بستان آصفیہ حصۂ پنجم

یعنی

سلطنت آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین
مفید معلومات کا مرقع

مولفہ

مانک راؤ وٹھل راؤ

حیدرآباد دکن ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۲ھ

مطبوعہ چشتیہ پریس چھتہ بازار

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول یکتا عہ ۔ کاغذ کھردا للعہ علاوہ محصول ...

بستان آصفیہ حصہ پنجم

یعنی

سلطنت آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین

مفید معلومات کا مرقع

مولفہ

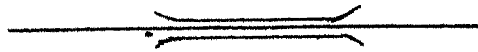
مانک راؤ وٹھل راؤ

حیدرآباد دکن ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۴ھ

مطبوعہ چشتیہ پریس چھتہ بازار

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا عہ ۔ کاغذ کھرا للعہ علاوہ محصول ڈاک

فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ پنجم





تمہید

میرے گذشتہ ۷۱-۱۹۷۰ سال کے دلولہ جنون انگیز کا یہ تازہ ثمرہ ہے جو بستان آصفیہ کے حصۂ پنجم کی صورت میں نذر ناظرین کیا جاتا ہے۔ اس سے پہلے بستان آصفیہ کے چار حصے اور اُن کے خلاصہ کے طور پر خیابان آصفیہ کی ایک جلد شائع کی جا چکی ہے۔ پبلک کی قدر دانی اور عزت افزائی نے میرے حوصلہ کو پست نہیں ہونے دیا۔ باوجود انحطاط قوئ اور ضمحلال طبیعت میں اپنی دُھن میں لگا ہوا ہوں۔ اور جب تک دم میں دم ہے برابر لگا رہونگا۔ قوئ میں ضعف و اضمحلال پیدا ہونے سے واقعات کی تلاش و جستجو میں کسیقدر دشوار یاں ضرور پیش آنے لگی ہیں لیکن قدر دانوں کی اور خلایق عامہ کی نفع رسانی کا خیال عصائے پیری کا کام دیتا ہے۔ جس کے بل بوتے پر چل پھر کر میں بستان آصفیہ کی تدوین کا کام جاری رکھنے کے قابل اپنے آپ کو سمجھتا ہوں۔

اس سال عشرۂ شریف کی تعطیلات میں کسی مواد کی تلاش و جستجو کی نیت سے نہیں بلکہ محض سیر و تفریح کے غرض سے مجھے پونا جانے کا اتفاق ہوا۔ اور وہاں جانے پر مجھے معلوم ہوا کہ بعض قدامت پسند اور علم دوست لوگوں نے وہاں ایک مجلس "بھارت اتھاس سنشودہک منڈلی" کے نام سے قائم کر رکھتی ہے۔ جس کے اراکین ملک کی تاریخ قدیم کے متعلق مواد فراہم کرنے میں اسی طرح مصروف و منہمک ہیں۔ جس طرح کہ میں حیدرآباد کے نظم و نسق اور تاریخ کے واقعات کی تلاش و جستجو میں سرگردان رہتا ہوں۔

چونکہ یہ مجلس اور میں دونوں متفق الاغراض اور ہم مذاق تھے اس لئے قدرتی طور پر اُس نے مجھے اپنی طرف اور میں بآسانی کھنچا ہوا چلا گیا۔ اور اُس سے ایسی دلبستگی

اور دلچسپی پیدا ہوئی کہ جب تک پونے میں میرا قیام رہا میں برابر اُس کی زیارت کرتا رہا
اور اس کی زیارت کے اثناء میں میری نظر سے منجملہ دوسرے قابل قدر تاریخی مواد کے
بہت کچھ نادرالوجود تاریخی مواد سلطنت آصفیہ کے متعلق بھی گذرا جس کو دیکھ میری رال
ٹپک پڑی اور جسقدر مواد کی نقل اس قلیل سے زمانہ میں مجھ سے بن پڑی وہ کرلی۔ بالفعل
اس میں سے کچھ تھوڑا سا مواد بستان آصفیہ کے حصہ زیر بحث میں اردو دان پبلک کی ضیافت طبع کی
غرض سے درج کیا جاتا ہے۔ جس میں ملک دکن کی قدیم تقسیم پر صراحت سے موضع پرگنہ محال۔ سرکار۔
وصوبہ ظاہر کی گئی ہے۔ میرے نزدیک اس سے ہمارے ملک کے لئے یہ فائدہ مترتب ہوگا۔ کہ
معاش داروں کے قدیم اسناد میں جن محالات وسرکارات کا ذکر کیا گیا ہے ان کا صحیح
پتہ اس سے چل سکیگا۔

دوسرا مواد جن کو میں نے بستان آصفیہ کے اس حصہ میں اُس کے موقع ومحل پر درج
کیا ہے۔ سلطنت ہند کے مشخصہ محاصل کے متعلق ہے۔ جس کے دیکھنے سے آسانی کے ساتھ
ایک دو صدی قبل کے ہندوستان کے متمول اور زرخیزی کا نقشہ آنکھوں کے سامنے پھر سکیگا
اگرچہ اکثر مقامات کے قدیم اور موجودہ ناموں کے تصدیق کی حتی الامکان کوشش کیگئی
ہے۔ لیکن اس پر بھی اگر کسی مقام کے نام میں کوئی غلطی نظر آئے تو ناظرین سے التماس ہے
کہ براہ کرم اُس سے مجھے مطلع فرمائیں تاکہ اُس کی اصلاح کیجا سکے۔

بستان آصفیہ کے حصۂ زیر بحث میں ممالک محروسہ سرکار عالی کے قلعوں کی جو فہرست
درج کی گئی ہے وہ بھی ایک نئی چیز ہے۔ اور تاریخی نقطۂ نظر سے بڑے مفید۔

یہ بات بھی اس موقع پر قابل اظہار ہے کہ بستان آصفیہ کے اور دوسرے حصوں کیطرح
اس حصہ میں بھی واقعات کی فراہمی کے متعلق سرکاری کاغذات۔ یعنی جرائد۔ رپورٹوں
سول لسٹوں اور موازنوں سے زیادہ تر کام لیا گیا ہے اور مقامی اخباروں سے بھی مدد لیگئی
ہے۔ تختہ بہائم شماری کے لئے مولوی رحمت اللہ صاحب ناظم امداد وشمار اور تختۂ حفظانِ صحت

بلدہ کے لئے ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر صاحب کو توال بلدہ اور تحفۃ حفظان صحت ملک سرکار عالی کیلئے مسٹر ہرمز جی جمشید جی چینائی ایم ڈی مددگار ناظم طبابت کا بہت بہت شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ ان صاحبوں نے میری درخواست پر مواد مطلوبہ کے بہم پہنچانے میں تامل نہیں فرمایا۔ نیز نواب عنایت جنگ بہادر کا بھی میں بحد مشکور ہوں جو یہاں کے امرا میں ایک بڑے علم دوست اور ممتاز طور پر علمی مذاق رکھتے ہیں جنہوں نے مملکت دکن کی تاریخوں کی ایک بسیط فہرست مرتب کر کے مجھے مرحمت فرمائی ہے جسکو ناظرین اس کتاب میں ملاحظہ فرما کر محظوظ و مستفید ہونگے۔

چند علم دوست حضرات سابق سے میری تالیفات کے موقع پر علمی دستگیری فرمایا کرتے ہیں علیٰ ہذا القیاس اس موقع پر بھی جن معزز دوستوں نے علمی اعانت میں کوتاہی نہیں فرمائی اُن کا میں خاص طور پر مشکور ہوں۔

کتاب ہذا کی جس کاپی نویس صاحب سے کتابت کا کام لیا گیا وہ اخیر وقت میں علیل ہو گئے لھذا چند آخری صفحات و فہرست مضامین و دیباچہ کی کتابت منیجر صاحب چشتیہ پریس چھتہ بازار نے دوسرے کاپی نویس صاحب سے بعجلت ممکنہ کرائے۔ اس لئے دو خط ہو گئے۔

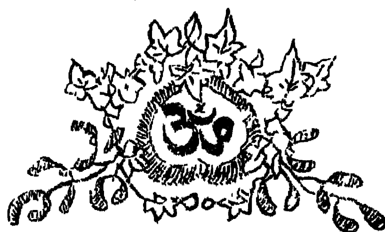
جناب مولوی خواجہ غلام محبوب صاحب چشتی منیجر چشتیہ پریس چھتہ بازار نے کتاب ہذا کی طباعت بلا شکایت پابندی کے انجام دی ہیں جس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

امید کرتا ہوں کہ

دیگر مصنفین صاحبان اس مطبع کو قدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے

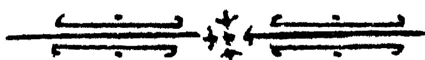
المرقوم ۵ ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ
محلہ حسینی علم - حیدرآباد دکن

سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
علاقہ دار پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ مرحوم و مغفور



حصۂ پنجم

باب اوّل



بارش

سالہا سال سے ممالک محروسہ سرکار عالی مین بارش کی قلت ہی چلی آرہی ہے۔ چنانچہ سنہ ۱۲۸۴ف سے سنہ ۱۳۳۳ف تک ملک سرکار عالی مین جس قدر بارش ہوا کی اس کا اوسط۔ بلدہ اور اُس کے مضافات مین سنہ ۱۳۰۹ف سے سنہ ۱۳۳۳ف تک جو بارش ہوئی وہ مندرجہ تختۂ ہذا ہے۔

تختۂ نزول باران اوسط ملک سرکار عالی وحدود بلدۂ حیدرآباد۔

نشان سلسلہ	سنہ ف	اوسط بارش ملک سرکار عالی - انچہ	اوسط بارش ملک سرکار عالی - حصّہ	حدود بلدۂ حیدرآباد - انچہ	حدود بلدۂ حیدرآباد - حصّہ	نشان سلسلہ	سنہ ف	اوسط بارش ملک سرکار عالی - انچہ	اوسط بارش ملک سرکار عالی - حصّہ	حدود بلدۂ حیدرآباد - انچہ	حدود بلدۂ حیدرآباد - حصّہ
۱	سنہ ۱۲۸۴ف	۶۶	۶۸	نسبت کیفیت کاغذات دستیاب نہین ہوا		۴	سنہ ۱۲۸۷ف	۱۱۸	۲۹	نسبت کیفیت کاغذات دستیاب نہین - ۱۳۰۹ف تک	
۲	سنہ ۱۲۸۵ف	۴۷	۵		”	۵	سنہ ۱۳۰۲ف	۴۸	۲۶		
۳	سنہ ۱۲۸۶ف	۷۵	۱۸			۶	سنہ ۱۳۰۳ف	۳۹	۹۲		”

نشان سلسلہ	سنہ ف	اوسط بارش ملک کا رعایا		حدود بلدہ حیدرآباد		نشان سلسلہ	سنہ ف	اوسط بارش ملک کا رعایا		حدود بلدہ حیدرآباد	
		انچ	حصہ	انچ	حصہ			انچ	حصہ	انچ	حصہ
۷	سنہ ۱۳۰۴ف	۳۱	۲۴	بوجہ نہ ہونے [illegible] معلوم نہین		۲۲	سنہ ۱۳۱۸ف	۳۴	۱۹	۳۰	۵۱
۸	سنہ ۱۳۰۵ف	۲۴	۲۲		ایضاً	۲۳	سنہ ۱۳۱۹ف	۲۶	۶۱	۲۰	۳۱
۹	سنہ ۱۳۰۶ف	۲۹	۸۲			۲۴	سنہ ۱۳۲۰ف	۳۷	۸۲	۲۳	۱۱
۱۰	سنہ ۱۳۰۷ف	۳۰	۸۳			۲۵	سنہ ۱۳۲۱ف	۲۵	۶۷	۲۳	۵۹
۱۱	سنہ ۱۳۰۸ف	۱۵	۳۹			۲۶	سنہ ۱۳۲۲ف	۲۴	۶۴	۲۰	۳۵
۱۲	سنہ ۱۳۰۹ف	۳۰	۴۰	۳۰	۹۷	۲۷	سنہ ۱۳۲۳ف	۲۶	۶۸	۳۹	۹۴
۱۳	سنہ ۱۳۱۰ف لغایتہ ۱۳۱۳ف					۲۸	سنہ ۱۳۲۴ف	۴۴	۵۸	۴۸	۲۵
	اوسط پنج سالہ					۲۹	سنہ ۱۳۲۵ف	۳۵	۴۴	۴۲	۵۴
۱۴	سنہ ۱۳۱۰ف	۲۸	۵۳	۲۸	۵۳	۳۰	سنہ ۱۳۲۶ف	۴۷	۲۸	۴۳	۷۷
۱۵	سنہ ۱۳۱۱ف			۲۵	۳۶	۳۱	سنہ ۱۳۲۷ف	۴۲	۲۱	۲۸	۹۴
۱۶	سنہ ۱۳۱۲ف			۵۶	۹۲	۳۲	سنہ ۱۳۲۸ف	۲۳	۶۸	۲۹	۹۰
۱۷	سنہ ۱۳۱۳ف	۴۱	۴۵	۲۳	۹۵	۳۳	سنہ ۱۳۲۹ف	۲۸	۵۱	۲۸	۱۴
۱۸	سنہ ۱۳۱۴ف	۲۳	۹۸	۳۳	۲۰	۳۴	سنہ ۱۳۳۰ف	۱۵	۲۷	۱۹	۹۹
۱۹	سنہ ۱۳۱۵ف	۲۲	۴۴	۳۰	۵۹	۳۵	سنہ ۱۳۳۱ف	۳۲	۱۱	۱۹	۳۸
۲۰	سنہ ۱۳۱۶ف	۳۱	۹۱	۲۵	۲۲	۳۶	سنہ ۱۳۳۲ف	۲۸	۱۸	۲۳	۸۶
۲۱	سنہ ۱۳۱۷ف	۲۵	۱۵	۳۸	۹۰	۳۷	سنہ ۱۳۳۳ف	۲۵	۸۲	۲۳	۷۰

ملک دکن کی قدیم تقسیم بصراحت موضع و پرگنہ و محال و سرکار و صوبہ

فصل (۲)

ملک دکن کے ابتدائی زمانہ مین اس کی تقسیم دو طرح پر عمل مین لائی گئی تھی یعنی (۱)، وطن داری (۲) ملکی

قدیم وطنی تقسیم مین بڑا حصہ "پرانت" یا ملک" کا تھا۔ اور "پرانت" یا ملک" کی ضمنی تقسیم کو "محال" کہا جاتا تھا اور پرگنے "یا سمت" یہ علاقہ کا قدیم نام تھا۔ جو دیسمکھ اور دیس پانڈیہ کے حقوق پر مشتمل تھے۔ لیکن وطن داران و تنادار نے دیگر ملک و املاک کی طرح ان حقوق کو بھی تقسیم مین شامل کر لیا۔ اسلامی حکومت کی عملداری مین محلات کو "دکریات" طرف" "پٹہ" "گہیرا" کہتے تھے اور انہین نامون سے وہ نامزد بھی ہو چکے تھے۔ نیز عملداری موصوفہ مین جو ملکی تقسیم عمل مین لائی گئی تھی اس مین بڑا حصہ صوبہ کا تھا اور اس طرح صوبہ کی ذیلی تقسیم مین "سرکار" اور سرکار کی ذیلی تقسیم مین "محال یا پرگنہ شامل تھا۔ اور ان مین وطن محال ایک ہی ہوتا تھا۔ اور حکومت نے اس مین کوئی رد و بدل نہین کیا۔ البتہ بعض وقت محال کے ضمن مین صرف "قصبہ" ایک جداگانہ نام رکھا گیا۔

(ماخذ از رسالہ بھارت ورشی بزبان مرہٹی مابتہ چیت شودہ شک ۱۸۱۹ء)

(۱) صوبۂ دارالظفر عرف بیجاپور۔ (۲) محمد آباد عرف بیدر (۳) برار ایلچ پور عرف گاویل پور عرف ایلچپور۔ (۴) دولت آباد عرف خجستہ بنیاد عرف اورنگ آباد (۵) خاندیس عرف برہان پور (۶) فرخندہ بنیاد عرف حیدرآباد۔

ان چھ صوبون کے اور آیندہ بیان شدہ تفصیلی تقسیم کی جمعبندی کے اعداد دئے گئے ہین لیکن اون کو یہان درج نہین کیا گیا ہے۔

(۱) صوبۂ دارالظفر عرف بیجاپور اس کے تحت (۱۸) سرکار تھے اور ان کے نام یہ تھے۔

(۱) دارالظفر عرف بیجاپور۔ (۲) اسد نگر عرف اکلونہ۔ (۳) اعظم پور عرف بیلگاؤن۔ (۴) امتیاج گڈہ عرف اودانی۔ (۵) مصطفیٰ آباد عرف راپول۔ (۶) قاضی پور۔ (۷) فیروز نگر عرف رائچور (۸) نصرت آباد عرف سگر (۹) تاری گل۔ (۱۰) بنیکاپور۔ (۱۱) محمد نگر عرف یکری۔ (۱۲) مود گل۔ (۱۳) مرمود آباد عرف میرض۔ (۱۴) رائے باگ۔ (۱۵) بنی شاہ درگ عرف پنہال۔ (۱۶) گلبرگہ۔ (۱۷) نلدرگ۔ (۱۸) کرناٹک۔

بیجاپور سرکار مین پرگنہ اور محلات سابق مین تیس تھے اُن کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی بیجاپور۔ (۲) انڈی۔ (۳) المیل۔ (۴) اوکہلی۔ (۵) اتھنی۔ (۶) کرجگی۔ (۷) کولہار (۸) کسور کو

(۹) گوٹے۔ (۱۰) چملگی (۱۱) چاندکوٹے۔ (۱۲) کوکٹ نور۔ (۱۳) جت۔ (۱۴) تانبے۔ (۱۵) تینی پور۔ (۱۶) نرگوند۔ (۱۷) بی لولی۔ (۱۸) باگے واڑی عرف یسونا۔ (۱۹) بیدری۔ (۲۰) مولوواڑ۔ (۲۱) ہر (۲۲) سیدہ ناتھ۔ (۲۳) شندگی۔ (۲۴) ہلسنگی۔ (۲۵) پہولسور (۲۶) ہولواٹر۔ (۲۷) ہورتی (۲۸) بیرگی۔ (۲۹) یارڈول۔ (۳۰) منگلدویڑی۔

۲۔ سرکار اسدنگر عرف اکلوزمین (۱۱) محلات تھے اون کے یہ نام تھے۔

(۱) حویلی اکلوز۔ (۲) ویلاپور۔ (۳) اٹ پاڑی (۴) ناظہری۔ (۵) سانگولی۔ (۶) کاٹے گائون اس کے تحت مین سمت بردپوری۔ (۷) ہالوتی۔ (۸) مہوڑ اس کے تحت یہی گاوٗن۔ (۹) لموڑی۔ (۱۰) بودہ پاچے گاوٗن۔ (۱۱) دہی گاوٗن۔ اس کے تحت سمت اسلام پور۔ اس مین محلات کے ضمن مین سمت یہ حصہ لکھا گیا ہے لیکن محلات کو یہی سمت یہہ کہہ سکتے تہے۔

۳۔ سرکار اعظم پور عرف بیلگاوٗن مین (۱۶) محلات تہے۔

(۱) حویلی اعظم پور بیلگاوٗن۔ (۲) اجری۔ (۳) کاپشی۔ (۴) کیوپیپور۔ (۵) رحیم گڈہ عرف گوکاک (۶) شاہ پور۔ (۷) نصری۔ (نیصری) (۸) تو یے۔ (۹) بیلہار عرف کی کھاناپور۔ (۱۰) متولی۔ (۱۱) لادک، ٹ۔ (۱۲) سومتورت (۱۳) صندل گاوٗن۔ (۱۴) ہویلی سمگاوٗن۔ (۱۵) ہوکلی۔

۴۔ سرکار احتیاط گڈہ عرف اودانی مین سات محلات تہے۔

(۱) حویلی اودانی۔ (۲) قمرنگر عرف کنول۔ (۳) کو۔ (توسدو) رگرٹہ (۴) ڈون۔ (۵) بلہاری (۶) تلکوٹ اسطرنقہ سے (۶) نام دئے گئے ہین۔ محلات کے دو قسم کئے گئے ہین۔[۱]

۵۔ سرکار مصطفےٰ آباد عرف وابول مین (۸) محلات تھے۔

(۱) حویلی مصطفےٰ آباد عرف وابول۔ (۲) مظفر آباد عرف رانگن۔ (۳) ریگنا۔ (۴) گوواد (۵) کہاری پاٹن

---

[۱] ایک اصلی محال اور دوسرا داخلی محال۔ اصلی محال سرکاری محلات کو کہتے تہے۔ اور داخلی محال وہ ہوتے تہے جنکا سرکاری کاغذات مین صرف داخلہ ہوتا تہا۔ اور یہ داخلی محلات ممکن ہے کہ بعد مین سرکاری محلات مین بہی شامل کئے گئے ہون۔

(۶) کہیلن عرف ویشال گڑھ۔ (۷) کاٹی۔ (۸) کاشی۔

۶۔ غاضی پور سرکار۔ مین (۲۳) محال تھے اون کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی گانجی پور۔ (۲) ابے ہال۔ (۳) کایل کوٹی۔ (۴) کیپل پور۔ (۵) کہیکار (۶) چانگ کمری۔ (۷) بہلکل۔ (۸) پپل۔ (۹) ہوگن پلی۔ (۱۰) بتیر لجیر۔ (۱۱) بہڈ تیتنور (۱۲) موکا (۱۳) مود لور کالیا۔ (۱۴) موسلواڑ۔ (۱۵) بلگونڈا۔ (۱۶) بلنور۔ (۱۷) اکلکوٹ۔ (۱۸) اخلاص پور عرف خیرال۔ (۱۹) سیدا پور۔ (۲۰) رودہن گونڈی۔ (۲۱) پیدواس۔ (۲۲) راول کوٹ۔ (۲۳) بیرلادار۔

۷۔ فیروز نگر عرف رائچور سرکار مین (۹) محال تھے۔ جن کے یہ نام تھے۔

(۱) حویلی رائچور۔ (۲) بیلور۔ (۳) اینی۔ (۴) کوتال۔ (۵) پرڈ۔ (۶) جالے ہال۔ (۷) یہنو۔ (۸) موسلکات (۹) بلیدڈنا۔

۸۔ سرکار نصرت آباد عرف سگر مین پانچ محال تھے۔

(۱) حویلی نصرت آباد۔ (۲) کیم باڈی۔ (۳) ٹاگر گوگی۔ (۴) تالی کوٹ (۵) دیودرگ۔

۹۔ سرکار تورگل مین (۱۶) محال تھے وہ یہ ہین۔

(۱) حویلی تورگل۔ (۲) آتی چہرا۔ (۳) کیٹرور صلابت خانی۔ (۴) کومود آباد عرف گل گیل۔ (۵) جسکہنڈی۔ (۶) تیرمل۔ (۷) ہیاد نگر۔ (۸) تول گونڈ۔ (۹) بادامی۔ (۱۰) باگے کوٹ (۱۱) جسگی۔ (۱۲) ماسنور۔ (۱۳) موتول گنڈہ۔ (۱۴) یادواڑ۔ (۱۵) کولاکاپور (۱۶) مودہول۔

۱۰۔ بنکاپور سرکار مین (۱۶) محال جن کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی بنکاپور (۲) کوندگول۔ (۳) کارڈگی۔ (۴) کیترن۔ (۵) گدگ۔ (۶) دہارواڑ عرف نصرت آباد۔ (۷) نرگل۔ (۸) مالسور (۹) میسری کوٹ۔ (۱۰) موٹے ہالی۔ (۱۱) لکہمیشور۔ (۱۲) راے حویلی۔ (۱۳) بلہار۔ (۱۴) مامن گل۔ (۱۵) ہری ہر۔ (۱۶) باتے ہلی۔

۱۱۔ سرکار محمد نگر عرف یکری۔ مین (۷) محال تھے اون کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی محمد نگر۔ (۲) گوڑ گنی۔ (۳) جڈا۔ (۴) بارن ہلی۔ (۵) چندپوٹی۔ (۶) مدن ہلی۔ (۷) سودہا۔

۱۲۔ سرکار مودگل کے (۱۳) محال حسب ذیل تھے۔

(۱) حویلی مودگل۔ (۲) ایل گر۔ (۳) کشتگی۔ (۴) کیتھر داڑی۔ (۵) کوپل۔ (۶) کوکنور۔ (۷) تادریک گیرا۔ (۸) گنگادتی۔ (۹) نلدرگ (۱۰) کہلگوندا۔ (۱۱) سیدپور۔ (۱۲) یلگوندا۔ (۱۳) کنکگیری۔

۱۳۔ سرکار مضمرہ آباد عرف میرض کے (۶) محال تھے ان کے نام یہ ہیں۔

(۱) حویلی میرض۔ (۲) کوٹے۔ (۳) اشٹے۔ (۴) تھانہ پور۔ (۵) بیڈکے (۶) جھے سل

۱۴۔ سرکار رائے باگ کے حسب ذیل (۲۲) محال تھے۔

(۱) حویلی رائے باگ۔ (۲) کاگل۔ (۳) کولہاپور۔ (۴) وارونا۔ (۵) والوی۔ (۶) کہتاؤ۔ (۷) اوندہ۔ (۸) انی ہالوتی۔ (۹) وانگی۔ (۱۰) کراڑہ کے ذیلی تھانے شور (۱۱) نیم سوڑ ماٹنی۔ (۱۲) فلٹن۔

۱۵۔ سرکار نبی شاہ درگ عرف پنہاں کے ذیل (۹) محال تھے۔

(۱) حویلی پنہال۔ (۲) اعظم تارا عرف ساتارا۔ (۳) چینڈن۔ (۴) وندن۔ (۵) تاتھوداڑا (۶) وائین۔ (۷) واسوٹا۔ (۸) نصرت آباد عرف پرلی۔ (۹) شیرا لیے ہیتی ساتھیس شیرالیے۔

۱۶۔ سرکار گلبرگہ کا ایک ہی محال ارض بلند طول (۱) (۶۰) کوس۔

۱۷۔ سرکار نلدرگ کے (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی نلدرگ۔ (۲) آلند۔ (۳) گنجوٹی (۴) پیٹرہ (۵) نیلنگہ (۶) دہاراسیون (عثمان آباد) (۷) کوہوکی۔ (۸) میدرگی۔

۱۸۔ سرکار کرناٹک میں (۵۴) محال تھے جو حسب ذیل ہیں

(۱) شیردل وغیرہ محال مین دکولسا قصبہ مودلگ شامل شدہ محال۔ (۲) جملہ پانچ۔
(۶) بیل گونڈا۔ (۷) بوربیا ہال۔ (۸) بالاپور کلان۔ (۹) بالاپور خورد۔ (۱۰) سلطان پور عرف بسوا پٹن۔ (۱۱) ہوس کوٹ (۱۲) اسلام پور۔ (۱۳) ارڈا۔ (۱۴) انا گونڈی۔ (۱۵) اُدیر جھٹی۔ (۱۶) الکور۔ (۱۷) مالیدکوٹ۔ (۱۸) ماتاورا۔ (۱۹) بارور۔ (۲۰) بوکارائی سمودر۔ (۲۱) نمیگری۔ (۲۲) ٹیفنگنڈی۔ (۲۳) تیفور۔ (۲۴) تنقلی کوٹ۔ (۲۵) دیاسان پڈہ۔ (۲۶) دیون ہلی۔ (۲۷) کڈی ثان۔ (۲۸) کلکیری۔ (۲۹) نموگنگا۔ (۳۰) رسول پور۔ (۳۱) رن گورگ عرف دیوپور۔ (۳۲) سیدا رن ہلی۔ (۳۳) سوکار سوڈی۔ (۳۴) سوڈی کون۔ (۳۵) سیرنال کاجس عرف سری شیل ملکارجن۔ (۳۶) شنیورشاک ڈیلی (۳۷) شیوگنگا۔ (۳۸) ابیپے کرا۔ (۳۹) گنگا پور۔ (۴۰) کیسور۔ (۴۱) مٹلگیدی (۴۲) ناتی کولہاپ (۴۳) ڈاف فنڈور۔ (۴۴) مایاچاک۔ (۴۵) درن پلی۔ (۴۶) بون بارواڈ۔ (۴۷) کورتنی۔ (۴۸) کوڑمدگی۔ (۴۹) ہرن ہلی۔ (۵۰) ماتم گل۔ (۵۱) نٹ پہل (۵۲) نوپلی (۵۳) وایک پٹن۔ (۵۴) ملے تور۔

تحریر تذکرۃ الصدر کے مطابق صوبۂ بیجاپور کے ماتحت (۱۰) سرکار تعلق رکھتے تھے باموسوم تھے۔
علاوہ ازین اس صوبہ کے تحت مین اور بھی بہت سے چھوٹے بڑے والیان سمستان اور زمیندار تھے اور یہ زمیندار سخت ضرورت کے وقت خراج دیا کرتے اور دیگر وقت خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا خود مختار رہنا پایا جاتا ہو اور وہ ان سمستانون اور زمیندارون کے نام یہ ہین۔ اور یہ عامل سمستان سری رنگ پٹن اوراوس کے ماتحت تھے۔

(۱) بیدنور۔ (۲) سودھے سودر۔ (۳) رائے درگ۔ (۴) چترورگ۔ (۵) ہہندی (۶) چارمی ملا۔ (۷) تیرکرا۔ (۸) رتن گیری۔ (۹) تادرگیری۔ (۱۰) کامل واڑ۔

(۱) مدگیرا۔ (۲) نایک پالے۔ (۳) اپنی پہل۔ (۴) ان کوس گیڈی۔ (۵) بہرپن پلی۔ (۶) گنیری۔ (۷) گونور۔ (۸) کھوسی کوٹے۔ (۹) شنکرگیری۔ (۱۰) بلباری وغیرہ محال کے

زمیندار تھے۔

۱۔ **صوبۂ محمد آباد عرف بیدر**۔ اس کی ذیلی تقسیم یعنی (۷) سرکار حسب ذیل تھے۔

(۱) حویلی بیدر۔ (۲) اکل کوٹ۔ (۳) کلیان۔ (۴) رام گری۔ (۵) یادگیر عرف فیروزگڈہ۔ (۶) ناندیڑ۔ (۷) مظفر نگر عرف ملکھیڑ۔

۱۔ **سرکار اوّل حویلی بیدر** مین (۸) محال۔

(۱) حویلی بیدر۔ (۲) اوراد۔ (۳) کارے مونگی۔ (۴) چٹگوپہ۔ (۵) بہالکی (۶) ہٹنور (۷) اکیلی۔ (۸) حسن آباد۔

۲۔ **سرکار دوم اکلکوٹ** مین (۷) محال تھے۔

(۱) حویلی اکلکوٹ۔ (۲) پاگے واڈی عرف محمد نگر۔ (۳) دہات عرف فرخ آباد۔ (۴) اوڈجن۔ (۵) ہیرگے۔ (۶) مثور۔ (۷) ماشال۔

۳۔ **سرکار کلیان** مین دو محال۔ (۱) حویلی کلیان۔ (۲) پرتاب پور۔

۴۔ **سرکار ایگر** مین یہ ایک ہی محال تھا۔

۵۔ **سرکار یادگر عرف فروزگڈہ** ایک محال ہے۔

۶۔ **سرکار ناندیڑ** مین (۳۴) محال حسب ذیل تھے۔

(۱) حویلی ناندیڑ۔ (۲) اودسہ۔ (۳) اردہاپور۔ (۴) اندور (نظام آباد) (۵) اودگیر۔ (۶) کیلوہر۔ (۷) کولباس کوکس۔ (۸) کنترکہنڈ۔ (۹) کوٹ گیر۔ (۱۰) کاسے بوٹ۔ (۱۱) کہڑی ولیاد۔ (۱۲) کہڑکہ۔ (۱۳) خداوندپور۔ (۱۴) جلکوٹ۔ (۱۵) نرمل۔ (۱۶) ٹمبودتی۔ (۱۷) دگے سور۔ (۱۸) دہوروٹ۔ (۱۹) باسر۔ (۲۰) بودہن۔ (۲۱) قندہار۔ (۲۲) بسمت نگر۔ (۲۳) بیڑ۔ (۲۴) داپے (ڈیلے)۔ (۲۵) بہوکرون (۲۶) موگوٹ۔ موتہ کہڑ۔ (۲۷) مودہول۔ (۲۸) بہینسہ۔ (۲۹) ماڈسے۔ (۳۰) راجورہ (احمد پور) (۳۱) لوہاگاؤن (۳۲) فور۔ (۳۳) دان دیپے۔ (۳۴) داواپے۔ (۳۵) والاد (واکاد) (۳۶) واکڈی (۳۷) واکلکوہلا

(۳۸) دیسے (۳۹) سون پیٹھ۔ (۴۰) شیراڑ ہون۔ (۴۱) ساربا ڈ۔ (۴۲) بروہ پلی۔ (۴۳) ہانٹے (۴۴) جنگل۔

۷۔ سرکار مظفر نگر عرف ملکھیڑ مین (۱۴) محال۔

(۱) حویلی مظفر نگر عرف ملکھیڑ۔ (۲) اوٹنور۔ (۳) کالگی۔ (۴) کوڑ دلی۔ (۵) چیتا پور۔ (۶) نرگوڑی۔ (۷) سینڈیا۔ (۸) منگلگی۔ (۹) بربان۔ (۱۰) مکتھل۔ (۱۱) چنچولی۔ (۱۲) امرچنتہ (۱۳) کڈی چور۔ (۱۴) کانکوڑتی۔

(۳) صوبۂ برار۔ ایلچپور عرف گاویلپور عرف ایلچپور مین (۱۳) سرکار تھے وہ یہ ہین۔

(۱) ایلچپور۔ (۲) نرنالا۔ (۳) پوہتر۔ (۴) چاندا۔ (۵) واسیم۔ (۶) اسلام گڈہ عرف دیوگڈہ (۷) کلمب۔ (۸) کہیڈلے۔ (۹) دتیا سواڑی۔ (۱۰) کہڈے۔ (۱۱) میہکر۔ (۱۲) پاتھری یا بے گہاٹ۔ (۱۳) ماہور بالے گہاٹ۔

۱۔ سرکار اوّل ایلچپور مین (۴۵) محال تھے۔

(۱) حویلی گاویل۔ (۲) انجن گاؤن۔ (۳) اشٹی۔ (۴) بجی۔ (۵) اردی۔ (۶) کارنج گاؤن (۷) دیوسے۔ (۸) کارنجے پاٹن۔ (۹) کارنجے بی بی۔ (۱۰) کایر گاؤن۔ (۱۱) کوری۔ (۱۲) کہڈ گت (۱۳) کہولاپور۔ (۱۴) چیسکہلی۔ (۱۵) نہوگاؤن (دہوگاؤن یا یوگاؤن) (۱۶) دریاپور۔ (۱۷) دہاموڑی۔ (۱۸) ویس جالی۔ (۱۹) ڈرتیر بی بی کا۔ (۲۰) یاروراقا۔ (۲۱) دل گاؤن۔ (۲۲) دیدی (۲۳) شیرس گاؤن۔ (۲۴) ناندگاون پیٹھ۔ (۲۵) ناندگاؤن قاضی۔ (۲۶) نیر (تری) (۲۷) پایل۔ (۲۸) پاپے۔ (۲۹) پلاس کہنڈ۔ (۳۰) چوسڈ۔ (۳۱) بہات کولی۔ (۳۲) ماکہلے (۳۳) پینے (۳۴) ماتا۔ (۳۵) مانجر کہیڈ۔ (۳۶) مالکہڈہ۔ (۳۷) منگلور۔ (۳۸) موکہرڈی (۳۹) اہلوام۔ (۴۰) ریت پور۔ (۴۱) کریات دیو۔ (۴۲) ویروچے۔ (۴۳) شیرسون۔ (۴۴) سالوڑ۔ (۴۵) ہادگاؤن

۲۔ سرکار نرنالا مین (۳۷) محال تھے۔

(۱) حویلی نرنالا۔ (۲) اکوٹ۔ (۳) اڈگاؤن۔ (۴) اورنگ آباد عرف کیرتاڑ گاؤن۔

(۵) اکولا - (۶) کنولی - (۷) کوتال - (۸) کورنڈ کھنڈ - (۹) چاندوڑ - (۱۰) جے پور - (۱۱) جل گاؤن - (۱۲) دسے کھنڈ - (۱۳) تیل پی - (۱۴) دہاروڑ - (۱۵) نیب گاؤن - (۱۶) ناندرمی - (۱۷) پاتھرڈ (۱۸) پاتور - (۱۹) واٹسی گاؤن - (۲۰) پیپل گاؤن - (۲۱) وڈنیر گنگائی کا - (۲۲) پانچ گوہان - (۲۳) منیجر - (۲۴) دہارس واکھنڈی - (۲۵) دہن دیہری - (۲۶) بالاپور - (۲۷) مالکاپور - (۲۸) ماہا گاؤن (۲۹) ماہوچ - (۳۰) بالاپور - (۳۱) ملکڈہ - (۳۲) رہین کھڈی - (۳۳) راجور - (۳۴) اجران (۳۵) وریٹر بھالجے - (۳۶) سون دیے - (۳۷) شیر پور کدمی -

۳ - سرکار پوہنیر - مین (۴) محال تھے -

(۱) حویلی پوہنیر - (۲) کھیل چہر - (۳) گیرڈ مانڈ گاؤن - (۴) ستیلور -

۴ - سرکار چاندا مین (۱۴) محال اور یہ کل حسب ذیل محال جاگیرداروں و مستانون و زمینداروں کے پاس تھے -

او ٹنور وغیرہ محال (۶) (۱) شیرا پور - (۱) جون گاؤن - (۱) پی فدروغیرہ - (۹) محال جاگیر تھے - گوجیروغیرہ محال - (۲) کوپر وغیرہ محال - (۲) اور سیتا گوندی (۱) جملہ (۵) محال زمیندار کے پاس تھے -

۵ - سرکار داسیم مین (۹) محال تھے -

(۱) حویلی داسیم - (۲) اوناڈہ - (۳) نرسی - (۴) بہامنی - (۵) ٹاکلی کومباکرن کی - (۶) پارٹاٹے - (۷) کلستوری - (۸) کہلک دہامن گاؤن - (۹) منگسور -

۶ - سرکار اسلام گڈہ عرف دیوگڈہ - مین (۲۹) دہ تمام زمیندار کے نام بحال تھے انپر اسلامی حکومت کا کامل طور پر عمل دخل ہوتا نہیں پایا جاتا تھا -

۷ - سرکار کلم مین (۳۴) محال تھے -

(۱) حویلی کلم - (۲) امراوتی - (۳) اندروری - (۴) کیکپور - (۵) کوراٹر - (۶) تلے گاؤن دہامرا (۷) تلے گاؤن دویا نے گاؤن محال ۲ - (۹) ترک چاندی - (۱۰) ناچن گاؤن - (۱۱) پوہنے - (۱۲) نائے گاؤن - (۱۳) کہوڑی - (۱۴) بینی - (۱۵) پالے گاؤن - (۱۶) لاڈہ کیڈ - (۱۷) بیلے -

(۱۸) داوری - (۱۹) سال پنڈہ - (۲۰) گہوڑی پٹن وغیرہ محال (۴) - (۲۴) ہوت لوہاری -

۸ - سرکار کھڈل مین (۲۴) محال تھے -

(۱) حویلی کہنڈلے - (۲) اٹ دوری - (۳) اشٹی - (۴) پاٹن - (۵) پونی - (۶) مانڈوی - (۷) ناسپد - (۸) سانگنے - (۹) سائی کہنڈہ - (۱۰) حسن دہی - (۱۱) امیز - (۱۲) جروڑ - (۱۳) درروڑ - (۱۴) نایڈ دغیرہ - (۶) محال - (۲۰) جانب گاؤن - محال (۲) (۲۲) جام گیڈ - چیکہلی انجن - (۲۳) مول تاپی ایجن - (۲۴) جاناگڑی -

۹ - سرکار دیتالواڑی مین (۹) محال تھے -

(۱) دیتالواڑی - (۲) اونڈن گاؤن - (۳) چاندوڑ - (۴) چیکہلی - (۵) دیوتی - (۶) دہاڑ - (۷) دہاویڈ - (۸) سادلار (۹) نیولی عرف شیوتی -

۱۰ - سرکار کہنڈے مین ایک ہی محال -

۱۱ - سرکار سیکہر مین (۱۱) محال تھے -

(۱) حویلی سیکہر - (۲) امراپور - (۳) دہونڈی - (۴) دیول گاؤن - (۵) ریسوڑ - (۶) شیوڑی - (۷) لوتار - (۸) لکاپور یانگر - (۹) واکد - (۱۰) شیرپور - (۱۱) جیہونگر -

۱۲ - سرکار پاتہری مین (۱۱) محال تے -

(۱) حویلی پاتہری - (۲) والور - (۳) ناچن گاؤن - (۴) پربہنی - (۵) بہوگاؤن - (۶) ٹاکلی - (۷) جہری - (۸) کوسڈی تونو - (۹) سیولی - (۱۰) راکہن گاؤن - (۱۱) چنتور - اس سرکار کو بالاگہاٹ بھی کہتے ہیں -

۱۳ - سرکار ماہور یا بالاگہاٹ مین (۲۰) محال تہے -

(۱) حویلی ماہور - (۲) ان شنگے - (۳) کہیڈ - (۴) ہنگولی - (۵) پوسڈ - (۶) تامبسے - (۷) چیپالی - (۸) چیکنی - (۹) دارہہن - (۱۰) ڈہوکی - (۱۱) سوہتے - (۱۲) ناندا پور - (۱۳) سندی کہیڈ - (۱۴) ساتوڑلے - (۱۵) گیرولی - (۱۶) موہے گیر - (۱۷) کن نہنے -

(۱۸) ہلد ۔ (۱۹) واڈہوتہ ۔ (۲۰) نام درج نہیں ہے ۔

(۴) صوبۂ دولت آباد خجستہ بنیاد عرف اورنگ آباد مین (۱۲) سرکار تھے ۔

(۱) دولت آباد ۔ (۲) پیٹن ۔ (۳) احمدنگر عرف فرخ آباد ۔ (۴) سولاپور ۔ (۵) پرینڈہ ۔ (۶) جالنہ پور ۔ (۷) فتح آباد عرف دہارور ۔ (۸) سنگم نیر ۔ (۹) بہور حویلی ۔ (۱۰) جونر ۔ (۱۱) تل کوکن ۔ (۱۲) بیڑ ۔

۱ ۔ سرکار اوّل دولت آباد مین (۳۰) محال تھے ۔

(۱) حویلی دولت آباد ۔ (۲) خوضاباد (خلدآباد) (۳) انتور ۔ (۴) پھولمڑی ۔ (۵) دیجاپور (۶) ٹاکلی ۔ (۷) ترک آباد عرف کہراڑی ۔ (۸) جاتے گاؤن ۔ (۹) چالیس گاؤن ۔ (۱۰) چھوڑگے (۱۱) خانہ پور ۔ (۱۲) نوتاباد ۔ (۱۳) راجور ۔ (۱۴) راج پیپر ۔ (۱۵) ستارہ ۔ (۱۶) سونوڑا ۔ (۱۷) سلطان پور ۔ (۱۸) گنگا پور ۔ (۱۹) ۔ (۲۰) کہنر دو محال ۔ (۲۱) گوتاپے ۔ (۲۲) کوجہاری ۔ (۲۳) کینڈائے ۔ (۲۴) مانک پونج ۔ (۲۵) مہس باری ۔ (۲۶) ۔ (۲۷) والوزونظام پور دو محال (۲۸) ہرسول ۔ (۲۹) دارالضرب ۔ (۳۰) نام نہین دیا گیا ۔

۲ ۔ سرکار پیٹن مین (۳) محال تھے ۔

(۱) سیندوروالے ۔ (۲) حویلی پیٹن ۔ (۳) داردر واڑا ۔

۳ ۔ سرکار احمدنگر مین (۱۰) محال تھے ۔

(۱) حویلی احمدنگر ۔ (۲) اشٹی ۔ (۳) پانڈے پیڈگاؤن ۔ (۴) جام کہیڈ ۔ (۵) سری گوندی عرف چانبھار گوندی (۶) راشین ۔ (۷) مانڈوگن ۔ (۸) کڈی کہوت (کرٹے وکیت) (۹) ناندور (۱۰) نام نہین دیا گیا ہے ۔

۴ ۔ سرکار سولاپور مین (۳) محال تھے ۔

(۱) حویلی سولاپور ۔ (۲) نا ندرہ تہہ ۔ (۳) ایپرواڑا ۔

۵ ۔ سرکار پرینڈہ مین (۱۹) محال تھے ۔

(۱) حویلی پرینڈہ ۔ (۲) وانگی ۔ (۳) سہوم ۔ (۴) ویٹے ۔ (۵) انڈوسے ۔ (۶) واشنی ۔ (۷) ترکھیڈ ۔ (۸) بارسی (۹) پان گاؤن ۔ (۱۰) بانگری ۔ (۱۱) راتانجس ۔ (۱۲) کاٹی ۔ (۱۳) مارڈی ۔ (۱۴) موہول ۔ (۱۵) اُندرپتا ۔ (۱۶) کرکبہ ۔ (۱۷) بہوسے ۔ (۱۸) ٹمبورنی (۱۹) کرٹبے سالونر گاؤن ۔

۶ ۔ سرکار جالنہ پور مین (۱۰) محال ۔

(۱) حویلی جالنہ پور ۔ (۲) انبڑ ۔ (۳) یکوتی (دونی) (۴) پڑتور ۔ (۵) بہوکردہن (۶) کڈسانگوئی ۔ (۷) بیپری ۔ (۸) دابہاڑی ۔ (۹) راجنی ۔ (۱۰) روشن گاؤن ۔

۷ ۔ سرکار فتح آباد عرف دہارور مین (۱۰) محال ۔

(۱) حویلی دہارور ۔ (۲) انبے جوگائی عرف مومن آباد ۔ (۳) پان گاؤن بارابی کے (۴) بردا پور ۔ (۵) پرلی ۔ (۶) پوہنیر ۔ (۷) تیرسال ۔ (۸) شبلی گاؤن ۔ (۹) گہاٹ نا ندر ۔ (۱۰) ریناپور قصبہ (۱۱) کہلی وائی اس مین ریناپور قصبہ دس پرگنہ سے علحدہ پایا جاتا ہے ۔

۸ ۔ سرکار سنگم نیر مین (۱۱) محال تھے ۔

(۱) حویلی سنگم نیر ۔ (۲) پاٹودہ ۔ (۳) اکولے ۔ (۴) سہیلے ۔ (۵) ترمبک ۔ (۶) چاندور ۔ (۷) دہاندرپھل ۔ (۸) سیز ۔ (۹) ٹہان ۔ (۱۰) وینڈوری ۔ (۱۱) گلشن آباد عرف ناسک ۔

۹ ۔ سرکار بہور مین ایک محال تھا ۔

۱۰ ۔ سرکار جونیر مین (۲۳) محال تھے ۔

(۱) حویلی جونیر ۔ (۲) پارنیر ی ۔ (۳) پون ماول ۔ (۴) پوٹر کہورے ۔ (۵) کانت کہورے (۶) رسول آباد ۔ (۷) روہیڈ کہور ۔ (۸) سالوٹر ۔ (۹) شیراول ۔ (۱۰) سوپے ۔ (۱۱) اینداپور ۔ (۱۲) کرڈے نمبوسے ۔ (۱۳) گونجان ماول ۔ (۱۴) موجبے ۔ (۱۵) کوتول ۔ (۱۶) روجوکور پور سے (۱۷) موس کہورے ۔ (۱۸) شیرس ماول ۔ (۱۹) نلنے ماول ۔ (۲۰) فتح آباد ۔ (۲۱) پیل پاڈ کہورے (۲۲) موسے کہورے ۔ (۲۳) موہیا باد عرف پونہ ۔ کسی زمانہ مین یہ پونہ ایک صوبہ کی حیثیت بھی رکھتا تھا ۔

۱۱- سرکار تل کوکن مین (۱۶) محال تھے۔

(۱) اسلام گڑہ - (۲) ایرچ آباد - (۳) ونڈرا جیپوری - (۴) تلا دال گودل - (۵) اسلام آباد عرف بہوڑی - (۶) راے گورٹے - (۷) کرنال - (۸) سون گڈہ عرف دیوری - (۹) کورکیج سلگ - (۱۰) مرتضیٰ آباد - (۱۱) کواہز - (۱۲) اورجن عرف کلیان - (۱۳) نصیر آباد - (۱۴) اکس - (۱۵) تھاسرے - (۱۶) بہوسل -

۱۲- سرکار بٹر مین کتنے محال تھے اس کا پتہ نہین چلا -

(۱) صوبۂ خاندیس عرف برہان پور مین (۶) سرکار تھے -

(۱) برہان پور قلعہ عشر - (۲) گالنا - (۳) سرکار سندوربار - (۴) سرکار یاگلان - (۵) ہانڈی - (۶) بیجاگڑہ عرف کہرگون -

۱- سرکار برہان پور قلعۂ عشر مین (۳۳) محال تھے -

(۱) حویلی برہان پور - (۲) عشر - (۳) ایرنڈول - (۴) ایا پور - (۵) اسلینر - (۶) اوتران (۷) پاچوری - (۸) بہال - (۹) بیٹاود - (۱۰) ورسے گاؤن - (۱۱) بوداڑ - (۱۲) پورتال (۱۳) پہاڑ گاؤن - (۱۴) یاتل - (۱۵) دہاسن گاؤن - (۱۶) پنپل نیر - (۱۷) تہالنیر - (۱۸) جام نیر - (۱۹) چاندسر - (۲۰) جمد - (۲۱) ڈانگری - (۲۲) ڈابورتی - (۲۳) راوٹیر - (۲۴) جین پور - (۲۵) ساودے - (۲۶) سندورنی - (۲۷) سون گیری - (۲۸) عادل آباد - (۲۹) فتح آباد عرف دہول - (۳۰) سوہونیر - (۳۱) محمدا پور - (۳۲) مصطفیٰ آباد عرف چاندوڑ (۳۳) نصر آباد

۲- سرکار گالنا مین (۷) محال تھے -

(۱) حویلی گالنا - (۲) اوکھاڑ - (۳) پیٹ پال - (۴) ٹوکاتارٹی - (۵) لوہنیر - (۶) نعمت آباد - (۷) کیدا چیکہلی -

۳- سرکار سندوربار مین (۵) محال تھے -

(۱) حویلی سندوربار - (۲) بہیام تیر - (۳) سلطان پور - (۴) نیر - (۵) نام درج نہین ہے -

۴ - سرکار باکلان مین (۳۰) محال تھے -

(۱) ادتھونی - (۲) اورنگ پور - (۳) اورنگ ڈاد - (۴) بان کہیڑ - (۵) پی نیلی - (۶) پیٹھ کھاتیلے (۷) پی تیلیز - (۸) سادس - (۹) نہادی - (۱۰) چیاپے - (۱۱) جے تاپور - (۱۲) ڈانگر - (۱۳) شیری (۱۴-۱۵-۱۶-۱۷) پاڈیپے وغیرہ (۴) محال (۱۸) پی سول - (۱۹) تیلون - (۲۰) کوسالی - (۲۱) ہاتے گڑھ (۲۲) ہرسول - (۲۳) کا سارتھل - (۲۴) پیٹ چوپا - (۲۵) بہاماتھل - (۲۶) دارالضرب - (۲۷) وہی دل (۲۸) رائے پور - (۲۹) سانڈس - (۳۰) سلطان گڑھ -

۵ - سرکار ہانڈے مین (۲۵) محال تھے -

(۱) حویلی ہانڈے - (۲) اتوسرجبہ - (۳) دلہاری - (۴) بینوسی - (۵) پورنی - (۶) بہام گڑھ - (۷) ٹھمبورنی - (۸) چارسے محال - (۹) جہولا - (ک) - (۱۰) ساجنی - (۱۱-۱۲-۱۳-۱۴) شیوتی وغیرہ محال چار - (۱۵) کہڑور - (۱۶) نصیر آباد - (۱۷) دودہی - (۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲) حسن آباد وغیرہ پانچ محال (۲۳) ہرپے - (۲۴-۲۵) کوٹنیر وغیرہ محال دو -

۶ - سرکار بیجاگڈہ عرف کہرگون مین (۳۳) محال تھے -

(۱) حویلی کہرگون - (۲) اسلام آباد - (۳) احم تھا - (۴) آنبیرا - (۵) اون - (۶) وہام گاؤن - (۷) دہیت سری - (۸) پاٹ کہلے - (۹) بڈوٹ - (۱۰) بیڑگہے - (۱۱) پاروڈ - (۱۲) پلکوڑا - (۱۳) جلال آباد - (۱۴) بودہن گڑہ - (۱۵) چیارہی - (۱۶) دیولا کیتیا - (۱۷) سانگوئی (۱۸) سلطان آباد (۱۹) سندوے - (۲۰) سوولتے - (۲۱) فرخ آباد - (۲۲) کایاپور - (۲۳) کسرآباد - (۲۴) گہوڑے گاؤن (۲۵) داڑوتے (ٹھانہ) (۲۶) کہپ پاٹڑ - (۲۷) جوروا - (نوروز) - (۲۸) محمد پور - (۲۹) ناگلواڑ - (۳۰) جان آباد - (۳۱) نکہلی - (۳۲) جہاجونر اکبرپور - (۳۳) داکہل -

۱ - صوبۂ فرخندہ بنیاد عرف حیدرآباد - بھاگانگر -

اس مین ارکاٹ وغیرہ ملک بھی شامل تھے - اس کے دو حصّے تہے - (۱) ایردیپے آب کرشنا - (۲) کرناٹک اروے - دا روے (آب کشنا - کرشنا) ارکاٹ کے منجملہ پہلے حصہ مین (۲۲) سرکار اور دوسرے مین

(۲۱) سرکار اس طرح ہر دو حصوں مین جملہ (۴۳) سرکار تھے۔

۱۔ حصہ اوّل مین سرکار (۲۲) تھے۔

(۱) فرخندہ بنیاد حیدرآباد عرف بھاگ نگر۔ (۲) محمد نگر عرف گولکنڈہ۔ (۳) کوکس۔ (۴) نلگنڈہ۔ (۵) کوئیل کنڈہ۔ (۶) کھم میٹ۔ (۷) کہن پور۔ (۸) پانگل۔ (۹) ہیور کنڈہ۔ (۱۰) بھون گیر۔ (۱۱) میدک (۱۲) ملکور۔ (۱۳) مصطفےٰ نگر۔ (۱۴) مرتضیٰ نگر۔ (۱۵) یلگندل۔ (۱۶) ورنگل۔ (۱۷) ویلور۔ (۱۸) مچھلی بندر (۱۹) راج بندری یا راجمنڈری۔ (۲۰) شیکاکول۔ (۲۱) نظام پٹن۔ (۲۲) کاتیل ماس۔

۲۔ اگرچہ دوسرے حصہ مین (۲۱) سرکار تھے لیکن صرف (۲۰) کے ہی نام درج کئے جاتے ہین۔

(۱) سندھوٹ۔ (۲) گنجی کوٹہ۔ (۳) گوتی۔ (۴) گورم کونڈا۔ (۵) کھم۔ (۶) اودگیر۔ (۷) شرن پلی (۸) کاپخی۔ (۹) چنگل پٹن۔ چنگل پیٹھ۔ (۱۰) تری پاسور۔ (۱۱) نفرت گیس۔ (۱۲) دالکونڈا پور۔ (۱۳) چندگیری۔ (۱۴) پالم کوٹہ۔ (۱۵) پارور (۱۶) تری تویل۔ ترنومالی (۱۷) ویلور۔ (۱۸) جگدیو۔ (۱۹) ترچنا پلی (۲۰) چول منڈل عرف چنداور۔ تنجاپور۔

(۱) حصہ اوّل مین ایروئے اب کرشنا مین سرکار اور محال مندرجۂ ذیل تھے۔

سرکار اوّل فرخندہ بنیاد حیدرآباد عرف بھاگا نگر اور سرکار دوم محمد نگر عرف گولکنڈہ ان دونون کے جملہ محال (۱۲) تھے۔

(۱) حویلی گولکنڈہ۔ (۲) بالاپور۔ (۳) پٹن چیرو۔ (۴) نلو وا رڈا۔ (۵) حسین ساگر۔ (۶) السور۔ (۷) حویلی فرخندہ بنیاد حیدرآباد بھاگا نگر۔ (۸) خیریت آباد۔ (۹) سودگل۔ (۱۰) حیات آباد (۱۱) عبداللہ نگر۔ (۱۲) ترکھوڑا۔ ان بارہ محال مین نمبر (۶) تک دوسرے سرکار کے اور نمبر (۷) سے بارہ تک اوّل سرکار کے ہونا پائے جاتے تھے۔

۳۔ سرکار کوکس مین (۵) محال تھے۔

(۱) حویلی کوکس۔ (۲) گندہاری۔ (۳) اونلور۔ (۴) نارایین کھیڑ۔ (۵) سلاتیلے۔

۴۔ سرکار نلگنڈہ مین (۶) محال تھے۔

(۱) حویلی نلگنڈہ - (۲) پاڑ چر - (۳) ناگل پاڑا - (۴) اورل کنڈہ - (۵) اودرکنڈہ (۶) اروکھلی -

۵ - سرکار کویل کنڈہ میں (۱۳) محال تھے -

(۱) حویلی کویل کنڈہ - (۲) کوہر - (۳) مجاہد پور - (۴) تانڈور ویکل - (۵) دولت آباد (۶) اڈکی - (۷) شاہ پور - (۸) پرتی - (۹) کونڈل موسگی - (۱۰) بڑے پلی - (۱۱) پارے وار - (۱۲) یادورگل - (۱۳) لوتے پلی -

۶ - سرکار کھمم میٹ میں (۱۱) محال تھے -

(۱) حویلی کھم - (۲) - اننت ساگر - (۳) شنکر گیڈی - (۴) شاہ آباد - (۵) ملکھورا - (۶) گنگ توتھ (۷) کمپی کنڈہ - (۸) سی پارتی - (۹) نبالکل پلی - (۱۰) مارسوائی - (۱۱) جلیلی مدہرہ

۷ - سرکار گھنپور میں (۸) محال تھے -

(۱) حویلی گھنپور - (۲) پن سن گڈلا - (۳) ساکرآباد - عمل کاڑگی - (۵) کانے دورگ - (۶) بیسے پلی - (۷) تاتو بھونڈا - (۸) برنیدل -

۸ - سرکار پانگل میں (۴) تھے -

(۱) حویلی پانگل (۲) تپ تیھرائے - (۳) ناگنول پرودل - (۴) تہواور کوٹ کوٹا -

۹ - سرکار ہیور کنڈہ میں (۱۱) محال تھے -

(۱) حویلی ہیور کنڈہ - (۲) یدرورتی - (۳) ابراہیم پٹن - (۴) پیرور - (۵) جیٹی ملکاپلی (۶) چرکونڈہ - (۷) ہیول پلی - (۸) دولہ گڈہ - (۹) وزیرآباد - (۱۰) ویل جال - (۱۱) کان ورگ -

۱۰ - سرکار بھونگیر میں (۱۱) محال تھے -

(۱) حویلی بھونگیر اوت فاڈ - (۳) پوووال - (۴) ترگونڈل - (۵) تیگول - (۶) چیوِل - (۷) راج - (ن) کونڈہ - (۸) شاہ نگر - (۹) کلورام - (۱۰) نڈی گونڈہ - (۱۱) ونکن کونڈہ -

۱۱ - سرکار میدک میں (۱۲) محال تھے -

(۱) حویلی میدک۔ (۲) ابراہیم پور۔ (۳) اڈسور۔ (۴) بیکلور۔ (۵) ٹپلور۔ (۶) ٹیکمال (۷) ترمانور عرف سلطان پور۔ (۸) گجویل۔ (۹) گوڈور۔ (۱۰) کلیا پور۔ (۱۱) دیچور۔ (۱۲) پاتاکرک

۱۲۔ سرکار ملگور میں (۳) محال تھے۔

(۱) حویلی نگلور۔ (۲) راجگوپال۔ (۳) حسین آباد۔

۱۳۔ سرکار مصطفےٰ نگر میں (۲۴) محال تھے۔

(۱) حویلی مصطفےٰ نگر۔ (۲) کریال ابراہیم نگر۔ (۳) اکلے مان کالی۔ (۴) بیجا پارت (۵) بہی تر پلی۔ (۶) دین گچی بالے۔ (۷) جیلال والا۔ (۸) دیور گوٹا۔ (۹) حیات ڈیل۔ (۱۰) کل پیلی (۱۱) گوحے ڈر۔ (۱۲) گالے پلی۔ (۱۳) وزیرا بین مانکاپور۔ (۱۴) گڈی پاڑا۔ (۱۵) سورنور (۱۶) گنگا گیری۔ (۱۷) مول گول۔ (۱۸) کیدور۔ (۱۹) کیدو گھٹ۔ (۲۰) نندگاؤں۔ (۲۱) جوان تھل۔ (۲۲) کانات۔ (۲۳) دینے کونڈہ۔ (۲۴) ادپور۔

۱۴۔ سرکار مرتضیٰ نگر میں (۵) محال تھے۔

(۱) حویلی مرتضیٰ نگر۔ (۲) کولور۔ (۳) پیلم کونڈہ۔ (۴) ویچی کوڑا اور دیوی کنڈہ۔ (۵) راجپور۔

۱۵۔ سرکار یلگندل میں (۲۱) محال تھے۔

(۱) حویلی یلگندل۔ (۲) انک گیری۔ (۳) ویجے گری۔ (۴) ارسی کوٹا۔ (۵) کرن ٹلا۔ (۶) جزا کونڈ۔ (۷) نلکے پلی۔ (۸) پٹے کور۔ (۹) کوڈک پال۔ (۱۰) دیوی کنڈہ۔ (۱۱) یلی کنڈہ (۱۲) بستھی گھٹ پلی۔ (۱۳) سینڈ پلی۔ (۱۴) سندگری۔ (۱۵) پوکس۔ (۱۶) ستہتور۔ (۱۷) لادل کنڈہ (۱۷) راچرک۔ (۱۸) یکپلی۔ (۱۹) ویلزدل۔ (۲۰) دلوک۔ (۲۱) سین گوک۔

۱۶۔ سرکار ورنگل میں (۱۶) محال تھے۔

(۱) حویلی ورنگل۔ (۲) ویدکنڈہ۔ (۳) دیدیانگر۔ (۴) گوٹی بار۔ (۵) کوتے گھاٹ۔ (۶) ادوگک۔ (۷) کماکھش پور۔ (۸) گوری گونڈا۔ (۹) پرکالا۔ (۱۰) دبولے کنڈہ۔ (۱۱) مبارک حسنہ (۱۲) سمست کن پالا۔ (۱۳) یلکور۔ (۱۴) چندرگری۔ (۱۵) چیٹ بولی۔ (۱۶) پوکال۔

۱۷- سرکار ویرول مین (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی ویرول- (۲) کوڑگول- (۳) بیدپال- (۴) اتلی اشٹی- (۵) کاچی مالوڑا- (۶) دہوڑ پیلا- (۷) نے ہکر- (۸) کوڈوبر- (۹) چیتل پوڑی- (۱۰) بھربہھو- (۱۱) نام نہین دیا گیا

۱۸- سرکار مچھلی بندر مین (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی مچھلی بندر- (۲) ادل ہال- (۳) انگوول- (۴) اپنی کوٹ- (۵) تہوڑ واڑہ- (۶) پیڈنا- (۷) جلسہ پور- (۸) تلو۔

۱۹- سرکار راج بندری مین (راجمندری (۲۴) محال تھے۔

(۱) حویلی راجمندری- (۲) اگر بار پیرد- (۳) توڑی پال- (۴) کاڑی کونڈہ- (۵) پیگیری- (۶) کونزو- (۷) کاڑلبات کنڈہ- (۸) چارپلی- (۹) بیک پال- (۱۰) پیورڈا- (۱۱) کورتارس پلی- (۱۲) کیرلور- (۱۳) پڈتور- (۱۴) چیکل گتیال- (۱۵) تیکل بٹ کون- (۱۶) جہوہ پال ٹرکوٹہ- (۱۷-۱۸) دیسگور محال- (۲)- (۱۹) وجروکرےمک جہال- (۴۱) (۲۳-۲۴) ان محل کے نام درج نہین ہین۔

۲۰- سرکار تیکاکول مین (۱) محال تھا موسوم تیکاکول۔

سرکار نظام پٹن مین ایک ہی محال موسوم نظام پٹن تھا۔

سرکار کان الماس مین ایک ہی محال۔

(۲) حصۂ دوم کرناٹک او پایاب تنا ارکاٹ کے سرکار اور محال حسب ذیل تھے۔

سرکار اول سیدہ دٹ مین (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی سیدوٹ- (۲) چے اور- (۳) کمٹاپور- (۴) پوت کجا- (دنا) ٹر- (۵) پورناکیے (۶) بابول- (۷) پیدور- (۸) پوگول ناڑ۔

دیگر سرکار گنجی کوٹہ مین (۱۵) محال تھے۔

(۱) حویلی گنجی کوٹہ- (۲) کیری کاریکول- (۳) چنچل نالہ- (۴) ادک کوکار- (۵) کوکارکالوا-

(۶) ناکوتری۔ (۷) تنا ال۔ (۸) بیولودک۔ (۹) دہرم درم پرگنہ۔ (۱۰) پارل پلی۔ (۱۱) پاسور۔
(۱۲) لمیال۔ (۱۳) دیکلا۔ (۱۴) ویلسور۔ (۱۵) کائل جا سمیتر و ہرسر۔

۳- سرکار گوتی میں (۱۳) محال تھے۔

(۱) حویلی گوتی۔ (۲) چیڈ سبگنالا۔ (۳) اد و کنڈا۔ (۴) کیر در۔ (۵) اد پی کنڈہ۔
(۶) چینیک پلی۔ (۷) تیما نو یکا ہرو۔ (۸) پلے کڈا۔ (۹) کہلکی۔ (۱۰) پاکڈ۔ (۱۱) پلی رائے پٹن
(۱۲) پیٹ پلی۔ (۱۳) یرنیک کرانچرو۔

۴- سرکار گورم کنڈہ میں (۱۲) محال تھے۔

(۱) حویلی گورم کنڈہ۔ (۲) اوڈسور۔ (۳) کوٹی بیال پت پلی۔ (۴) گوڑی مالے دین۔
(۵) پسے پال۔ (۶) مدن پلی۔ (۷) کوت پالم۔ (۸) دو نے پالم۔ (۹) پوگنور۔ (۱۰) کدنور
(۱۱) حسن آباد۔ (۱۲) شیو گذک۔

۵- سرکار کہم میں (۱۸) محال تھے۔

(۱) حویلی کہم۔ (۲) السور۔ (۳) ونگی کھامن ہال۔ (۴) ہو پاٹ۔ (۵) ماچارک۔ (۶) پاریک
(۷) اڑی پیٹنک۔ (۸) دیبور۔ (۹) مارک۔ (۱۰) کارم چولی۔ (۱۱) ہرسی۔ (۱۲) ہسیل پور۔
(۱۳) کواک کوپ۔ (۱۴) گورچا دنا ل۔ (۱۵) تنگیڈ۔ (۱۶) ڈیکر گاڑی۔ (۱۷) چکنور۔
(۱۸) ہول بیرڈ۔

۶- سرکار اودگیر میں (۶) محال تھے۔

(۱) حویلی اودگیر۔ (۲) چوڑی۔ (۳) کالی ڈیکل پیٹھ۔ (۴) کتے پلی۔ (۵) گوڈلور۔ (۶) کتنور

۷- سرکار شرن پلی میں (۱۲) محال تھے۔

(۱) حویلی شرن پلی۔ (۲) کڈ ویڈ۔ (۳) اننت موگر۔ (۴) کوسوا کلواٹی۔ (۵) گڈی وارک
(۶) پوادر۔ (۷) چمبور۔ (۸) چیہ ہات چتنور۔ (۹) جل پگی۔ (۱۰) وینکٹ گیری۔ (۱۱)
نیلور۔ (۱۲) راجور سدا پور۔

۸ - سرکار کانچی مین (۱۵) محال تھے -

(۱) حویلی شیوکانچی - (۲) وشنو کانچی - (۳) کرگوڑی - (۴) کاٹرپاک - (۵) گوڑگل - (۶) اترلور
(۷) ادکانڈا - (۸) روضہ - (۹) دیہا ترتی - (۱۰) نارائن ونک - (۱۱) سالپاک - (۱۲) موسرواک -
(۱۳) دیہہ پالک - (۱۴) پوتو - (۱۵) ہپارماتا -

۹ - سرکار چنگل پٹن مین (۳) محال تھے -

(۱) حویلی چنگل پٹن - (۲) متی منگل - (۳) بروتھہ - رات مین کرون -

۱۰ - سرکار ترپاسور مین (۸) محال تھے -

(۱) حویلی ترپاسور - (۲) جوجری - (۳) پوتی ہالی - (۴) بندر کاتے پٹن اور وہو کراج پٹن
(۵) سینڈرے - (۶) دیہات کوتہالی پور - (۷) موودپالا - (۸) مہابندری اس کے ضمن مین بندر (۳)
(۱) چکپن - (۲) پالے گہاٹ - (۳) کفنور -

۱۱ - سرکار نصرت گیس مین (۸) محال تھے -

(۱) حویلی نصرت گیس - (۲) تیڈک بک - (۳) رحمم (۴) وتیدانپلی (۵) دیٹ دلک
(۶) اسرپور - (۷) تیرکلوسہ - (۸) ترک مالور -

۱۲ - سرکار بالکنڈہ پور مین (۵) محال تھے -

(۱) حویلی بالکنڈہ پور - (۲) تہہ گوٹی بیسی تہٹد (۳) یلبانگر - (۴) گوپور - (۵) نام درج نہیں ہین -

۱۳ - سرکار چندرگری مین (۱۰) محال تھے -

(۱) حویلی چندرگری - (۲) کوباپور - (۳) چنور - (۴) تیرپتی - (۵) سیرویڈ - (۶) ہلی سیٹ -
(۷) سی ہوا (۸) کسپالے گران - (۹) گونڈ بڈی - (۱۰) کال ہستری -

۱۴ - سرکار پالم کوٹہ مین (۱۲) محال -

(۱) حویلی پالم کوٹہ - (۲) اوت گال - (۳) دراپور - (۴) کاٹناگوڑ - (۵) تیرتھن گڈی پالنے
(۶) چیدہنر - (۷) سری موشٹی - (۸) محمود بیدر - (۹) رٹیاپٹن - (۱۰) ڈہاچل - (۱۱) والطفاتہ

(۲۲) پھودن گیری۔

۱۵- سرکار باأرہین (۹) محال۔

(۱) حویلی باأر۔ (۲) نیلوٹ تلبور۔ (۳) نیزنام نیلور۔ (۴) گیر پادی۔ (۵) دیونام پٹن (۶) گوڑسور عرف اسلام آباد۔ (۷) نوم ہال۔ (۸) دنیکٹ پیٹھ۔ (۹) دیلپور۔

۱۶- سرکار نیر تول۔ تری تومالی ہین (۱۱) محال۔

(۱) حویلی ترامل۔ (۲) سیکر پیٹھ۔ (۳) کلاگورچا۔ (۴) مولکالی۔ (۵) ٹالور۔ (لور) (۶) ونڈممب۔ (۷) پڈویڈ۔ (۸) چانگنار۔ (۹) منصور پیٹھ۔ (۱۰) کنجی درپھل۔ (۱۱) تیپال پیٹھ۔

۱۷- سرکار دیلور ہین (۸) محال۔

(۱) حویلی دیلور۔ (۲) کالنور۔ (۳) گوڑی منہیا (۴) تل وائی پدی گہاٹ۔ (۵) اگرنا۔ (۶) ارنی۔ (۷) درساپور۔ (۸) اودر۔

۱۸- سرکار جگدیو ہین (۲۷) محال تھے۔

(۱) حویلی جگدیو۔ (۲) تیرپاپور۔ (۳) کلبی لاپور۔ (۴) وانم باڑ۔ (۵) ہرور۔ (۶) کارتے بلور (۷) کرشنگری۔ (۸) کوری وغیرہ۔ (۱۰) محال۔ (۱۸) یکین کوٹ۔ (۱۹) چینا پٹن۔ (مدراس) (۲۰) کیوڑا پٹن۔ (۲۱) یکدرکوٹ۔ (۲۲) ماپیور۔ (۲۳) رتنا گیری۔ (۲۴) کھن کھن ہلی۔ (۲۵) دہرم ورم۔ (۲۶) دیربہد ڈرگ۔ (۲۷) رائے کوٹ۔

۱۹- سرکار ترچیناپلی و بیسوان سرکار حویلی متڈل عرف چنداور ان کے محال کی

تعداد اور نام درج نہین ہین۔ اور اکیسوان سرکار کونسا ہے اس کا پتہ نہین چل سکا۔

ہندوستان کے (۱۶) صوبے اور دکن کے (۶) صوبے جملہ (۲۲) صوبے تھے اور (۲۱) صوبونکا تو پتہ چل چکا لیکن ہندوستان کا سولوان (۱۶) صوبہ کونسا تھا اوس کا علم نہ ہوسکا۔

بقیہ حالات سلطان العلوم اعلیحضرت حضور پر نور نواب میر عثمان علیخان بہادر خسرو دکن

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ (۲۱)

۱۶ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ روز شنبہ باغ عامہ کے اڈریس ہال میں پیشگاہ خسروی میں جامعہ عثمانیہ کی جانب سے (سلطان العلوم) کی اعزازی ڈگری پیش ہوئی۔ بلدہ اور اضلاع کے عہدہ داران بھی اس جلسہ میں شریک تھے۔ معتمد صاحب مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ کی جانب سے (۵۰۰) خوشنما دعوتی کارڈ تقسیم کئے گئے تھے اور اس روز حسب الحکم سرکار جملہ دفاتر و مدارس بلدہ کو ایک یوم کی عام تعطیل دی گئی تھی۔

۳ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ۔ اعلیحضرت اقدس کی سواری پل افضل گنج سے بلدہ میں داخل ہونے کے وقت شاہی موٹر کے عقب میں جو اسٹاف وغیرہ کی کئی ایک موٹریں تھیں ان میں سے ایک موٹر اثنار رفتار میں شاہی موٹر سے ٹکرائی۔ لیکن سواریوں میں سے کسی کو کسی قسم کا صدمہ نہیں پہونچا۔

۲۹ رجب ۱۳۴۲ھ آصفجاہ اول مرحوم و مغفور کے اعلان خود مختاری اور سلاطین آصفیہ کی مملکت دکن میں دو صد سالہ حکمرانی کی مسرت میں آج تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں عام تعطیل دیگئی۔ اور خلوت مبارک میں مخلائی دربار منعقد ہوا۔ اور غرہ شعبان ۱۳۴۲ھ یوم شنبہ کو اسی سلسلہ میں دو صد اشخاص کا انگریزی ڈنر باغ عامہ میں ہوا۔ بعد ختم ڈنر نذریں پیش کی گئیں۔

۱۶ شعبان ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کو اعلیحضرت قدر قدرت صبح کے سوا نو بجے بغرض ادائی نماز عید الفطر عیدگاہ تالاب میر عالم تشریف فرما ہوئے تھے۔

۲۹ رجب ۱۳۴۳ھ روز دوشنبہ کو تمام دفاتر سرکار عالی میں بتقریب خود مختاری سلطنت آصفیہ تعطیل رہی۔ اور بتقریب سالگرہ مبارک امرائے ملک و جاگیرداران اور عہدہ داران سلطنت نے کنگ کوٹھی مبارک پر حاضر ہو کر پیشگاہ خسروی میں نذریں پیش کیں۔ اور ۱۱ بجے سے دو بجے تک نذریں پیش ہوتی رہیں۔

۱۶ شعبان ۱۳۴۳ھ روز یکشنبہ شب کے دس بجے محل مبارک اعلیحضرت (صاحبزادی صاحبہ

نواب خورشید الملک مرحوم) مین بمقام کنگ کوٹھی صاحب زادی صاحبہ تولد ہوئین۔ اور بتاریخ ۲۷ محرم ۱۳۴۳ھ کو انتقال کین۔

ـــ افسوس ہے کہ ربیع الاول ۲۹ مرا اور ۳۰ ۱۳۴۴ھ کی شب کو ۷ بجے حضرت منجلی صاحب زادی صاحبہ نے ۷ ماہ کی علالت کے بعد (تپ دق) سے (۱۷) سال کے سن مین بمقام کنگ کوٹھی انتقال کیا اور دوسرے روز مکہ مسجد مین بعد ادائی نماز جنازہ شاہی قبرستان مین دن کے ۴ بجے دفن ہوئین۔ اور بروز فاتحہ سوم یعنی غرۂ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ کو اس حادثہ جانکاہ کے صدمہ کے سبب سے تمام دفاتر اور مدارس وغیرہ کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد ۷۵ عدد ۱ مطبوعہ ۲۴ آذر ۱۳۳۵ف عام تعطیل ہو چکی تھی۔ حضرت صاحبزادی صاحبہ بتاریخ ۸ ربیع الاول ۱۳۲۷ھ متولد ہوئی تھین۔

یکمشت عطیات از پیشی حضرت اقدس و اعلیٰ

اعلیحضرت پیر و مرشد حضور پرنور بندگان عالی سلطان العلوم محی الملۃ والدین بادشاہ دکن نواب میر عثمان علیخان بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہٗ نے اپنی مشہور فیاضی و دریا دلی سے اپنی مسند نشینی سے ۱۳۴۲ھ تک جس قدر ماہوارات۔ وظایف اور یکمشت عطیات وغیرہ خزانہ دیوانی سرکار عالی سے عطا فرمائے ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصۂ سوم و چہارم مین بہ تفصیل کیا جا چکا ہے۔ اور اب ۱۳۴۲ھ سے ۱۳۴۴ھ تک جس قدر ماہوارات وظایف وغیرہ جن لوگون کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات جو عطا ہوئے وہ حسب ذیل ہین۔

یکمشت عطیہ

ـــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین سکندرآباد ریل کلب کو پانسو روپیہ کا عطیہ دیا گیا۔

ـــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین طلباء عثمانیہ میٹرک شعبہ دینیات کی ترغیب و تحریص کے لئے مبلغ ۳۰۰ روپیہ سکہ عثمانیہ کے وظایف کی صرف سال حال کے لئے منظوری دی گئی۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین پچاس ہزار روپیہ کلدار کا فیاضانہ چندہ ملیبار کے مصیبت زدہ موپلاون کے امداد کے لئے منظور فرمایا گیا۔ اس رقم سے ملیبار مین یتیم خانہ اور صنعتی کارخانہ جات قایم کرکے موپلا بیوہ

عورتوں اور یتیم بچوں وغیرہ کی پرورش کی جائے گی۔

— آخر ماہ ربیع الاوّل ۱۳۴۲ھ میں مسلم ارفنج کلکتہ کی امداد میں دس ہزار روپیہ کلدار عطا کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ میں لیڈی ریڈنگ فنڈ میں بیس ہزار روپیہ چندہ عطا کیا گیا۔

— اوائل ماہ جمادی الاوّل ۱۳۴۲ھ میں فلسطین کی مسجد افضل وغیرہ کی ترمیم کیلئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— ایضاً۔ کلکتہ کے یتیم خانہ اسلامیہ کو دس ہزار روپیہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ جمادی الاوّل ۱۳۴۲ھ میں دہلی کے عربی ہائی اسکول اور قدیم تاریخی عمارتوں کی درستی کے لئے سترہ ہزار روپیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— ماہ نومبر ۱۹۲۳ء میں مصیبت زدگان جاپان کے چندہ میں تیس ہزار روپیہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ میں لاہور میں ایک مسجد کی تعمیر کے لئے دو ہزار روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— ایضاً۔ حبیب عیدروس صاحب کے مدرسہ واقع ناندیڑ کی عمارت کی تکمیل کے لئے پانچ ہزار روپیے کی منظوری صادر ہوئی اور یہ حکم ہوا کہ اس مدرسہ کو سرکاری مدرسہ تصور کیا جائے۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ میں سعید ابوبکر باقصہ صاحب کو مار کلدار روزادراہ دیکر وطن روانہ کر دیا گیا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۲ھ میں۔ یس۔ ین رڈی صاحب متعلم کیمبرج یونیورسٹی کو بعد فراغ تعلیم لندن کے سررشتہ کوتوالی کا مزید تجربہ حاصل کرنے کی اجازت دی گئی اور اس مقصد کے لئے ضمن خیاء کا مزید صرفہ بھی منظور کیا گیا۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ میں حکیم محمد یعقوب صاحب کو قرآن شریف کے گجراتی ترجمہ کی

تکمیل کے لئے دوہزار روپیئے عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــــ ایضاً حضرت خواجہ غریب نواز کے مزار مبارک کے پردہ ہائے زربن کی مرمت کے لئے الـــــ روپیئے کلدار کی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۳ھ مین حضرت اقدس و اعلیٰ نے ازراہ الطاف شاہانہ ملیبار کے طغیانی زدہ مصیبت زدون کے امدادی فنڈمین پچیس ہزار روپیہ عطا فرمائے ۔

ـــــ اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ مین مراکو کے مجروحین کی بیواؤن اور بچون کی امداد کے لئے پانسو پونڈ (صما) کا چندہ عطا ہوا ۔

ـــــ وسط ماہ شوال ۱۳۴۳ھ مین لندن کے مسجد کی تعمیر مین پندرہ ہزار روپیہ عـــــ عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ مین سکندرآباد ریس کلب کو اس سال بھی پانسو روپیہ (صما) عطیہ دینے کا حکم ہوا ۔

ـــــ وسط ماہ شوال ۱۳۴۳ھ مین ترکی کے غریب اور مصیبت زدہ لوگون کے امداد کے لئے انجمن ہلال احمر کو صـــــ پچاس ہزار روپیہ کلدار عطا ہوا ۔

اجرائی ماہوار از پیشی حضرت اقدس و اعلیٰ

ـــــ سید غلام نصیر الدین احمد دہلوی کے نام غرۂ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ سے تیس روپیہ سکۂ عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا ۔ (۲) سررشتۂ مالگذاری کے سابق کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر اے جی ڈنلاپ کی بیوہ کے نام دوسو پونڈ سالانہ وظیفہ رعایتی جاری کیا گیا ۔ (۳) آغا سید محمد طاہر صاحب آغا شوشتری برادر آغا سید علی شوشتری کے نام غرۂ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ سے پچاس روپیہ ماہوار تاحیات اجرا ہوئی ۔

(۴) ملا مراد صاحب کی موجودہ ماہوار (مار) مین پچاس روپیہ ماہانہ کا اضافہ منظور فرمایا گیا ۔ (۵) حکیم تفضل حسین خانصاحب مرحوم کی بیوہ زہرہ بیگم کے نام تیس روپیہ ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی ۔

— خواجہ حسن نظامی صاحب کے نام غرۂ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ سے دو سو روپیہ (۲۰۰) کلدار ماہوار جاری ہوئی
— اوائل ماہ صفر سنہ ۱۳۴۲ھ میں دہلی کے سید خواجہ محمد سلطان احمد کے نام غرۂ صفر سنہ ۱۳۴۲ھ سے
تیس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کی گئی۔
— غرہ محرم سنہ ۱۳۴۳ھ سے محمد عبدالخالق کرناٹکی کے نام تیس ۳۰ روپیہ ماہوار اجرا ہوئی۔
— ۳ صفر سنہ ۱۳۴۳ھ سے سید خواجہ سلطان احمد صاحب کے نام تیس ۳۰ روپیہ کلدار ماہوار
اجرا کی گئی۔
— وسط ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۳ھ میں مکہ معظمہ والے شریف زید کے نام ایک سو روپیہ کلدار اور شریف حسن
کے نام پچاس ۵۰ روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کی گئی۔
— اوائل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ میں حسب ذیل حضرات کے نام ماہوار جاری ہوئی۔
۱۔ حاجی احمد علی صاحب سوتی کے وظیفہ میں ۱۵ روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔
۲۔ عبدالماجد صاحب مدرس دیوبند کے نام تیس روپیہ ماہانہ ماہوار جاری کی گئی۔
۳۔ صغرا بیگم دختر محی الدین حسین مرحوم سابق منتظم دفتر صدر المہام بہادر پیشی مبارک کے نام
۱۵ روپیہ وظیفہ منظور ہوا۔
۴۔ قال بہادر متوفی مددگار مالگذاری کے دو لڑکوں کے نام ڈھائی سال کے لئے ۱۵ روپیہ کا
وظیفہ تعلیمی جاری ہوا۔ بدین شرط کہ دوسرے پسماندوں کے نام کوئی امداد جاری نہ ہو سکیگی۔
۵۔ غلام دستگیر صاحب کے دو لڑکوں کے نام ایک سال کے لئے ۱۵۔ ۱۵ روپیہ کا
وظیفہ تعلیمی اجرا ہوا۔
۶۔ نیاز احمد صاحب ساکن مکہ معظمہ کے نام ۵ ماہانہ اجرا فرمایا گیا۔
۷۔ صاحب حسین تلمیذ کلیہ جامعۂ عثمانیہ کے نام دو سال کے لئے ۵ روپیہ سکہ کلدار تعلیمی
وظیفہ جاری ہوا۔
— وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ میں مکہ معظمہ والے شاہ محمد معصوم مرحوم کے بڑے فرزند حافظ

ابو طاہر صاحب اور اون کی والدہ جمیلہ بیگم جو رامپور مین مقیم ہین ان دونون کے نام فی اسم تیس روپیہ
کلدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی ۔

آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ - (۱) خراسان والے حاجی ابراہیم صاحب کے نام صہ کلدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

(۲) شمس الدین صاحب جنرل سکرٹری حمایت الاسلام لاہور کے نام تاحیات (ما)
کلدار ماہوار یکم ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ سے منظور ہوئی ۔

(۳) محمد اسمعیل شاہ صاحب ساکن نانڈیڑ کے نام عہ روپیہ ماہوار تاحیات
یکم ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ سے جاری ہوئی ۔

— حاجی احمد صاحب واعظ کی موجودہ ماہوار عہ مین اور عہ کا اضافہ کرکے ماہانہ
صہ روپیہ یکم ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ سے اجرا ہوئی ۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ مین بدایون والے عبدالماجد صاحب قادری کے نام
غرۂ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ سے ایک سو روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی ۔

— غرۂ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ سے سابق معتمد کمیٹی صرفخاص محمد احمد خان مرحوم کی بیوہ رحمت النساء بیگم
کے نام سہ ماہوار تاحیات جاری ہوئی ۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ مین مدینۂ منورہ کے مفتی کے فرزند ابوبکر باقفنہ صاحب کے
نام تاحیات پچاس روپیہ کلدار اور حافظ عبدالرشید صاحب کو جو ماہوار مل رہی ہے ان کے نام اب
تین سہ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا ۔

— انجمن حمایت الاسلام لاہور کے نام یکم ڈسمبر ۱۹۲۴ع سے تین سو روپیہ کی امداد جاری کرنے
کی منظوری صادر ہوئی ۔

— آخر جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ مین حبیب صالح عطاس ساکن مدینۂ منورہ کے نام تیس روپیہ
کلدار ماہوار جاری ہوئی ۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ مین مولوی محمد عبدالباری صاحب بہوپالی رفقا کفیلدار کے

نام غرہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ سے پچاس روپیہ ماہانہ تنخواہ بدین شرط جاری کرنے کی منظوری ہوئی کہ حاشیہ مذکور کے جو جو حصے طبع ہوتے جائیں اس کے پچیس پچیس نسخے سرکار مین بلا قیمت داخل کئے جائین ۔

ـــ ایضاً محمد علیخان صاحب نبسہ عبدالکریم خان صاحب مرحوم ناظم ثبہ خانہ کے نام یکم جنوری ۱۹۲۴ء سے ایک سو روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی دو سال کے لئے بدین شرط جاری کرنے کی منظوری ہوئی کہ اس عرصہ مین اپنی تعلیم مکمل کرلین ۔

ـــ ایضاً مدرسہ نعمانیہ دہلی کے نام پچاس روپیہ کلدار ماہانہ اودہ کے ایک مدرسہ کے نام ۲۰ ماہانہ کی امداد جاری کی گئی ۔

ـــ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ مین عقیق بن محسن ساکن مدینۂ منورہ کے نام ایک سو روپیہ کلدار ماہانہ تاحیات اور سید ابوبکر یا قصتہ فرزند مفتی مدینہ منورہ کے نام پچاس روپیہ کلدار اور مدرسہ سراج العلوم واقع سنبھلی ضلع مرادآباد کی امداد ایک سو روپیہ کلدار کی مدت مین ایک سال کی توسیع اور لفٹنٹ محمد علی مرحوم کی بیوہ کے نام پندرہ روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کا حکم ہوا ۔

ـــ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ میں مولوی سید محمد حسین صاحب مرحوم طبیب مدرسہ نظامیہ کی بیوہ کے نام تیس روپیہ ماہوار جاری کی گئی ۔

ـــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ مین مدرسہ نظامیہ کے ایک طالب علم محمد قمر الدین کے نام غرہ رجب ۱۳۴۲ھ سے ۲۰ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا ۔

ـــ ایضاً مدرسہ باب العلوم واقع نرگاؤن ضلع مرادآباد کے نام یکم جنوری ۱۹۲۴ء سے دو سال کے لئے ۲۰ روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی ۔

ـــ ایضاً محمد کاظم حسین صاحب متعلم ہندو کالیج دہلی کے نام تیس روپیہ کلدار کا وظیفہ اور کوکلائی طالبہ علم مدراس کو بیس روپیہ وظیفہ دینے کی منظوریان مرحمت ہوئین ۔

ـــ ایضاً مدرسہ عثمانیہ دہلی کے نام ۵۰ کلدار ماہانہ جاری ہوئے ۔

— اوائل ماہ رجب سنہ ۱۳۴۲ھ محمد اعظم صاحب مرحوم مہتمم پولیس اضلاع سرکار عالی کے فرزند مسٹر غلام محی الدین جو اس وقت ملک جرمنی میں فن جنگلات کی تعلیم پا رہے ہیں ان کے نام ایشیاٹیک اسکالرشپ (لـ۵) کلدار ماہانہ دو سال کے لئے یعنی من ابتدائے سنہ ۱۹۲۴ء لغایتہ سنہ ۱۹۲۶ء منظور کیا گیا

ایضاً عبدالوحید صاحب طالب علم کے نام عـ۵ وظیفہ جاری ہوا۔

— آخر ماہ رجب سنہ ۱۳۴۲ھ محمد عبدالقادر خادم درگاہ قابل شاہ صاحب۔ محبوب علی صاحب ساکن محلہ کھوکرواڑی کے نام تا حیات ماہوارین اجرا کرنے کی منظوریاں صادر ہوئیں۔ نیز خاتون بیگم زوجہ محمد الدین شاہ حسینی القادری و رابعہ بیگم بیوہ کے نام علی الترتیب عـ۵ و عـ۵ تا حیات اجرا کرنے کے احکام صادر فرمائے گئے۔

— وسط ماہ شعبان سنہ ۱۳۴۲ھ میں مدینہ منورہ میں مدرسۂ عثمانیہ قایم کرنے کے لئے دو سو روپیہ ماہانہ کی منظوری دی گئی۔

ایضاً حسب ذیل اصحاب کے نام حسب ذیل ماہوارات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) مسماۃ وزیر النسا بیگم عرف امۃ بی ساکن مدراس سـ۵ کلدار۔ (۲) مدینہ والے محمد صادق صاحب سـ۵ کلدار۔ (۳) محمد عبدالغفور صاحب عرف کامل شاہ ساکن کبوتر خانہ سـ۵ کلدار۔ (۴) مدینہ والے عبدالحق صاحب سـ۵ کلدار۔ (۵) مکہ معظمہ والے سید محمد رشید باعلوی عـ۵ کلدار (۶) ڈیرہ اسمعیل خان والے سید محمد خان صاحب عرف کاکا صاحب عـ۵ کلدار۔ (۷) سید سلیمان شاہ کے نام عـ۵ تا حیات جاری اور زاد راہ کے لئے سـ۵ کلدار عنایت ہوا۔ (۸) جمیلہ بیگم بیوہ شریف عبداللہ مرحوم عـ۵۔ (۹) دہلی والے سید علیم الدین نظامی عـ۵ کلدار۔ (۱۰) جالنہ والے قاری سالم محمدی عـ۵۔

میجر کامرن کے انگریزی اخبار بولٹن کو جو سکندرآباد سے شائع ہوتا ہے سرکار عالی سے پانسو روپیہ ماہانہ کی امداد منظور ہوئی۔

— اشرف یار جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام جو سو روپیہ ماہانہ جاری تھے اُن میں یکم رجب سے

صـ کا اضافہ کیا گیا۔

ـــ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ زیب النسا بیگم میسوری کے نام سـ اور اُنکے دونوں فرزندوں کے نام فی کس سـ ۔ سـ ماہوار جاری ہوئی۔

ـــ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ میں صوفی حبیب اللہ نعت خوان کے نام غرۂ شہر رمضان سے تیس روپیہ ماہانہ تاحیات جاری اور ان کے مستقر کو ایصال کرنے کی منظوری دیگئی۔

ـــ ایضاً۔ قاضی کریم الدین صاحب واعظ سکندرآباد کے نام چالیس روپئے ماہانہ ایصال کرنے کی منظوری دی گئی۔

ـــ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ میں (۱) مکہ معظمہ والے سید عبدالقادر کو جیک کو (للعـ) کلدار (۲) ابراہیم عبداللہ ابناء منصور مرحوم سـ کلدار۔ (۳) مدینہ منورہ والے حمزہ بن درویش عطاء کے نام ماہوارات اجرا ہوئیں۔

ـــ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ میں مختار احمد صاحب مولف قاموس العلوم کو پانچ سال کیلئے ماہانہ سو روپیہ کے حساب سے جو ماہوار دی جاتی تھی اُسے دائمی کردینے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ ایضاً ذکیہ بیگم بیوہ ثناء اللہ صاحب مرحوم نائب سررشتہ دار عدالت دکوتوالی بلدہ کے نام صـعـ ماہانہ رعایتی اور ان کے دونوں لڑکوں کے نام عـ اور صـعـ ماہانہ کی تعلیمی وظائف جاری ہوئے۔

ـــ ایضاً۔ قاری عبداللہ بن مسعود بانی مدرسہ حمایت القرآن خیریت آباد کے نام صـعـ کلدار جاری ہوئے۔

ـــ ایضاً سید عبدالرحیم شاہ صاحب بیابانی عرف کانی والے شاہ صاحب کے نام سـ جاری ہوئے۔

ـــ ایضاً۔ کتاب مصنفین اسلام کی نسبت علماء کی درخواست پر تین سال کے لئے ماہانہ ماہ دوسو روپیہ ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ رمضان ۱۳۴۲ھ مین سید شاہ علی صاحب نہری متعلم علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کالیج کے نام سـ۵ کلدار کا وظیفہ تعلیمی جاری ہوا۔

ـــ وسط ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مین پیشگاہ خسروی سے مدینہ منورہ والے پانچ اصحاب کے نام حسب التفصیل ذیل ماہوارات جاری کئے گئے۔

۱- محمد حسین ابن شیخ احمد صحراوی مدرس حرم شریف نبوی سـ۵ کلدار۔

۲- سعید ابن عبد الرحمن مدنی سـ۵ کلدار۔

۳- محمد بن عثمان دافتانی خطیب حرم شریف نبوی سـ۵ کلدار۔

۴- اسعد بن یوسف مدنی سـ۵ کلدار۔

۵- علی بن محمد عثمان المدنی سـ۵ کلدار۔

اور گلبرگہ والے حکیم احمد حسین کے معذور فرزند محمد حبیب اللہ کے نام سـ۵ ماہوار جاری کرنے کا حکم ہوا۔

ـــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مین چودہری برکت علی صاحب پروفیسر عثمانیہ کالج کی بیوہ کے نام ایک سو روپیہ ماہوار جاری ہوئی۔

ـــ حضرت اقدس و اعلیٰ نے معزول خلیفہ عبد المجید خان کو جولائی ۱۹۲۴ء سے ماہانہ تین سو پونڈ وظیفہ تاحیات منظور فرمایا۔ دیکھو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۳۳ف جلد (۵۵)۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین مولوی محمد سعید صاحب اور مدرس کی مسجد والا جاہی کے خطیب قاری محمود عرب صاحب کے نام غرہ محرم ۱۳۴۳ھ سے تیس تیس کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

ـــ اوائل ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مین افضل النساء نو مسلمہ پارس کے نام غرہ رجب ۱۳۴۲ھ سے عـ۵ روپئے ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــ ایضاً صادق جنگ بہادر کے تینوں فرزندون کے وظائف مین پانچ پانچ روپیہ کا

اضافہ اور چوتھے فرزند مسمی نصیرالدین صاحب کے نام تیس روپیہ ماہانہ کا جدید وظیفہ جاری ہوا۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مین سید احمد صاحب رضوی مرحوم سابق منصف کی بیوہ کے نام تاحیات عہ ماہوار جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— ایضاً نصیرالدین حسن صاحب خلف رفیع الحسن صاحب مرحوم کا کتب خانہ داخل سرکار کرکے ما روپیے ماہوار مقرر کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— ایضاً مسٹر اڈ انفس (سابق صدر مدرس رزیڈنسی اسکول) کے نام پچاس روپیہ ماہانہ جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مین عبدالعلی خان صاحب کے نام صہ کلدار ماہانہ مقرر ہوئے۔ نامبردہ مدراس کے خاندان والاجاہی سے تعلق رکھتے ہین۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مین عزت حسین صاحب کے نام صہ روپیے ماہوار رعایتی بشرط ہجرت مقرر کی گئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ مین حاجی اسمٰعیل ابن ابراہیم اعظم ساکن مدینۂ منورہ کے نام سہ روپیے تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ مین محی الدین خان صاحب مرحوم سابق میر مجلس عدالت العالیہ کی بیوہ کے نام سو روپیہ ماہانہ تاریخ انتقال سے جاری کرنے کا حکم ہوا۔ علاوہ برین سید عبدالحق صاحب مدرس حرم نبوی کے نام سہ کلدار۔ سید محمد قاسم صاحب "مصنف" رہنما حرمین الشریفین کے نام ما عہ روپیے کلدار۔ سید عبدالقادر صاحب مغربی ملیباری کے نام ما عہ کلدار ماہوار جاری ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین محمد حسین معذور کے نام تاحیات سہ ماہوار جاری کی گئی۔

— ایضاً محمد شفیع الدین و محمد معین الدین طالب العلم کے نام ما عہ۔ ما عہ ماہوار وظیفہ تعلیمی (۱۲) سال کی عمر تک کے لئے جاری کیا گیا۔

ـــــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ - محمد یعقوب عـــہ - محمد عبدالقیوم عـــہ - محمد عبدالباقی دعـــہ - عبدالعزیز عـــہ - خواجہ عبداللہ کے نام عـــہ وظیفہ تعلیمی جاری ہوا -

ـــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین سید شاہ محمد برہان الدین حسینی مرحوم کی بیوہ فاطمہ بی اور اون کی بیوہ دختر زہرہ بی کے نام مشترکہ عـــہ ماہوار اجرا ہوئی -

ـــــ ایضاً - سید عبدالرؤف و سید نصیر وغیرہ کے نام عـــہ ماہوار تاحیات جاری کرنے اور سید عبدالرؤف کی تعلیم کا انتظام مدرسۂ نظامیہ مین منجانب سرکار ہونے کا حکم ہوا -

ـــــ حافظ محمد محمود صاحب صدیقی کے بھائیون کے نام عـــہ - عـــہ وظیفہ تعلیمی یکم ذیحجہ ۱۳۴۲ھ دو سال کے لئے منظور کیا گیا -

ـــــ پیشگاہ خسروی سے مدینہ منورہ والے عبداللہ بن شیخ حمزہ اور مدرسہ نظامیہ کے سابق منتظم حاجی خواجہ وزیرالدین حسین کے نام غرۂ محرم ۱۳۴۳ھ سے تیس - تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا -

ـــــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۳ھ مین خاندان تغلیہ والے مرزا معظم شکوہ کے نام عـــہ کلدار ماہوار تاحیات اور سید شاہ علی قادری مقیم مدراس (جو آجکل حیدرآباد مین ہین) کے نام چالیس روپیہ کلدار تاحیات اون کے مستقر پر بشرط واعظ گوئی جاری ہوا -

ـــــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ مین محمد ملتانی بادشاہ قادری ساکن قاضی پورہ بیدر کے نام پچاس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کی گئی -

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ مین محمد عزیزاللہ صاحب مرحوم سابق مہتمم خفیہ پولیس کے پسماندون کے نام حسب ذیل ماہوار جاری ہوئی -

(۱) بیوہ مرحوم کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار - (۲) والدہ مرحوم کے نام تاحیات پچیس روپیہ ماہوار - (۳) پانچ فرزندون کے نام فی کس تیس روپیہ (۲۰) سال کی عمر تک (۴) دختر مرحوم کے نام شادی ہونے تک پچیس روپیہ ماہوار -

وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ میں مسجد نبوی کے خطیب و امام شیخ عبد اللہ بن عبد القادر العربی الحجازی کے نام ۵ روپیہ ماہوار تاحیات و محمد یوسف بن جمال الدین سابق مکہ معظمہ کے نام عہ روپیہ کلدار تاحیات اور حرم نبوی کے موذن محمد زین سلیمان کے نام عہ روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۳ھ میں کفایت اللہ صاحب دہلوی کے نام تیس روپیہ کلدار ماہانہ اور سید غوث محی الدین صاحب علاقہ صرف خاص کے پسماندون کے نام دس روپیہ ماہانہ جاری کئے گئے۔

— ایضاً۔ بیوہ ابو سعید مرحوم کے نام ۵ روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

— ایضاً۔ سید شاہ علی صاحب قادری کے نام تاحیات (للعہ) کلدار۔ غرہ صفر ۱۳۴۳ھ سے جاری کیا گیا۔

— وسط ربیع الاوّل ۱۳۴۳ھ مین محمد اسلم صاحب لکھنوی رکن خاندان بحر العلوم کے نام تاحیات (۵) کلدار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— ایضاً۔ حضرت افتخار علی شاہ صاحب کے سجادہ کی ماہوار موجودہ مین تاحیات ۵ روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ مین نواب عزیز جنگ مرحوم کی دو بیوہ ؤن کے نام تیس تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

— وسط جمادی الاوّل ۱۳۴۳ھ مین ظہور احمد شاہ صاحب بدایونی کے نام تاحیات ۵ کلدار۔ میم انصاری سابق صدر معلمہ مدرسہ نسوانیہ رائچور کے نام بطور گذارہ (۵)۔ اور مولوی سید عباس صاحب مرحوم کے پسماندگون مین سے صرف دو پوتون کے نام فی اسم (عہ) جاری کرنے کا حکم ہوا۔

وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ سید شاہ علی قادری صاحب مدراسی کے نام (للعہ) کلدار جاری کیا گیا۔

ایضاً - حکیم محمد حسن صاحب مرحوم طبیب مدرسہ نظامیہ کو (ہے)، ماہانہ کی امداد عطا کی جاتی تھی اسکو حکیم امام بخش کے نام جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ مین منظور احمد صاحب صدیقی ساکن سہارن پور کے نام (ہے) کلدار ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی اور محمد مظہر اللہ صاحب و محمد قدرت اللہ صاحبان طلبہ ہائی اسکول کے نام فی اسم (ہے) کے وظائف تعلیمی اجرا کرنے کا حکم ہوا۔

— وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ مین مشن اسکول ڈورنکل ضلع ورنگل کے نام ہے ماہانہ کی رقمی امداد ۱۳۴۳ف سے تین سال کے لئے منظور کی گئی۔

— غرہ رجب ۱۳۴۳ھ سے غوث یار جنگ کی بیوہ ہمشیرہ فاطمۃ النسا بیگم کے نام ہے روپیہ کلدار تاحیات جاری ہوئے۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۳ھ مین عبدالرحمن صاحب جالندہری کے نام تاحیات ہے روپیہ تنخواہ رعایتی مقرر ہوئی۔

— پیشگاہ خسروی سے خاندان کرناٹک والے لطیف قادر احمد مرحوم کی زوجہ امداد النسا کے نام غرۂ رجب ۱۳۴۳ھ سے (ہے) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ مین محمد جلال الدین کے نام فن مصوری کی تعلیم بمبئی مین جاری رکھنے کے لئے (ہے) ماہانہ کا وظیفہ سررشتۂ تعلیمات کی گنجایش سے منظور فرمایا گیا۔

— ایضاً مکہ معظمہ والے سید علی کے نام غرۂ رجب ۱۳۴۳ھ سے (ہے) روپیہ کلدار ماہوار جاری ہوئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ مین مولوی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کو سالانہ دو ہزار روپیہ کا وظیفہ تاحیات منظور فرمایا گیا۔ اعزازاً

— اوائل ماہ شوال ۱۳۴۳ھ مین خاندان مغلیہ والے مرزا شہریار بخت صاحب متوطن بنارس

و قصبہ سیلوڑ ضلع اورنگ آباد کے مشائخ شاہ رحیم الدین صاحب کے نام غرۂ رمضان ۱۳۴۳ھ سے پچیس پچیس روپیہ ماہوار جاری کی گئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں مولانا فضیلت جنگ مرحوم کے داماد محمد سرفراز الدین کے دو نواسیون کے نام فی اسم (صعـــہ) اور دو نواسیون کے نام فی اسم (دعـــہ) تا عمر (۲۱) سال۔ اور مدینۂ منورہ والے حافظ محمد اسمٰعیل نقشبندی کے نام (رـــہ) کلدار ماہوار تاحیات اور مکہ والے سید حمزہ بن عبد الرسول کے نام (دـــہ) کلدار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں نواب غالب الملک مرحوم کے حسب ذیل متعلقین کے نام تاحیات ماہوار جاری ہونے کی منظوری صادر ہوئی۔

مریم بی (للعہ) رحمہ بوا۔ (ماعـــہ)۔ سلطان بی۔ (ماعـــہ)۔ رحمٰن بوا۔ (ماعـــہ) نور بوا۔ (ماعـــہ)۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں حافظ محمد اعزاز علی صاحب ساکن دیوبند کے نام (دـــہ) ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں حکیم کپا سوامی کے نام دو سو روپیہ ماہانہ کی امداد بہ سلسلہ سابقہ ایک سال کے لیے منظور کی گئی۔

— غرۂ رمضان ۱۳۴۳ھ سے دمشق و شام والے سید احمد کے نام (ماعـــہ) سکۂ کلدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں مولانا سید احمد صاحب سامی کے نام (ماعـــہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں مدرسہ اسلامیہ سہارنپور کے نام سابق میں (دـــہ) روپیہ ماہانہ کی جو امداد منظور فرمائی گئی تھی۔ اس میں مزید (دـــہ) روپیے کا اضافہ فرمایا گیا۔ اور ایک سو روپیہ ماہانہ کی امداد اس وقت تک ایصال کرنے کا حکم ہوا جب تک کہ اس کا انتظام اچھا چلتا رہے۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں محمد عبدالقادر و محمد معین الدین طلباء سلامیہ ہائی اسکول سکندرآباد کے نام فی اسم صـ۵ روپیہ وظیفہ پانچ سال کی مدت کے لئے منظور ہوا۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں ایک زراعتی وظیفہ تعلیمی رقمی (صـ۵) روپیہ کلدار ماہانہ مسمی واسدیو راؤ صاحب کے نام اس غرض سے منظور کیا گیا کہ پونہ اگری کلچرل کالیج بی۔اے ڈگری کورس کی تعلیم حاصل کی جائے۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۴ھ میں شہزادہ محمد عمر خان فرزند امیر عبدالرحمن خان مرحوم والی افغانستان کے نام پیشگاہ سرکار سے (صمار) پانسو روپیہ ماہوار منظور فرمائی گئی۔

— آخر ماہ محرم ۱۳۴۴ھ میں سابق مدرس مدرسہ وسطانیہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی بیوہ محبوب بیگم اور کورٹ آف وارڈز کے سابق ملازم سید احمد الدین مرحوم کی بیوہ لاڈلی بیگم کے نام پندرہ پندرہ روپیہ ماہوار تا حیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۴ھ میں محمد صالح کلید بردار بیت اللہ شریف کے نام غرۂ صفر ۱۳۴۴ھ سے پچاس روپیہ کلدار ماہوار تا حیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۴ھ میں مکہ معظمہ والے سید صالح بن سید حسین کے نام غرۂ صفر السنہ سے تیس روپیہ کلدار ماہوار تا حیات جاری فرمائی گئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۴ھ میں مکہ مسجد کے جدید خطیب مولوی قاری حافظ محمد ابراہیم صاحب رشید ملکی کی تنخواہ سوا سو روپیہ ماہانہ قرار دی گئی۔

سر سید علی امام صاحب المخاطب بہ نواب موئد الملک بہادر

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صـ۲۷

— ۴ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ روز دوشنبہ کو آپ مع خاتون صاحبہ پٹنہ سے تشریف لائے اور سکندرآباد اسٹیشن پر اترے اور سرکاری مہمان رہے۔ متعدد مرتبہ حضرت اقدس کے حضور میں

باریاب اور ڈنر وغیرہ مین شریک ہوتے رہے اور ۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۱ھ کو صبح کی میل مین آپ یہان سے اپنے وطن روانہ ہوئے۔

— ۱۶ صفر سنہ ۱۳۴۳ھ روز دوشنبہ صبح کے نو بجے بذریعہ میل ٹرین صاحب معزز معہ خاتون صاحبہ کے حیدرآباد تشریف لائے۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ جدید گیسٹ ہوس خیریت آباد مین مقیم ہوئے اور ۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۳ھ روز پنجشنبہ کو آپ معہ خاتون صاحبہ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔

— ۴ صفر سنہ ۱۳۴۴ھ روز سہ شنبہ کے میل مین صاحب معزز معہ خاتون صاحبہ بلدہ تشریف لائے۔ اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اترے نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات نے آپکا استقبال کیا۔ صاحب معزز معہ خاتون صاحبہ اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ موٹر سرکاری دار الضیافت واقع خیریت آباد تشریف لے گئے اور وہین آپ کا قیام رہا۔ اور بندگان اعلیحضرت سے شرف باریابی حاصل کرنے کے بعد ۲۷ صفر سنہ ۱۳۴۴ھ روز پنجشنبہ کو بوقت صبح آپ معہ ہمراہیون کے حیدرآباد سے واپس تشریف لے گئے۔

تختہ نواب صدر اعظم صاحبان باب حکومت علاسرکار عالی

نمبر شمار	نام صدر اعظم	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام صدر اعظم	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	نواب سر سید علی امام صاحب[۱] موئد الملک بہادر	۱۶ دے سنہ ۱۳۲۹ف	۲ آبان سنہ ۱۳۳۱ف	۳	نواب ولی الدولہ بہادر	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ف	
۲	نواب سر فریدون الملک بہادر	۲ آبان سنہ ۱۳۳۱ف	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ف				

[۱] آپ لیگ آف نیشنز مین منجانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے ولایت تشریف لے گئے۔ لہذا حسب جریدہ غیر معمولی ۱۳ آذر سنہ ۱۳۳۱ف نواب سر فریدون الملک بہادر بحیثیت نائب صدر اعظم ۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ف تک

بقیہ نوٹ صفحہ ۴۰ پر ملاحظہ ہو۔

تختہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ ۱۰۰ والنس یکم خورداد ۱۳۲۴ف

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین و یوریشین وغیرہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد و رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد و رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد و رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد و رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
	انتظام مملکت								
۱	پیشکار ۔	۱	سمہ ۔۔ ر ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	صدر اعظم ۔	۰	۰	۱	للعہ ۔ ر ر	۰	۰	۰	۰
۳	صدر المہامان و صدر الصدور	۰	۰	۷	۱۵ ۱۲ ۔ عہ ۵ ر سمہ ر	۰	۰	۰	۰
۴	دفتر پیشی صدر اعظم بہادر	۰	۰	۳	الہ ۱۲ عیسہ	۰	۰	۰	۰
	دفاتر								
۱	چیف سکرٹری ۔	۰	۰	۳	سمہ ۱۲ ۔ ۵	۰	۰	۰	۰
۲	معتمدی سیاسیات ۔	۰	۰	۵	سمہ ۱۲ عیسہ	۱	سمہ ۱۲ ر	۱	۱۲۴۲ سہ ر
۳	معتمدی فینانس ۔	۱	۱۲۴ ر	۲	للعہ ۱۲ ۔	۰	۰	۲	الہ ۱۲ عسہ ۲
۴	معتمدی مال ۔	۰	۰	۱۳	عہ ۱۲ عسہ	۰	۰	۰	۰
۵	معتمدی عدالت ۔	۰	۰	۵	للعہ ۱۲۴ سہ	۰	۰	۰	۰

بقیہ نوٹ صفحہ (۳۹) تا دالیسی مہ مدوح کام انجام دیتے رہے ۔ اور جب نواب سر علی امام بہادر بہ سبب ناسازی مزاج دوماہ کے لئے اپنے وطن کو تشریف لے گئے تھے اوس وقت بھی یعنی ۱۹ اردے ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۶ اسفندار ۱۳۳۱ف تک نواب سر فریدون الملک بہادر ہی بحیثیت نائب صدر اعظم کام انجام دیتے رہے ۔

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود — تعداد عہدہ داران	اہل ہنود — تعداد رقم ماہوار	اہل اسلام — تعداد عہدہ داران	اہل اسلام — تعداد رقم ماہوار	پارسی — تعداد عہدہ داران	پارسی — تعداد رقم ماہوار	یوروپین ویوریشین وغیرہ — تعداد عہدہ داران	یوروپین ویوریشین وغیرہ — تعداد رقم ماہوار
۶	معتمدی تعمیرات شاخ عام وآبپاشی۔	۲	سماعہ	۹	اعمالعہ	۰	۰	۱	المار
۷	معتمدی فوج ۔	۰	۰	۳	سمرار	۰	۰	۰	۰
۸	معتمدی صنعت وحرفت	۱	سمار	۳	اعماعہ ۱۰ ار ۸ سر	۰	۰	۰	۰
۹	معتمدی وضع آئین وقوانین	۱	الماعہ	۴	الماعہ	۰	۰	۰	۰
۱۰	معتمدی امور مذہبی ۔	۰	۰	۱	سماء	۰	۰	۰	۰
۱۱	معتمدی ترقی عامہ ۔	۰	۰	۴	اعماعہ ۱۰ ار ۸ سر	۰	۰	۰	۰
۱۲	سررشتہ فینانس ۔ محاسبی وخزانہ ۔	۷	سعماعہ	۱۶	سعماعہ	۰	۰	۱	العماعہ
۱۳	شاخ ریلوے ومعدنیات	۰	۰	۱	ماعہ	۰	۰	۱	سماعہ
۱۴	خزانہ دار ومہتمان خزائن اضلاع ۔	۳	العہ	۱۱	اعمالعہ	۱	سماعہ	۰	۰
۱۵	کاغذ مہرو دار الضرب	۲	سماعہ	۲	مالعہ	۱	سماعہ	۵	صمعہ ۱۰ ار ۸ سر
۱۶	علاقہ برقی ۔	۳	الماعہ	۱	ماعہ	۰	۰	۵ سلہ	سماعہ ۱۰ ار ۸ سر
۱۷	علاقہ ریلوے								ماہانہ ماعہ (صا پونڈ) سالانہ ۔
۱۸	انسپکٹنگ افسر مال	۰	۰	۲	سمرار	۰	۰	۰	۰

سلہ تعداد مذکور الصدر ہی عہدہ داران جینیہ مین کارگذار ہین اور محاذی مین تبلائی ہوئی رقم الونس کا گذارا ہی ہے۔

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و یوریشین وغیرہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار
۱۹	اوّل تعلقدار۔	۱	الـ ـار	۱۴	للو عـ صماء	.	.	.	.
۲۰	مددگار تعلقدار جدید و ڈویژن	۳	الـ صماء	۳۲	عـ ساماـه	۱	سماء	.	.
۲۱	سولین زاید مددگار	۱	الملکـ صـه	۳	الـ سماء	.	.	.	.
۲۲	تحصیلداران۔	۱۰	اعـ صاماـه	۱۰۶	اعـ الماصـه	۳	لاکام عـه	.	.
۲۳	بندوبست۔	۴	الـ لکامـه	۲۰	سـ مالمـه	۳	اعـ ماصـه	.	.
۲۴	سررشتہ جنگلات	۴	اعـ عـه	۱۴	سـ الملکاـه	.	.	۲	الملکاـه
۲۵	کروڑگیری۔	۵	للو ماصـه	۱۱	سـ صـه	.	.	۱	سماء
۲۶	آبکاری۔	۶	سـ صـه	۱۸	عـ صماء	.	.	۱	الملکاصـه
۲۷	معدنیات۔	۲	سـ ماصـه	۲	الـ صماء	.	.	.	.
۲۸	زراعت۔	.	.	۱	الـ ماء	.	.	۱	ماء
۲۹	صیغۂ صنعت وحرفت	۳	الـ عـه	۲	لاالـه	.	.	۲	لاکا سـه
۳۰	سررشتۂ انجمن ہائے اتحادی	.	.	۶	سـ ماصـه	.	.	.	.
۳۱	سررشتۂ عدالت	۱۲	صـ الملکا للعه	۱۴۶	للو الملکا عـه	۱	سماء	×	.
۳۲	علاقہ مجلس۔	۱	سماعـه	۲	لاعہ	.	.	۱	سماعـه
۳۳	کوتوالی بلدہ۔	۱	الـ الملکاء	۸	للعو عـه	.	.	.	.
۳۴	کوتوالی اضلاع۔	۷	سـ ماسـه	۳۶	عـ ساللعه	.	.	۱	اعـ ملکا اللعه ۱۳ ار ۸ر
۳۵	سررشتۂ تعلیمات	۲۷	لعـ الکالعه ۵ ر ۲ر	۹۶	للعہ مالکعه ۴ر ۱۱ر	.	.	۲۵	عـ الملکاعـه ۱۳ ار ۶ر

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و یوریشین وغیرہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار
۳۶	شفاخانہ۔	.	.	۷	[illegible]	۱	[illegible]	.	.
۳۷	طبابت انگریزی۔	۳۲	[illegible]	۳۶	[illegible]	۸	[illegible]	۱۷	[illegible]
۳۸	طبابت یونانی۔	.	.	۱۶	[illegible]	.	.	.	.
۳۹	علاقہ رجسٹریشن۔	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.
۴۰	تعمیرات و آبپاشی۔	۳۴	[illegible] ۵ر۳۴ر	۶۴	[illegible]	۵	[illegible]	۱۸	[illegible]
۴۱	متفرقات دیگر علاقہ جات	۷	[illegible] ۱۰ر۸ر	۲۰	[illegible] ۱۰ر۸ر	.	.	.	.
۴۲	علاقہ صفائی۔	۲	[illegible]	۶	[illegible]	۱	[illegible]	.	.
	صدر میزان	[illegible]	[illegible] ۵ر۲۶ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۵ر۳۴ر

جملہ تعداد عہدہ داران

۱۰۶۱

جملہ تعداد رقم ماہانہ اخراجات

[illegible] ۵ر۳۴ر

صدر تختہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی مع اخراجات ماہوار ماہانہ مع الونس

من ابتدائے ماہ خورداد سنہ ۱۲۹۶ف لغایتہ یکم خورداد سنہ ۱۳۲۴ف

نشان سلسلہ	بموجب لسٹ بابتہ ماہ و سنہ	نام زمانہ وزارت و صدر اعظم باب حکومت	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد ماہوار ماہانہ	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد ماہوار ماہانہ	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد ماہوار ماہانہ	عیسائی یوروشین و یوروپین: تعداد عہدہ داران	عیسائی یوروشین و یوروپین: تعداد ماہوار ماہانہ	جملہ تعداد: تعداد عہدہ داران	جملہ تعداد: تعداد ماہوار ماہانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱	ماہ خورداد سنہ ۱۲۹۶ف	نواب میر لائق علیخان مرحوم سالار جنگ ثانی	۶۱	[illegible]	۲۸۲	یک للکھ [illegible]	۳۸	[illegible]	۶۰	[illegible]	۴۴۱	دو للکھ [illegible]
۲	ماہ دے سنہ ۱۳۰۳ف	نواب سر آسمانجاہ مرحوم عماد السلطنۃ	۶۳	[illegible]	۳۸۳	یک للکھ [illegible]	۴۱	[illegible]	۸۶	[illegible]	۵۷۵	دو للکھ [illegible]
۳	ماہ خورداد سنہ ۱۳۱۱ف	نواب وقار الامرا مرحوم	۷۸	[illegible]	۶۱۶	یک للکھ [illegible]	۴۶	[illegible]	۸۸	[illegible]	۸۲۸	دو للکھ [illegible]

نشان مسلسل	بموجب سیول لسٹ بابتہ ماہ و سنہ	نام زمانہ وزارت و صدر اعظم باب حکومت	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی - یوروپین و یوریشین		جملہ تعداد	
			تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار ماہانہ	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار ماہانہ	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار ماہانہ	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار ماہانہ	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار ماہانہ
۴	ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۱ ف	مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت	۹۲	[illegible]	۴۶۵	[illegible]	۴۴	[illegible]	۹۸	[illegible]	۶۹۹	[illegible]
۵	ماہ آذر سنہ ۱۳۲۴ ف	نواب میر یوسف علیخان بہادر سالار جنگ ثالث	۹۲	[illegible]	۵۱۸	[illegible]	۴۴	[illegible]	۱۱۱	[illegible]	۷۶۵	[illegible]
۶	یکم خورداد سنہ ۱۳۲۸ ف	زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت	۱۳۱	[illegible]	۵۶۴	[illegible]	۳۶	[illegible]	۸۵	[illegible]	۸۱۶	[illegible]
۷	یکم خورداد سنہ ۱۳۳۱ ف	سر سید علی امام صاحب نواب موتمن الملک بہادر صدر اعظم باب حکومت	۱۶۱	[illegible]	۶۵۹	[illegible]	۲۶	[illegible]	۶۲	[illegible]	۹۰۸	[illegible]
۸	یکم آذر سنہ ۱۳۳۲ ف	نواب سر فریدون الملک بہادر صدر اعظم باب حکومت	۱۵۶	[illegible]	۷۱۶	[illegible]	۳۵	[illegible]	۶۹	[illegible]	۹۷۶	[illegible]
۹	یکم خورداد سنہ ۱۳۳۴ ف	نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت	۱۸۴	[illegible]	۷۷۲	[illegible]	۴۱	[illegible]	۶۴	[illegible]	۱۰۶۱	[illegible]

فصل (۵)

صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۴۳

مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی کا خدمت صدر محاسبی سرکار عالی پر ۱۱ر خورداد ۱۳۲۸ف کو تقرر ہوا تھا اور ۲۴ر آذر ۱۳۳۵ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش ہوئے اور تاریخ آخرالذکر کو مولوی مرزا نصراللہ خان صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا۔

فصل (۶)

سکہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۴۴

سکہ جات علاقہ سرکار عالی کے متعلق کتب بستان آصفیہ حصۂ اوّل صفحہ (۲۰۶) و حصۂ سوم صفحہ (۹۴) و حصۂ چہارم صفحہ (۴۴) اور کتاب خیابان آصفی صفحہ (۶۰) کے ملاحظہ سے تفصیلی حالات روشن ہو سکیں گے۔ دارالضرب علاقہ سرکار عالی میں سابق میں ہمہ قسم کے دہات کے سکے ہاتھ سے بنائے جاتے تھے۔ سابق میں دارالضرب محلہ دارالشفا میں تھا لیکن بتاریخ ۲۲ر آبان سنہ ۱۳۱۱ف محلہ مذکور سے منتقل ہو کر ایوان سیف آباد میں منتقل کیا گیا۔ جہاں اس کے لئے خاص طور پر ایک جدید عمارت تعمیر کی گئی۔ اور بہ لحاظ سہولت تیاری سکہ کے لئے بصرف زر کثیر جدید وضع کی مشنری خرید کے منگوائی گئی۔ اور اس کے لئے ماہرین فن یورپ میں عہدہ دار ملازم رکھے گئے۔ کل قدیم مسکوک شدہ سکہ جات کو سرکار عالی نے رعایا سے خرید لئے اور آئندہ ان کے چلن کے متعلق حکم امتناعی صادر کیا گیا۔ اور اس طرح بجائے قدیم سکوں کے جدید محبوبیہ (چارمیناری) کے نام سے طلائی۔ نقروی۔ مسی اور نکل کے جدید سکے رائج کئے گئے۔ اور کل مذکورہ کے ذریعہ سے یہ کل سکے مسکوک ہوئے اور ہوا کرتے ہیں۔ اور وسط ماہ خورداد ۱۳۲۲ف سے سکۂ عثمانیہ مسکوک ہونا شروع ہوا۔ اور اسطرح آخر سال ۱۳۴۳ف تک ہمہ قسم کے چھوٹے بڑے سکے یعنی سکۂ محبوبیہ و عثمانیہ مسکوک ہو کر رائج ہو چکے ہیں۔ ہمہ قسم کے دہات کے سکے سکہ جات مسکوک شدہ جن کا ذکر رپورٹ نظم و نسق سرکار عالی میں موجود ہے اس کو ناظرین کی معلومات کی غرض سے سنہ واری سلسلہ کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

تختہ تاریخ رائج شدہ سکہ جات ہمہ قسم

نمبر شمار	نام قسم سکہ	قسم دہات	تاریخ رائج شدہ	نمبر شمار	نام قسم سکہ	قسم دہات	تاریخ رائج شدہ
۱	اشرفی چہار دیناری	طلاء	۸ر شہریور سنہ ۱۳۱۶ف	۶	یک انی -	نکل	۴ر شہریور سنہ ۱۳۲۹ف
۲	روپیہ "	نقرہ	۲۶ر مہر سنہ ۱۳۱۳ف	۷	نیم انی -	مسی	۹ر تیر سنہ ۱۳۱۵ف
۳	آٹھ انی "	"	غرہ بہمن سنہ ۱۳۲۰ف	۸	دو پائی -	"	۲۰ر آبان سنہ ۱۳۱۴ف
۴	چار انی "	"	غرہ مہر سنہ ۱۳۱۳ف	۹	یک پائی -	"	غرہ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۰ف
۵	دوانی "	"	۹ر تیر سنہ ۱۳۱۵ف	۰	۰	۰	۰

تختہ تعداد سکہ طلائی مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی من ابتدائے سال سنہ ۱۳۰۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد و رقم سکہ طلائی					
		اشرفی	نیم اشرفی	ثمن اشرفی	دوانی	یک انی	جملہ میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۰۴ف	۴۶۸۰	۷۳	۱۹۹	۲۸۱	۰	۵۲۳۳
۲	سنہ ۱۳۰۵ف	۲۷۵۷	۱۷۶	۳۳۵	۲۵۵	۱۲۱	۳۶۴۴
۳	سنہ ۱۳۰۶ف	۶۰۴۰	۳۸	۹۲	۹۶	۴۲	۶۲۹۸
۴	سنہ ۱۳۰۷ف	۰	۴۴	۱۷۶	۴۴۰	۰	۶۶۰
۵	سنہ ۱۳۰۸ف	۰	۷۹	۷۷	۴۲	۰	۱۹۸
۶	سنہ ۱۳۰۹ف	۱۳۰۲	۸	۰	۰	۰	۱۳۱۰

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد رقم سکہ طلائی					
		اشرفی	نیم اشرفی	ثمن اشرفی	دوانی	یک انی	جملہ میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۷	سنہ ۱۳۱۰ف	۸۷۲	۶۱	۷۳	۵۶	۰	۱۰۶۳
۸	سنہ ۱۳۱۱ف	۳۳۴۱	۹۱	۹۲	۲۹	۰	۳۵۵۳
۹	سنہ ۱۳۱۲ف	۶۳۵	۸۶	۱۱۲	۹۹	۰	۹۳۲
۱۰	سنہ ۱۳۱۳ف	۰	۷۰	۱۱۷	۱۳۳	۴۸	۳۶۸
۱۱	سنہ ۱۳۱۴ف	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	سنہ ۱۳۱۵ف	۵۲۹	۷۰	۱۳۴	۲۵۷	۱۷۵	۱۱۶۵
۱۳	سنہ ۱۳۱۶ف	۱۰۰۲	۱۷۳	۳۲۶	۱۴۲	۹۲۰	۲۵۶۳
۱۴	سنہ ۱۳۱۷ف	۲۴۶۸	۴۶۹	۴۳۰	۶۳۷	۰	۳۹۵۴
۱۵ ۱۶	سنہ ۱۳۱۸ف سنہ ۱۳۱۹ف	۷۷۹	۷۶۱	۸۳۵	۵۳۸	۰	۲۹۱۳
۱۷	سنہ ۱۳۲۰ف	۳۲۲۵	۲۷۴	۷۱۴	۱۰۰۸	۰	۵۲۲۱
۱۸	سنہ ۱۳۲۱ف	۶۲۸۵	۳۹۲	۳	۲	۰	۶۶۸۱
۱۹	سنہ ۱۳۲۲ف	۱۷۹۸	۱۱۰	۰	۰	۰	۱۹۰۸
۲۰	سنہ ۱۳۲۳ف	۲۳۰۲	۳۶۱	۰	۰	۰	۲۶۶۳
۲۱	سنہ ۱۳۲۴ف	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	سنہ ۱۳۲۵ف	۳۴۸۲	۲۴	۲۰	۳۸	۰	۳۵۶۴
۲۳	سنہ ۱۳۲۶ف	۶۷۷۳۹	۵۹	۴۰	۳۸	۰	۶۷۸۷۶
۲۴	سنہ ۱۳۲۷ف	۸۵۲۹۸	۱۱۱	۱۱۳	۱۱۷	۰	۸۵۶۳۹

نشان مسلسل	سنہ ف	تعداد و رقم سکہ طلائی					
		اشرفی	نیم اشرفی	ثمن اشرفی	دوانی	یک انی	جملہ میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۵	سنہ ۱۳۲۸ ف	۲۰۶۵۳	۵۹	۸۲	۰	۰	۲۰۷۹۴
۲۶	سنہ ۱۳۲۹ ف	۹۲۱۷۰	۱۴۹۱۲	۹۰۰	۱۰۴۰	۰	۱۰۹۰۲۲
۲۷	سنہ ۱۳۳۰ ف	۱۶۳۵۷	۰	۰	۰	۰	۱۶۳۵۷
۲۸	سنہ ۱۳۳۱ ف	۳۵۰۰	۴۹۶	۱۶۳۰	۱۹۳۷	۰	۷۵۵۳
۲۹	سنہ ۱۳۳۲ ف	۲۳۶۰	۶۴۵	۰	۵۰۰	۰	۳۵۰۵
۳۰	سنہ ۱۳۳۳ ف	۵۹۲۰	۹۲۵	۲۰۳۷	۱۰۱۲	۰	۹۸۹۴
	صدر میزان	۳۳۵۳۵۴	۲۰۵۶۷	۸۵۲۷	۸۶۹۷	۱۲۹۶	۳۷۴۴۴۱

تختہ تعداد مالیتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ در دار الضرب سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۳ ف لغایت سنہ ۱۳۳۳ ف

نشان مسلسل	سنہ ف	تعداد سکہ روپیہ	سکہ ہشتانی مالیتی	سکہ چارانی مالیتی	سکہ دوانی مالیتی	جملہ میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۱۳ ف	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۱۴ ف	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سکۂ روپیہ	سکۂ ہشت آنی مالیتی	سکۂ چار آنی مالیتی	سکۂ دو آنی مالیتی	جملہ میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳	سنہ ۱۳۱۵ف	دو کروڑ [illegible]	.	یک لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	دو کروڑ [illegible]
۴	سنہ ۱۳۱۶ف	دو کروڑ [illegible]	.	.	.	دو کروڑ [illegible]
۵	سنہ ۱۳۱۷ف	[illegible]	.	.	.	[illegible]
۶	سنہ ۱۳۱۸ف	[illegible]	.	.	.	[illegible]
۷	سنہ ۱۳۱۹ف	[illegible]	.	.	.	[illegible]
۸	سنہ ۱۳۲۰ف	یک کروڑ [illegible]	دو لاکھ [illegible] ۸ر	[illegible]	.	یک کروڑ [illegible] ۸ر
۹	سنہ ۱۳۲۱ف	[illegible]	[illegible]	۸ر	۴ر	[illegible] ۱۲ر
۱۰	سنہ ۱۳۲۲ف	یک کروڑ [illegible]	.	.	.	یک کروڑ [illegible]
۱۱	سنہ ۱۳۲۳ف	[illegible]	.	.	.	[illegible]

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سکہ روپیہ	سکہ ہشت آنی مالیتی	سکہ چارانی مالیتی	سکہ دوانی مالیتی	جملہ میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲	۱۳۲۴ف	للسو ایک کروڑ	.	.	.	للسو ایک کروڑ
۱۳	۱۳۲۵ف	للوعہ	.	.	.	للوعہ
۱۴	۱۳۲۶ف	للسو ایک کروڑ یعما للوعہ	.	.	لمکا لوصہ عہ ۸ر	للسو ایک کروڑ یعما عصا ۸
۱۵	۱۳۲۷ف	للسو ایک کروڑ لوعسما للوعہ	.	.	.	للسو ایک کروڑ لوعسما للوعہ
۱۶	۱۳۲۸ف	للسو دو کروڑ للو صما عسہ	لہ عہ ما صہ ۸ر	للو صما للوعہ ۸ر	لو عما رسہ ۱۴ر	للسو دو کروڑ عما صہ ۱۴
۱۷	۱۳۲۹ف	لو للسو ایک کروڑ سہ ررر	.	.	عہ لمکا لسہ	لو للسو ایک کروڑ لمکا لسہ
۱۸	۱۳۳۰ف	.	.	.	.	.
۱۹	۱۳۳۱ف	للسب للو لمکا لسہ	.	لو للو عما عسہ	یو ما عسہ	للسب لہ للو ما لعہ
۲۰	۱۳۳۲ف	للسب	عہ ررر	لہ للو ما لعہ	للو ررر	للسب لو ما لعہ

نمبر سلسلہ	سنہ ف	تعداد سکہ روپیہ	سکہ ہشت آنی مالیتی	سکہ چار آنی مالیتی	سکہ دو آنی مالیتی	جملہ میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۱	سنہ ۱۳۳۳ ف	[illegible] لک یک کروڑ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] لک یک کروڑ
	صد میزان	[illegible] لک کروڑ	[illegible] لک	[illegible] لک	[illegible] لک	[illegible] لک کروڑ

تختہ تعداد سکہ مسی وغیرہ مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۳ ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ ف

نمبر سلسلہ	سنہ ف	سکہ یک آنی نکل مالیتی	سکہ نیم آنی مسی مالیتی	سکہ دو پائی مسی مالیتی	سکہ یک پائی مسی مالیتی	میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۱۳ ف	.	.	[illegible] ۱ر۳ر	.	[illegible] ۱ر۴ر
۲	سنہ ۱۳۱۴ ف	.	.	[illegible] لک ۴ر	.	[illegible] لک ۴ر
۳	سنہ ۱۳۱۵ ف	.	[illegible] ۸ر	[illegible] لک ۱۱ر۴ر	.	[illegible] لک ۳ر۴ر
۴	سنہ ۱۳۱۶ ف	.	[illegible] ۸ر	[illegible] لک ۵ر۶ر	.	[illegible] لک ۱۳ر۶ر

نشان سلسلہ	سنہ ف	سکہ یکہ آنی نکل مالیتی	سکہ نیم آنی مسی مالیتی	سکہ دو پائی مسی مالیتی	سکہ یک پائی مسی مالیتی	جملہ میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵	سنہ ۱۳۱۷ف	•	[illegible] ۱۵/۶/-	[illegible] ۳/۴/-	•	[illegible] ۲/۱۰/-
۶	سنہ ۱۳۱۸ف	•	[illegible] ۷/-	[illegible] ۱۰/-	[illegible] ۴/۸/-	[illegible] ۵/۸/-
۷	سنہ ۱۳۱۹ف	•	•	•	•	•
۸	سنہ ۱۳۲۰ف	•	[illegible] ۷/-	[illegible] ۱۵/۴/-	۲/-	[illegible] ۶/۶/-
۹	سنہ ۱۳۲۱ف	•	[illegible] ۵/-	[illegible] ۸/-	۲/-	[illegible] ۵/۱۰/-
۱۰	سنہ ۱۳۲۲ف	•	•	[illegible] ۹/۴/-	•	[illegible] ۹/۴/-
۱۱	سنہ ۱۳۲۳ف	•	[illegible] ۱۴/-	[illegible] ۹/۳/-	•	[illegible] ۷/۳/-
۱۲	سنہ ۱۳۲۴ف	•	•	[illegible] ۸/-	•	[illegible] ۸/-
۱۳	سنہ ۱۳۲۵ف	•	•	•	•	•

نمبر سلسلہ	سنہ ف	سکہ یک انی نکل مالیتی	سکہ نیم انی سی مالیتی	سکہ دو پائی سی مالیتی	سکہ یک پائی سی مالیتی	جملہ میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۴	سنہ ۱۳۲۶ف	.	.	[illegible]	.	[illegible]
۱۵	سنہ ۱۳۲۷ف	.	.	[illegible]	.	[illegible]
۱۶	سنہ ۱۳۲۸ف	.	.	[illegible]	.	[illegible]
۱۷	سنہ ۱۳۲۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۱۸	سنہ ۱۳۳۰ف	.	.	.	.	.
۱۹	سنہ ۱۳۳۱ف	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]
۲۰	سنہ ۱۳۳۲ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	سنہ ۱۳۳۳ف	.	.	[illegible]	.	[illegible]
	صدر میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سکۂ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ و بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۳۰۳

جریدہ مورخہ ۱۵ر فروری ۱۳۳۴ف م ۲۴ر رجب ۱۳۴۳ھ جلد ۵۶ عدد ۲۰ جزو دوم صفحہ ۳۷۵ مین رقم سکۂ قرطاس تا بحد چار کروڑ سکۂ عثمانیہ کا تعین کیا گیا ۔

تختۂ تعداد (سکۂ قرطاس) کرنسی نوٹ ہائے سرکارعالی ہمہ اقسام اجرا شدہ و واپس شدہ و بقیہ دائر لغایۃ آبان ۱۳۳۴ف

نشان سلسلہ	نوٹ اقسام قیمتی	تاریخ اجرا شدہ	تعداد قطع اجرا شدہ	تعداد قطع واپس شدہ	باقی قطع دائر
۱	ما و	۱۷ر شہریور ۱۳۲۷ف	۲۶۵۱۱۴	۹۷۴۰۶	۱۶۷۷۰۸
۲	عہ	ر ر	۱۹۰۳۰۲۹	۷۳۲۰۴۹	۱۱۷۰۹۸۰
۳	صہ ء	۳ر آذر ۱۳۲۹ف	۷۳۰۰۶۵	۲۳۵۱۹۹	۴۹۴۸۶۶
۴	عہ سا	۱۴ر آذر ۱۳۲۹ف	۴۶۴۵۷۵۵	۴۶۴۰۷۳۴	۵۰۲۱

سا عہ محکمۂ فینانس سے ایک مراسلہ ۱۲۹۶ مورخہ ۲۶ر جون ۱۹۳۰ء مطبوعہ جریدہ مورخہ ۳ر مہر ۱۳۲۹ف بدین حکم جاری ہوا تھا کہ نوٹس مذکور جو خزانہ سے جاری ہو چکے ہین اگر وہ پھر خزانہ سرکار مین واپس وصول ہون تو ان کی اجرائی نہ ہوا کرے ۔

پرامیسری نوٹ سرکار عالی

فصل ۸

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۵

حسب اعلان دفتر صدر محاسبی سرکار عالی بدبارۂ پرامیسری نوٹس قرضہ قدیم مجریہ سنہ ۱۳۰۷ ف

قرضہ مذکور کی اصل رقم کی ادائی کی تاریخ سرکار نے ۲۵ ، دے سنہ ۱۳۳۲ ف قرار دی تھی۔ لہذا حسب اعلان مذکور الصدر تاریخ مقررہ پر مالکان نوٹس نے نوٹوں کو خزائن سرکار میں داخل کر کے اپنی اپنی رقم حاصل کر لی۔ (اجرائی نوٹس مذکور کے بارے میں بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ آبان سنہ ۱۳۰۷ ف جلد (۲۸) ، صفحہ (۱۹۳) میں اعلان شائع ہوا تھا۔)

ریلوے

فصل ۹

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۶

ــــ یکم فروری سنہ ۱۹۲۴ء سے قاضی پیٹھ بلار شاہ ریلوے لائن کا افتتاح ہوا اور اوس روز سے مسافروں کی آمد و رفت شروع ہوئی۔ صرف ایک ٹرین قاضی پیٹھ سے پداپلی تک آمد و رفت کے لئے جاری ہوئی۔

ــــ ابتدا میں حیدرآباد سے بمبئی جانے والے مسافروں کو اسٹیشن واڑی پر اتر کے جی۔ آئی۔ پی ریلوے کمپنی کے ریل میں سوار ہونے کی ضرورت پڑتی تھی۔ لیکن یکم مارچ سنہ ۱۹۲۳ء سے نظام اسٹیٹ ریلوے کمپنی نے ایک تھرڈ پاسنجر ٹرین بیجواڑہ سے بمبئی تک راست جاری کی تھی۔ جس سے یہ سہولت ہوگئی تھی کہ اسٹیشن واڑی پر دوسری ریل بدلنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی تھی لیکن یکم اکٹوبر سنہ ۱۹۲۵ء سے بجائے راست روانہ ہونے کے واڑی پر مسافروں کو اترنا پڑتا ہے۔ اور تھرڈ کلاس کا صرف ایک ڈبہ راست بمبئی کو جایا کرتا ہے۔

ــــ پلاٹ فارم ٹکٹ ریلوے۔ اسٹیشن سکندرآباد۔ حیدرآباد و قاآباد پر یکم سپٹمبر سنہ ۱۹۰۵ء سے جاری ہوا۔ اوس کی قیمت سابق میں فی ٹکٹ نیم آنہ کلدار یا دو (۲) فلوس سکہ محبوبیہ قرار دی گئی تھی۔

بعدہٗ یکم جولائی سنہ ۱۹۲۵ء سے حیدرآباد براؤ گنج سکندرآباد اور حیدرآباد میٹر گیج اسٹیشنون پر ٹکٹ مذکور کی قیمت مین اضافہ کرکے یک آنہ کلدار یا د ۸ ، فلوس سکۂ عثمانیہ فی ٹکٹ مقرر کئے گئے۔

ـــ ۸ ؍ اکتوبر سنہ ۱۸۷۴ء م ۲۶ ؍ شعبان سنہ ۱۲۹۱ھ سے واڑی سے اسٹیشن بلدۂ حیدرآباد ہوتے ہوئے میل و دیگر پاسنجرین وغیرہ سکندرآباد جانیکا طریقہ جاری رہا۔ اس عرصۂ مدت مین اوقات آمدورفت ریلوے مین متعدد مرتبہ تبدیلیان ہوچکین۔ لیکن ٹرین واڑی سے اسٹیشن بلدہ سے ہوتے ہوئے سکندرآباد کو جانے کے طریقہ مین کوئی رد و بدل نہین ہوا۔ برٹش افواج کی اسپیشل ٹرین واڑی سے راست سکندرآباد کو آمد و رفت کیا کرتی تھی۔ بعدہٗ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۵ء م ۱۲ ؍ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۴ھ واڑی سے آنے والی میل ٹرین بلا توسط اسٹیشن حیدرآباد راست سکندرآباد اور سکندرآباد سے حیدرآباد کو آیا کرتی ہے جس سے مسافرین کا نصف گھنٹہ بیکار ضائع ہوا کرتا ہے۔

تختہ مقامات ریلوے ٹرین خورد و کلان جاری شدہ ممالک محروسۂ سرکار عالی مع تاریخ اجرائی ریل بعدہ مسافت

سلسلۂ نشان	از مقام	تا مقام	تعداد مسافت میل	اقسام لائن: بڑی	اقسام لائن: چھوٹی	تاریخ جاری شدہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	واڑی۔	سکندرآباد۔	۱۲۱	بڑی	۔	۸ ؍ اکتوبر سنہ ۱۸۷۴ء	
۲	سکندرآباد۔	ورنگل۔	۸۷	رر	۔	۹ ؍ اپریل سنہ ۱۸۸۶ء	
۳	ورنگل	ڈورناکل جنکشن۔	۵۳	رر	۔	یکم جنوری سنہ ۱۸۸۸ء	
۴	ڈورناکل جنکشن	معدن سینگارینی ایلندو	۱۶	رر	۔	رر	
۵	رر	یوناکلو۔	۴۲	رر	۔	۵ ؍ اگست سنہ ۱۸۸۸ء	
۶	یوناکلو	بجواڑہ۔	۴۵	رر	۔	۱۰ ؍ فبروری سنہ ۱۸۸۹ء	
۷	منماڑ	سیلو۔	۱۵۵	۔	چھوٹی	۱۰ ؍ دسمبر سنہ ۱۸۹۹ء	

نمبر شمار	از مقام	تا مقام	تعداد مسافت میل	اقسام لائن بڑی	اقسام لائن چھوٹی	تاریخ جاری شدہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۸	سکندرآباد -	باسر -	۱۱۸	.	چھوٹی	۱۶ رمئی سنہ ۱۹۰۰ء	
۹	سیلو -	پربھنی -	۲۶	.	"	۲۱ رجون سنہ ۱۹۰۰ء	
۱۰	باسر -	پربھنی -	۸۷	.	"	۳۰ راکتوبر "	
۱۱	پورنا -	ہنگولی -	۵۰	.	"	۱۵ رمئی سنہ ۱۹۱۲ء	
۱۲	سکندرآباد -	محبوب نگر -	۷۱	.	"	یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	
۱۳	محبوب نگر -	ونپرتی روڈ -	۳۴	.	"	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ء	
۱۴	ونپرتی روڈ	سری رام نگر	۶	.	"	یکم فروری سنہ ۱۹۲۲ء	
۱۵	سری رام نگر	گدوال -	۷	.	"	یکم جولائی سنہ ۱۹۲۲ء	
۱۶	قاضی پیٹھ -	پداپلی -	۴۷	بڑی لائن	.	یکم فروری سنہ ۱۹۲۳ء	
۱۷	پداپلی -	رام گنڈم -	۱۱	"	.	یکم جولائی سنہ ۱۹۲۴ء	
۱۸	گدوال -	عالم پور -	۲۸	.	چھوٹی	۲۰ رجولائی سنہ ۱۹۲۹ء	

تعمیرات و آبپاشی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۶

ــــ حسب فرمان خسروی صیغۂ تعمیرات شاخ آبپاشی میں ضم کردیا گیا۔ اور ہر دو شاخ کے معتمد نواب علی نواز جنگ بہادر مقرر ہوئے۔ چنانچہ بہ تعمیل فرمان نواب علی نواز جنگ بہادر۔ ۱۰ شہریور ۱۳۳۴ف کو نواب کرامت جنگ بہادر سے شاخ عامہ کا جائزہ حاصل کیا۔ (جریدہ

۳۰ آبان سنہ ۱۳۲۴ف جلد ۵۶ نمبر ۴۶ صفحہ ۵۰۱-)

نواب تلاوت جنگ بہادر جیسا کہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ آبان سنہ ۱۳۲۲ف مین درج ہے منصب صدر المہامی صیغۂ تعمیرات وغیرہ پر فائز تھے - لیکن اس کے بعد حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ بہمن سنہ ۱۳۲۳ف آپ سررشتۂ تعمیرات سے سررشتۂ مال کے منصب صدر المہامی سے سرفراز کئے گئے - اور نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہامی تعمیرات پر مامور ہوئے - اور ۲۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۳ف کو خدمت صدر المہامی تعمیرات کا آپ نے جائزہ حاصل کیا -

آرائش بلدہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۷

۱۰ ماہ شوال سنہ ۱۳۴۲ھ سے پتھر گٹی کی دو کانون کو جدید طرز پر تعمیر کرنے کے لئے شکست وریخت کا عمل شروع ہوا -

باب دوم

تختۂ حقیقی آمدنی و اخراجات ملک سرکار عالی علاقہ دیوانی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ف

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۸

سنہ ۱۳۰۷ف سے سنہ ۱۳۳۲ف تک موازنۂ تفصیلی جمع و خرچ دیوانی علاقہ سرکار عالی مین آمدنی و اخراجات کو شوارہ کے مدات و رقومات کا اندراج مسلسل ایک ہی طریقہ و ترتیب سے ہوتا رہا - لیکن اس کے بعد یعنی سنہ ۱۳۳۳ف سے موازنہ کی ترتیب جداگانہ طریقہ سے عمل مین آرہی ہے - لہذا موازنہ سنہ ۱۳۳۵ف جس مین سنہ ۱۳۳۳ف کی حقیقی آمدنی و اخراجات کا گوشوارہ جس طریقہ سے ترتیب دیا گیا ہے اسی طریقہ سے بجنسہ کتاب ہذا مین درج کیا گیا -

تختۂ حقیقی آمدنی علاقہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف و ۱۳۳۲ ف

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف	نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف
	ابواب مال						
الف	مالگزاری						
۱	مالگزاری	دو لکھ [illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] دو کروڑ [illegible]	۶	معدنیات	یک لکھ [illegible]	[illegible]
ب	چوبینہ استصوابی مال	[illegible]	[illegible]		میزان الف	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]
۱	چوبینہ	[illegible]	[illegible]	۷ الف الف	پٹہ برار	[illegible]	[illegible]
۲	کروڑگیری	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	۸ الف ب	سود	[illegible]	[illegible]
۳	آبکاری	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	ج	دار الضرب و سکہ قرطاس و ٹیاون		
۴	افیون و گانجہ	[illegible]	[illegible]	۹	دار الضرب	[illegible]	یک لکھ [illegible]
الف	کاغذ مختوم	[illegible]	[illegible]	۱۰	سکہ قرطاس	دو لکھ [illegible]	دو لکھ [illegible]
۵ ب	رجسٹریشن	یک لکھ [illegible]	دو لکھ [illegible]	۱۱	ٹیاون	[illegible]	[illegible]

نشان مسلسل	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف	نشان مسلسل	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف
	میزان (ج)	[illegible]	[illegible]		میزان (ز)	[illegible]	[illegible]
۱۲-د	ٹپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	ح ۱۸	ترقیات عامہ	[illegible]	[illegible]
ز ۱۳	آبپاشی	[illegible]	[illegible]		رقم منتقلہ از محفوظ		[illegible]
۱۴	ریلوے	[illegible]	[illegible]	۱۹	متفرقات	[illegible]	[illegible]
۱۵	برقی (خالص) کمی	[illegible]	[illegible]		صدر میزان	[illegible]	[illegible]
۱۶	ورکشاپ (خالص) کمی	[illegible]	[illegible]				
۱۷	ٹیلیفون (خالص)	[illegible]	[illegible]				

تختۂ حقیقی اخراجات علاقہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف و سنہ ۱۳۳۲ف

نمبر سلسلہ	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۱	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف	نمبر سلسلہ	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
الف ۱	اخراجات متعلق وصول مال مالگزاری	[illegible]	[illegible]	۶	معدنیات	[illegible]	[illegible]
	مالگزاری دآبپاشی	.	[illegible]		میزان الف	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۲	چوبینہ	[illegible]	[illegible]		سود ادائی قرضہ	[illegible]	[illegible]
۳	کروڑگیری	[illegible]	[illegible]	۷	سود	[illegible]	[illegible]
				۸	سنکنگ فنڈ برائے ادائی قرضہ	[illegible]	[illegible]
۴	آبکاری	[illegible]	[illegible]		میزان (ب)	[illegible]	[illegible]
۵	افیون وگانجہ	[illegible]	یک [illegible]		دارالضرب وسکہ قرطاس وتباون ج		
۶	کاغذ مختوم	یک [illegible]	یک [illegible]		دارالضرب وسکہ قرطاس وتباون		
				۹	دارالضرب	یک [illegible]	دو [illegible]
۷	رجسٹریشن	[illegible]	[illegible]	۱۰	سکہ قرطاس	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ ۱۳۳۲ ف	نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ ۱۳۳۲ ف
۱۱	ٹپاون	[illegible]	یک لکھ [illegible]	۱۹	عدالت	[illegible]	[illegible]
	میزان (ج)	دو لکھ [illegible]	[illegible]	۲۰	محابس	[illegible]	[illegible]
و ۱۲	ٹپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	۲۱	کوتوالی	[illegible]	[illegible]
و ۱۳	داخل حضور پرنور	[illegible]	[illegible]	۲۲	تعلیمات	[illegible]	[illegible]
و ۱۴	اخراجات انتظامی انتظام مملکت	[illegible]	[illegible]	۲۳	طبابت	[illegible]	[illegible]
۱۵	اخراجات سیاسی	[illegible]	[illegible]	۲۴	مذہبی	[illegible]	[illegible]
۱۶	بیمہ		[illegible]	۲۵	زراعت	[illegible]	[illegible]
۱۷	منصب	[illegible]	[illegible]	۲۶	علاج حیوانات	دو لکھ [illegible]	دو لکھ [illegible]
۱۸	جمعیت	[illegible]	[illegible]	۲۷	انجمن اتحاد باہمی	دو لکھ [illegible]	دو لکھ [illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف	نمبر شمار	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف
۲۸	دفاتر خرد۔	[illegible]	[illegible]	۳۴	صنعت و تجارت	[illegible]	[illegible]
۲۹	صفائی و آرائش عامہ	[illegible]	[illegible]		میزان (د ر)	[illegible]	[illegible]
۳۰	عمارات و شوارع	[illegible]	[illegible]	۳۵	ترقیات عامہ	[illegible]	[illegible]
	میزان (د)	[illegible]	[illegible]	۳۶	امداد قحط۔	[illegible]	[illegible]
۳۱	آبپاشی۔	[illegible]	[illegible]	۳۷	رقم منتقل شدہ محفوظ قحط		[illegible]
۳۲	ریلوے۔	[illegible]	[illegible]	۳۸	متفرق	[illegible]	[illegible]
۳۳	مطبع۔	[illegible]	[illegible]		صد میزان	[illegible]	[illegible]

تختۂ آمدنی و اخراجات حقیقی ابواب غیر سرکاری بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۲ف

نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	سنہ ۱۳۳۲ف	نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
۱	۲	۳	۴ ۵	۶	۷	۸	۹
ھ	قرضہ سرکاری۔	[illegible]	[illegible]		قرضہ سرکاری۔	[illegible]	[illegible]
ن	محفوظات۔	-	[illegible]		محفوظ۔		[illegible]
	امانت سودی۔	[illegible]	[illegible]		امانت سودی۔	[illegible]	[illegible]
	امانت بلاسودی	[illegible]	[illegible]		امانت بلاسودی	[illegible]	[illegible]
	پیشگی سودی۔	[illegible]	[illegible]		پیشگی سودی۔	[illegible]	[illegible]
	پیشگی بلاسودی	[illegible]	[illegible]		پیشگی بلاسودی۔	[illegible]	[illegible]
	ارسال۔	[illegible]	[illegible]		ارسال۔		[illegible]
	مراحت طلب	[illegible]			مراحت طلب۔	۔	[illegible]
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]		میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]
					سلک		
					خرچ ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف	نمبر شمار	نام ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تخمینہ سلک آمدنی ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]		پس انداز سررشتہ جات	.	[illegible]
	ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]		خرچ ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]
	سکہ جات داخل الرواج	[illegible]			محفوظ برائے خریدی	.	[illegible]
	فروخت نقرہ وغیرہ	[illegible]			تمسکات نفع آور سکہ جات مسدود الرواج وغیرہ وخریدی طلاء ونقرہ	.	.
	میزان	[illegible]	[illegible]		اخراجات سرمایہ جسکا محاصل برنہیں ہے۔	[illegible]	[illegible]
	سلک افتتاحی	[illegible]	[illegible]		محفوظ فاضلات سلک	[illegible]	[illegible]
					میزان	[illegible]	[illegible]
	صدر میزان	[illegible]	[illegible]		سلک احتیاطی	[illegible]	[illegible]
					صدر میزان	[illegible]	[illegible]

تختہ حقیقی آمدنی علاقہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۳ ف

نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	تعداد رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	تعداد رقم
زمرہ الف	ابواب مال		۵-ب	رجسٹریشن	[illegible]
۱-الف	مالگزاری	[illegible] دو کروڑ [illegible]	۶	معدنیات	[illegible]
۱-ب	چوبینہ استقرائی مال	[illegible]		میزان الف	[illegible] کروڑ [illegible]
۲	چوبینہ	[illegible]	۷ الف	ٹپہ برار	[illegible]
۳	کروڑگیری	[illegible] کروڑ [illegible]	۸ الف / ب	سود	[illegible]
۴-الف	آبکاری	[illegible] کروڑ [illegible]	۸	دار الضرب وسکہ قرطاس دٹپان	
۴-ب	افیون وگانجہ	[illegible]	۹	دار الضرب	[illegible]
۵ الف	کاغذ مختوم	[illegible]	۱۰	سکہ قرطاس	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب جمع۔	تعداد رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	تعداد رقم
۱۱	ٹپادن۔	[illegible]	۲۱	مجالس۔	•
•	میزان ج۔	[illegible]	۲۲	کوتوالی۔	•
۱۲-و	ٹپخانہ۔	[illegible]	۲۳	تعلیمات۔	•
و	اخراجات انتظامی	•	۲۴	طبابت۔	•
۱۴	انتظام مملکت۔	•	۲۵	مذہبی۔	•
۱۶	کنٹریبیوشن وظائف	•	۲۶	زراعت۔	•
۱۸	کنٹریبیوشن منصب	•	۲۷	علاج حیوانات۔	•
۱۹	جمعیت۔	•	۲۸	انجمن اتحاد باہمی۔	•
۲۰	عدالت۔	•	۲۹	دفاتر خرد۔	•

نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	تعداد رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	تعداد رقم
۳۰	صفائی و آرائش عام۔	.	۳۷	ٹیلیفون (خالص)	[illegible]
۳۱	عمارات و شوارع۔	.	۳۸	صنعت و تجارت۔	.
	میزان (و)۔	.		میزان (ز)	[illegible]
ز	تجارتی و شبہ تجارتی	.	۳۹ ح	ترقیات عامہ۔	[illegible]
۳۲	آبپاشی۔	[illegible]	ط ۴۰	رقم منتقلہ از محفوظ قحط	[illegible]
۳۳	ریلوے۔	[illegible]	۴۱ ی	متفرقات۔	[illegible]
۳۴	برقی (خالص)	[illegible]		تکملہ احاد و عشرات۔	.
۳۵	ورک شاپ (خالص)	.		صدر میزان جمع۔	[illegible] کروڑ
۳۶	طباعت۔	.			

تختۂ اخراجات حقیقی ابواب سرکاری بابتہ سنہ ۱۳۲۳ف

نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	تعداد رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	تعداد رقم
زمرہ الف	اخراجات متعلقہ وصول وصول مال۔		ب ۵	رجسٹریشن۔	[illegible]
الف	مالگزاری۔	لاکھ [illegible]	۶	معدنیات۔	[illegible]
ب	مالگزاری آبپاشی۔	لاکھ [illegible]		میزان (الف)	لاکھ کروڑ [illegible]
۲	چوبینہ۔	لاکھ [illegible]	ب	سود ادائی قرضہ۔	
۳	کروڑگیری۔	لاکھ [illegible]	(الف) ۸	سود۔	لاکھ [illegible]
۴ الف	آبکاری۔	لاکھ [illegible]	۸-ب	شلنگ فنڈ برائے ادائی قرضہ	لاکھ [illegible]
			ج	دارالضرب سکۂ وٹیلون قرطاس۔	
ب	افیون وگانجہ۔	یک لاکھ [illegible]	۹	دارالضرب۔	دو لاکھ [illegible]
۵ الف	کاغذ مختوم۔	یک لاکھ [illegible]	۱۰	سکۂ قرطاس۔	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	تعداد رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	تعداد رقم
۱۱	بٹاون ۔	[illegible]	۱۸	منصب ۔	[illegible]
	میزان ج ۔	[illegible]	۱۹	جمعیت ۔	[illegible]
۱۲	ٹپہ خانہ ۔	[illegible]	۲۰	عدالت ۔	[illegible]
۱۳	داخل حضور پرنور ۔	[illegible]	۲۱	محبس ۔	[illegible]
د	اخراجات انتظامی	۔	۲۲	کوتوالی ۔	[illegible]
۱۴	انتظام مملکت ۔	[illegible]	۲۳	تعلیمات ۔	[illegible]
۱۵	اخراجات سیاسی ۔	[illegible]	۲۴	طبابت ۔	[illegible]
۱۶	وظایف ۔	۔	۲۵	مذہبی ۔	[illegible]
۱۷	بیمہ ۔	[illegible]	۲۶	زراعت ۔	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب خرچ	تعداد رقم	نمبر شمار	نام ابواب خرچ	تعداد رقم
۲۷	علاج حیوانات۔	دو لاکھ [illegible]	۳۴	برقی۔	۰
۲۸	انجمن اتحاد باہمی۔	دو لاکھ [illegible]	۳۵	ورکشاپ۔	۰
۲۹	دفاتر۔	یک لاکھ [illegible]	۳۶	طباعت۔	[illegible]
۳۰	صفائی و آرائش عامہ	لاکھ [illegible]	۳۷	ٹیلیفون۔	۰
۳۱	عمارات شوارع۔	لاکھ [illegible]	۳۸	صنعت و تجارت۔	[illegible]
	میزان و	کروڑ لاکھ [illegible]		میزان (ز)	لاکھ [illegible]
ز	تجارتی و شل تجارتی		(ح) ۳۹	ترقیات عامہ۔	لاکھ [illegible]
۳۲	آبپاشی۔	لاکھ [illegible]	۳۹ (الف)	امداد قحط۔	لاکھ [illegible]
۳۳	ریلوے۔	یک لاکھ [illegible]	۳۹ ب	رقم منتقل شدہ محفوظ قحط	لاکھ [illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	تعداد رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	تعداد رقم
۱۳ ی	متفرقات۔	[illegible]			
	صدر میزان	(Siyaq figures) [illegible]			

تختہ جمع و خرچ ابواب غیر سرکاری حقیقی بابتہ ۱۳۲۳ف

نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	تعداد رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	تعداد رقم
م	قرضہ سرکاری	.	م	قرضہ سرکاری۔	[illegible]
ن	محفوظات۔	[illegible]	ن	محفوظات۔	[illegible]
س	امانت سودی۔	[illegible]	س	امانت سودی۔	[illegible]
ع	امانت بلاسودی۔	[illegible]	ع	امانت بلاسودی۔	[illegible]
ص	پیشگی سودی۔	[illegible]	ص	پیشگی سودی۔	[illegible]

نشان جمع	نام ابواب جمع	تعداد رقم	نشان خرچ	نام ابواب خرچ	تعداد رقم
ق	پیشگی بلاسودی۔	یک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	ق	پیشگی بلاسودی۔	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]
ر	ارسال۔	یک لاکھ [illegible]	ر	ارسال۔	[illegible] لاکھ [illegible]
ش	مراحت طلب۔	یک لاکھ [illegible]	ش	مراحت طلب۔	[illegible] لاکھ [illegible]
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]		تکملۂ اعاد وعشرات۔	
				میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]

تختۂ ادائی قرضہ ذمگی سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف

نشان سلسلہ	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم ادا شدہ تا ختم ۱۳۳۴ف	تخمینہ رقم ادائی مختصہ ۱۳۳۵ف	باقی ادا طلب
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرامیسری نوٹس سرکار عالی سودی (۵ فیصدی)				
	(الف) مجریہ سنہ ۱۳۰۷ف اداشدنی بعد ۳۰ آبان سنہ ۱۳۲۶ف۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(ب) مجریہ سنہ ۱۳۲۷ف (۱) قلیل المیعاد سنہ ۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(ب) مجریہ سنہ ۱۳۲۷ف (۲) طویل المیعاد سنہ ۱۳۳۹ و ۱۳۴۱ف	[illegible]	.	.	[illegible]
	(ج) مجریہ سنہ ۱۳۲۹ف اداشدنی بعد یکم بہمن سنہ ۱۳۵۳ف	یک کروڑ [illegible]	.	.	یک کروڑ [illegible]
	(د) مجریہ سنہ ۱۳۳۱ف اداشدنی سنہ ۱۳۵۱-۱۳۶۱ف	[illegible]	.	.	[illegible]
۲	حصص ریلوے قدیم۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بعہد اورنگ زیب سلطنت ہند کا مشخصہ محاصل

زمانۂ اورنگ زیب مین بوقت مہم پونہ سرکار کمپنی کی جانب سے سنہ ۱۸۰۲ء مین جنرل ویلزلی نے سلطنت ہند کے صوبہ جات کا جو محاصل مشخص کیا تھا اس مین چونکہ حیدرآباد دکن کے بھی بعض علاقہ جات شامل تھے۔ اس لئے بغرض دلچسپی و بنظر معلومات ناظرین اس کو یہان درج کیا گیا ہے۔
(ماخذ از کتاب کاوے اتہاس سنگرہ جلد ۱۳ [illegible] بزبان مرہٹی)

تختہ تفصیل رقوم محاصل سلطنت ہند

نشان سلسلہ	نام علاقہ	تعداد سرکار	تعداد پرگنات	رقم محاصل
۱	۲	۳	۴	۵
۱	صوبۂ شاہجہان آباد عرف دہلی۔ پرگنہ		۲۲۶	دو کروڑ [illegible]
۲	صوبۂ اکبرآباد عرف آگرہ۔	۱۴	۲۶۸	دو کروڑ [illegible]
۳	اجمیر عرف مارواڑ۔	۷	۱۲۳	یک کروڑ [illegible]
۴	الہ آباد عرف پریاگ۔	۱۶	۲۴۰	[illegible]
۵	صوبۂ بیدر عرف پیٹھ۔	۸	۳۴۰	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	تعداد سرکار	تعداد پرگنات یا محال	رقم محاصل
۶	صوبۂ اجودھیا ۔	۵	۱۲۷	[illegible]
۷	صوبۂ اڈیسا عرف جگناتھ ۔	۱۵	۱۳۲	دو لک یک کروڑ [illegible]
۸	صوبۂ ڈھاکہ عرف بنگال ۔	۷	۱۰۹	[illegible] یک کروڑ [illegible]
۹	صوبۂ احمد آباد عرف گجرات ۔	۹	۸۸	[illegible] یک کروڑ [illegible]
۱۰	صوبۂ ٹھٹھہ عرف سندھ ۔	۴	۵۷	[illegible]
۱۱	ملتان ۔	۳	۹۶	[illegible]
۱۲	لاہور عرف فیض آباد ۔	۵	۳۱۶	[illegible] دو کروڑ [illegible]
۱۳	کشمیر ۔		۴۶ سی	[illegible]
۱۴	کابل ۔	۸	۹۶ سی	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	تعداد سرکار	تعداد پرگنات	رقم محال
۱۵	صوبۂ مالوا عرف اُجین۔	۱۲	۳۰۳۰	[illegible] یک کروڑ [illegible]
۱۶	صوبۂ کیدار۔	۰	۵۰	[illegible]
۱۷	صوبۂ اورنگ آباد۔	۱۲	۱۳۶	[illegible] یک کروڑ [illegible]
۱۸	صوبۂ برہان پور۔	۶	۱۳۶	[illegible]
۱۹	صوبۂ بیدر۔	۱۲	۱۳۶	[illegible]
۲۰	صوبۂ ایلچ پور برار۔	۵	۶۱	[illegible] یک کروڑ [illegible]
۲۱	صوبۂ بیجاپور۔	۱۸	۲۸۱	[illegible] کروڑ [illegible] ۲/
۲۲	صوبۂ حیدرآباد۔	۴۲	۳۰۵	[illegible] کروڑ [illegible] ۱۰/
	جملہ میزان۔			[illegible] کروڑ [illegible] ۱۲/

تحفۂ تفصیلی رقوم علاقہ واری

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	تفصیل شاہی میزان (۵۷)	کروڑ [illegible]	۱	سرکار۔	کروڑ [illegible]
۱	راؤ پنت پردہان۔	[illegible]	۲	متعلقین (نسبت)	کروڑ [illegible]
۲	نواب نظام علیخان بہادر۔	کروڑ [illegible]		سرکار راؤ پردہان عمل۔	کروڑ [illegible]
۳	انگریز بہادر۔	کروڑ [illegible]	۱	صوبۂ شاہجہان آباد عرف دہلی۔	[illegible]
۴	ابدالی۔	یک کروڑ [illegible]			یک کروڑ [illegible]
۵	سکھ وغیرہ متفرق۔	کروڑ [illegible]	۲	صوبۂ اکبرآباد عرف آگرہ۔	[illegible]
	میزان۔	کروڑ [illegible] ۱۴/	۳	اجمیر عرف مارواڑ۔	[illegible]
	سرکار راؤ پنڈت پردہان		۴	صوبۂ اڑیا عرف جگناتھ۔	[illegible]
			۵	صوبۂ مالوہ عرف اجین	یک کروڑ [illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محال	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۶	صوبۂ برار [illegible] لکھ ہزار		۱	پرگنہ پونہ [illegible] لکھ ہزار	
۷	صوبۂ برہان پور [illegible] لکھ		۲	پرگنہ سیونیر [illegible] یک لکھ	
۸	صوبۂ لاہور [illegible] لکھ		۳	دیبچے ڈرگ [illegible] لکھ ہزار	
۹	صوبۂ بیجاپور [illegible] یک کروڑ لکھ		۴	پارسی [illegible] لکھ	
۱۰	صوبۂ احمدآباد [illegible] یک کروڑ لکھ		۵	سولاپور [illegible] یک لکھ ہزار	
۱۱	صوبۂ اورنگ آباد [illegible] لکھ		۶	ایڈواڑی [illegible] لکھ	
۱۲	صوبۂ بیدر [illegible] لکھ		۷	کوچبہار کھیٹر [illegible] دو لکھ	
	جملہ میزان [illegible] لکھ کروڑ		۸	ایڈنڈول [illegible] یک لکھ ہزار	
	جملہ علاقہ خالصہ	[illegible] لکھ	۹	نیواسا [illegible] ہزار	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۱۰	دیدور -	عہ مرار
۱۱	پرتیری -	مہ عہ مرار
۱۲	حویلی سنگم نیر -	عہ [illegible]
۱۳	کومبہار گاؤن -	عہ [illegible]
۱۴	نایک -	[illegible]
۱۵	اکولنیر -	[illegible]
۱۶	کوپرگاؤن -	[illegible]
۱۷	رتناگری -	[illegible]
۱۸	بجیرب گڈہ -	مہ عہ صاء
۱۹	وندن -	للعہ مرار
۲۰	چندن -	لعہ صاء
۲۱	جاکن -	لعمہ مرار
۲۲	حویلی جونیر -	[illegible]
۲۳	اندا پور -	[illegible]
۲۴	سوپے -	[illegible]
۲۵	ساسٹہ پیلی گاؤن	عہ مرار
۲۶	وتورنارائن گاؤن -	لعہ مرار
۲۷	وائین -	مہ عہ مرار

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۲۸	خطرآباد - مسمہ مرار		۳۷	کلیا بہونڈی ٹشون وگک الصہ مرار ے للسہ	
۲۹	پرتاپ گڑہ - ھعسہ مرار		۳۸	انجنویل - ھسہ للعہ لعہ یک للسہ	
۳۰	سیہون گڑہ - معسہ مرار		۳۹	ریوونڈہ - دللعہ سالعہ	
۳۱	لوہ گڑہ واسکالیگڑہ - عسہ مرار		۴۰	پالی - ھسہ مرار	
۳۲	پیٹ گاؤن - عسہ مرار		۴۱	کرنال - عسہ مرار	
۳۳	کرنیل - ھعسہ مرار		۴۲	پیلار - للعسہ مرار	
۳۴	پاگلان - ھعسہ مرر ے للسہ		۴۳	رائے گڑہ - مرار	
۳۵	ترمبک گڑہ - بسہ مرار		۴۴	پورندہر گڑہ - سمہ مرر	
۳۶	صوبہ جوستی - ھعسہ مرر ھو للسہ			جملہ میزان علاقہ قالصہ - لہ عسہ آوعسہ لہ للسہ	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	وقعہ صوبۂ گجرات۔	[illegible]		جملہ میزان تفصیل سورت۔ [illegible]	
۱	احمدآباد۔ [illegible]			**میران پٹی**	
۲	سورت اٹھاویشی۔ [illegible]			صوبۂ جہانسی۔	[illegible]
	جمبوسر (جمبوپور) [illegible]			اپتسن محالی۔	دو لک [illegible]
	اکون سوار۔ یک لک [illegible]			بودیل کہنڈ۔	[illegible]
	اسے وا۔ یک لک [illegible]		۱	ساگر۔ [illegible]	
	بل ساڑے۔ یک لک [illegible]		۲	کالپی۔ [illegible]	
	سورت حویلی۔ [illegible]		۳	گڈمنڈل۔ دو لک [illegible]	
	پہوٹ محال۔ [illegible]			میزان بودیل کہنڈ۔	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	بیلگاؤن۔	[illegible] ہزار		باگل کوٹ۔	دو لک [illegible] ہزار
	پاداحی۔	یک لک		کیرور۔	[illegible] ہزار
	دیسکی۔	یک لک [illegible] ہزار		نندواڑ بگی۔	[illegible] ہزار
۱	گنگا تہڑی۔	یک لک [illegible] ہزار		بیلگاؤن شاہ پور۔	یک لک [illegible] ہزار
۲	بالاگہاٹ۔	[illegible] ہزار		خانہ پور۔	[illegible] ہزار
	جیلمیزان دیسکی۔	یک لک [illegible] ہزار		ساونور وغیرہ جو ٹیپو سلطان سے بدست ہوئے ہیں۔	[illegible] لک [illegible]
	گائیکواڑ تنذر۔	[illegible] لک			
	جیلمیزان ٹپی۔	[illegible] لک [illegible]	۱	ساونور۔	[illegible] لک [illegible]
	کرناٹک۔	[illegible] لک [illegible]	۲	دہارواڑ۔	[illegible] لک [illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۳	ہیرگی ۔ [illegible]		۱۲	کیتور ۔ [illegible]	
۴	ایالی ہال ۔ یک لکھ [illegible]			میزان سارنور وغیرہ ۔ [illegible]	
۵	تول گوند ۔ [illegible]			بابتہ خراج یک لکھ [illegible]	
۶	ہاونور ۔ یک لکھ [illegible]		۱	سوراپور ۔ [illegible]	
۷	گدگ ۔ دو لکھ [illegible]		۲	تیپوال ۔ [illegible]	
۸	قدیم حویلی ۔ [illegible]		۳	کرنول ۔ [illegible]	
۹	بنکاپور ۔ [illegible]			میزان خراج ۔ یک لکھ [illegible]	
۱۰	کل گھٹکی ۔ [illegible]			میزان کرناٹک وغیرہ ۔ [illegible]	
۱۱	میسری کوٹی ۔ [illegible]			جملہ میزان ۔	یک کرور [illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	اخراجات برائے فوج		۶	ایدا جارت۔ [illegible]	
	جاگیرات عطیہ ملہار راؤ ہولکر رقمی [illegible] برائے اخراجات (۲۳۰۰۰) سواران جن کی تفصیل یہ ہے۔		۷	رامپورت۔ [illegible]	
			۸	سیرونج۔ [illegible]	
			۹	رامپور کلاٹرک وغیرہ۔ [illegible]	
۱	انبٹر [illegible]		۱۰	قلعۂ رامپور۔ دو لاکھ [illegible]	
۲	راؤ تہ۔ یک لاکھ [illegible]		۱۱	دی فکپور۔ دو لاکھ [illegible]	
۳	تند دربار۔ [illegible]		۱۲	جاگیرات مالیو۔ [illegible]	
۴	مہیشور۔ یک لاکھ [illegible]		۱۳	چاندواڑ۔ دو لاکھ [illegible]	
۵	سلطانپور دو لاکھ [illegible]		۱۴	سیدہ۔ دو لاکھ [illegible]	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۱۵	بیجانگر۔ [illegible]		۱	سرکار بیرج۔ [illegible]	
	ہندوستان کے متعلق مساوی تقسیم		۲	منگل ویڑہ۔ [illegible]	
	وغیرہ کی بابتہ [illegible]		۳	عینہ پور۔ [illegible]	
	جملہ میزان ملہار راؤ ہولکر۔	[illegible]	۴	کرکمبھا۔ [illegible]	
	جاگیرات عطیہ اندر راؤ پوار برائے		۵	بہوسہ۔ [illegible]	
	اخراجات (۱۵۰۰۰) سواران۔	[illegible]	۶	شہا پور۔ [illegible]	
	مالوا پرگنہ دھار واڑ وغیرہ مع منڈل	[illegible]	۷	تیرول۔ [illegible]	
	برائے اخراجات سواران تعدادی (۳۰۰۰۰)		۸	لکھیشور۔ [illegible]	
	سی چنتامن راؤ گنگا دھر راؤ و گوبند راؤ۔	[illegible]	۹	جدید ہوبلی۔ [illegible]	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۱۰	بھیاپسی - [illegible]		۲	برڈول - [illegible]	
۱۱	تاڑس - [illegible]		۳	تکمبہ - [illegible]	
۱۲	حویلی پرگنہ پینڈہ - [illegible]		۴	انوسلے - [illegible]	
	منجملہ [illegible] بابتہ خراج حویلی قدیم		۵	گوکاک - [illegible]	
	خرچ - [illegible]		۶	جمکھنڈی - [illegible]	
	جملہ منیزان چیتا من راؤ - پانڈورنگ راؤ [illegible]		۷	تیرول - [illegible]	
	پرشرام راجپندر کے متعلقہ (۱۰۰۰) سوار کے اخراجات کے لئے جو علاقہ اون کے تفویض تھا اسکی تفصیل درج ذیل ہے	[illegible]	۸	بادواڑ - [illegible]	
			۹	کوندگول - [illegible]	
۱	تاس گاؤن قریات [illegible]		۱۰	مولگوند - [illegible]	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۱۱	بہرت کونکی -	[illegible]		جملہ میزان رگوناتھ راؤ	[illegible]
۱۲	پل تانبا -	[illegible]		کوندواڑ	دو لک [illegible]
	جملہ میزان پرشرام نیت	[illegible]		براے اخراجات ۵۰۰۰ سواران علاقہ پرتی پندھی -	[illegible]
	براے اخراجات ۳۰۰۰ سواران علاقہ رگھوناتھ راؤ کوندواڑ -	دو لک [illegible]	۱	پرتاب گڈھ -	[illegible]
۱	کوندواڑ -	[illegible]	۲	میانی -	[illegible]
۲	رائے باگ -	[illegible]	۳	دائیں -	[illegible]
۳	شاہ پور -	یک لک [illegible]	۴	بیلاپور -	[illegible]
۴	میدرگی -	[illegible]	۵	دیشال گڑھ -	[illegible]
۵	تیرول -	[illegible]	۶	گڈھ -	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۷	سردیسمکھی ۔ دو للہ [illegible] مرار			برآخراجات ۔ ۳ سوائے اعلاقہ جات ۔	[illegible] مرار
۸	وانگی ۔ [illegible] مرار		۱	تالی کوٹ سندگی ۔ [illegible]	
۹	دیجاپور ۔ [illegible] مرار		۲	کوکلاشور ۔ [illegible] مرار	
۱۰	کھٹاو ۔ [illegible] مرار		۳	مولواڑ ۔ [illegible] مرار	
۱۱	سلاشی گاؤن ۔ [illegible] مرار		۴	جت کرنجگی ۔ دو للہ [illegible] مرار	
۱۲	دیجاپور ۔ یک للہ [illegible] مرار		۵	تالت واڑ ۔ [illegible] مرار	
۱۳	باگواڑی ۔ [illegible] مرار		۶	اتھنی ۔ یک للہ [illegible] مرار	
۱۴	کوکنٹور ۔ [illegible] مرار		۷	آٹکلی ۔ [illegible] مرار	
	جلمیز اپرتی مذھی ۔ [illegible] مرار		۸	منجلاخاندیس ۔ یک للہ [illegible] مرار	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	میزان سواران علاقہ راستے	[illegible]
	برائے اخراجات (۸۰۰) سواران علاقہ	
	مالوجی گھوڑپڑے مودھول کر	[illegible]
۱	مودھول	[illegible]
۲	المیل	[illegible]
۳	شمبا	[illegible]
۴	ناچکیاپور	[illegible]
۵	انڈی	[illegible]
	جملہ میزان سواران مالوجی	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	جاگیر سبلگی علاقہ سنکراجی گھوڑپڑے	[illegible]
	برائے اخراجات توپخانہ علاقہ پانسے	[illegible]
۱	ہونگند	[illegible]
۲	ہلسنگی	[illegible]
۳	محمداپور	[illegible]
۴	ملہارگڑھ	[illegible]
۵	موتلاکی بی	[illegible]
۶	بیرگے	[illegible]
۷	دیراگ پانگاؤں	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	جلہ مینزان بابتہ اخراجات توپخانہ ۔ سے للعہ مرار		۵	سانگول ۔ صـ مرار	
	پرگنہ ... علاقہ ... رفت سلحدار براۓ اخراجات (۵۰۰) سواران ۔	یک لاکھ صـ مرار	۶	گھاٹ نامدور ۔ عـ مرار	
			۷	پیپل نیر ۔ عـ مرار	
	براۓ اخراجات (۱۵۰۰) سواران پرگنہ حوبالی علاقہ بہاپ کرینڈلی ۔ ہری پنڈت پٹھرکے ۔	ســ مرار		جلہ مینزان ہری پنڈت پٹھرکے یک للعہ لـ مرار	
		یک للعہ لـ مرار		براۓ اخراجات (۷۰۰) سوار علاقہ ناناپٹرنویس ۔	للعہ للعہ صـ مرار
۱	کولار ۔ ســ مرار		۱	چوبڑا ۔ یک للعہ لـ مرار	
۲	برہم پور ۔ لہ عـ مرار		۲	بہانہ ۔ ــ مرار	
۳	انیل تیر ۔ ســ مرار		۳	تیرہے ۔ یک للعہ ا عـ مرار	
۴	دیگر متفرق مواضعات ۔ عـ مرار		۴	ملکاپور ۔ لـ مرار	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	جملہ میزان علاقہ نانا پھڑنویس [illegible]	
	برائے اخراجات (۱۲۰۰) سواران علاقہ	
	ترکاجی دادا پٹیے متعلقہ خاندیس ۔	[illegible]
	سواران علاقہ شہاجی بہوسلا اکلکوٹ کر	
	برائے اخراجات (۱۰۰۰) ۔	[illegible]
۱	پرگنہ بیدا اکلکوٹ ۔ [illegible]	
۲	سردیسکہی منجملہ جیجلی پوربندر ۔ یک لک [illegible]	
	سلطان راؤ پنڈے کو منجملہ چوتہہ مقررہ از معلائی برائے اخراجات (۵۰۰) سواران ۔	یک لک [illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقوم محاصل
	جملہ میزان بشمول متفرق ابواب ۔	دو کروڑ [illegible]
	برائے اخراجات (۳۰۰) سواران علاقہ	دو لک [illegible]
	نادہوراؤ پوربندرے	
۱	ساسوڑ وغیرہ ۔ یک لک [illegible]	
۲	پرگنہ جلگاؤن ۔ [illegible]	
۳	چوتہہ سردیسکہی ۔ [illegible]	
	جملہ میزان ۔ دو لک [illegible]	
	برائے اخراجات (۱۵۰) سواران علاقہ شیخ میران سکنہ وائین ۔	[illegible]
	مادہوراؤ انبہ کر ۔ انبہ وغیرہ ۔	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	سلطان جی بھوسلہ۔ برائے اخراجات (۲۰۰۰) سواران منجملہ خاندیس۔	عہ برار
	نائے گاؤں وغیرہ کنارہ رود گنگا برائے اخراجات (۵۰۰) سواران علاقہ رگھوناتھ راؤ نائے گاؤں کر۔	یک للعہ ــــ برار
	برائے اخراجات (۳۰۰۰) سواران علاقہ رنگ راؤ راجہ بہادر منجملہ پرگنہ مالیگاؤں (ہند)۔	لہ للعہ
	برائے اخراجات (۳۰۰) سواران علاقہ وٹھل راؤ سوندہ منجملہ سلطنت ہند	عہ للعہ
	اوڈے وغیرہ برائے اخراجات (۸۰۰) سواران علاقہ کھنڈے راؤ اوڈیکر۔	دو للعہ لعہ برار

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	بودیل کھنڈو سرکل پہاڑ برائے اخراجات (۱۰۰۰۰) سواران علاقہ عالیجاہ بہادر۔	عہ للعہ
	متعلقین سلطنت وغیرہ متفرق وغیرہ۔	للعہ یک کروڑ ــــ برار
	تلے گاؤں وغیرہ برائے اخراجات (۵۰۰) سواران علاقہ ترمبک راؤ وابہاوڑے افسر فوج۔	یک للعہ ــــ برار
	ناگپور۔ چھتیس گڑھ۔ بنگالہ۔ کٹک و برار وغیرہ علاقہ مغلائی برائے اخراجات کاہ دانہ (۲۵۰۰۰) سواران علاقہ راجہ رگھوجی بھونسلہ سپاہ سالار فوج (ناگپور)	یک کروڑ۔

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقوم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقوم محاصل
				قصبہ واٹین علاقہ راج اگنا۔	[illegible]
	گجرات کا خاص پرگنہ بڑودہ سورت اٹھاویسی برائے اخراجات ۵۰۰۰ سواران علاقہ گوبندراو گائیکواڑ سرخیل شمشیر بہادر۔	[illegible]		جملہ میزان متعلقہ ارکین سلطنت	یک کروڑ [illegible]
	اسلام پور وغیرہ برائے اخراجات ۳۰۰۰ سواران علاقہ بہاسکر راؤ۔	[illegible]		برائے اخراجات ۳۰۰۰ سواران ارکین سلطنت علاقہ کولاپور۔	[illegible]
	کلابہ وغیرہ برائے اخراجات سواران علاقہ باپوراؤ انگرے سیناسرخیل۔	[illegible]		کولاپور۔ مالون راجہ نگر وغیرہ برائے اخراجات خاص راجہ صاحب۔	[illegible]
				تورگل متعلق سندہیہ۔	[illegible]
	جیونت راؤ سومنت۔	[illegible]		ترگوند متعلق پنیکٹ راؤ۔	یک لک
	مواضعات متفرق جاگیر علاقہ کشن راؤ چٹنویس۔	[illegible]		کالپی متعلق گہورپڑے۔	[illegible]
	پرگنہ ساتارہ علاقہ آماتیہ۔	[illegible]		میزان۔	[illegible]
	مالدیش علاقہ رگھوناتھ راؤ سچیو۔	دو لک [illegible]		بالاستی۔ اندا پور۔ باسی وغیرہ برائے اخراجات ۲۰۰۰ سواران علاقہ باپوجی نایک بارامتی۔	یک لک [illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقوم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقوم محاصل
	پرگنہ جہادپور متعلق بھوسلے منڈلی۔	صـ للعـ ررر		مقررہ سرانجام فوج۔	دو للعـ
	نہالکر منڈلی۔	دو للعـ ا حـ ررر		برائے دولت راؤسندیا دو کروڑ لعـ للعـ عالیجاہ بہادر۔	
	بہیلسہ۔	یک للعـ صمـ ررر		باقیہ اخراجات سواران تعدادی (۲۲۰۰۰)	لعـ [illegible]
	بہالونی۔	عـ ررر	۱	صوبۂ مالوا پرگنہ اوجین وغیرہ للعـ ررر	
	اکلوڈ۔	ـ ررر	۲	برہانپور خاندیس وغیرہ۔ یک للعـ	
	دہی گاؤں۔	للعـ ررر	۳	سرکار ہنڈیا۔۔ صـ ررر للعـ	
	میتران۔	دو للعـ ا صـ ررر	۴	کہنڈالا۔ یک للعـ	
	برائے اخراجات کاہ دانہ منجملہ		۵	چالیس گاؤں۔ صـ ررر یک للعـ	
	سردیسکھی چوتھ وغیرہ۔	عـ للعـ	۶	گانڈاپور۔ صـ ررر دو للعـ	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۷	جالنہ پور۔ — دو لاکھ [illegible] ہزار			حسب قرارداد مذکورہ بالا تقسیم نہ ہونے کے باعث ہولکر اور سندھیہ میں ناچاقی ہوئی۔	
۸	احمد نگر۔ — دو لاکھ [illegible] ہزار			جملہ میزان۔ — دو کروڑ [illegible] لاکھ	
۹	گوروندی — [illegible] ہزار			سکنہ گھوڑپڑے منڈلی۔ مورار راؤ گھوڑپڑے افسر فوج۔	یک لاکھ [illegible]
۱۰	بڑے گاؤں۔ — [illegible] ہزار		۱	سیڈور۔ — [illegible]	
۱۱	سری گوندا عرف چانبہا گوندی — [illegible] ہزار		۲	گجندرگڑہ دولت راؤ گھوڑپڑے۔ — [illegible] ہزار	
	میزان — [illegible] لاکھ		۳	گل گلے۔ — [illegible] ہزار	
	ممالک بادشاہی علاقہ صوبہ دہلی اکبرآباد وغیرہ قرارداد حصص فیصدی حسب ذیل ہے۔	[illegible] لاکھ دو کروڑ	۴	کالے بنڈ گونڈ۔ — [illegible]	
	سندھیہ [illegible] — پوار [illegible] — ہولکر [illegible] — پیشوا [illegible]			ویلوتی۔ وروٹی۔ واگنیر وغیرہ۔ — [illegible]	

نشان سلسلہ	نام ضلع علاقہ	رقم حاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم حاصل
	میزان - [illegible]		۴	راجہ امر سنگھ، پرتاب سنگھ	
	جملہ میزان -	کروڑ [illegible]		جیسنگھ علاقہ اہواز [illegible]	کروڑ [illegible]
	جملہ صدر میزان -	کروڑ [illegible]	۳	جے پور - دہاروڑ وغیرہ علاقہ	
	منہائی متعلقہ خراج چوتھ بابتہ			جے سنگھ سوائی -	[illegible]
	کاہ دانہ وصول شدنی از حکمران		۴	راجہ چتا بندی کوٹ کو صوبہ بندی کوٹ	
	مغلائی محفوظ سرکار - [illegible]			پرگنہ آگرہ -	کروڑ [illegible]
	تتمہ راؤ پردہان - کروڑ [illegible]		۵	بھوپال وغیرہ علاقہ نواب صاحب بھوپال	[illegible]
	اجرا شدہ متعلقین راجگان -	کروڑ [illegible]	۶	جہنا - پنا وغیرہ علاقہ راجہ صاحب بوندیل کھنڈ -	[illegible]
۱	عطا شدہ پرگنہ راجہ رانا ہندوپتی اودے پور - [illegible]		۷	بہٹ پور وغیرہ علاقہ جاٹ -	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۲۰	راجہ صاحب سوا ٹھیوار کو اجرا شدنی		۱	سرکار گولکنڈہ پرگنہ (۱۲۱)	[illegible]
	صوبۂ گجرات گرنہ۔	[illegible]	۲	سرکار میدک پرگنہ (۱۲)	[illegible]
	میز استعلقہ راجگان۔	[illegible] کروڑ	۳	بھونگیر پرگنہ (۱۱)	[illegible]
	محاصل علاقہ نواب میر نظام علیخان بہادر۔	[illegible] کروڑ	۴	پانگل پرگنہ (۵)	[illegible]
	علاقہ خالصہ۔	[illegible] کروڑ	۵	کوئلکنڈہ پرگنہ (۱۳۷)	[illegible]
	دیگر متعلقین۔	[illegible]	۶	سرکار نلگنڈہ پرگنہ (۷)	[illegible]
	میزان۔	[illegible] کروڑ	۷	سرکار ایلگندل پرگنہ (۲۱)	[illegible]
	جملہ عین خالصہ۔	[illegible] کروڑ	۸	کولاس پرگنہ (۵)	[illegible]
	تفصیل				
	صوبۂ حیدرآباد تعداد پرگنہ (۲۱۰)	[illegible] کروڑ	۹	ورنگل پرگنہ (۱۲۳)	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۱۰	کہم میٹہ پرگنہ (۱۱) دو للکھ [illegible]		۵	کاریمونگی ۔ یک للکھ [illegible]	
۱۱	سرکار دیورکنڈہ پرگنہ (۱۳) [illegible]		۶	نارائن کہیڑہ ۔ دو للکھ [illegible]	
	میزان صوبۂ حیدرآباد یک کروڑ [illegible] للکھ [illegible]		۷	نیٹور ۔ [illegible]	
	صوبہ بیدر پرگنہ (۴۳)	[illegible] للکھ [illegible]		میزان محاصل سرکار بیدر ۔ [illegible] للکھ [illegible]	
	سرکار بیدر (۷)	[illegible] للکھ [illegible]		سرکار ملکھیڑ (۱۱)	[illegible] للکھ [illegible]
۱	حویلی بیدر (۳۱) دو للکھ [illegible]		۱	حویلی ملکھیڑ ۔ [illegible]	
۲	بہالکی ۔ [illegible] للکھ [illegible]		۲	سیڑم ۔ [illegible]	
۳	چنگوپہ ۔ دو للکھ [illegible]		۳	چیتاپور ۔ دو للکھ [illegible]	
۴	حسن آباد ۔ یک للکھ [illegible]		۴	افضل پور ۔ [illegible]	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۵	پنچولی۔	[illegible]		سرکار رائگیری۔	[illegible]
۶	دکلوا کرنی۔	[illegible]		سرکار نانذیڑ (۱۳)۔	[illegible]
۷	ادنگور۔	[illegible]	۱	حویلی نانذیڑ۔	[illegible]
۸	امرچنتہ۔	[illegible]	۲	بسمت۔	[illegible]
۹	ویڈال۔	[illegible]	۳	اندور د فطام آباد	[illegible]
۱۰	کرڈے چور۔	[illegible]	۴	بودہن۔	[illegible]
۱۱	نگدریک۔	[illegible]	۵	قندہار۔	[illegible]
	میزان محاصل	[illegible]	۶	رودرار۔	[illegible]
	سرکار ملکھیر۔				
	سرکار یادگیر کوٹنور وغیرہ۔	[illegible]	۷	پیگلور۔	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۸	راجورہ - [illegible]			میزان صوبہ بیدر	[illegible]
۹	راہنس - [illegible]			صوبہ بیجاپور - پرگنہ (۱۷)	[illegible]
۱۰	نرمل پنج محال - [illegible]			گلبرگہ محال (۱) [illegible]	
۱۱	بالکنڈہ پور - [illegible]			سرکار نلدرگ - [illegible]	
۱۲	دیگلواڑہ - [illegible]			سرکار مودگل - [illegible]	
۱۳	پرلی - [illegible]		۱	حویلی مودگل [illegible]	
۱۴	مدہول - [illegible]		۲	کوکنور - [illegible]	
۱۸	کونڈلواڑی وغیرہ [illegible]		۳	کوپل ڈکپل [illegible]	
	میزان محال سرکار ناندیڑ - [illegible]		۴	یلبرگہ - [illegible]	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۵	سرشنگی - [illegible]		۱	سستان گدوال سمت [illegible] پرگنہ (۲) -	
۶	تاڈیگرہ - [illegible]		۲	عالمپور - [illegible]	
۷	گنگاوتی کانسگری وغیرہ [illegible]		۳	رائچور - [illegible]	
۸	سندہنور - [illegible]			میزان محاصل سرکار رائچور - [illegible]	
۹	روڈگوپی - [illegible]			میزان محاصل صوبۂ بیجاپور -	[illegible]
۱۰	کانتیال - [illegible]			صوبۂ اورنگ آباد -	[illegible]
۱۱	مسکی - [illegible]		۱	سرکار دولت آباد سمت [illegible]	
	میزان محاصل سرکار مودگل - [illegible]		۲	اورنگ آباد - [illegible]	
	سرکار رائچور - [illegible]		۳	سرکار بیڑ - [illegible]	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۴	پاتہری [illegible]		۱	واسم [illegible]	
۵	سرکار پیٹہن [illegible]		۲	ایلچپور [illegible]	
۶	حویلی پرینڈا [illegible]		۳	مہادر [illegible]	
۷	سہگڑہ [illegible]		۴	چہتس گڑہ گینہ [illegible]	
۸	دہارور وغیرہ بہوم گہاٹ [illegible]			میزان محاصل صوبہ برار وغیرہ	[illegible]
۹	پرینڈا [illegible]			جملہ میزان خالصہ [illegible] کروڑ	
	میزان محاصل صوبہ اورنگ آباد	[illegible]		متعلقین	
	(۳۰) مواضعات متعلقہ صوبہ متوراینوز وغیرہ	[illegible]		مورار پوری	[illegible]
	صوبہ برار وغیرہ	[illegible]		نواب کرنول	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۱	قاضی پور تھندیال	[illegible]
۲	اودونی پرگنہ ناکنول	[illegible]
	میزان محاصل علاقہ	[illegible]
	نواب بہاکرنول علی غلام علی خان کو بنگالچ وغیرہ	یک لاکھ [illegible]
	جملہ	[illegible]
	جملہ میزان محاصل سرکار نظام	[illegible] کروڑ
	انگریز بہادر	[illegible] کروڑ
۱	خالصہ	[illegible] کروڑ
۲	متعلقین	[illegible] دو کروڑ

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	جملہ میزان انگریز بہادر	[illegible] کروڑ
	تفصیل خالصہ	
	حاصل کردہ از نواب قاسم علیخان بہادر	دو لاکھ [illegible] کروڑ
۱	صوبہ ڈھاکہ عرف بنگال	[illegible] دو کروڑ
	سرکار جملہ (۱۰۹)	
۲	صوبہ اوڈیسا سرکار (۱۲)	[illegible]
	میزان	[illegible] کروڑ
	نواب صاحب سورت کا عطیہ قصبہ سورت	[illegible]
	صوبہ اورنگ آباد پرگنہ بیتنہ ساشتی وغیرہ	[illegible]
	اجرا ماندن علاقہ بنام نواب محمد علیخان	[illegible] یک کروڑ

نمبر شمار	نام علاقہ	رقم حاصل	نمبر شمار	نام علاقہ	رقم حاصل
	مجموعہ صوبہ حیدرآباد	[illegible]	۹	ترنامل (۱۵) [illegible]	
۱	سرکار کنبی (۱۵) [illegible]		۱۰	رائے دیاور (۸) [illegible]	
۲	چندرگیری (۹) [illegible]		۱۱	والکنڈہ پور [illegible]	
۳	سرویلی (۱۲) [illegible]		۱۲	ورداور [illegible]	
۴	ترپاسور [illegible]		۱۳	سرکار چندی (۸) [illegible]	
۵	چنگل پیٹھ [illegible]			میزان مجموعہ صوبہ حیدرآباد [illegible]	
۶	واہواسی [illegible]			ترچناپلی، ترپادلی، مدام ناتھ پور وغیرہ سرکار ترچناپلی	[illegible]
۷	اودے گیری (۶) [illegible]				
۸	پال کوشہ (۱۳) [illegible]			میزان متعلقہ نواب محمد علی خان ایک کروڑ [illegible]	

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نمبر سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	حاصل کردہ از ٹیپو سلطان۔	دو کروڑ [illegible]	۸	پیش پیٹ	[illegible] ہزار
	منجملہ سری رنگ پٹن۔	[illegible]	۹	تائیور۔	[illegible] ہزار
۱	سری رنگ پٹن۔	دو لاکھ [illegible] ہزار	۱۰	بلابور۔	[illegible] ہزار
۲	میسور۔	یک لاکھ [illegible] ہزار	۱۱	ملوئی۔	[illegible] ہزار
۳	ستے منگل۔	یک لاکھ [illegible]	۱۲	تلکاڈ۔	[illegible]
۴	ہرپن ہلی۔	[illegible] ہزار	۱۳	نرسمہن پور۔	[illegible]
۵	پیریاپٹن۔	[illegible] ہزار	۱۴	ٹرمونوڑ۔	[illegible]
۶	مندور۔	یک لاکھ [illegible]	۱۵	پالم۔	[illegible]
۷	ہگن دیورکوٹ۔	[illegible] ہزار	۱۶	مہاراج دورگ۔	یک لاکھ [illegible] ہزار

نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل	نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل
۱۷	ہیرولی رام گیری۔ [illegible]		۲۶	چیکا منگلور۔ [illegible]	
۱۸	بیشر کا میتی۔ [illegible]		۲۷	بہیرو ڈرگ۔ [illegible]	
۱۹	چیکلور۔ [illegible]		۲۸	ستے منگل۔ دو لاکھ [illegible]	
۲۰	ایراڈی۔ یک لاکھ [illegible]		۲۹	چے اور۔ دو لاکھ [illegible]	
۲۱	دوروسی کریلو۔ [illegible]		۳۰	چیجری۔ یک لاکھ [illegible]	
۲۲	کیلوری۔ [illegible]		۳۱	دہارا پور۔ دو لاکھ [illegible]	
۲۳	چنارائے پٹن۔ [illegible]		۳۲	کیرور۔ یک لاکھ [illegible]	
۲۴	چینگنے پلی۔ [illegible]		۳۳	سکا گیم۔ یک لاکھ [illegible]	
۲۵	گرڈنگری۔ [illegible]		۳۴	اودت گوڈی۔ [illegible]	

نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل	نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل
۳۵	بیرنور	یک لک [illegible]	۴۴	اننت گیری	یک لک [illegible]
۳۶	ویجے منگل	یک لک [illegible]	۴۵	کاویری پور	[illegible]
۳۷	اتور	[illegible]	۴۶	دینڈیگل	دو لک [illegible]
۳۸	ہوسور	[illegible]	۴۷	کوئمبتور	[illegible]
۳۹	شیخ گیری	دو لک [illegible]	۴۸	سیلم	یک لک [illegible]
۴۰	ستے منگل	یک لک [illegible]		میزان سری رنگ پٹن	[illegible]
۴۱	ناگ منگل	یک لک [illegible]		سرکار سیرا گک ۔ پیسے وغیرہ	[illegible]
۴۲	پرمنی	یک لک [illegible]	۱	حویلی	[illegible]
۴۳	وانمچور	[illegible]	۲	حسن بلاپور	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۳	ناگ منگل - [illegible]		۱۲	کڈور - [illegible]	
۴	گنگا بیلور - [illegible]		۱۳	تنکور دورائی درگ - [illegible]	
۵	کونگل اوتری درگ - [illegible]		۱۴	تیام گوڑک - [illegible]	
۶	میلکوٹہ - [illegible]		۱۵	شیوگنگا - [illegible]	
۷	سنگرائی پٹن - [illegible]		۱۶	ماکلی درگ - [illegible]	
۸	بنگلور - [illegible]		۱۷	سنکولار - [illegible]	
۹	مگڑی - [illegible]		۱۸	رسول پوری چیتانا [illegible]	
۱۰	سندگیری - [illegible]		۱۹	الان کیری - ڈنگی کوٹہ - [illegible]	
۱۱	کہان کہات لی - [illegible]		۲۰	انگورساگرہ - [illegible]	

نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل	نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل
۲۱	بڈی پی بال - [illegible]		۳۰	کرلار سوال گل - [illegible]	
۲۲	بنڈ گل - [illegible]		۳۱	رائے سمودر - [illegible]	
۲۳	پادگڑ - [illegible]		۳۲	ستے ماسڈن پلی - [illegible]	
۲۴	ہنگلبنڈی - [illegible]		۳۳	پال کوٹ پناگر - [illegible]	
۲۵	تیلوگل - [illegible]		۳۴	دہرم پور - [illegible]	
۲۶	عویوڈن پلی - [illegible]		۳۵	بارامحال - [illegible]	
۲۷	پالاپور خرد - [illegible]		۳۶	کوگری کوٹ - [illegible]	
۲۸	ہوسس کوٹ - [illegible]		۳۷	ملاک گودی - [illegible]	
۲۹	بسواپٹو چین گری - [illegible]		۳۸	پنالاپور - [illegible]	

نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل	نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل
	میزان سرکار پرگنہ	[illegible]	۸	چندرنتی	[illegible]
	سرکار پاکری عرف نگر	[illegible]	۹	سوریت داندی	[illegible]
۱	حویلی	[illegible]	۱۰	جیرٹ انوٹی	[illegible]
۲	بیدلور نگر	دو لاکھ [illegible]	۱۱	اوڑگنی سیکاری پور	[illegible]
۳	کولی ورنگ	یک لاکھ [illegible]	۱۲	لکالی دانواس	یک لاکھ [illegible]
۴	کھوسی	[illegible]	۱۳	نادل دہاری	[illegible]
۵	پینگی	[illegible]	۱۴	بیرون	یک لاکھ [illegible]
۶	سکیتا	دو لاکھ [illegible]	۱۵	تری کرا	یک لاکھ [illegible]
۷	دستاری	[illegible]	۱۶	اشنت پور	[illegible]

نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل	نمبر شمار	نام علاقہ	رقم محاصل
۱۷	سنگلور کوڑیال	[illegible]	۱	خوبانی	[illegible]
۱۸	بالنور	[illegible]	۲	بیسیم	[illegible]
۱۹	کوداپور	[illegible]	۳	ہوس دُرگ	[illegible]
۲۰	کارکل	[illegible]	۴	ہالونکیرا	[illegible]
۲۱	شیوموگہ	[illegible]	۵	دودڑی	[illegible]
۲۲	اعظم پور	[illegible]	۶	میکنڈہ	[illegible]
۲۳	کیری سیبا	[illegible]	۷	مالیہ کالمرد	[illegible]
	جملہ میرا سرکانگر	[illegible]	۸	تلخ	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۹	مہتم کہر	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۱۰	کنکوپا۔ [illegible]			کُروی ناتڈپال۔ [illegible]	
۱۱	ہیرور۔ یک لک [illegible]			جملہ نیز اسمستان سودا۔	دو کروڑ [illegible]
۱۲	اُنی منگل۔ یک لک			عطیۂ نواب میر نظام علیخان بہادر۔	یک کروڑ [illegible]
۱۳	گوڈی کوٹ۔ [illegible]			دفعہ عطیۂ اولی۔ [illegible]	
	جملہ نیز اچتر ورگ۔ [illegible]		۱	سرکار حضور۔ [illegible]	
	سمستان سودا۔ [illegible]		۲	سرکار تانجور۔ یک لک [illegible]	
	بائی وند عرف کونڈگ۔ [illegible]		۳	گوپت ویلور۔ [illegible]	
	پال گہاٹ۔ دو لک [illegible]		۴	نظام پٹن دو لک [illegible]	
	منجملہ ملبار کالی کٹ وغیرہ۔ [illegible]		۵	مچھلی بندر۔ [illegible]	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
۶	راج مہیشور ۔	[illegible]		ہرپن ہلی ۔	[illegible]
۷	سیکاکول ۔	[illegible]		زری ملاک ۔	[illegible]
	جاگیرات صوبہ علیہ اولیٰ ۔	[illegible]		اناگندی ۔	[illegible]
	وغیرہ علیہ ثانی ۔	[illegible]		منجملہ سرکار حیدرآباد ۔	[illegible]
	پرگنہ رائے درگ ۔	[illegible]	۱	اوام کنڈہ ۔	[illegible]
۱	کوریا ۔	[illegible]	۲	کوتی ۔	[illegible]
۲	دہرم وار ۔	[illegible]	۳	گنجی کوٹہ ۔	[illegible]
۳	رائے درگ ۔	[illegible]	۴	سیدوٹ ۔	[illegible]
	میزان پرگنہ رائے درگ ۔	[illegible]		میزان منجملہ سرکار حیدرآباد ۔	[illegible]

نمبر	نام علاقہ	رقم محاصل	نمبر	نام علاقہ	رقم محاصل
	پرگنہ سیرا علاقہ [illegible] رتناگیری۔			ضمیمۂ بدیال [illegible] سنگل کول۔	
	سرکار ادونی۔ [illegible]				
۱	حویلی [illegible]			میزان ضمیمہ بدلی۔ [illegible]	
۲	جلاری۔ [illegible]			میزان جملہ نواب میر نظام علیخان بہادر	یک کروڑ [illegible]
۳	کوروگوڑ۔ [illegible]			علاقہ راجہ صاحب چندا ورکرسال داخل کمپنی سرکار۔	[illegible]
۴	تیکوکوٹ۔ [illegible]				
۵	سیرگوپا۔ [illegible]			جملہ سیران خالصہ۔ متعلقین	[illegible]
	جملہ سیران [illegible] سرکار ادونی۔			شجاعت دولہ بہادر۔	یک کروڑ [illegible]
			۱	صوبہ دہلی سرکتا انترویدی۔ [illegible]	

نشان	نام علاقہ	رقم محاصل
۳	صوبۂ [illegible] آباد [illegible]	
	[illegible] باگ۔	
	[illegible]	
۴	صوبۂ اجودھیا۔ [illegible]	
	میزان اعلا شجاعت الدولہ۔ [illegible] یک کروڑ	
	تنجاور کیرٹ راجہ راج راجے۔	[illegible]
	والیان سمستان۔	[illegible]
۱	وینکٹ گیری کوٹ [illegible] یک لاکھ	
۲	کالہستری۔ [illegible]	
۳	نگری نارائن ورم۔ [illegible]	
	میزان محاصل والیان سمستان۔ [illegible]	

نشان	نام علاقہ	رقم محاصل
	میزان متعلقین [illegible] دو کروڑ	
	محفوظ بنام زمان شاہ۔	
	ابدالی۔ [illegible] یک کروڑ	
	تفصیل	
۱	صوبۂ ملتان۔ [illegible]	
۲	صوبۂ کشمیر [illegible]	
۳	صوبۂ کامبھوج۔ (کابل)۔ [illegible]	
۴	صوبۂ کیدار۔ [illegible]	
	میزان زمان شاہ ابدالی۔ [illegible] یک کروڑ	

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	رقم حاصل	نمبر سلسلہ	نام علاقہ	رقم حاصل
	متفرق				
	صوبہ ٹھٹا علاقہ تسا شیبتن	[illegible]		ساونت واڑی پرگنہ گوشہ سری وردین	[illegible]
	علاقہ سکھان صوبہ لاہور -	یک کروڑ [illegible]		علاقہ جبوشر -	
	سلطنت پرتیری راجہ صاحب جوالاملکھی نیپال وغیرہ -	یک کروڑ		جملہ میزان	[illegible] کروڑ [illegible]

عدالت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۹

— پنڈت کیشو راؤ صاحب رکن ہائیکورٹ سرکار عالی مقدمہ تحقیقات فساد گلبرگہ کی کمیشن مین رکن مقرر کئے جانے کی وجہ سے رکنیت ہائی کورٹ پر پیشگاہ خسروی سے رائے بالمکند صاحب وظیفہ یاب کا تقرر ہوا تھا - چنانچہ ۲۶ مہر ۱۳۳۴ف سے رائے صاحب موصوف ختم کیشن تک ہائی کورٹ کا کام انجام دیتے رہے -

— نواب ذو القدر جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ سرکار عالی بھی مقدمہ تحقیقات فساد گلبرگہ کے کمیشن مین رکن مقرر ہونے کے سبب ان کی جگہ پر تا ختم کارروائی کمیشن پیشگاہ خسروی سے نواب جبار یار جنگ بہادر

وظیفہ یاب کا تقرر ہوا تھا۔ اور صاحب موصوف ۲۴ مہر سنہ ۱۳۲۳ف سے ختم کارروائی کمیشن ہائیکورٹ تک انجام دیتے رہے۔

—— دیوان بہادر رگھوناتھ رائو صاحب بمشاہرہ (دالصہ) خدمت اڈوکیٹ جنرل کے عہدہ پر مامور ہوئے۔ اور ۹ بہمن سنہ ۱۳۱۹ف کو صاحب موصوف نے خدمت مذکورہ کا جائزہ حاصل کیا۔ اور یکم تیر سنہ ۱۳۲۱ف سے آپ کی تنخواہ میں اضافہ ہو کر (سعہ؟) ماہوار مقرر ہوئی بعدہ ۲۸ امرداد سنہ ۱۳۲۳ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش ہوئے اور تاریخ مذکورہ ہی کو رائے بیجناتھ صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا۔ رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور معتمد صیغہ قانونی ہیں (جریدہ ... سنہ ۱۳۲۴ف جلد (۵۶) عدد ۶۳)

—— بتعمیل فرمان مبارک مورخہ ۱۶ ربیع الاوّل سنہ ۱۳۴۳ھ صاحبزادہ مولوی میر ناصر علی صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی بار ایٹ لا رائے بیجناتھ صاحب مشیر قانونی کے مددگار مقرر ہوئے۔

—— حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۵ ربیع الاوّل سنہ ۱۳۴۳ھ ناظم اوّل دیوانی بلدہ کا درجہ نظامت سشن قرار دیکر حسب دفعہ (۴) قانون (۹) سنہ ۱۳۲۳ف ناظم اوّل میر مصاحب علی صاحب کو تاریخ یکم بہمن سنہ ۱۳۳۳ف سے ناظم عدالت خفیفہ قرار دیا گیا اور ان کو اختیارات مقدمات محکومہ دفعہ (۶) قانون نشان (۹) سنہ ۱۳۲۳ف تفویض ہوئے (جریدہ غرہ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) نمبر ۱۸ جزو اوّل صفحہ ۲۱۲)

—— حسب فرمان خسروی مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف نمبر (۴۳) جلد (۵۶) صفحہ ۱۵۵ موسم گرما میں مدارس اور ہائیکورٹ کو بجائے دو ماہ کے صرف ایک ماہ یعنی ماہ تیر کی تعطیل ہوا کرتی ہے۔

—— نواب نذیر جنگ بہادر محمد فوج علاوہ سرکار عالی کی مدت ملازمت ۲۳ مردادی سنہ ۱۳۳۵ف کو ختم ہو کر وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے اور خدمت معتمدی مذکور پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ کا تقرر عمل میں آیا اور چنانچہ ۲۴ ماہ مذکور کو خدمت معتمدی توج کا جائزہ حاصل کئے۔

—— نواب فاروق یار جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ کی توسیع منظورہ ۷ بہمن سنہ ۱۳۳۵ف کو ختم ہو کر وہ خدمت سے وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے اور ان کی جگہ پر رکنیت عدالت العالیہ پر باتباع فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۳ مہر [illegible]

تختہ وکلاء کامیاب شدہ و عطاء سند دوامی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۴ف

نمبر سلسلہ	سنہ ف	مدارج معہ تعداد			تعداد سند دوامی	جملہ میزان از خانہ ۳ تا ۶
		اوّل	دوم	سوم		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۳۳ف	-	۱	۳۶	۹	۴۶
۲	سنہ ۱۳۳۴ف	۱	-	۳۸	۶	۴۴

تختہ آمدنی کاغذ مہر و فیس رجسٹریشن تعداد مالیت دعوے مرجوعہ عدالتہائے صیغہ دیوانی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایتہ ۱۳۳۴ف

سلسلے کے لئے ملاحظہ ہو تختہ بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۹۵

نمبر سلسلہ	سنہ ف	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی فیس رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از خانہ ۳ تا ۵	تعداد مالیت دعوے دیوانی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۳۳ف	لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	یک لاکھ [illegible]	لاکھ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۴ف	لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	لاکھ [illegible]	یک کروڑ [illegible]

جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۱۵ امرخورداد ۱۳۳۵ف م ۶ شوال ۱۳۴۴ھ
(جلد ۵ نمبر ۴ جزو ثانی صفحہ ۲۴۳)
اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی نے عدالت العالیہ کو منشور خسروی (چارٹر) عطا فرمایا ہے
(جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے)

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔

حسب الحکم عدالت العالیہ

حضرت اقدس و اعلے خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ
نے بتاریخ ۱۵ ار شعبان المعظم ۱۳۴۴ ہجری بروز دوشنبہ بمرحم ۱ خورداد
عدالت العالیہ کو جو منشور خسروی (رائل چارٹر) عطا فرمایا ہے وہ بغرض اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔ فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منشور خسروی

اعلحضرت قدر قدرت قوی شوکت حضور پر نور بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ
بفضل خدائے ذوالجلال قادر متعال جل جلالہ و عم نوالہ مابدولت و اقبال لفٹنٹ جنرل ہز اگزالٹیڈ ہائینس آصفجاہ
مظفر الملک و الممالک نظام الدولہ فتح جنگ سر نواب میر عثمان علیخاں بہادر سلطان العلوم یار وفادار
سلطنت برطانیہ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ بی۔ ای۔ فرمانروائے دولت آصفیہ کو بتعمیل فرمان جناب اعلیٰ
خلاق عالم و عالمیان آیتہ اِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا
يَعِظُكُم بِهِ جمیع فرائض شاہی میں فریضۂ عدل گستری بطور خاص منظور خاطر ہے۔ اور صیغہ عدالت کے
حسن انتظام اور اس کی اصلاح و فلاح کا خیال ہمیشہ مابدولت و اقبال کا نصب العین رہا ہے اور رہے۔ اور
مابدولت و اقبال کی دلچسپی و توجہ خاص کا نتیجہ اظہر من الشمس ہے کہ تمام ملک میں عدالتیں قائم ہیں۔ اور

رعایا کے لئے اب عدالت کھلا ہوا ہے۔ ہر دادخواہ کو اس امر کے وسائل حاصل ہیں کہ وہ اپنے حقوق کی مکمل تحقیق و تطبیق بتدریج عدالتوں میں کرا سکے اور دادرسی کو پہنچکر اپنے حقوق سے مستفید ہو اور اطمینان تمام زندگی بسر کرے۔

ممالک محروسہ کی عدالتوں میں اعلیٰ عدالت العالیہ ہے جس کو قایم ہو کر تقریباً چالیس سال ہوئے اس عرصہ مدت میں وہ تمام منازل اصلاح و مدارج ارتقا طے کرکے اب اس مرتبہ پر فایز ہے کہ اس کو بندگان اعلیٰحضرت مالک الملک بادولت واقبال اپنے خاص دستخط و مہر سے منشور (چارٹر) عطا کرکے مفتخر و ممتاز کیا جائے تاکہ اس کے حکام بندگان بادولت واقبال ارشاد ربانی و حکم محکم سبحانی اَللّٰہُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَنْہُ کو پیش نظر رکھکر بین المتخاصمین فصل خصومات اور دادخواہوں کی دادرسی کریں پس بادولت واقبال بکمال مرحمت و عطوفت یہ منشور (چارٹر) "منشور خسروی عدالت العالیہ" کو اِعْدِلُوْا وَلَوْ کَانَ ذَا قُرْبیٰ کی ہدایت کے ساتھ عطا اور حکم فرماتے ہیں کہ:-

دفعہ ۱۔ یہ منشور (چارٹر) "عدالت العالیہ" کے خطاب سے مخاطب اور تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی سے نافذ اور واجب التعمیل ہوگا۔

دفعہ ۲۔ منشور ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) "عدالت العالیہ" سے ممالک محروسہ سرکار عالی کی اعلیٰ ترین عدالت مراد ہے۔

(ب) رکن عدالت العالیہ کے مفہوم میں میر مجلس عدالت العالیہ شامل ہیں۔

دفعہ ۳۔ عدالت میں ایک میر مجلس اور ایک مفتی شرع حنفیہ اور ایسے قدر ارکان جن کو بادولت واقبال نے مقرر فرمایا ہے یا مقرر فرمائیں عدالت العالیہ کے حکام ہوں گے۔

دفعہ ۴۔ موجودہ حکام عدالت العالیہ کو اور آیندہ جو ہوں لازم ہوگا کہ قبل اس کے کہ وہ اپنے فرایض کی بجا آوری شروع کریں۔ نواب صدر اعظم بہادر کے سامنے حسب ذیل حلفاً اقرار اور اس پر دستخط کریں۔

"میں (میر مجلس) یا (رکن) عدالت العالیہ بحلف اقرار کرتا ہوں کہ میں تا بحد علم و قابلیت و فہم

خود اپنی خدمت متعلقہ کے فرائض بصداقت و دیانت بجا لاؤں گا اور قوانین نافذہ ملک کی پوری پابندی کرونگا۔

دفعہ ۵۔ عدالت العالیہ ایک مہر جس پر میری سلطنت کا نشان اور عدالت العالیہ کا نام منقوش ہوگا عند الضرورت استعمال کریگی۔ اور مہر مذکور میر مجلس اور ان کی عدم موجودگی میں اس رکن کے قبض و تحویل میں رہے گی کہ جس سے بجا آوری فرایض میر مجلس متعلق ہو اور وہ میر مجلس یا رکن (جیسی کہ صورت ہو) مہر مذکور کے حصول اور اس کو اپنے قبض و تحویل میں رکھنے کے بہر نوع مقتدر ہوں گے۔

دفعہ ۶۔ عدالت العالیہ کے اختیارات حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) عدالتی۔

(۲) انتظامی۔

دفعہ ۷۔ عدالت العالیہ کے اختیارات عدالتی دو قسم کے ہوں گے۔

(۱) ابتدائی۔

(۲) مرافعہ جس میں نگرانی اور استصواب بھی شامل ہوگا۔

دفعہ ۸۔ اجلاس ابتدائی سے عدالت العالیہ کا وہ اجلاس مراد ہے جس میں ایک رکن عدالت العالیہ اُن اختیارات عدالتی کو عمل میں لائے جنکی صراحت قانون متعلقہ عدالت العالیہ میں ہو۔

دفعہ ۹۔ عدالت العالیہ میں کسی مقدمہ دیوانی و فوجداری کا مرافعہ قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی پابندی کے ساتھ ہو سکیگا۔

دفعہ ۱۰۔ بصیغہ مرافعہ حسب ذیل اجلاس ہوں گے۔

(۱) "منفردہ" جس میں ایک رکن بغرض سماعت و تجویز اجلاس کرے۔

(۲) "متفقہ" جس میں دو ارکان بغرض سماعت و تجویز اجلاس کرے۔

(۳) "کاملہ" جس میں تین ارکان بغرض سماعت و تجویز اجلاس کرے۔

دفعہ ۱۱۔ عدالت العالیہ کے اجلاس ہائے منفردہ و متفقہ و کاملہ ان مرافعات کی سماعت و تصفیہ کریں گے جن کا

تعین اور جملے طریقہ کارروائی و انفصال کی صراحت قانون متعلقہ عدالت العالیہ میں ہوگی۔

دفعہ ۱۲ ۔ جلسہ انتظامی سے عدالت العالیہ کا ایسا اجلاس مراد ہے جو عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار کے انتظامی امور کے تصفیہ اور اظہار رائے کے لئے منعقد ہو خواہ وہ جلسہ انتظامی ایک رکن یا ایک سے زیادہ ارکان کا ہو۔

دفعہ ۱۳ ۔ اس امر کا تعین و صراحت کہ کون کون امور عدالت العالیہ کے جلسہ انتظامی میں پیش ہونگے ہیں اور ان امور کے متعلق جلسہ انتظامی کا کیا نصاب تنظیم و اختیارات ہوں گے قانون متعلقہ عدالت العالیہ میں ہوگی۔

دفعہ ۱۴ ۔ بغرض تنفیذ دفعات (۹ و ۱۱ و ۱۳) کے متعلق اور دیگر ضروریات کے مدنظر مجلس وضع قوانین سرکار عالی قانون "متعلقہ عدالت العالیہ" منضبط کرے گی جو بعد منظوری مابدولت و اقبال نافذ ہوگا۔

دفعہ ۱۵ ۔ تمام احکام ۔ مراسلات ۔ طلب نامجات ۔ اسناد ۔ اور قواعد مجریہ عدالت العالیہ مابدولت و اقبال کے القاب اور خطابات سے معنون ہوں گے اور ان پر مہر مذکور ثبت ہوگی۔

دفعہ ۱۶ ۔ عدالت العالیہ قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی کی پابندی کرے گی اور اہل اسلام و ہنود کے مقدمات مصرحہ گشتی عدالت العالیہ نشان (۵) دیوانی مورخہ ۱۱ دی بہشت ۱۲۹۷ف میں شرع شریف اور شاستر کے بموجب عمل کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۷ ۔ عدالت العالیہ کے فیصلہ جات قطعی ہوں گے ۔ لیکن مابدولت و اقبال نے اختیارات شاہی کے نفاذ کے لئے جو ضابطہ جوڈیشل کمیٹی منظور فرمایا ہے اس کی پابندی لازمی ہوگی فقط

غلام محی الدین خان

معتمد عدالت العالیہ

کوتوالی بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی ۔

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم وہفتم۔

سنہ ۱۲۹۷ف سے سنہ ۱۳۳۳ف تک کوتوالی بلدہ اور نظامت کوتوالی اضلاع کے عہدون پر جو جو حضرات مامور رہتے چلے آئے ہین ان کے نام مع تاریخ تقرر و تاریخ علحدگی بتلائے جاتے ہین۔ نیز یہ کہ ہر سال بلدہ اور اضلاع مین کس قدر واردات و جرائم مثلاً ڈکیتی۔ سرقہ۔ قتل وغیرہ وقوع مین آتے رہے۔ اور یہ کہ ہر دو علاقون مین کس قدر مال وغیرہ کا سرقہ ہوا۔ اور کس قدر مال برآمد ہوا اس طرح ان کل امور کا حال سالانہ رپورٹ نظم و نسق سرکار عالی و رپورٹ پولیس بلدہ و اضلاع سے تختہ جات ذیل مین درج کیا گیا۔

تختہ کوتوال صاحبان بلدۂ حیدرآباد

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	نواب اکبر جنگ	۲۹ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۳ف	۵ خورداد سنہ ۱۳۱۴ف
۲	نواب سلطان یار جنگ بہادر	۵ خورداد سنہ ۱۳۱۴ف	۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۱ف
۳	خان بہادر عبدالکریم خان صاحب عرف لال خان۔	۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۱ف	۱۱ آبان سنہ ۱۳۲۱ف
۴	خان بہادر میر مبارک علی خان صاحب	۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۱ف	۵ دے سنہ ۱۳۲۳ف
۵	نواب عماد جنگ ثانی	۶ دے سنہ ۱۳۲۳ف	۱۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف
۶	وینکٹ راما ریڈی صاحب	۱۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف	۔

تختہ صدر نظماء کوتوالی اضلاع سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علٰحدگی	نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علٰحدگی
۱	کرنل سی۔ بیس لڈلو	۲۰ مہر سنہ ۱۲۹۳ ف	۱۳ شہریور سنہ ۱۳۰۰ ف	۴	مسٹر گیرٹ	۲۷ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف	۲۸ آذر سنہ ۱۳۳۰ ف
۲	مسٹر ہیوگاف	۱۵ شہریور سنہ ۱۳۰۰ ف	۲۷ آذر سنہ [illegible] ف	۵	نواب محمد نواز جنگ بہادر	۲۸ آذر سنہ ۱۳۳۰ ف	۔
۳	مسٹر ہنکن	۲۷ آذر سنہ [illegible] ف	۲۷ آذر سنہ [illegible] ف		۔	۔	۔

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ بلدہ حیدرآباد دکن

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ ف لغایتہ سنہ ۱۳۰۴ ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مالیت مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مالیت مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۱	سنہ ۱۲۹۷ ف	[illegible] ۳ر۵ر	[illegible] ۶ر۵ر	۵	سنہ ۱۳۰۱ ف	[illegible] ۲ر۱ر	[illegible] ۱۱ر۱ر
۲	سنہ ۱۲۹۸ ف	[illegible]	[illegible]	۶	سنہ ۱۳۰۲ ف	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۲۹۹ ف	[illegible] ۸ر	[illegible] ۱۱ر۲ر	۷	سنہ ۱۳۰۳ ف	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۰۰ ف	[illegible] ۷ر۱۰ر	[illegible] ۳ر۱۰ر	۸	سنہ ۱۳۰۴ ف	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مالیت مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مالیت مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۹	سنہ ۱۳۰۵ف	[illegible]	[illegible]	۱۸	سنہ ۱۳۱۴ف	[illegible]	[illegible]
۱۰	سنہ ۱۳۰۶ف	[illegible]	[illegible]	۱۹	سنہ ۱۳۱۵ف	[illegible]	[illegible]
۱۱	سنہ ۱۳۰۷ف	یک لک [illegible]	[illegible]	۲۰	سنہ ۱۳۱۶ف	[illegible]	[illegible]
۱۲	سنہ ۱۳۰۸ف	[illegible]	[illegible]	۲۱	سنہ ۱۳۱۷ف	[illegible]	[illegible]
۱۳	سنہ ۱۳۰۹ف	[illegible]	[illegible]	۲۲	سنہ ۱۳۱۸ف	یک لک [illegible]	[illegible]
۱۴	سنہ ۱۳۱۰ف	[illegible]	[illegible]	۲۳	سنہ ۱۳۱۹ف	[illegible]	[illegible]
۱۵	سنہ ۱۳۱۱ف	[illegible]	[illegible]	۲۴	سنہ ۱۳۲۰ف	[illegible]	[illegible]
۱۶	سنہ ۱۳۱۲ف	[illegible]	[illegible]	۲۵	سنہ ۱۳۲۱ف	[illegible]	[illegible]
۱۷	سنہ ۱۳۱۳ف	[illegible]	[illegible]	۲۶	سنہ ۱۳۲۲ف	یک لک [illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مالیت مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مالیت مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۲۷	سنہ ۱۳۲۳ف	[illegible]	[illegible]	۳۴	سنہ ۱۳۳۰ف	[illegible]	[illegible]
۲۸	سنہ ۱۳۲۴ف	[illegible]	[illegible]	۳۵	سنہ ۱۳۳۱ف	[illegible]	[illegible]
۲۹	سنہ ۱۳۲۵ف	[illegible]	[illegible]	۳۶	سنہ ۱۳۳۲ف	[illegible]	[illegible]
۳۰	سنہ ۱۳۲۶ف	[illegible]	[illegible]	۳۷	سنہ ۱۳۳۳ف	[illegible] ۷ر۶ر	[illegible] ۱۴ار ار
۳۱	سنہ ۱۳۲۷ف	[illegible]	[illegible]				
۳۲	سنہ ۱۳۲۸ف	[illegible]	[illegible]				
۳۳	سنہ ۱۳۲۹ف	[illegible]	[illegible]				

تختہ تعداد جرائم بلدہ علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

سنہ ف	جرائم خلاف ورزی سرکار	جرائم سنگین متعلق جسم انسان	جرائم سنگین متعلق جسم انسان و مال	جرائم خفیف متعلق جسم انسان	جرائم خفیف متعلق جسم انسان و مال	دیگر جرائم متعلق قوانین خاص	جملہ تعداد جرائم
سنہ ۱۲۹۷ف	۲۹	۱۵۶	۸	۲۲۳	۷۱۴	۱۷۴	۱۳۰۴
سنہ ۱۲۹۸ف	۳۹	۱۳۳	۴	۲۰۹	۶۹۰	۱۰۳	۱۱۷۸
سنہ ۱۲۹۹ف	۳۱	۱۰۵	۱۰	۱۷۸	۷۱۱	۱۰۰	۱۱۳۵
سنہ ۱۳۰۰ف	۱۴	۷۵	۸	۱۴۷	۴۶۴	۶۸	۷۷۶
سنہ ۱۳۰۱ف	۷	۶۳	۷	۸۱	۴۹۲	۴۳	۶۹۳
سنہ ۱۳۰۲ف	۱۰	۷۳	۵	۱۰۴	۴۸۳	۲۹	۸۰۴
سنہ ۱۳۰۳ف	۹	۶۱	۱۸	۹۷	۴۸۱	۲۶	۷۵۲
سنہ ۱۳۰۴ف	۱۳	۸۱	۱۱	۱۰۰	۵۰۵	۲۴	۷۳۴
سنہ ۱۳۰۵ف	۶	۸۸	۱۵	۲۳۷	۴۳۸	۱۵	۷۹۹
سنہ ۱۳۰۶ف	۱۰	۸۵	۱۳	۱۱۱	۶۳۱	۳۸	۸۸۸
سنہ ۱۳۰۷ف	۱۲	۱۱۵	۱۶	۱۴۵	۶۹۸	۳۷	۱۰۲۳
سنہ ۱۳۰۸ف	۶	۸۸	۲۴	۲۰۹	۵۸۰	۲۷	۹۳۴
سنہ ۱۳۰۹ف	۱۵	۸۸	۱۴	۲۲۷	۸۰۳	۴۲	۱۱۸۹
سنہ ۱۳۱۰ف	۱۲	۸۸	۲۵	۲۲۵	۸۰۵	۴۱	۱۱۹۶
سنہ ۱۳۱۱ف	۷	۷۲	۱۲	۲۳۰	۶۲۸	۱۱۰	۱۰۸۹
سنہ ۱۳۱۲ف	۹	۷۸	۲۵	۲۴۰	۵۵۴	۱۲۳	۱۰۲۹

تخمینہ تعداد جرائم [illegible]

سنہ ف	جرائم خلاف [illegible]	جرائم متعلقہ جان انسان	جرائم [illegible] متعلقہ جان و مال	جرائم [illegible] متعلقہ جان انسان	جرائم [illegible] متعلقہ مال	جرائم [illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۳ ف	۶	۸۱	۱۳	۳۱۳	۳۷۸	۴۰	[illegible]
سنہ ۱۳۱۴ ف	۶	۷۸	۵	۳۰	۳۹۵	۱۳	[illegible]
سنہ ۱۳۱۵ ف	۳۵	۸۵	۷	۳۰۵	۶۲۱	۴۱	۱۱۹۴
سنہ ۱۳۱۶ ف	۲۲	۱۴۳	۱۰	۵۵۴	۶۵۵	۳۸	۱۳۲۱
سنہ ۱۳۱۷ ف	۱۴	۹۹	۷	۲۰	۶۵۹	۴۷	۸۴۶
سنہ ۱۳۱۸ ف	۱۰	۸۱	۵	۲۷	۵۱۹	۵۷	۶۹۹
سنہ ۱۳۱۹ ف	۱۷	۱۰۳	۵	۲۱	۵۴۶	۵۷	۷۵۱
سنہ ۱۳۲۰ ف	۱۳	۱۰۳	۹	۱۵	۶۳۳	۱۱۲	۸۸۲
سنہ ۱۳۲۱ ف	۳۵	۱۱۸	۱۰	۲۸	۷۳۴	۱۰۹۹	۲۰۲۳
سنہ ۱۳۲۲ ف	۲۶	۱۶۱	۱۴	۸۳	۸۹۴	۳۳۴	۱۶۱۳
سنہ ۱۳۲۳ ف	۴۱	۱۳۴	۲۱	۱۳۲	۹۰۲	۵۷۱	۱۷۹۹
سنہ ۱۳۲۴ ف	۳۵	۹۳	۲۱	۱۹۱	۷۵۷	۵۶۷	۱۶۶۴
سنہ ۱۳۲۵ ف	۳۴	۱۶۵	۷	۳۲۷	۶۶۳	۸۰۲	۱۹۹۸
سنہ ۱۳۲۶ ف	۱۶	۱۲۹	۱۵	۱۴۵	۴۱۵	۴۳۵	۱۳۵۵
سنہ ۱۳۲۷ ف	۱۱	۱۴۸	۱۶	۱۱۶	۵۹۳	۳۰۶	۱۱۹۰
سنہ ۱۳۲۸ ف	۴۱	۸۱	۱۱	۱۵۵	۷۵۰	۳۶۸	۱۴۰۶
سنہ ۱۳۲۹ ف	۳۳	۹۳	۱۳	۱۲۸	۶۵۸	۳۶۶	۱۳۹۰
سنہ ۱۳۳۰ ف	۲۲	۸۵	۶	۷۷	۷۴۲	۳۸۷	۱۳۱۹
سنہ ۱۳۳۱ ف	۳۴	۹۰	۱۰	۷۹	۸۰۰	۴۵۰	۱۴۷۰

سنہ ف	مجموعی تعداد سرقہ	جرائم سنگین متعلق مجموعہ بر انسان	جرائم سنگین متعلق مجموعہ بر انسان و مال	جرائم خفیف متعلق مجموعہ بر انسان	جرائم خفیف متعلق مجموعہ بر انسان و مال	دیگر جرائم جو تعزیرات میں ہیں	جملہ تعداد جرائم
سنہ ۱۳۳۲ف	۳۱	۱۰۹	۱۱	۸۲	۵۸۵	۴۲۸	۱۲۴۶
سنہ ۱۳۳۳ف	۲۴	۱۲۶	۴	۸۱	۶۱۰	۴۷۵	۱۳۲۰

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ف

نمبر شمار	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	نمبر شمار	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۱	سنہ ۱۲۹۷ف	[illegible]	[illegible]	۶	سنہ ۱۳۰۲ف	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۲۹۸ف	[illegible]	[illegible]	۷	سنہ ۱۳۰۳ف	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۲۹۹ف	[illegible]	[illegible]	۸	سنہ ۱۳۰۴ف	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۰۰ف	[illegible]	[illegible]	۹	سنہ ۱۳۰۵ف	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۰۱ف	[illegible]	[illegible]	۱۰	سنہ ۱۳۰۶ف	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	نمبر شمار	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۱۱	سنہ ۱۳۰۷ف	[illegible]	یک لک [illegible]	۲۰	سنہ ۱۳۱۶ف	دو لک [illegible]	یک لک [illegible]
۱۲	سنہ ۱۳۰۸ف	[illegible]	یک لک [illegible]	۲۱	سنہ ۱۳۱۷ف	دو لک [illegible]	[illegible]
۱۳	سنہ ۱۳۰۹ف	[illegible]	دو لک [illegible]	۲۲	سنہ ۱۳۱۸ف	دو لک [illegible]	یک لک [illegible]
۱۴	سنہ ۱۳۱۰ف	سہ لک [illegible]	یک لک [illegible]	۲۳	سنہ ۱۳۱۹ف	دو لک [illegible]	یک لک [illegible]
۱۵	سنہ ۱۳۱۱ف	سہ لک [illegible]	یک لک [illegible]	۲۴	سنہ ۱۳۲۰ف	دو لک [illegible]	یک لک [illegible]
۱۶	سنہ ۱۳۱۲ف	دو لک [illegible]	[illegible]	۲۵	سنہ ۱۳۲۱ف	سہ لک [illegible]	یک لک [illegible]
۱۷	سنہ ۱۳۱۳ف	یک لک [illegible]	[illegible]	۲۶	سنہ ۱۳۲۲ف	سہ لک [illegible]	یک لک [illegible]
۱۸	سنہ ۱۳۱۴ف	دو لک [illegible]	[illegible]	۲۷	سنہ ۱۳۲۳ف	دو لک [illegible]	یک لک [illegible]
۱۹	سنہ ۱۳۱۵ف	یک لک [illegible]	[illegible]	۲۸	سنہ ۱۳۲۴ف	سہ لک [illegible]	یک لک [illegible]

نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۲۹	سنہ ۱۳۲۵ ف	دو لاکھ [illegible]	لاکھ [illegible]	۳۴	سنہ ۱۳۳۰ ف	سہ لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]
۳۰	سنہ ۱۳۲۶ ف	[illegible]	یک لاکھ [illegible]	۳۵	سنہ ۱۳۳۱ ف	سہ لاکھ [illegible]	یک لاکھ [illegible]
۳۱	سنہ ۱۳۲۷ ف	سہ لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	۳۶	سنہ ۱۳۳۲ ف	سہ لاکھ [illegible]	یک لاکھ [illegible]
۳۲	سنہ ۱۳۲۸ ف	سہ لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	۳۷	سنہ ۱۳۳۳ ف	[illegible]	یک لاکھ [illegible]
۳۳	سنہ ۱۳۲۹ ف	سہ لاکھ [illegible]	سہ لاکھ [illegible]				

تختۂ تعداد جرائم اضلاع علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ ف

سنہ ف	جرائم خلاف ورزی سرکار	جرائم سنگین متعلق جسم انسان	جرائم سنگین متعلق جسم انسان و مال	جرائم خفیف متعلق جسم انسان	جرائم خفیف متعلق مال	دیگر جرائم جو کسی تفصیل میں نہیں	جملہ تعداد جرائم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
سنہ ۱۲۹۷ ف	۳۱۶	۱۲۱۴	۱۱۷۲	۱۲۷۳	۳۲۸۱	۳۳۷	۴۵۸۳
سنہ ۱۲۹۸ ف	۲۰۶	۱۰۰۴	۱۰۹۰	۱۳۷۳	۳۶۰۱	۲۶۰	۶۳۳۴

سنہ ف	جرائم خلاف ورزی سرکار	جرائم سنگین متعلق جسم انسان	جرائم سنگین متعلق جان و مال	جرائم خفیف متعلق جسم انسان	جرائم خفیف متعلق مال	دیگر جرائم جو کسی قسم میں شامل نہیں	جملہ تعداد جرائم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
سنہ ۱۲۹۹ف	۱۵۷	۸۵۰	۱۱۰۳	۹۹۴	۳۳۲۵	۲۱۱	۶۴۹۰
سنہ ۱۳۰۰ف	۱۳۹	۸۱۵	۱۱۶۲	۹۶۴	۳۳۷۱	۱۸۲	۶۵۳۳
سنہ ۱۳۰۱ف	۱۶۴	۷۰۵	۱۲۲۹	۷۵۷	۳۲۸۳	۱۸۱	۶۳۱۹
سنہ ۱۳۰۲ف	۱۳۲	۵۷۰	۱۲۱۰	۴۳۱	۳۵۱۵	۱۲۲	۵۹۸۰
سنہ ۱۳۰۳ف	۱۳۰	۵۷۳	۱۱۶۱	۴۱۳	۳۴۲۸	۱۲۷	۵۷۵۲
سنہ ۱۳۰۴ف	۱۰۶	۵۱۰	۱۰۸۱	۶۹۵	۲۹۳۴	۱۲۱	۵۴۴۷
سنہ ۱۳۰۵ف	۱۵۱	۵۵۲	۱۲۰۶	۱۲۴۹	۲۶۷۱	۱۲۵	۵۹۵۴
سنہ ۱۳۰۶ف	۱۵۶	۵۸۷	۲۰۰۴	۱۱۹۱	۴۳۷۶	۱۱۰	۸۴۲۴
سنہ ۱۳۰۷ف	۱۴۱	۵۵۶۶	۱۲۵۴	۹۹۸	۳۷۸۸	۱۴۷	۱۱۸۹۴
سنہ ۱۳۰۸ف	۱۶۳	۶۳۹	۹۹۸	۱۵۴۸	۳۲۱۳	۴۷۳	۷۰۳۴
سنہ ۱۳۰۹ف	۳۳۳	۶۰۸	۱۹۴۴	۱۳۲۷	۵۴۸۲	۴۵۶	۱۰۱۵۰
سنہ ۱۳۱۰ف	۲۱۳	۵۰۹	۱۰۸۷	۷۹۱	۲۹۵۳	۵۶۷	۶۳۱۳
سنہ ۱۳۱۱ف	۱۴۹	۳۸۹	۸۰۶	۴۸۸	۱۹۰۳	۸۶۶	۴۶۰۱
سنہ ۱۳۱۲ف	۱۷۹	۳۷۰	۷۳۰	۲۴۹	۱۵۶۹	۷۰۷	۳۸۰۴
سنہ ۱۳۱۳ف	۱۴۶	۴۰۲	۳۷۹	۱۷۹	۱۷۰۸	۱۱۷۹	۳۹۹۳
سنہ ۱۳۱۴ف	۱۷۱	۴۰۸	۴۳۱	۷۷	۲۴۹۹	۱۳۵۰	۴۹۳۶
سنہ ۱۳۱۵ف	۱۸۰	۳۹۴	۳۴۷	۸۹	۲۵۲۰	۱۵۱۲	۵۱۱۹
سنہ ۱۳۱۶ف	۱۷۲	۴۸۸	۹۰۳	۸۰	۲۱۴۳	۱۳۳۰	۴۹۲۱

سنہ ف	جرائم خلاف ورزی سرکار	جرائم سنگین متعلق جسم انسان	جرائم سنگین متعلق جسم انسان و مال	جرائم خفیف متعلق جسم انسان	جرائم خفیف متعلق مال	دیگر جرائم [illegible]	جملہ تعداد جرائم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
سنہ ۱۳۱۷ف	۱۷۵	۵۳۳	۷۳۹	۱۰۲	۳۰۴۷	۱۲۷۶	۵۱۷۲
سنہ ۱۳۱۸ف	۱۷۸	۵۸۶	۹۲۳	۹۲	۲۳۹۲	۱۰۹۵	۵۳۶۶
سنہ ۱۳۱۹ف	۲۱۳	۵۷۲	۲۱۳۴	۱۲۱	۱۶۹۳	۱۳۷۸	۶۱۲۲
سنہ ۱۳۲۰ف	۱۹۹	۶۸۸	۲۰۷۰	۱۲۲	۱۷۲۵	۱۳۰۷	۶۱۸۱
سنہ ۱۳۲۱ف	۲۵۶	۶۷۰	۲۳۳۲	۱۰۷	۱۷۳۱	۱۱۰۷	۶۲۰۳
سنہ ۱۳۲۲ف	۲۴۶	۷۷۵	۲۴۸۳	۸۴	۱۹۶۴	۱۵۵۸	۷۱۱۰
سنہ ۱۳۲۳ف	۲۲۸	۷۱۵	۲۱۱۰	۱۰۱	۱۸۴۵	۱۹۶۰	۶۹۵۹
سنہ ۱۳۲۴ف	۲۱۱	۷۷۴	۱۹۹۸	۱۰۸	۱۸۶۶	۱۶۶۶	۷۶۵۴
سنہ ۱۳۲۵ف	۱۹۹	۷۵۵	۱۸۴۹	۱۰۳	۱۵۷۱	۳۲۹۹	۹۷۷۵
سنہ ۱۳۲۶ف	۲۱۳	۷۱۹	۲۲۳۸	۱۰۵	۱۸۰۶	۲۳۰۴	۷۳۸۶
سنہ ۱۳۲۷ف	۲۱۱	۸۵۱	۲۹۵۵	۱۰۳	۲۴۰۴	۲۳۲۰	۸۸۴۴
سنہ ۱۳۲۸ف	۲۶۸	۸۷۴	۳۰۹۱	۱۱۵	۳۶۲۹	۳۳۶۰	۱۱۳۳۷
سنہ ۱۳۲۹ف	۲۸۲	۹۲۷	۲۴۹۸	۱۳۲	۲۸۰۲	۳۱۸۱	۸۸۲۲
سنہ ۱۳۳۰ف	۳۰۲	۹۶۶	۳۴۰۱	۱۵۴	۳۰۵۶	۲۸۱۷	۱۰۶۹۶
سنہ ۱۳۳۱ف	۲۵۶	۸۴۳	۳۱۰۶	۱۴۰	۱۹۳۰	۱۹۹۳	۷۲۶۸
سنہ ۱۳۳۲ف	۳۱۵	۸۸۵	۱۸۹۴	۱۷۶	۱۶۱۱	۱۳۷۵	۶۳۱۷
سنہ ۱۳۳۳ف	۲۵۸	۸۶۵	۱۸۷۸	۲۰۱	۱۵۶۴	۱۰۳۱	۶۰۵۷

تختہ تعداد واردات قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی

من ابتداے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۲ف

سنہ ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۹۷ف	٠	۱۳	۳	۴	۹۲	۱۰۳	۵۴	۳۷
سنہ ۱۲۹۸ف	۶	۱	۳	۵	۱۰۹	۱۲۴	۳۱	۴۷
سنہ ۱۲۹۹ف	٠	۶	۲	۳	۷۹	۹۰	۴۶	۳۹
سنہ ۱۳۰۰ف	٠	۴	۱	۳	۱۰۰	۱۰۸	۵۳	۴۳
سنہ ۱۳۰۱ف	٠	۱۳	۸	۷	۸۴	۱۱۲	۴۰	۳۸
سنہ ۱۳۰۲ف	٠	۹	۲	۶	۹۶	۱۱۲	۲۷	۳۹
سنہ ۱۳۰۳ف	٠	۶	۳	۵	۱۱۸	۱۲۲	۳۱	۲۴
سنہ ۱۳۰۴ف	٠	۵	۲	۳	۹۴	۱۰۴	۳۶	۳۷
سنہ ۱۳۰۵ف	۱	۱	۲	۳	۹۲	۹۹	۳۰	۳۲
سنہ ۱۳۰۶ف	۱	۷	۶	۴	۱۱۳	۱۳۱	۲۲	۵۵
سنہ ۱۳۰۷ف	٠	۹	۲	٠	۱۱۴	۱۲۴	۲۲	۲۴
سنہ ۱۳۰۸ف	٠	۷	۱	۲	۱۱۰	۱۲۰	۲۶	۴۳
سنہ ۱۳۰۹ف	٠	۱۲	۱۰	۷	۱۱۲	۱۳۱	۳۲	۵۰
سنہ ۱۳۱۰ف	٠	۱۵	۸	۲	۸۶	۱۱۱	۱۴	۵۷
سنہ ۱۳۱۱ف	٠	۲	۴	۶	۷۲	۸۴	۱۸	۵۷
سنہ ۱۳۱۲ف	٠	۴	۲	۲	۵۴	۶۲	۵	۴۳

سنہ ف	قتل بوجہ زیور بچگان	قتل بوجہ [illegible] مال	قتل بوجہ [illegible] زنان	قتل بوجہ [illegible]	گرفتاران قاتل	مجرمان قتل	اقرار جرم قتل	تعداد ملزمان [illegible]
سنہ ۱۳۱۳ف	۰	۱۵	۹	۳	۴۰	۶۷	۶	۴۶
سنہ ۱۳۱۴ف	۰	۵	۱۳	۴	۳۸	۶۰	۱۰	۴۹
سنہ ۱۳۱۵ف	۰	۲	۱۰	۷	۵۵	۷۴	۱۵	۴۵
سنہ ۱۳۱۶ف	۰	۴	۱۴	۷	۵۵	۸۰	۱۳	۴۹
سنہ ۱۳۱۷ف	۰	۲	۹	۶	۵۳	۷۰	۸	۳۹
سنہ ۱۳۱۸ف	۰	۴	۱۱	۵	۶۵	۸۵	۸	۴۹
سنہ ۱۳۱۹ف	۰	۴	۱۰	۱۰	۵۴	۷۸	۱۱	۵۴
سنہ ۱۳۲۰ف	۰	۳	۱۷	۵	۶۳	۸۸	۱۰	۶۶
سنہ ۱۳۲۱ف	۰	۰	۷	۲	۶۸	۷۷	۴	۴۰
سنہ ۱۳۲۲ف	۰	۰	۱۱	۱۱	۷۸	۱۰۰	۱۷	۵۳
سنہ ۱۳۲۳ف	۰	۰	۱۴	۷	۸۰	۱۰۱	۷	۴۸
سنہ ۱۳۲۴ف	۰	۰	۱۹	۲	۸۳	۱۰۴	۴	۴۵
سنہ ۱۳۲۵ف	۰	۲	۱۲	۶	۶۷	۸۷	۹	۳۰
سنہ ۱۳۲۶ف	۰	۰	۱	۱	۸	۱۰	۰	۸
سنہ ۱۳۲۷ف	۰	۰	۹	۱	۱۴۵	۱۵۵	۴	۳۷
سنہ ۱۳۲۸ف						۱۶۸	۱۶	۵۶
سنہ ۱۳۲۹ف	۰	۱۲		۳	۱۵۵	۱۷۰	۱۷	۴۸
سنہ ۱۳۳۰ف		۱۸		۲	۱۱۰	۱۳۰	۱۸	۴۴
سنہ ۱۳۳۱ف		۹		-	۶۹	۹۸	۱۸	۴۹

سنہ ف	مقتولین بذریعہ ڈکیتان	مقتولین بذریعہ ٹھگی	مقتولین بذریعہ زہر خورانی	مقتولین بذریعہ [illegible]	گرفتار ملزمین	ملزمین چالان	اقرار مجرمین	مجرمان سزا یافتہ
۱۳۳۲ف	۰	۰	۰	۰	۱۶۶	۱۶۶	۱۷	۵۸
۱۳۳۳ف	۰	۰	۰	۰	۱۴۳	۱۴۳	۲۱	۴۱

تختہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے ۱۲۹۷ف لغایتہ ۱۳۳۳ف

سنہ ف	مقدمات جن کی اطلاع پولیس کو ہوئی	مقدمات عدم ثبوت	مقدمات چالان	مقدمات منفصلہ	مقدمات جن میں سزا دی گئی	تعداد مال مسروقہ	تعداد مال برآمد شدہ
۱۲۹۷ف	۱۶۷	۱۰۷	۱۰۳	۸۴	۴۸	[illegible]	[illegible]
۱۲۹۸ف	۲۸۰	۱۷۵	۱۶۴	۱۲۸	۷۲	[illegible]	[illegible]
۱۲۹۹ف	۲۳۶	۱۵۰	۱۳۱	۷۱	۴۶	[illegible]	[illegible]
۱۳۰۰ف	۲۱۱	۱۰۹	۸۷	۶۱	۳۸	[illegible]	[illegible]
۱۳۰۱ف	۲۷۹	۱۴۷		۷۸	۵۴	[illegible]	〃 〃

سنہ ف	تعداد کل اطلاعات جو تفتیش کی گئی اور رپورٹ کی گئی	مقدمات مرتبہ غیر ثبوت	مقدمات چالان	مقدمات منفصل	مقدمات جن میں سزا دی گئی	تعداد مال مسروقہ	قیمت مال بازیافتہ
سنہ ۱۳۰۲ ف	۲۷۶	۱۵۰	سنین مذکور کی تعداد ۔ کاغذات سے دستیاب نہیں ہوئی ۔	۶۵	۴۶	سنین مذکور کی تعداد قیمت مال کی کاغذات سے دستیاب نہیں ہوئی ۔	
سنہ ۱۳۰۳ ف	۲۵۵	۱۵۷		۶۶	۳۹		״
سنہ ۱۳۰۴ ف	۱۹۶	۱۱۵		۴۷	۲۰		״
سنہ ۱۳۰۵ ف	۱۹۰	۱۱۵	۱۹۷	۵۲	۲۸	یک لاکھ [illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۰۶ ف	۶۲۸	۴۵۵	۳۰۵	۲۱۳	۱۴۹	دو لاکھ [illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۰۷ ف	۳۵۴	۲۲۸	۱۹۲	۱۲۸	۸۶	دو لاکھ [illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۰۸ ف	۲۴۵	۱۸۶	۱۴۸	۱۱۸	۸۴	یک لاکھ [illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۰۹ ف	۷۷۱	۵۳۱	۴۳۰	۳۶۶	۳۱۰	دو لاکھ [illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۰ ف	۳۸۷	۲۵۲	۱۹۷	۱۵۸	۱۱۲	یک لاکھ [illegible]	[illegible]

سنہ ف	تعداد مقدمات جن کی اطلاع ہوئی اور تحقیقات کی گئی	تعداد مقدمات لا سراغ	تعداد مقدمات چالان	تعداد مقدمات منفصل	تعداد مقدمات جن میں مجرمان کو سزا ہوئی	تعداد مال مسروقہ	مال برآمد شدہ
سنہ ۱۳۱۱ ف	۲۶۲	۱۷۴	۱۱۳	۹۲	۶۷	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۲ ف	۲۳۰	۱۷۲	۹۵	۷۴	۴۸	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۳ ف	۱۱۶	۸۸	۷۸	۷۳	۵۶	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۴ ف	۱۳۰	۸۹	۷۵	۷۹	۵۱	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۵ ف	۹۲	۸۹	۷۳	۶۷	۴۸	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۶ ف	۸۷	۵۹	۶۵	۷۲	۴۷	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۷ ف	۷۰	۷۵	۶۳	۶۳	۳۶	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۸ ف	۱۳۶	۸۷	۶۰	۶۰	۲۹	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۱۹ ف	۱۳۷	۵۱	۵۱	۵۰	۳۴	[illegible]	[illegible]

سنہ ف	تعداد جملہ اطلاعات جن کی تفتیش کی گئی	تعداد مقدمات سراغ رسیدہ	تعداد مقدمات چالان	تعداد مقدمات منفصلہ	تعداد مقدمات جن میں سزا دی گئی	تعداد مالیت مال مسروقہ	تعداد مالیت مال بازیافتہ
سنہ ۱۳۲۰ ف	۷۱	۵۰	۴۷	۴۲	۲۹	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۲۱ ف	۱۰۸	۵۳	۳۸	۳۴	۱۲	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۲۲ ف	۱۵۱	۶۹	۴۸	۳۸	۱۷	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۲۳ ف	۷۸	۳۵	۳۵	۴۱	۲۱	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۲۴ ف	۹۶	۵۰	۳۹	۴۸	۲۷	[illegible] ۵ر	[illegible] ۶ر
سنہ ۱۳۲۵ ف	۵۶	۴۳	۳۱	۲۴	۱۶	[illegible] ۱۰ر۷ر	[illegible] ۳ر۱۱ر
سنہ ۱۳۲۶ ف	۶۴	۳۴	۲۶	۴۱	۲۴	[illegible] ۹ر۶ر	[illegible] ۳ر۸ر
سنہ ۱۳۲۷ ف	۱۷۶	۱۱۷	۹۳	۶۰	۳۱	[illegible] ۵ر۶ر	[illegible] ۳ر۸ر
سنہ ۱۳۲۸ ف	۳۰۰	۱۹۸	۱۸۱	۱۵۲	۶۶	[illegible]	[illegible]

سنہ ف	تعداد مقدمات جن کی اطلاع پولیس کو دی گئی	مقدمات [illegible]	مقدمات چالان	مقدمات مختومہ	مقدمات جن میں سزا ہوئی	تعداد مال مسروقہ	[illegible]
سنہ ۱۳۲۹ف	۱۷۸	۱۰۸	۹۰	۱۰۰	۵۹	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۳۰ف	۳۴۰	۲۴۲	۱۵۵	۱۲۲	۵۱	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۳۱ف	۱۴۶	۱۰۵	۱۱۳	۱۶۶	۶۵	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۳۲ف	۹۷	۳۴	۳۸	۶۴	۲۵	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۳۳ف	۷۸	۴۰	۳۹	۳۰	۱۱	[illegible]	[illegible]

تختہ تعداد وارداتہائے سرقہ بالجبر اضلاع علاقہ سرکار عالی

سن ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایت سنہ ۱۳۳۳ف

سنہ ف	سرقہ بالجبر معضرت بذریعہ زہر یا طریق دیگر	سرقہ بالجبر بمکان مردم مسکونہ۔	سرقہ بالجبر شاہ راہ عام پر	سرقہ بالجبر و دیگر اقسام	جملہ تعداد میزان سرقہ
سنہ ۱۲۹۷ف	۲۵۱	۲۷	۱۳۴	۱۳۹	۵۷۱
سنہ ۱۲۹۸ف	۹۰	۶۵	۱۳۶	۱۴۶	[illegible]
سنہ ۱۲۹۹ف	۶۴	۵۸	۱۳۰	۱۶۵	۴۱۷

سنہ ف	تعداد سرقہ بالجبر معہ ضرر بذریعہ زہر یا طریق دیگر	سرقہ بالجبر بمکان مردم مسکونہ	سرقہ بالجبر شاہراہ عام پر	سرقہ بالجبر و دیگر اقسام	جملہ تعداد میزان سرقہ
سنہ ۱۳۰۰ف	۸۴	۴۴	۱۵۵	۱۳۲	۴۱۵
سنہ ۱۳۰۱ف	۶۵	۸۰	۱۴۸	۱۳۹	۴۳۲
سنہ ۱۳۰۲ف	۱۳۲	۷۵	۲۱۵	۶۵	۴۸۷
سنہ ۱۳۰۳ف	۷۲	۶۸	۱۷۱	۱۶۳	۴۷۴
سنہ ۱۳۰۴ف	۹	۹۶	۱۲۹	۳۰۷	۵۴۱
سنہ ۱۳۰۵ف	۶	۱۵۵	۱۰۵	۳۷۲	۶۳۸
سنہ ۱۳۰۶ف	۹	۱۴۹	۲۲۱	۳۲۵	۷۰۴
سنہ ۱۳۰۷ف	۱۷	۱۷۶	۱۵۹	۲۰۱	۵۵۳
سنہ ۱۳۰۸ف	۲	۱۲۹	۱۶۵	۱۷۶	۴۷۲
سنہ ۱۳۰۹ف	۱۰	۱۶۸	۲۸۹	۲۱۸	۶۸۵
سنہ ۱۳۱۰ف	۳	۸۲	۱۸۸	۱۴۸	۴۲۱
سنہ ۱۳۱۱ف	۱	۶۲	۱۱۸	۷۴	۲۵۵
سنہ ۱۳۱۲ف	۱	۴۵	۵۹	۲۴	۱۲۹
سنہ ۱۳۱۳ف	۰	۳۱	۵۲	۴۷	۱۳۰
سنہ ۱۳۱۴ف	۰	۳۲	۸۵	۶۰	۱۷۷
سنہ ۱۳۱۵ف	۰	۳۰	۹۸	۴۶	۱۷۴
سنہ ۱۳۱۶ف	۱	۳۵	۹۱	۴۱	۱۶۸
سنہ ۱۳۱۷ف	۰	۲۵	۶۸	۵۶	۱۴۹
سنہ ۱۳۱۸ف	۰	۳۱	۹۴	۵۰	۱۷۵

سنہ ف	سرقہ بالجبر معہ ضرر بذریعہ زہر یا طریق دیگر	سرقہ بالجبر بمکان مردم مسکونہ	سرقہ بالجبر شاہ راہ عام پر	سرقہ بالجبر دیگر اقسام	جملہ تعداد میزان سرقہ
سنہ ۱۳۱۹ ف	۰	۳۱	۱۱۵	۴۸	۱۹۴
سنہ ۱۳۲۰ ف	۰	۱۴	۹۴	۴۵	۱۵۳
سنہ ۱۳۲۱ ف	۰	۸	۶۳	۱۰۴	۱۷۵
سنہ ۱۳۲۲ ف	۰	۱۰	۶۳	۱۵۶	۲۲۹
سنہ ۱۳۲۳ ف	۰	۲۱	۸۶	۸۴	۱۹۱
سنہ ۱۳۲۴ ف	۰	۱۱	۹۱	۸۸	۱۹۰
سنہ ۱۳۲۵ ف	۰	۳۲	۶۰	۲۳	۱۱۵
سنہ ۱۳۲۶ ف	۰	۱۲	۶۶	۴۷	۱۲۵
سنہ ۱۳۲۷ ف	۰	۳۰	۱۰۲	۸۵	۲۰۷
سنہ ۱۳۲۸ ف					۳۴۷
سنہ ۱۳۲۹ ف	۰	۲۴	۱۲۵	۹۷	۲۴۶
سنہ ۱۳۳۰ ف	۰	۴۰	۱۶۶	۱۰۷	۳۱۳
سنہ ۱۳۳۱ ف	۰	۱۷	۷۷	۱۰۷	۲۰۱
سنہ ۱۳۳۲ ف					۱۴۷
سنہ ۱۳۳۳ ف					۱۳۸

تختہ تعداد نقب زنی و سرقہ مویشی وغیرہ اضلاع علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۸ف

سنہ ف	داخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	سرقہ مویشی	سرقہ معمولی
سنہ ۱۲۹۷ف	۴۸۲	۵۹۲	۱۹۳۷
سنہ ۱۲۹۸ف	۵۶۵	۵۳۱	۲۱۱۵
سنہ ۱۲۹۹ف	۴۴۱	۶۴۱	۱۸۵۹
سنہ ۱۳۰۰ف	۵۶۸	۵۴۷	۱۷۸۹
سنہ ۱۳۰۱ف	۶۴۱	۴۴۹	۱۹۳۴
سنہ ۱۳۰۲ف	۷۴۹	۶۵۴	۱۷۳۱
سنہ ۱۳۰۳ف	۷۷۷	۵۷۱	۱۶۸۵
سنہ ۱۳۰۴ف	۶۳۶	۵۶۲	۱۳۷۸
سنہ ۱۳۰۵ف	۴۵۰	۴۸۰	۱۳۵۹
سنہ ۱۳۰۶ف	۸۱۰	۸۱۴	۲۳۴۳
سنہ ۱۳۰۷ف	۹۲۱	۹۵۴	۱۵۱۴
سنہ ۱۳۰۸ف	۱۲۶۵	۱۰۱۲	۲۰۱۰
سنہ ۱۳۰۹ف	۲۲۰۸	۲۰۱۱	۲۰۷۴
سنہ ۱۳۱۰ف	۱۴۰۵	۱۰۹۴	۱۳۹۴
سنہ ۱۳۱۱ف	۱۱۷۰	۶۷۱	۱۰۶۱
سنہ ۱۳۱۲ف	۹۱۹	۳۵۶	۵۷۰

سنہ ف	داخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	سرقہ مویشی	سرقہ معمولی
سنہ ۱۳۱۳ف	۹۰۹	۲۷۴	۵۷۶
سنہ ۱۳۱۴ف	۹۹۵	۴۲۳	۷۴۲
سنہ ۱۳۱۵ف	۱۱۲۶	۴۲۶	۸۱۲
سنہ ۱۳۱۶ف	۸۲۲	۴۲۶	۸۰۴
سنہ ۱۳۱۷ف	۸۵۴	۳۴۷	۹۹۶
سنہ ۱۳۱۸ف	۹۵۲	۴۰۴	۹۶۷
سنہ ۱۳۱۹ف	۹۷۱	۵۶۴	۱۰۷۰
سنہ ۱۳۲۰ف	۱۴	۹۴	۴۵
سنہ ۱۳۲۱ف	۸	۶۳	۱۰۴
سنہ ۱۳۲۲ف	۰	۶۰۰	۱۲۹۹
سنہ ۱۳۲۳ف	۰	۵۸۴	۱۱۹۳
سنہ ۱۳۲۴ف	۰	۵۸۹	۱۱۷۳
سنہ ۱۳۲۵ف	۰	۴۱۰	۱۰۵۷
سنہ ۱۳۲۶ف	۰	۳۴۰	۱۲۱۹
سنہ ۱۳۲۷ف	۰	۴۳۵	۱۶۶۵
سنہ ۱۳۲۸ف	۰	۱۲۹۳	۱۸۴۳

سرکار عالی
تختہ تعداد و نقب زنی و سرقہ مویشی وغیرہ اضلاع

بستان آصفیہ حصہ پنجم

سنہ ف	مداخلت بیجا تجاً یا نقب زنی	سرقہ مویشی	سرقہ معمولی
سنہ ۱۳۲۹ف	.	۹۴۳	۱۴۶۱
سنہ ۱۳۳۰ف	-	۹۶۸	۱۷۵۸
سنہ ۱۳۳۱ف	.	۵۱۵	۱۱۲۰
سنہ ۱۳۳۲ف	سنہ مذکور کا حال معلوم نہ ہوا -		
سنہ ۱۳۳۳ف	۱۱۳	۲۷۱	۹۱۸

محبس

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صـ۶۹

صاحب کو توالی اضلاع کے تحت

سنہ ۱۲۹۸ف کو محابس اضلاع علاقہ سرکار عالی ناظم

سـ ... ۱۴ ... سے ... آبان سنہ ۱۲۹۱ف کو عمل مین آیا لیکن

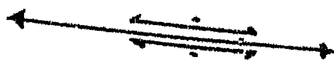
مین دیئے گئے اور محابس بلدہ پر مسٹر لیف کارڈن کا تقرر ۱۶ اسفندار

مسٹر موصوف کے وظیفہ پر علٰحدہ ہونے کے بعد محبس اضلاع کی طرح محبس بلدہ بھی ناظم صاحب پولیس

اضلاع کے تحت کیا گیا۔ بعدہٗ ۱۳ ر خورداد سنہ ۱۳۳۲ف کو صیغہ مذکور ناظم صاحب پولیس اضلاع سے علٰحدہ

کر کے نظامت سررشتہ طبابت و حفظان صحت مین منتقل کیا گیا۔ بعد ازان ۲۲ ر آبان سنہ ۱۳۳۳ف کو

محابس مذکور حسب سابق ناظم صاحب پولیس اضلاع کے ہی تحت کر دیا گیا۔



تختہ جملہ تعداد سزایابان از عدالت داخل محبس بلدہ و اضلاع معہ اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۲ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

سلسلہ کے لئے تختہ ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۶۶

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ - مرد	تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ - عورت	اخراجات پولیس بلدہ وغیرہ۔	تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع - مرد	تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع - عورت	اخراجات پولیس اضلاع سوا اخراجات پولیس دیہی۔	جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ و اضلاع - جملہ تعداد	جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ و اضلاع - مرد	جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ و اضلاع - عورت	جملہ تعداد اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع۔
۱	سنہ ۱۳۳۲ف	۵۲۷	۳۰	[illegible]	۱۹۶۲	۹۷	[illegible]	۲۶۱۶	۲۴۸۹	۱۲۷	سلہ [illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۳ف	۵۱۲	۳۲	[illegible]	۱۸۱۸	۷۲	[illegible]	۲۴۳۴	۲۳۳۰	۱۰۴	سلہ [illegible]

سلہ اخراجات پولیس چھاؤنیات بھی اس میں شامل ہیں۔

تختہ تعداد سزایابان از عدالت فوجداری بلحاظ قوم و پیشہ وغیرہ بابتہ سال سنہ ۱۳۳۲ف و سنہ ۱۳۳۳ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ							عورت					تفصیل اقوام					جملہ تعداد		
		ملازمین سرکاری	ملازمین خانگی	زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	صنعت و حرفت پیشگان	متفرق اقسام و آوارہ گرد وغیرہ	جملہ	منکوحہ	آزاد	بیوہ	نابالغہ	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر مذاہب	جملہ	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱	سنہ ۱۳۳۲ف	۷۴	۱۸۰	۶۸۵	۸۹	۹۷	۱۳۶۴	۲۴۸۹	۹۲	۵	۲۷	۲	۱۲۷	۵۲۵	۱۰۸۸	۱۰	۹۹۳	۲۶۱۶	۲۶۱۶	۲۴۸۹	۱۲۷
۲	سنہ ۱۳۳۳ف	۷۸	۱۷۷	۶۷۱	۱۰۳	۹۶	۱۲۰۴	۲۳۲۹	۸۱	۴	۱۵	۵	۱۰۵	۴۷۶	۱۱۹۷	۸	۷۵۳	۲۴۳۴	۲۴۳۴	۲۳۲۹	۱۰۵

صفائی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم ص۳۷

ڈاکٹر مولوی عبدالغنی صاحب کمشنر و معتمد مجلس صفائی کے انتقال کے بعد خدمت کمشنری پر ۲۹ شہریور سنہ ۱۳۳۰ف کو نواب عابد نواز جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا۔ اور بعد ختم مدت آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے ۱۱ شہریور سنہ ۱۳۳۳ف کو خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۱۶ ماہ مذکور سنہ الیہ کو ڈاکٹر مولوی حامد علی صاحب کا خدمت مذکورہ پر تقرر ہوا اور (الـ ماہ) تنخواہ قرار دی گئی۔ اور ماہ آبان سنہ الیہ سے ایک ہلت افسری کی جائداد تخفیف کردی گئی۔

تختہ مویشی و گوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدرآباد

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سالانہ		نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سالانہ	
		مویشی	گوسفندان			مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۲ف	۴۷۹۱	۳۶۰۲۴۰	۳	سنہ ۱۳۳۴ف	۱۰۳۵۷	۳۷۵۹۰۰
۲	سنہ ۱۳۳۳ف	۷۴۹۰	۳۹۴۳۴۰				

اگرچہ دیگر ممالک کی طرح بلدۂ حیدرآباد میں بھی پانچ مرتبہ خانہ شماری و مردم شماری ہوچکی ہے لیکن پہلی مرتبہ کی مردم شماری و خانہ شماری کا مواد سمت واری دستیاب نہ ہوسکا۔ لہذا سن ابتدائے سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء تک کے حالات مردم شماری و خانہ شماری حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ تختہ جات ہذا نمبر (۱) میں سمت واری درج کئے گئے ہیں۔ ان کے ملاحظہ سے

واضح ہوگا کہ ہر دس سال حدود صفائی بلدہ و چادر گہاٹ مین تعداد نفوس اور خانہ شماری مین کس قدر زیادتی اور کمی واقع ہوتی رہی ۔

اگرچہ وثوق کے ساتھ ہم یہ نہین بتلا سکتے کہ ابتدا کس نے کس سنہ مین حیدرآباد مین موٹر منگوائی ۔ لیکن سنا یہ گیا کہ نواب وقار الامرا اقبال الدولہ مرحوم نے پہلے پہل ایک قدیم وضع کی موٹر منگوائے اور اوس کے بعد نواب مسلم جنگ جمعدار عرب اور اوس کے بعد نواب کمال یار جنگ مرحوم نے جدید وضع کی موٹر منگوائی ۔ ازان بعد راجہ لچھمن راؤ راے رایان بیکنٹ باشی جب دربار تاجپوشی مین جو ماہ رمضان ۱۳۲۰ھ مین دہلی مین منعقد ہوا تھا غفران مکان اعلیحضرت نواب محبوب علیخان کے ہمراہ رکاب گئے تھے ۔ اوس وقت بوقت واپسی راجہ صاحب موصوف اپنی سواری کی غرض سے ایک موٹر خرید کرکے لائے تھے ۔ اور اسی طرح ۱۳۲۰ھ مین نواب سرخورشید جاہ کے انتقال کرچکنے کے دو ایک سال کے بعد نواب ظفر جنگ شمس الملک مرحوم و مغفور نے بھی اپنی سواری کے لئے ایک موٹر خرید کی تھی بتاریخ پنجم ماہ ذیحجہ ۱۳۲۳ھ مین ہز رائل ہائینس شہزادہ صاحب بطریق سیاحت بلدہ تشریف لائے تھے اوس وقت آپ نواب صاحب مرحوم کی موٹر مین سوار ہوکر شکار وغیرہ کے لئے تشریف لے گئے تھے ۔ نیز ماہ مذکور مین نواب صاحب مرحوم نے اعلیحضرت غفران مکان کے حضور مین ایک موٹر نذر گذرانی تھی اور اوس وقت تک نہ کوئی شاہی موٹر موجود تھی اور نہ کوئی موٹر خانہ ہی تھا ۔ البتہ اس کے بعد پھر حضرت غفران مکان نے بیش قیمت بہت سی موٹرین خرید فرمائین اور حضرت کی دیکھا دیکھی امراء عہدہ داران وغیرہ نے بھی موٹرین خریدنے شروع کین ۔

تختہ نمبر (۲) تعداد گاڑیان موٹر ۔ موٹر سائیکل و سائیکل متعلقہ حدود صفائی حیدرآباد مین من ابتدائے ۱۳۱۸ف لغایتہ ۱۳۳۳ف کے ملاحظہ سے عیان ہوگا کہ ہمارے ملک مین فی الوقت موٹرون کی کس قدر کثرت ہے اور صاحب سوارین نے وقت سے فائدہ اوٹھانے اور اوس کو ضائع نہ جانے دینے کے خیال سے گاڑیان ۔ موٹرین ۔ موٹر سائیکلین و سائیکلین وغیرہ کے خریدنے مین کس قدر عالی حوصلگی کو کام مین لایا ہے اور قیمتی وقت کی کیسی قدر کرتے ہین ۔

حدود صفائی حیدرآباد کے ہر ایک سمت کی نگرانی کی غرض سے منجانب علاقہ علاقہ صفائی اسناد و ہلتہ افسر وغیرہ عہدہ دار سابق سے مقرر ہیں برین ہم اوس کی مزید نگرانی اور دفع شکایت رعایا مقامی وغیرہ کی غرض سے بذریعہ رزولیوشن مجلس صفائی نشان [illegible] مورخہ ۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ ف ہر ایک سمت کے دونو حلقون کے لئے منجملہ اراکین مجلس صفائی وارڈ کمشنر کے نام ایک ایک رکن کا تقرر کیا گیا۔ اور بلحاظ سہولت اراکین مذکورہ ایک ایک حلقہ اون کے زیر نگرانی دے دیا گیا۔ ادائی فرائض وارڈ کمشنر کے بارے مین ایک ضابطہ مرتب کیا گیا۔

— اندرون حدود صفائی بلدہ کے امکنہ کے ٹکس کی آمدنی حسب شرح مقررہ سنہ ۱۳۳۱ ف مین [illegible] ہوئی اور سنہ ۱۳۳۲ ف مین مکانات کے ٹکس کی شرح مین حسب الحکم سرکار اضافہ ہونے کے باعث سال مذکور کی آمدنی [illegible] ہوئی۔ اس اضافۂ ٹکس سے ([illegible]) روپیہ کی بیشی ہوئی۔

— ٹکس جانوران وگاڑیہائے اندرون حدود صفائی بلدہ کے مقررہ شرح کے بموجب سنہ ۱۳۲۸ ف مین [illegible] روپئے وصول ہوئے اور سنہ ۱۳۲۹ ف مین حسب الحکم سرکار ان کے شرح ٹکس مین اضافہ کرنے کے باعث سنہ ۱۳۲۹ ف مین اس مد کا [illegible] روپیہ وصول ہوا گویا بہ نسبت سنہ ۱۳۲۸ ف کے سنہ ۱۳۲۹ ف مین [illegible] روپیہ کی بیشی ہوئی۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ بلدہ

من ابتداء سنہ ۱۳۰۰ف م ۱۸۹۱ء لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف م ۱۹۲۱ء

نشان سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف م ۱۹۰۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف م ۱۹۱۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م ۱۹۲۱ء			
		تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	مجموعہ		مرد	عورت	مجموعہ		مرد	عورت	مجموعہ		مرد	عورت	مجموعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	سمت اوّل اندرون	۴۴۰۶	اس کا مواد دستیاب نہیں ہوا	"	۲۹۹۰۶	۶۲۰۲	۱۵۴۶۶	۱۵۵۳۰	۳۱۰۰۲	۶۴۰۳	۱۵۴۴۸	۱۴۶۵۰	۳۰۰۹۸	۵۳۴۰	۱۲۴۷۳	۱۳۰۸۳	۲۵۵۵۶
۲	سمت دوم اندرون	۶۰۴۳			۳۱۴۱۸	۶۸۳۳	۱۶۱۲۸	۱۵۷۲۱	۳۱۸۴۹	۷۴۷۷	۱۷۶۱۹	۱۷۳۱۰	۳۴۹۲۹	۵۶۱۷	۱۰۸۷۷	۱۱۱۶۰	۲۲۰۳۷
۳	سمت سوم اندرون	۴۴۲۰			۲۸۹۰۵	۶۴۰۲	۱۴۹۶۲	۱۴۷۵۵	۲۹۷۱۷	۷۵۶۸	۱۷۴۰۶	۱۷۰۸۱	۳۴۴۸۷	۴۹۱۶	۱۱۲۴۱	۹۹۷۲	۲۱۲۱۳
۴	سمت چہارم اندرون	۶۱۱۹			۲۳۸۱۸	۸۲۴۷	۱۸۴۵۰	۱۷۰۳۰	۳۵۴۸۰	۵۹۸۲	۱۴۰۴۳	۱۳۳۴۲	۲۷۳۸۵	۵۱۷۹	۱۰۷۹۸	۱۰۷۴۹	۲۱۵۴۷

نشان سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ع — تعداد مکانات	تعداد نفوس — مرد	عورت	جملہ	بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف م سنہ ۱۹۰۱ع — تعداد مکانات	تعداد نفوس — مرد	عورت	جملہ	بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف م سنہ ۱۹۱۱ع — تعداد مکانات	تعداد نفوس — مرد	عورت	جملہ	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ع — تعداد مکانات	تعداد نفوس — مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۵	سمت اول بیرون	۷۱۹۳ (سمت اول و دوم)	اس کا اندراج [illegible] ہوا		۳۱۲۲۶ (سمت اول و دوم)	۷۰۳۳	۱۸۲۴۲	۱۵۷۱۰	۳۳۹۵۲	۸۶۸۱	۱۸۷۱۲	۱۸۰۶۴	۳۶۷۷۶	۶۵۸۴	۱۳۸۹۳	۱۳۷۸۹	۲۷۶۸۲
۶	سمت دوم بیرون			//		۵۸۱۰	۱۱۴۱۴	۱۱۳۱۴	۲۲۷۲۸	۵۸۶۸	۱۲۷۰۳	۱۲۴۷۱	۲۵۱۷۴	۴۵۶۵	۸۷۶۷	۹۰۰۴	۱۷۷۷۱
۷	سمت سوم بیرون	۵۶۷۱			۳۵۶۱۳	۲۷۹۳	۴۷۶۰	۴۳۸۸	۹۱۴۸	۳۹۷۰	۷۳۰۵	۷۰۶۴	۱۴۳۶۹	۳۴۳۴	۴۰۹۵	۴۰۸۰	۸۱۷۵
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۸۸۲			۱۸۰۹۵۸	۷۳۳۱۹	۹۸۵۲۷	۹۷۳۳۸	۱۹۲۸۶۱	۷۵۹۶۹	۱۰۵۳۰۶	۱۳۰۱۱۳	۲۰۸۷۱۸	۳۴۶۲۸	۷۲۱۴۵	۷۱۸۳۸	۱۴۳۹۸۱

تختہ خانہ شماری ومردم شماری حدود صفائی شاخ چادر گھاٹ

من ابتدائے سنہ ۱۳۰۰ ف م سنہ ۱۸۹۱ء لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ ف م سنہ ۱۹۲۱ء

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ ف م سنہ ۱۸۹۱ء تعداد امکانہ	تعداد نفوس			بابتہ سنہ ۱۳۱۰ ف م سنہ ۱۹۰۱ء تعداد امکانہ	تعداد نفوس			بابتہ سنہ ۱۳۲۰ ف م سنہ ۱۹۱۱ء تعداد امکانہ	تعداد نفوس			بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف م سنہ ۱۹۲۱ء تعداد امکانہ	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	حلقہ الف	سنہ مذکور کا تفصیلی مواد بدست نہیں ہوا۔	〃	〃	〃	۴۹۱۴	۱۰۴۹۶	۱۰۲۹۱	۲۰۷۸۷	۵۹۲۸	۱۲۳۸۶	۱۲۱۳۹	۲۴۴۲۵	۶۰۲۸	۱۲۰۴۹	۱۱۱۶۱	۲۳۲۱۰
۲	〃 ب					۶۲۷۹	۱۴۶۴۱	۱۲۹۰۵	۲۷۵۴۶	۷۹۷۸	۲۰۱۱۲	۱۸۵۲۳	۳۸۶۳۶	۶۴۳۴	۱۴۲۴۵	۱۲۸۳۴	۲۷۰۷۹
۳	〃 ج					۵۰۹۲	۱۸۸۹۸	۱۷۶۷۳	۳۶۵۷۱	۷۵۲۷	۱۶۰۸۱	۱۵۱۱۳	۳۱۱۹۴	۶۷۳۸	۱۳۱۲۳	۱۳۱۳۸	۲۶۲۶۱
۴	〃 دال					۶۰۳۱	۱۲۸۶۴	۱۱۵۸۲	۲۴۴۴۶	۵۶۸۷	۱۲۴۲۱	۱۲۰۱۳	۲۴۴۳۴	۵۷۰۲	۱۰۸۲۷	۱۰۹۳۶	۲۱۴۹۹
۵	〃 ھ					۳۵۲۴	۸۰۹۶	۷۸۷۳	۱۵۹۶۹	۴۵۱۶	۹۹۳۲	۱۰۲۴۲	۲۰۱۷۴	۴۱۲۰	۸۰۹۵	۸۲۷۹	۱۶۳۷۴

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف م سنہ ۱۹۰۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف م سنہ ۱۹۱۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء			
		تعداد خانہ	تعداد نفوس			تعداد خانہ	تعداد نفوس			تعداد خانہ	تعداد نفوس			تعداد خانہ	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	مجموعہ		مرد	عورت	مجموعہ		مرد	عورت	مجموعہ		مرد	عورت	مجموعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۶	حلقہ واؤ	ان ہر سہ مردم شماری کے زمانہ میں یہ حلقہ قائم نہیں ہوا تھا۔												۳۱۴۴	۵۰۸۹	۷۸۸۹	۱۲۹۷۸
	جملہ میزان شاخ چادرگھاٹ	۲۷۴۳۴			۱۲۶۶۲۴	۲۵۸۴۰	۶۴۹۹۵	۶۰۳۲۴	۱۲۵۳۱۹	۳۱۶۳۶	۷۰۸۳۲	۶۸۰۳۰	۱۳۸۸۶۲	۳۳۱۶۹	۶۷۴۶۸	۶۲۹۳۳	۱۳۰۴۰۱
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۸۷۲			۱۸۰۹۵۷	۴۳۳۱۹	۹۸۵۲۴	۹۴۳۳۷	۱۹۲۸۶۱	۴۵۹۶۹	۱۰۵۳۰۶	۱۲۰۱۱۲	۲۰۷۴۱۸	۳۴۶۲۷	۷۲۱۴۵	۷۱۸۳۷	۱۴۳۹۸۲
	صدر میزان حدود صفائی حیدرآباد	۶۱۳۰۶			۳۰۷۵۸۱	۶۹۱۵۹	۱۶۳۵۱۹	۱۵۴۶۶۱	۳۱۸۱۸۰	۷۷۶۰۵	۱۷۶۱۳۸	۱۸۸۱۴۳	۳۴۶۲۸۱	۶۷۷۹۶	۱۳۹۶۱۳	۱۳۴۷۷۰	۲۷۴۳۸۳

تختہ تعداد گاڑیان کرایہ و موٹر کار و موٹر سیکل و سیکل رجسٹر شدہ محکمہ صفائی بلدہ

من ابتدائے سنہ ۱۳۱۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۸ف

نمبر شمار	سنہ ف	جملہ تعداد گاڑیان کرایہ	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۱۸ف	۲۰۵۴	۸۴ [۵۱]	۰	۰
۲	سنہ ۱۳۱۹ف	۲۳۵۱	۱۱۱	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۲۰ف	۲۴۷۷	۱۱۸	۰	۰
۴	سنہ ۱۳۲۱ف	۱۹۰۳	۱۱۸	۰	۰
۵	سنہ ۱۳۲۲ف	۲۲۱۹	۰	۰	۰
۶	سنہ ۱۳۲۳ف	۲۵۶۷	۰	۰	۰
۷	سنہ ۱۳۲۴ف	۲۷۳۶	۲۷۳ [۵۲]	۳۱	۰
۸	سنہ ۱۳۲۵ف	۳۰۵۲	۳۰۶	۳۶	۰
۹	سنہ ۱۳۲۶ف	۲۶۷۱	۳۱۷	۷۴	۰
۱۰	سنہ ۱۳۲۷ف	۳۰۳۱	۴۲۳	۸۷	۰
۱۱	سنہ ۱۳۲۸ف	۲۸۹۶	۴۵۸	۱۰۷	۰

۵۱ نوٹ خانہ نمبر چہارم کی تعداد موٹر کار من ابتدائے سنہ ۱۳۱۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۱ف رپورٹ صفائی بلدہ سے لی گئی۔

۵۲ - سنہ ۱۳۲۴ف کے قبل موٹر کارون کا نمبر منسوخ کرکے سال مذکور سے اون کا جدید سلسلہ نمبر قایم ہوا اور اوس کے بموجب محکمہ کوتوالی بلدہ سے اوس کی رجسٹری ہورہی ہے۔

نمبر شمار	سنہ	جملہ تعداد گاڑیان کرایہ	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۲	۱۳۲۹ف	۳۰۰۶	۵۵۹	۱۴۸	۰
۱۳	۱۳۳۰ف	۲۵۷۴	۶۳۴	۱۹۳	۰
۱۴	۱۳۳۱ف	۲۲۲۷	۷۴۵	۲۲۳	لہ ۴۵۰۱
۱۵	۱۳۳۲ف	۲۷۲۳	۹۰۱	۲۴۸	۵۱۰۶
۱۶	۱۳۳۳ف	۳۷۴۰	۱۰۵۲	۲۸۳	۵۱۸۵
۱۷	۱۳۳۴ف	۳۸۴۹	۱۲۳۰	۳۲۰	۵۷۵۶

واقعات مذہبی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـ۶۷

ــ تحقیقات تقاریب مذہبی اہل ہنود کے متعلق ایک کمیشن کا تقرر عمل مین آیا تھا۔ جس مین نواب اختر یار جنگ بہادر راے بالمکند صاحب اور مولوی سید احمد صاحب قادری رکن مقرر ہوئے تھے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ بہمن ۱۳۳۶ف جلد (۵۶) عـ۶ صـ۱۵۔

ــ یکم رجب ۱۳۳۲ھ کو اعلیحضرت قدر قدرت کے دست مبارک سے نمایش باغ عامہ کا افتتاح ہوا اور اسی روز جدید تعمیر شدہ مسجد باغ عامہ مین حضرت پیر و مرشد اقدس و اعلےٰ نے نماز ادا فرمائی۔

لہ۔ ۱۳۳۱ف سے سیکلون کا رجسٹری کا آغاز ہوا۔

— مہاراشٹر ہندو دہرم کانفرنس میں شریک ہونے کی غرض سے پرم ہنس پری واجاچاری سری جگت گرو شنکراچاری مہاراج کرویر پیٹھ (نزد کرشنا کوٹی) بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۲۵ء چھوٹی لائن سے بلدہ تشریف لائے۔ یہاں کے اکثر معززین ہنود اور دیگر حضرات نے اسٹیشن کاچی گوڑہ پر آپ کا پرتپاک استقبال کیا اور گروجی کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا اور جلوس کے ساتھ وہاں سے آپکو پانڈورنگ راؤجی جوشی وکیل کے مکان واقع ریزیڈنسی تک جہاں آپ فروکش ہونے تھے لا یا گیا۔ اور یکم اپریل ۱۹۲۵ء سے زیر صدارت راجہ پرتاب گیرجی بمقام پریم تھیٹر واقع ریزیڈنسی کانفرنس مذکور کا آغاز ہوا اس کے سکریٹری دامودر ایک صاحب جاگیردار تھے کانفرنس کی شرکت کے لئے قیمتی ٹکٹ مقرر کئے گئے تھے۔ کانفرنس مذکور کے متعدد اجلاس ہوئے جن میں اعتدال کے خلاف تقاریر ہوئیں کے ہندو و بلیگاٹ اور بمبئی کے پریسیڈنٹ کے لائق مقرر پنڈت شاستری مہاراج شریک ہوئے ... صدارت کانفرنس ... رزولیشن پاس ہوئے۔ جگت گرو مہاراج کے بیان ہوتے ... بتاریخ ۱۱ اپریل ۱۹۲۵ء گرو مہاراج شب کی گاڑی سے اسٹیشن کاچی گوڑہ سے جانب ... روانہ ہوئے۔

— ۲۵ جنوری ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ صبح کے آٹھ بجے ... کے قریب برہمو سماج مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کا رسم مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت کے دست مبارک سے انجام پذیر ہوا تھا۔ بعد ختم تعمیر عمارت مذکور مورخہ ۴ اپریل ۱۹۲۵ء روز شنبہ صبح ساڑھے آٹھ بجے مہاراج بہادر ممدوح کے ہاتھ سے عمارت مذکور کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اوس موقع پر مختلف مذاہب اور مدارج کے لوگ شریک جلسہ تھے۔

— مدارس وغیرہ مذہبی کو جانب سرکار عالی جو امداد دی جاتی ہے۔ اوس کا ایک نقشہ اس کے ساتھ درج ہے۔

تحفہ امداد مدارس وغیرہ مذہبی

نمبر شمار	نام	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر شمار	نام	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	غریب فنڈ بلوا رام (ماہ ...) س ع م	الصہ	۱۱	مسجد احمد ... (ماہ کلدار) سالانہ	الع
۲	انجمن اوراق متبرکہ اقتداری		۱۲	مسجد بدایون (ماہ کلدار) س	ہما
	صدر الصدور صاحب (ماہ)	سماء	۱۳	انجمن صوفیہ مدراس	
	کارروائی ع م			(ماہ کلدار) م	ملاء
	دینیات عیدوسیہ ناندیڑ		۱۴	وظائف برائے پسران قاضی	سماء
	(ماہ) س ع م	سہ		اقتداری صدر الصدور صاحب	
۴	مدرسہ فخریہ مکہ شریف (ماہ کلدار) م	اع		(ماہ سکہ عثمانیہ) م و خریدی کتب	
۵	مدرسہ صولتیہ مکہ شریف (ماہ کلدار) م	اع		(ماہ) سالانہ اقتداری ایضاً	
۶	مدرسہ حدیث شریف رامپور		۱۵	مدرسہ ... (ماہ عثمانیہ) م	الماء
	(ماہ ... کلدار) م	الصہ	۱۶	مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور	اع
۷	مدرسہ دینیات دیوبند ... کلدار			(ماہ کلدار) م	
	ماہ ... کلدار الونس محمد احمد صاحب		۱۷	ندوۃ العلماء لکھنؤ (ماہ کلدار) م	للعماء
	ماہانہ فیس منی آرڈر ... کلدار	اسماء	۱۸	محمدیہ اسکول مدراس (ماہ کلدار) م	لماع
۸	مدرسہ دینیات اجمیر شریف (ماہ کلدار) م	عاء	۱۹	مدرسہ شمس العلوم بدایون	الصہ
۹	ایک فنڈ لکھنؤ (ماہ کلدار) م	لماع		(ماہ ...) کلدار م	
۱۰	انجمن مؤید اسلام فرنگی محل لکھنؤ (ماہ کلدار) م	سماء	۲۰	کولہاپور اسکول بمبئی (ماہ کلدار) م	اعاء

سلسلہ نشان	نام	تعداد رقم امدادی سالانہ	سلسلہ نشان	نام	تعداد رقم امدادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۱	مدرسہ اسلامیہ جمعہ مسجد علیگڈہ (ماہ کلدار) م۔	الـ ۱۲ ۴ ؏	۳۲	مدرسہ نگینہ۔ (ماہ ک) م۔	لـ ۴ ؏
			۳۳	مدرسہ فرنگی محل۔ لکھنو (ماہ ک) م	الـ ۱۲ ۴ ؏
۲۲	مدرسہ سبحانیہ الہ آباد (ماہ) ک۔ م	الـ ۱۲ ۴ ؏	۳۴	مدرسہ ارشاد العلوم۔ رامپور۔ (ماہ ک) م۔	الـ ۱۲ ۴ ؏
۲۳	انجمن اسلامیہ۔ گورکھپور (ماہ ک) م۔	الـ ۱۲ ۴ ؏	۳۵	مدرسہ اسلامیہ فرنگی محل لکھنو (ماہ ک) م۔	الـ ۱۲ ۴ ؏
۲۴	انجمن اسلامیہ بمبئی۔ (ک) م۔	لـ ۴ ؏			مدرسہ لیبیا
۲۵	مدرسہ محمدیہ اٹاوہ (ک) م۔	لـ ۴ ؏	۳۶	انجمن صفتہ الاسلام۔ (ماہ ع) م۔	ایکروہیاراج
۲۶	وظایف برائے یادگار فضیلت جنگ (۲) (عـ) م۔	سماء	۳۷	انجمن حمایت الاسلام۔ لاہور۔ (ماہ ک) م۔	للعمـ ماء
۲۷	اقتداری صدر الصدور صاحب برائے کارہائے مذہبی (سالانہ)	سمـ سرار	۳۸	مدرسہ نظامیہ۔ دہلی۔ (ک) م	لـ ۴ ؏
			۳۹	مدرسہ عثمانیہ مدینہ منورہ (ماہ ک)	للعمـ ماء
۲۸	لباس ادویہ برائے طلبہ مدرسہ نظامیہ (۱۲ عـ) سالانہ۔	۱۲ ۴ عـ		ماہانہ برائے مدرسہ (ماہ) ک۔ م برائے عبد الباقی صاحب نگرانکار	
۲۹	مدرسہ اسلامیہ۔ مراد آباد۔ (ک) م۔	لـ ۴ ؏	۴۰	وظائف عبد الحکیم صاحب و عبد المنعم (۲) (عـ ک) م۔	سماء
۳۰	مدرسہ اسلامیہ عربیہ۔ علیگڈہ (ماہ ک) م۔	الـ ۱۲ ۴ ؏	۴۱	انجمن اسلامیہ میدک ورانچور۔ (سرار) سالانہ۔	سرار
۳۱	دار المصنفین۔ اعظم گڈہ (سماء ک) م	للعمـ ماء	۴۲	انجمن خواتین اسلام۔ (ماہ) م۔	الـ ۱۲ ۴ ؏

اور اپنی خدمت کو بدستور انجام دیتے رہے ۔

۔۔۔ ۲۴ آبان ۱۳۳۴ف کو باغ عامہ کے ٹاون ہال مین دن کے ۲ بجے جامعۂ عثمانیہ کے گرایجوٹون کو اسناد عطا کئے جانے کے متعلق ایک جلسہ بصدارت نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی و امرا جامع عثمانیہ منعقد ہوا تھا۔ حسب قرار داد کامیاب شدہ طلبہ کو اسناد دیے گئے ۔

۔۔۔ ۱۵ ماہ بہمن ۱۳۳۵ف روز جمعہ کو حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس کا ساتوان اجلاس بمقام محبوب ٹاون ہال باغ عام بصدارت نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ حیدرآباد منعقد ہوا۔ دو روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے ۔ کانفرنس مذکور مین اکثر حضرات شریک تھے کامیابی کے ساتھ اسکی کارروائی ختم ہوئی ۔

سیول سرویس کلاس علاقہ سرکار عالی

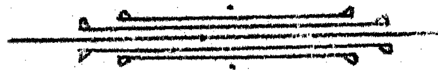
کلاس مذکور کے متعدد مرتبہ قیام اور برخاست کا تذکرہ بستان آصفیہ حصۂ اول ۔ سوم و چہارم مین مفصل طور پر کیا گیا ہے لیکن باین ہمہ ایک بات جو قابل ذکر کیا گیا ہے ۔ لیکن بعد طبع حصۂ چہارم اس دو سال کے عرض مدت مین قابل ذکر ایک بات ظہور ہوئی ۔ لہذا ابتدائے قیام سیول سرویس کلاس سے تا حال جو کچھ ردّ و بدل ہو چکا ہے اوس کو ذیل مین ظاہر کیا جاتا ہے ۔

ابتدا ً بزمانہ نواب عماد السلطنتہ مدار المہام ۲۲ آبان ۱۲۹۴ف م یکم اکٹوبر ۱۸۸۵ء کو ملک سرکار عالی مین پہلے مرتبہ اس کا قیام عمل مین آیا تھا جو ۱۳۰۰ف م ۱۸۹۱ء تک قایم رہکر شکست ہوئی ۔ ذان بعد ۱۲ امرداد ی بہشت ۱۳۲۲ف م ۱۶ مارچ ۱۹۱۳ء کو کلاس مذکور دوبارہ قایم کی گئی ۔ اور وہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲ شعبان ۱۳۳۸ھ م ۱۸ خورداد ۱۳۲۹ف کو کلاس مذکور تا حکم ثانی برخاست کردی گئی اور حسب فرمان مبارک مزینہ ۱۶ شعبان ۱۳۴۳ھ سیول سرویس کلاس کے مکرر افتتاح کی منظوری پیشگاہ خسروی سے صادر ہوئی ۔ اور بذریعہ فرمان لطف شیم مترشحہ ۲۹

محرم سنہ ۱۳۴۴ھ سیول سرویس کلاس کے لئے مرمہ قواعد کی منظوری صادر فرمائی گئی (جریدہ مورخہ ۱۸ امرداد سنہ ۱۳۳۴ف جلد ۵ عنک جزو اوّل)

سے مدارس علمی مذہبی و کتب خانہ جات و اخبارات ملکی و غیر ملکی کو سرکار عالی اپنے فیاض دلی سے ماہانہ و سالانہ خزانہ شاہی سے جو امداد عطا فرماتے ہیں جس کی نسبت سوانہ مطبوعہ علاقہ دیوانی سرکار عالی بابتہ سال سنہ ۱۳۳۵ف ضمیمہ صفحہ ۱۷۵ مین ذکر ہے۔ بغرض معلومات عامہ ادس کو تختہ نمبر۳ متصل ہذا مین درج کیا گیا ہے۔ ناظرین اس کو ملاحظہ فرما کر محظوظ ہونگے۔

سے قواعد قیام مدارس خانگی کی منظوری ہوکر ذریعہ مراسلہ نشان (۱۹۲۸) مورخہ ۱۱ امرداد سنہ ۱۳۳۴ف سے حکم ہوا کہ آیندہ سے حسب قواعد منظورہ خانگی مدارس کے قیام کے لئے دفتر مہتممی تعلیمات ضلع متعلقہ سے منظوری لیجائے۔ اور اس وقت تک جو مدارس خانگی قائم ہوئے ہین ان کے بانی و سرپرست کو چاہیئے کہ بہ حصول وقفیت قواعد منظورہ ماہ خورداد سنہ ۱۳۳۵ف تک ضلع متعلقہ مین نمونہ مقررہ پر درخواست پیش کرکے منظوری حاصل کرلین۔ ورنہ حسب ضابطہ ایسے مدارس خانگی کی مسدودی کے لیے کارروائی کیجائے گی۔



نقشہ سررشتہ تعلیمات تعداد مدارس و طلباء ذکور و اناث ممالک محروسہ سرکار عالی [عـ۱]

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۲ف لغایت سنہ ۱۳۳۳ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مدارس ذکور			تعداد طلباء			[illegible]	[illegible]	تعداد مدارس اناث			تعداد طالبات اناث		
		تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس مندرجہ خانہ ۳ و ۴	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مندرجہ خانہ ۶ و ۷			تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس مندرجہ خانہ ۱۱ و ۱۲	طالبات مدارس سرکاری	طالبات مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مندرجہ خانہ ۱۴ و ۱۵
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	سنہ ۱۳۳۲ف	۳۴۰۲	۴۰۵۳	۷۴۵۵	۲۰۵۶۸۸	۷۶۶۵۴	۲۸۲۳۴۲	یک لاکھ [illegible] عـ	[illegible] لاکھ [illegible] عـ	۷۸۵	-	۵۰۹۶	[illegible]	-	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۳ف	۳۳۳۶	۴۰۵۳	۷۳۸۹	۲۰۷۷۷۵	۷۶۶۵۴	۲۸۴۴۲۹	[illegible] لاکھ [illegible] عـ	[illegible] لاکھ [illegible] عـ	۷۰۳	-	۵۰۴۳	[illegible]	-	[illegible]

تختہ طلباء شریک امتحان و کامیاب امتحان مڈل۔ ہائی اسکول لیونگ سارٹیفکٹ انٹرمیڈیٹ میاٹریکیولیشن۔ ایف۔ اے۔ بی۔ اے۔ مدارس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	مدارس یونیورسٹی — مڈل — تعداد امیدوار شریک الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	مڈل — تعداد امیدوار کامیاب الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	ہائی اسکول لیونگ سارٹیفکٹ — تعداد امیدوار شریک الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	ہائی اسکول لیونگ سارٹیفکٹ — تعداد امیدوار کامیاب الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	انٹرمیڈیٹ — تعداد امیدواران شریک امتحان	انٹرمیڈیٹ — تعداد امیدواران کامیاب	بی۔ اے — تعداد امیدواران شریک امتحان	بی۔ اے — تعداد امیدواران کامیاب	عثمانیہ یونیورسٹی — میاٹریکیولیشن — تعداد امیدوار شریک الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	میاٹریکیولیشن — تعداد امیدوار کامیاب الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	ایف۔ اے — تعداد امیدواران شریک امتحان	ایف۔ اے — تعداد امیدواران کامیاب	بی۔ اے — تعداد امیدواران شریک امتحان	بی۔ اے — تعداد امیدواران کامیاب	ایل۔ ایل۔ بی — تعداد امیدواران شریک امتحان	ایل۔ ایل۔ بی — تعداد امیدواران کامیاب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱	سنہ ۱۹۲۴ع م سنہ ۱۳۳۲ ف	۲۷۶۱	۴۵	۲۸۰۶	۱۱۰۲	۲۲	۱۱۲۳	۳۲۵	۰	۳۲۵	۲۲۹	۰	۲۲۹	۷۳	۲۵	۲۷	۹	۵۶۵	۰	۵۷۵	۹۲	۰	۹۲	۱۹۰	۱۴۸	۹۱	۷۳	۰	۰
۲	سنہ ۱۹۲۵ع م سنہ ۱۳۳۳ ف	۵۸۰۶	۷۷	[illegible]	[illegible]	۲۹	[illegible]	۳۷۲	۳	۳۷۵	۲۸۹	۱	۲۹۰	۷۱	۴۵	۳۰	۲۲	۵۶۴	۰	۵۶۴			۱۴۳	۱۴۵	۱۰۰	۹۷	۵۰	۴۱	۲۶

تختۂ ۳ طلبا کامیاب شدہ پنجاب یونیورسٹی مدرسہ دار العلوم بلدہ و مدارس اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۲ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	کامل		فاضل		عالم		مولوی		منشی فاضل		منشی عالم		منشی		رشیدیہ		اسپشل		ادیب		دبیر	
		تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب	تعداد شریک امتحان	تعداد کامیاب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱	سنہ ۱۳۳۲ف	۰	۰	۷	۵	۰	۰	۵۹	۱۰	۰	۰	۰	۰	۴۴۷	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سنہ ۱۳۳۳ف	۰	۰	۶	۴	۵	۴	۴۵	۱۸	۰	۰	۰	۰	۴۹۸	۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱	۱۳

تختہ مدارس و کتب خانجات امدادی سرکار عالی

نمبر شمار	نام مدارس امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر شمار	نام مدارس امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	(الف) امداد برائے مدارس مقامی		۳	غوثیہ حسینی علم۔ ([illegible]) م۔	[illegible]
	مدارس فوقانیہ		۴	کنٹونمنٹ انگلو ورنیکولر اسکول بلوارم۔ ([illegible]) م۔	[illegible]
۱	مدرسۂ اعزّا۔ ([illegible]) م۔	[illegible]	۵	انصاریہ۔ محلہ دیچہ بواہیر۔ ([illegible]) م۔	[illegible]
۲	محبوبیہ کالج سکندرآباد۔ ([illegible]) م۔	[illegible]	۶	اسلامیہ ہائی اسکول سکندرآباد ([illegible]) م۔	[illegible]
۳	انسٹیٹیوشن چادر گھاٹ ([illegible]) م۔	[illegible]	۷	مدرسہ ہاشمیہ۔ بازار عیسیٰ میاں ([illegible]) م۔	[illegible]
۴	کانونٹ ہائی اسکول۔ ([illegible]) م	[illegible]	۸	″ عزیز باگھ لنگی میاں۔ ([illegible]) م	[illegible]
۵	سینٹ جارج گرامر اسکول ([illegible]) م	[illegible]	۹	″ تعلیم العلوم فوقانیہ شاہ علی بنڈہ ([illegible]) م۔	[illegible]
	میزان مدارس فوقانیہ	[illegible]	۱۰	مدرسہ نسوان عثمانیہ۔ عثمان شاہی ([illegible]) م	[illegible]
	مدرسہ وسطانیہ			میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۰) ([illegible])	
۱	مدرسۂ دینیہ عثمانیہ بلوارم۔ ([illegible]) ماہانہ	[illegible]			
۲	اشرف المدارس ترپ بازار ([illegible]) م	[illegible]			

نشان سلسلہ	نام مدارس امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ	نشان سلسلہ	نام مدارس امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۱	پروٹسٹنٹ ارفیخ اسکول۔ سکندرآباد (سماء) م۔	سمہ سماء		میزان از نمبر (۱۴۳) تا نمبر (۱۸۱) لعہ سماھو سہ ۴ر	
۱۲	الزابیتہ کے اسٹیلی گرلز ہائی اسکول (ماصہ) م۔ میزان از نمبر (۱۱) تا نمبر (۱۲) (سمہ سماء)	سمہ ۔۔		میزان مدارس وسطانیہ۔	للعہ ۴ر
				مدارس ابتدائی	
۱۳	مدرسہ دہرم ونت انگلو ورنیکولر (ماصہ) م۔	اعللعہ	۱	مدرسہ واؤدیہ حسینی علم۔ (سہ) م۔	سماسہ
۱۴	مدرسہ وسطانیہ انگریزی چار محل (ماہہ) م۔	اعماھو سہ ۴ر	۲	مدرسہ محبوبیہ۔ میواتی پورہ۔ (ھوسہ) م۔	الملعہ
۱۵	مدرسہ کالیتہ پاٹھ شالہ حیدرآباد (ماعہ)	اعالعال	۳	مدرسہ ہاشمیہ بکنڈلا نفرجیاوئی محمدی۔ (عہ) م۔	سماللوسہ
۱۶	مدرسہ ویویک وردہنی پاٹھ شالہ (ماصہ) م۔	سمہ ۔۔	۴	مدرسہ غربا۔ دریچہ پاتا۔ (عہ) م۔	اللوللعہ
			۵	مدرسہ شمس العلوم۔ چپاکمان (للعہ) م۔	[illegible]
۱۷	مدرسہ مفید الانام۔ اعتبار چوک (سالوسہ) م۔	معہ سماسہ	۶	مدرسہ رفیع الانام۔ پادار خان (سہ) م۔	[illegible]
۱۸	مدرسہ کلسی آرہ عثمان گنج۔ (ماسہ) م۔	المعسہ	۷	مدرسہ شوکت الاسلام۔ کاچی گوڑہ (عہ) م۔	[illegible]

نمبر شمار	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر شمار	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	مدرسہ معراج العلوم۔ بیلہ راجہ چپنڈو لعل۔ (عسہ) م۔	ماللعہ	۱۶	مدرسہ غربا۔ کوچہ لعل میاں (عسہ) م۔	ماللعہ
۹	مدرسہ مفید الاطفال۔ کوچہ بہروپیہ (للوعسہ) م۔	مامسہ	۱۷	مدرسہ معینیہ۔ گولی گوڑہ۔ (للوعسہ) م۔	مامسہ
۱۰	مدرسہ دینیات۔ اندرون چادر گھاٹ (عسہ) م۔	ماللعہ	۱۸	مدرسہ معینیہ۔ چینچل گوڑہ روبروئے دیوڑھی نواب سرور جنگ بہادر (للوعہ) م۔	مامللعہ
۱۱	مدرسہ قیومیہ۔ سرائے ابو امیر (معسہ) م۔	مماسہ	۱۹	مدرسہ صبیان۔ امام گنج۔ (عسہ) م۔	ماللوللعہ
۱۲	مدرسہ فیض الانام۔ شاہ علی بنڈہ (معہ) م۔	صماللعہ	۲۰	مدرسہ دینیات۔ بازار نورخان (للعہ) م۔	الملک لعہ
۱۳	مدرسہ غربا (۱) اپہ گوڑہ (ماعہ) (۲) فرنگی گوڑہ۔ (ماسے) (۳) پتا گوڑہ۔ (مالعہ) (۴) جنگم میٹھ۔ (عسہ) جملہ ماہانہ (معاصہ) م۔	للعمالعہ	۲۱	مدرسہ چشتیہ۔ راز دار خان پیٹھ (معہ) م۔	مالعہ
			۲۲	مدرسہ مفید الاطفال۔ کبوتر خانہ (للوعسہ) م۔	مامسہ
۱۴	مدرسہ محبوبیہ۔ کمان سوکھی میر (للوعسہ) م۔	مامسہ		میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۲۲) علعہ	
۱۵	مدرسہ غربا۔ ہرن باولی۔ (عسہ) م	ماللوعہ	۲۳	مدرسہ عظمت النسوان۔ منڈی (للعہ) م۔	الملک لعہ

نمبر شمار	نام مدارس امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر شمار	نام مدارس امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۴	مدرسہ نسوان کریمہ۔ بیگم بازار (صیہ) م۔	الما عہ		(۳) ترپ بازار۔ (ﮯعہ) (۴) صورت مورت واقعہ طویلہ ڈونگر سنگ۔ (موعہ) جملہ (ما عاں) ماہانہ۔	
۲۵	مدرسۂ نسوان معینیہ کمان سلطان شاہی (عہ) م۔	ما للعہ			
۲۶	مدرسۂ نسوان۔ کوٹلہ اکبر جاہ (للعہ) م۔	الما لہ	۳۳	مدرسۂ نسوان عابدہ معین۔ گوشہ محل۔ (للوعہ) م۔	للمالہ
۲۷	مدرسۂ تربیت النسوان۔ کوچۂ میر بانی خان۔ (موعہ) م۔	ما للعہ	۳۴	مدرسۂ نسوان محمدیہ۔ داندا خانہ بیشہ (عہ) م۔	ما للوعہ
۲۸	مدرسۂ نسوان۔ اسلامیہ۔ بازار روپ لعل (للعہ) م	ما مہ	۳۵	مدرسۂ نسوان ہندی محبوب سبحانی (عہ) م۔	ما للوعہ
۲۹	مدرسۂ نسوان۔ کنز العلوم حسینی علم (عہ) م۔	ما للعہ	۳۶	مدرسۂ نسوان۔ عثمان گنج۔ (سہ) م۔	ما سہ
۳۰	مدرسۂ نسوان۔ باؤلی گلاب سنگھ (للوعہ) م۔	ما مہ	۳۷	مدرسۂ نسوان۔ غوث پورہ بیدر واڑی (سعہ) م۔	ما عہ
۳۱	مدرسۂ مفید النسوان مغل پورہ (للعہ) م۔	ما عہ	۳۸	مدرسۂ نسوان۔ رحیمیہ۔ پنچل گوڑہ (عہ) م۔	ماعہ
۳۲	مدرسۂ نسوان کلیمیہ (۱) براق پنجی (سیہ) (۲) رحیم پورہ۔ (عیہ) م	الما للوعہ	۳۹	مدرسۂ نسوان عثمانیہ۔ چلکل گوڑہ (سیہ) م۔	الما عیہ

نمبر شمار	نام مدارس امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر شمار	نام مدارس امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴۰	مدرسہ مفید النسوان۔ قلعہ گولکنڈہ ([illegible]) م۔	[illegible]	۴۷	مدرسہ نسوان معینیہ۔ چیلہ پورہ۔ ([illegible]) م۔	[illegible]
۴۱	مدرسہ نسوان۔ بارہ گلی۔ ([illegible]) م۔	[illegible]	۴۸	مدرسہ نسوان عثمانیہ۔ شکر کوٹھہ ([illegible]) م۔	[illegible]
۴۲	مدرسہ نسوان۔ سید پورہ۔ ([illegible]) م۔	[illegible]	۴۹	مدرسہ نسوان عثمانیہ۔ اندرون چادر گھاٹ ([illegible]) م۔	[illegible]
۴۳	مدرسہ نسوان۔ نزد دیوڑھی ابن صاحب ([illegible]) م۔	[illegible]	۵۰	مدرسہ نسوان خیریہ۔ چنچلی پورہ۔ ([illegible]) م۔	[illegible]
۴۴	مدرسہ نسوان قمریہ۔ کنٹہ تالاب میر جملہ۔ ([illegible]) م۔	[illegible]	۵۱	مدرسہ نسوان عثمانیہ۔ قاضی پورہ ([illegible]) م۔	[illegible]
۴۵	مدرسہ نسوان عثمانیہ۔ محلہ اشرو ([illegible]) م۔	[illegible]	۵۲	مدرسہ مفید النسوان۔ بیرون یاقوت پورہ ([illegible]) م۔	[illegible]
۴۶	مدرسہ نسوان مشتمل بر خیریت آباد (۱) افضل گنج ([illegible]) (۲) خیریت آباد۔ ([illegible]) (۳) سیف آباد۔ ([illegible]) (۴) چھاؤنی گوشہ محل ([illegible]) جملہ ([illegible]) ماہانہ۔	[illegible]	۵۳	مدرسہ نسوان جنگم میٹ۔ فلک نما ([illegible]) م۔	[illegible]
			۵۴	مدرسہ نسوان۔ ڈھول پیٹ۔ ([illegible]) م۔	[illegible]
			۵۵	مدرسہ صاحب النسوان۔ کامانی پورہ ([illegible]) م۔	[illegible]

نمبر شمار	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر شمار	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۵۶	مدرسۂ نسوان احمدیہ سلطان شاہی (عـــہ) م۔	ما للعـــہ	۶۵	مدرسۂ تہذیب نسوان۔ بیری الاوہ (للعـــہ) م۔	سا ماللعـــہ
۵۷	مدرسۂ نسوان احمدیہ۔ باغ لشکر جنگ (للعـــہ) م۔	ما مـــہ	۶۶	مدرسۂ نسوان فہمیدیہ عثمان شاہی (للعـــہ) م۔	الما لـــہ
۵۸	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ بگی خانہ مبارک (عـــہ) م۔	ما ســہ	۶۷	مدرسۂ ہدایت نسوان۔ کمان باہی (عـــہ) م۔	ماللعـــہ
۵۹	مدرسۂ نسوان رحمانیہ۔ اسٹور تبنی راجہ۔ (عـــہ) م۔	ما عـــہ	۶۸	مدرسۂ نسوان عثمانیہ۔ کوٹلہ حسن اللہ خان۔ (عـــہ) م۔	ماللعـــہ
۶۰	مدرسۂ ندویۃ النسوان۔ دریچہ بواہیر (عـــہ) م۔	ما عـــہ	۶۹	مدرسۂ نسوان اسلامیہ ریزن بازار۔ (عـــہ) م۔	ماللوـــہ
۶۱	مدرسۂ کریم النسوان۔ بیرون علی آباد (للعـــہ) م۔	ما مـــہ	۷۰	مدرسۂ نسوان۔ کمان ساجدہ بیگم (للعـــہ) م۔	ما مـــہ
۶۲	مدرسۂ نسوان اسلامیہ ٹی اسکول (عـــہ) م۔	ماللعـــہ	۷۱	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ گولنہ واڑی (عـــہ) م۔	ما عـــہ
۶۳	مدرسۂ نسوان دستگیریہ۔ ملک پیٹھ (عـــہ) م۔	الما عـــہ	۷۲	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ ملک پیٹھ (لوعـــہ) م۔	ما عـــہ
۶۴	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ دیوڑھی عالم علیخان۔ (عـــہ)	ما عـــہ	۷۳	مدرسۂ نسوان سعدیہ۔ بگی خانہ (عـــہ) م۔	ماللعـــہ

نمبر شمار	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر شمار	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷۴	مدرسۂ نسوان اسلامیہ الاوہ بی بی (للعہ) م۔	ما۳سہ	۸۳	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ مغل پورہ (۳عہ) م۔	الماعہ
۷۵	مدرسۂ نسوان معینیہ۔ سلطان شاہی (عہ) م۔	ماعلعہ	۸۴	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ چوراہ جینی (للعہ) م۔	صاعہ
۷۶	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ چوڑی بازار (۱۰عہ) م۔	ما۲عہ	۸۵	مدرسۂ نسوان قطبی گوڑہ۔ (۱۰عہ) م۔	ما۲عہ
۷۷	مدرسۂ نسوان عثمانیہ۔ بیگم بازار۔ (عہ) م۔	ما للعہ	۸۶	مدرسہ عزیز النسوان۔ سبزی منڈی (عہ) م۔	الماعہ
۷۸	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ احاطہ موسیٰ قادری صاحب (۱۰سہ) م۔	الماعہ	۸۷	مدرسہ ہدایت النسوان۔ چنچل گوڑہ۔ (عہ) م۔	ما للعہ
۷۹	مدرسۂ نسوان شوکتیہ۔ لب شرک سکنڈ پلٹن۔ (عہ) م۔	ماعلعہ	۸۸	انجمن خواتین اسلام۔ ترپ بازار (۱۰عہ) م۔	الماعہ
۸۰	مدرسۂ نسوان صابریہ چھپی گوڑہ (للعہ) م۔	الماعہ	۸۹	مدرسۂ نسوان قادریہ۔ غوث پورہ۔ (۱۰عہ) م۔	ما۲عہ
۸۱	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ گولی پورہ مسجد شکر۔ (لعہ) م۔	ما۲عہ	۹۰	مدرسہ اشرف النسوان لعل دروازہ (عہ)	ما۱۰عہ
۸۲	مدرسۂ نسوان شمسیہ۔ فیل خانہ (عہ) م۔	سماللعہ	۹۱	انجمن خواتین دکن۔ شکر گنج (للعہ) م۔	صاللعہ

نمبر شمار	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر شمار	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹۲	مدرسۂ مفید النسوان ۔ بیگم بیٹھ (عسہ) م۔	ماللعہ	۱۰۱	مدرسۂ نسوان ۔ لانسر لائن (عسہ) م۔	ماللعہ
۹۳	مدرسۂ نسوان محمدیہ ۔ دروازۂ دودھ باؤلی ۔ (للعہ) م۔	الملعہ		میزان از نمبر (۲۳) تا نمبر (۱۰۱) (ماعہ موسہ) ۔	
۹۴	مدرسۂ کاظم نسوان ۔ حویلی مبارک قدیم ۔ (سہ) م۔	الملعہ			
۹۵	مدرسۂ نسوان ۔ تکیہ روشن لال صاحب (عسہ) م۔	مالسہ	۱۰۲	مدرسۂ سینٹ میری سکندرآباد (عسہ) م۔	مالسہ
۹۶	مدرسۂ نسوان چھاؤنی نظام محبوب (عسہ) م۔	لاللعہ	۱۰۳	ایس۔پی۔جی۔ اپر اسکول سکندرآباد (عسہ) م۔	مماء
۹۷	مدرسۂ محبوب النسوان حسینی علم (عسہ) م۔	ماللعہ	۱۰۴	ایس۔بی۔جی۔ بائیز اسکول رام کوٹ۔ (عسہ) م۔	ماللعہ
۹۸	مدرسۂ انیس نسوان ۔ کوریا گوڑہ ۔ (عسہ) م۔	ماللعہ		میزان از نمبر (۱۰۲) تا نمبر (۱۰۴) (سماللعہ)	
۹۹	مدرسۂ نسوان اسلامیہ ۔ بیگم بیٹھ ۔ (للعہ) م۔	ماسہ			
۱۰۰	مدرسۂ نسوان ۔ گھنٹہ منڈی ۔ (عسہ) م۔	ماللعہ	۱۰۵	مدرسۂ نسوان ۔ ولیم سیلین سکندرآباد (۱) رجمنٹ بازار (سہ)	الملعہ

نمبر شمار	نام مدارس امدادی -	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳
	(۲) چٹی اسٹریٹ (سہ)	
	(۳) نلہ کنٹہ (عسہ) -	
	(۴) مارکٹ اسٹریٹ (للعہ)	
	جملہ (ماعسہ) م -	
۱۰۶	یس۔ پی۔ جی۔ گرلس اسکول بلوارم۔ (عسہ) م -	ماعسہ
۱۰۷	یس۔ پی۔ جی۔ گرلس اسکول شمالی ترملگری۔ (عسہ) م -	ماعسہ
۱۰۸	یس۔ پی۔ جی کیمپ فالورس اسکول سکندرآباد (عسہ) م -	ماعسہ
۱۰۹	مس ہیانیک گرل اسکول ریذیڈنسی بازار (صعہ) م -	۲۴۲ء
۱۱۰	ویسلین مشن اسٹیکو گرلس اسکول رام کوٹ۔ (عسہ) م -	ماعسہ
۱۱۱	یس۔ پی۔ جی کیمپ فالورس گرل اسکول سکندرآباد۔ (معہ) م -	مارعہ
	میزان از نمبر (۱۰۵) تا نمبر (۱۱۱) (سمسہ)	

نمبر شمار	نام مدارس امدادی -	تعداد رقم امداد سالانہ
۴	۵	۶
۱۱۲	رائز نگ لیٹل اسکول۔ لال دروازہ (للعہ) م -	۲۴۲ء لعہ
۱۱۳	وہرم پرچارک متوہر سنسکرت پاٹھ شالہ گولی پورہ۔ (صعسہ) م -	معاء
۱۱۴	مدرسہ پرویکارنی۔ ترپ بازار (شعہ) م -	ماعلعہ
	میزان از نمبر (۱۱۲) تا نمبر (۱۱۴) (۲۴۲ء عحہ)	
۱۱۵	دیویک وردہنی کنیا پاٹھ شالہ (لوسہ) م -	۲۴۲ء مسہ
۱۱۶	گرلس پاٹ شالہ۔ سکندرآباد (باصد) م -	الہ ۲ء
۱۱۷	کنیا پاٹھ شالہ۔ دہول پیٹھ (لوعہ) م -	مالعسہ
۱۱۸	پرویکاری۔ گوشہ محل (عہ) م	ماعلعہ
۱۱۹	مدرسہ نسواں شاخ مدرسۂ سفید الانام۔ (عسہ) م -	مالعہ

نمبر سلسلہ	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر سلسلہ	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۲۰	مدرسہ نسوان لنگر حوض - [illegible] ([illegible]) م -	[illegible]	۳	مدرسہ رحمانیہ - چھتہ بازار ([illegible]) م -	[illegible]
۱۲۱	مدرسہ نسوان - کالوا گوڑہ - ([illegible]) م -	[illegible]	۴	مدرسہ آصفیہ - ملک پیٹھ - ([illegible]) م -	[illegible]
			۵	مدرسہ انوار العلوم - نام پلی - ([illegible]) م -	[illegible]
	میزان از نمبر (۱۱۵) تا نمبر (۱۲۱) [illegible]		۶	مخزن العلوم محمدیہ - بیگم بازار - ([illegible]) م -	[illegible]
	میزان امداد مدارس ابتدائی -	[illegible]	۷	انجمن حسامیہ - پنجہ شاہ - ([illegible]) م -	[illegible]
	امداد مجالس اضلاع -	[illegible]	۸	مدرسہ مفید عام - مغل پورہ - ([illegible]) م -	[illegible]
	جملہ میزان -	[illegible]	۹	مدرسہ قادریہ - کاروان ساہوان - ([illegible]) م -	[illegible]
	مدارس خاص -		۱۰	مدرسہ صنعت و حرفت - شکر کوٹھہ	[illegible]
۱	مدرسہ نظامیہ - ([illegible]) م	[illegible]	۱۱	انجمن معلمات دفتر صدر مہتممہ صاحبہ ([illegible]) م -	[illegible]
۲	مدرسہ معین الاسلام - نام پلی - ([illegible]) م -	[illegible]			

نشان سلسلہ	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ	نشان سلسلہ	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۱) (سہ ماہ ۵)			(الف) یونیورسٹی۔ مسلم یونیورسٹی۔ (سمہ کلدار ماہانہ)	ع للعہ مرار
۱۲	ویسلین مشن اسکول سکندرآباد (ماء) سالانہ	ماء		(ب) امداد مدارس غیر ملکی	
			۱	مدرسہ ہدایت الاسلام۔ مالیگاؤں (دہ ۵) م کلدار۔	لماء
۱۳	ویسلین مشن گرلس نارمل اسکول سکندرآباد۔ (ماعہ ۵) م۔	ال سمالہ	۲	مدرسۂ مفید الاسلام۔ واقع کڑپا (دہ ۵) ک م۔	لماء
	میزان از نمبر (۱۲) تا نمبر (۱۳) (ال ہمالہ ۵)۔		۳	مدرسۂ اسلامیہ۔ بریلی۔ (ماء) ک م۔	اعلماء
			۴	مدرسۂ مطلع العلوم۔ رامپور (دہ ۵) ک م۔	لماء
۱۴	ٹریننگ اسکول۔ برائے اطفال سکھان۔ (السرار) سالانہ	السرار	۵	مسلم ہائی اسکول امبالہ (ماء) م ک	اعلماء
			۶	اسلامیہ ہائی اسکول۔ کٹک (دہ ۵) ک م۔	لماء
	میزان امداد مدارس خاص	سہ مارہ ۵	۷	مدرسۂ تقویت الاسلام۔ فرخ آباد (دہ ۵) کم۔	لماء
	(ب) امداد مدارس غیر ملکی		۸	مدرسۂ اسلامیہ۔ کرنول۔ (دہ ۵) م ک	لماء

نمبر سلسلہ	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر سلسلہ	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹	مدرسۂ اسلامیہ۔ ایلچپور۔ (صـہ) ک م۔	لعہ ء		میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۸) (صـعہ ما)	
۱۰	مدرسہ اسلامیہ آگرہ۔ (ماعـہ) ک م	الـعہ صـہ			
۱۱	مدرسہ اہل سنت و الجماعت (ماء) ک م۔	اعـلاء	۱۹	شعبہ یونیورسٹی برٹش امپائر۔ (پچاس پونڈ سالانہ)۔	اپامو صـہ
۱۲	علیم مسلم ہائی اسکول۔ کانپور۔ (صـہ) ک م۔	لعہ ء	۲۰	انٹر یونیورسٹی بورڈ۔ سالانہ۔	الـعہ مو صـہ
۱۳	ہائی اسکول ناگپور (برائے طلبار برار) (ماصـہ) ک م۔	سم صاء		میزان (ب) امداد مدارس غیر ملکی	لو لعہ للعہ صـہ
۱۴	اسلامیہ ہائی اسکول۔ سہارنپور (ماء) ک م۔	الـعہ ء	ج	یکمشت امداد۔	سہ مرر
۱۵	مدرسہ نور پور۔ کانگڑا۔ (صـہ) ک م۔	لعہ ء	د	ٹکسٹ بک کمیٹی۔	للعہ مرر
۱۶	انجمن اسلامیہ۔ امرتسر۔ (ماء) ک م۔	الـعہ ء		میزان امداد ہا غیر ملکی۔	یک للعہ سہ لعہ للعہ صـہ
۱۷	مدرسہ باب العلوم۔ (ماعـہ) ک م۔	سما صـہ			
۱۸	مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ واقع علی گڈھ۔ (ماصـہ) ک م۔	اعـماء		ج امداد کتب خانہ جات	
			۱	انجمن عثمانیہ۔ اورنگ آباد۔ سالانہ	ما صـہ

نمبر شمار	نام کتب خانہ جات امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر شمار	نام کتب خانہ جات امدادی۔	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	دائرۃ المعارف۔ سالانہ۔	[illegible]	۱۵	انجمن ترقی تعلیم مسلمانان امرتسر سالانہ۔	[illegible]
۳	انجمن حمایت۔ کانپور۔ (صعہ) کم۔	[illegible]	۱۶	انجمن ترقی تعلیم [illegible] سالانہ	[illegible]
۴	سیرۃ النبی۔ ماہانہ (ماعہ) ک۔	[illegible]			
۵	ثمرۃ الادب۔ سالانہ۔	[illegible]	۱۷	عثمانیہ لائبریری [illegible]۔ سالانہ	[illegible]
۶	ندوۃ العلوم ؍؍	[illegible]			
۷	انجمن ندوۃ المسلمین۔ محبوب ہندی۔ سالانہ۔	[illegible]		میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۷) ([illegible])۔	
۸	دار العلوم لائبریری سوسائٹی۔	[illegible]	۱۸	البرٹ ریڈنگ روم۔ سالانہ۔	[illegible]
۹	خدا بخش خان لائبریری (صہ) کم۔	[illegible]	۱۹	گرامر اسکول لائبریری۔ ؍؍	[illegible]
۱۰	علماء برائے ترجمہ قرآن مجید سالانہ	[illegible]		میزان از نمبر (۱۸) تا نمبر (۱۹) ([illegible])	
۱۱	تالیف کتاب المحاورات سالانہ	[illegible]		میزان (ج) امداد کتب خانہ جات۔ ([illegible])	
۱۲	تالیف تاریخ دکن۔ سالانہ	[illegible]			
۱۳	؍؍ آصف اللغات۔ ؍؍	[illegible]			
۱۴	میونسپل گزٹ لاہور۔ (ماہ) کم	[illegible]			

طبابت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ

— یکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء کو لفٹننٹ کرنل جیون سنگھ صاحب کا خدمت نظامت طبابت علاقہ سرکار عالی پر تقرر ہوا تھا۔ بعد ختم مدت ملازمت یکم مئی سنہ ۱۹۲۴ء کو آپ نے اپنی خدمت کا جائزہ میجر محمد اشرف صاحب یم۔ بی کو دیکر اپنے وطن روانہ ہوئے اور میجر صاحب موصوف کارگذار رہے بعدہٗ مولوی ڈاکٹر خواجہ معین الدین صاحب چیف میڈیکل افسر فوج باقاعدہ کا تقرر بارگاہ خسروی سے نظامت طبابت کے عہدہ پر عمل میں آیا اور ۲۰ مرداد سنہ ۱۳۳۴ف م ۱۱ جون سنہ ۱۹۲۵ء کو میجر صاحب موصوف سے آپ خدمت نظامت مذکور کا جائزہ حاصل کئے۔

— سرکار عالی سے جن مطب انگریزی۔ یونانی و مصری کو امداد دی جاتی ہے اوس کا ایک تختہ آیندہ درج ہے۔

تختہ امداد طبابت

نشان سلسلہ	نام دواخانہ	تعداد امدادی سالانہ	نشان سلسلہ	نام دواخانہ	تعداد امدادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	(الف) مطب انگریزی دواخانہ لیڈی ہارڈنگ۔ (اعـــ) ک م۔ سالانہ۔	اعـــ	۳	دواخانہ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اجمیر شریف۔ (ـــ) ک	[illegible]
			۴	بلا مراحمت۔	[illegible]
۲	ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اجمیر شریف (ـــ) ک م۔	اعـــ	۵	اخراجات سگ گزیدگان۔	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام دواخانہ	تعداد رقم امدادی سالانہ	نمبر سلسلہ	نام دواخانہ	تعداد رقم امدادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۶	امداد دار المجذومین ڈچپلی- (۱عـ ۸/۸) م-	للو عـ ۸/۸	۵	حکیم محمد یوسف ساکن ضلع بیڑ- (ماء) م-	الـ ماۓ
			۶	حکیم جمیل الدین احمد- (ماء) م-	الـ ماۓ
	میزان	للو للو ۱۲/۸	۷	حکیم مرزا واحد علی بیگ- (ماء) م	الـ ماۓ
			۸	حکیم عاشق حسین- (صـ۵) م-	سماء
	دیگر		۹	حکیم فیض محمد خان- (صـ۵) م-	سماء
۱	تعلیم فن دایہ گری-	۱عـ ۸/۸	۱۰	حکیم سید غلام نبی- (صـ۵) م-	سماء
۲	وظائف اسسٹنٹ وسب اسسٹنٹ وغیرہ-	۲عـ سماء سہ	۱۱	حکیم سید ہدایت علی خان- (صـ۵) م-	سماء
			۱۲	حکیم ابو القاسم نور محمد- (صـ۵) م	سماء
	میزان	۳عـ سماء سہ	۱۳	حکیم امانت خان- (صـ۵) م-	سماء
			۱۴	حکیم عبد القادر نور محمد- (صـ۵) م	سماء
	مطب یونانی		۱۵	رر سید نواب بہادر (ماء) م-	الـ ماۓ
۱	حکیم سید محمد قاسم- (ماء- سماء) م-	للعہ ۱۲ماۓ			
۲	حکیم محمد امتیاز حسین- (ماء) م-	الـ ماۓ		میزان امداد مطب یونانی-	۱۰عـ ۱۲ماۓ
۳	شفاخانہ رحمانی متعلقہ حکیم عبد الرحمن سہارنپوری- (ماصـ۵) م-	الـ صاۓ		مطب مصری	
۴	حکیم محمد محمود علی- (ماء) م-	الـ ماۓ	۱	حکیم پی جگناتھ- (ماء) م-	الـ ماۓ

نمبر سلسلہ	نام دواخانہ	تعداد رقم امدادی سالانہ	نمبر سلسلہ	نام دواخانہ	تعداد رقم امدادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	میر محبوب علی - (صہ ۱م -	سکا/	۱	دیگر حفظان صحت و چیچک براری وغیرہ -	۱۲ ہ
۳	نارائن داس - (صہ ۹م -	سکا/			
۴	شیوودت وکشت - (صہ ۱م	سکا/			
	میزان امداد مطب مصری -	سمہ /ا		صد میزان امداد طبابت -	للو /لاسہ

باب سوم

محکمۂ مالگزاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صہ ۹۱

۱ ـــ خدمت صدر نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر کا اور اضلاع مرہٹواڑی پر نواب محی الدین یار جنگ کا تقرر عمل میں آیا تھا لیکن اس کے بعد حسب فرمان مبارک مترشحہ ۲۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے سپرد اضلاع مرہٹواڑی اور نواب محی الدین یار جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ کئے گئے ۔ (جریدہ ۸ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶)، عـ ۱۹ جزو اوّل صـ ۲۴۳) ۔

۲ ـــ راجہ فتح نواز ونت بہادر جو ۹ آبان سنہ ۱۳۳۱ف سے خدمت صدار المہامی مال کا کام انجام

وہ تب چلے آرہے تھے۔ لیکن حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف آپ خدمت موصوفہ سے یکم رجب سنہ ۱۳۴۳ھ سے سبکدوش ہو چکے اور حسب جریدہ مذکورہ ۲۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف کو خدمت صدرالمہامی مال کا جائزہ آپ نے نواب تلاوت جنگ بہادر کو دیا۔ اب راجہ صاحب موصوف حسب سابق صرف صدرالمہامی صرف خاص مبارک ہی کا کام انجام دیتے رہے ہیں۔

تختہ جہرتی مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی معہ تعداد مزارعین

بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف و سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	نام نوعیت موضع	سنہ ۱۳۲۹ف تعداد بابتہ	سنہ ۱۳۳۰ف تعداد بابتہ
۱	مواضعات رعیت واری	۱۳۶۱۴	۱۳۵۵۹
۲	مواضعات زمینداری پیشکش۔	۷۱۵	۷۵۰
۳	پن مقطعہ۔	۷۰۹	۶۷۱
۴	موکاسہ۔	۲۴۹	۲۷۵
۵	الی۔	۲۰۷	۲۳۱
۶	اجارہ۔	۵۲	۴۰
۷	اگرہار۔	۱۳۸	۱۳۸
۸	مواضعات بے چراغ۔	۷۷۸	۸۳۴
	میزان مواضعات خالصہ	۱۶۴۶۲	۱۶۵۰۸

نمبر شمار	نام نوعیت موضع	سنہ ۱۳۲۹ف تعداد بابتہ	سنہ ۱۳۳۰ف تعداد بابتہ
	جاگیرات		
۱	ذات جاگیر۔	۲۵۷۳	۲۲۶۷
۲	تنخواہ جاگیر۔	۱۰۷	۱۰۸
۳	جاگیرات مشروطی۔	۲۱۶	۱۸۵
	میزان جاگیرات۔	۲۸۹۶	۲۵۶۰
	صدر میزان۔	۱۹۳۵۸	۱۹۰۶۸

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی

بابتہ ۱۳۲۹ف و ۱۳۳۳ف

نمبر شمار	نام نوعیت مزارعین	۱۳۲۹ف تعداد بابتہ	۱۳۳۳ف تعداد بابتہ	نمبر شمار	نام نوعیت مزارعین	۱۳۲۹ف تعداد بابتہ	۱۳۳۳ف تعداد بابتہ
۱	پیشہ دار۔	۷۲۷۱۰۱	۷۵۳۴۴۱	۳	شکمی دار۔	۱۷۰۵۱۵	۱۲۶۰۸۱
۲	شریک پیشہ دار۔	۱۳۵۳۵۱	۱۸۴۲۲۲		جملہ میزان۔	۱۰۳۲۹۷۰	۱۰۶۴۷۴۴

کروڑگیری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صہ ۹۳

حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۲ ماہ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ معافیات کروڑگیری کے متعلق غور کرنیکے لئے ایک کمیٹی جس کے ارکان (۱) راجہ اندرکرن بہادر ناظم کروڑگیری۔ (۲) نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مالی۔ (۳) نواب فاروق یار جنگ بہادر۔ رکن ہائی کورٹ تھے۔ مقرر کی گئی تھی۔ اور تا تصفیہ کمیٹی باستثنائے ذیل تمام معافیات عام و خاص کا عمل مسدود کیا گیا۔

(۱) حسب تہ ناجات افواج انگریزی۔ مہتمم چھاؤنیات سکندرآباد و اورنگ آباد وغیرہ۔

(۲) برٹش رزیڈنٹ اور افسران و دیگر عہدہ داران بموجب قدیم الایام۔

(۳) معابد و شفاخانہ جات و مدارس و دیگر انسٹیٹیوشن متعلقہ رفاہ عام۔

ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۳ ہر اسفندار ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) عدد ۱۰ جزو اول صہ ۱۶۰)۔

انعام

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۹

حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۸ ماہ محرم سنہ ۱۳۲۹ھ نواب رفعت یار جنگ بہادر نظامت عطیات کے عہدہ پر مامور ہوئے۔ اور آپ نے ۷ اردے سنہ ۱۳۳۰ف کو نظامت موصوفہ کا جائزہ حاصل کیا بعدہ ۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت پر خدمت سے سبکدوش ہوئے اور خدمت نظامت عطیات کا جائزہ نواب رحیم یار جنگ بہادر زاید ناظم عطیات نے حاصل کیا اور نواب رفعت یار جنگ بہادر کو (لمہ صہ) کا وظیفہ ہوا۔

تختہ بعد تحقیقات انعامی معاش ہائے خالصہ ضبط شدہ علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ ف	رقم تعداد مالیت
۱	سنہ ۱۳۳۱ف	علہ للوصہ	۳	سنہ ۱۳۳۳ف	صملہ للہ حہ
۲	سنہ ۱۳۳۲ف	اسما عہ	.	.	.

آبکاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۹۷

محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ آبکاری اور درآمد شراب ولایتی محصولی در ملک سرکار عالی کے تختہ جات درج ذیل ہیں۔

تختہ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ وغیرہ

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	جملہ محاصل آبکاری وافیون وغیرہ	اخراجات منہ انتظام آبکاری معاوضہ وغیرہ: اخراجات برائے انتظام	معاوضہ آبکاری	جملہ تعداد اخراجات	تتمہ خالص تحت سرکار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۳۱ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۲ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۳ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]

تختہ درآمد شراب ولایتی محصول درملک سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صـ۳۳۳

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	رقم وصول شدہ محصول کروڑگیری	نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	رقم وصول شدہ محصول کروڑگیری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	[illegible]	[illegible]	۲	سنہ ۱۳۲۹ف	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	رقم وصول شدہ محصول کروڑگیری	نمبر شمار	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	رقم وصول شدہ محصول کروڑگیری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳	سنہ ۱۳۳۰ف	للعہ ۱۱عہ للولاسے	عہ ۱۱الہ عہ	۵	سنہ ۱۳۳۲ف	سہ الملعہ سے للعہ	عہ سماعہ
۴	سنہ ۱۳۳۱ف	صہ سمالہ سے للعہ	ہو ع ۱۱ہو عہ	۶	سنہ ۱۳۳۳ف	سہ الملعہ سے للعہ	عہ سماعہ

فوج

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صد ۱۱۳

۷ شعبان سنہ ۱۳۴۲ھ روز پنجشنبہ کو شب کے آٹھ بجے باغ عام میں افواج باقاعدہ سرکار عالی کے شصت سالہ جشن کی تقریب میں چیف کمانڈر صاحب افواج باقاعدہ کی جانب سے پرتکلف ڈنر ہوا جس میں حضرت اقدس و اعلیٰ اور صاحب رزیڈنٹ بہادر اور امرائے بلدہ و عہدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔

گلبرگہ میں فوج باقاعدہ کے جو سپاہی سالہائے سال سے انتظام جیل وغیرہ کے لئے متعین تھے وہ ۳۰ شہریور سنہ ۱۳۳۳ف سے برخاست کردئے گئے۔

اوائل ماہ محرم سنہ ۱۳۴۳ھ میں مابین اہل ہنود و اہل اسلام بمقام گلبرگہ فساد واقع ہونے کی بنا پر حفظ ماتقدم کے خیال سے اضلاع علاقہ سرکار عالی میں چند مقامات میں فوجی چھاؤنیاں قائم کرنے کے لئے بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۳ مہر سنہ ۱۳۳۳ف و ۲۴ مہر سنہ ۱۳۳۳ف احکام جاری کئے گئے۔ اور اسی غرض کے لئے پیدل فوج علاقہ نظم جمعیت سے کارآمد جوانوں کو منتخب کرکے فوج باقاعدہ میں شریک کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

ـــ مولوی شمس الدین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب کا تقرر نظامت نظم جمعیت پر عمل مین آیا ۲ر فروری ۱۳۳۴ف کو آپ نے خدمت نظامت مذکور کا جائزہ حاصل کیا اور مولوی عبد الجبار صاحب خدمت نظامت مذکورہ سے سبکدوش کردئے گئے ۔

ـــ نواب نذیر جنگ بہادر معتمد فوج علاقۂ سرکار عالی کی مدت ملازمت ۲۳ دے ۱۳۳۵ف کو ختم ہو کر وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے ۔ (۲۹ر آذر ۱۳۲۴ف کو خدمت مذکور پر آپکا تقرر ہوا تھا ۔) اور ان کی جگہ پر حسب الحکم سرکار خدمت معتمدی مذکور پر نواب ذو القدر جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ کا تقرر عمل مین آیا ۔ اور چنانچہ نواب صاحب موصوف ۲۴ ر ماہ مذکور کو خدمت معتمدی فوج کا جائزہ حاصل کیا ۔

ـــ کپتان فیض جنگ ٹڈیکل افسر حیدر آباد گنٹہ کو میجری کا خطاب پیشگاہ خسروی سے عطا ہوا ۔ (جریدہ ماہ اسفندار ۱۳۳۵ف جلد (۵۷)

صدر تختۂ نظم جمعیت علاقۂ سرکار عالی ۔ تعداد نفری و اسپ و سالانہ اخراجات سنہ واری

من ابتدائے ۱۳۳۱ف لغایۃ ۱۳۳۴ف

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد نفری	تعداد اسپ	تعداد اخراجات سالانہ	نمبر شمار	سنہ ف	تعداد نفری	تعداد اسپ	تعداد اخراجات سالانہ
۱	۱۳۳۱ف	۱۳۷۱۵	۱۲۰۰	[illegible]	۳	۱۳۳۳ف	۱۱۲۴۸	۱۲۴۸	[illegible]
۲	۱۳۳۲ف	۱۲۴۸۰	۱۲۰۰	[illegible]	۴	۱۳۳۴ف	۱۱۲۳۱	۱۲۴۸	[illegible]

۱۲۰۷ھ؁ مین نواب میر نظام علیخان غفران مآب اور باجے راؤ پیشوا مین بمقام کھلڑا جو جنگ کے آثار ظاہر ہونے لگے تھے تو اس موقعہ پر پنڈت گوبند راؤ صاحب کالے سفیر پیشوا مقیم حیدرآباد نے جو روزنامچہ بزبان مرہٹی پیشوا کے پاس بھیجتا رہا تھا۔ اور وہ دیگر روزنامچہ جات کتابی شکل مین بزبان مرہٹی جس کا نام (مراٹھیا چیا اتی ہاساچی سادھنے کھنڈ (۷) مین بہ تفصیل طبع ہوچکے ہین چونکہ روزنامچہ مذکور مین سفیر نے ریاست حیدرآباد کی جملہ افواج کی تعداد مع نام آوردہ وغیرہ بتائی ہے لہذا اس کو ہم یہان بغرض معلومات تختہ کی شکل مین درج کرتے ہین جس سے ظاہر ہوگا کہ صاحب آوردہ کون کون تھے۔ اور اون کے آوردہ مین کس کس قدر فوج تھی۔

تختہ تعداد افواج معہ نام آوردہ

نمبر شمار	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران	نمبر شمار	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران
	بمعاوضہ تنخواہ جمعیت جاگیرات		۸	ورکوجی راؤ پاٹن والے۔	۱۰۰
			۹	سایاجی دہاڑگے۔	۷۵
۱	راؤ رمبھا نمبالکر۔	۷۰۰	۱۰	چڑ چین کر سندہے۔	۶۰
۲	کلیان راؤ جگدیو راؤ نمبالکر	۳۰۰	۱۱	مان سنگ ہکے۔	۵۰
۳	بالا بھائی۔	۳۰	۱۲	رستم راؤ پانڈہری۔	۲۵
۴	بھوان راؤ نمبالکر۔	۵۰	۱۳	اشجاع الملک۔	۳۰۰
۵	تیج سنگ قندہار والے۔	۵۰۰	۱۴	محمد اعظم خان بیجاپوری۔	۷۵
۶	پدم سنگ قندہار والے۔	۲۰۰	۱۵	محمد حسین خان وہوایے۔	۴۰۰
۷	جودہ سنگ رر رر	۱۵۰	۱۶	داور جنگ۔	۳۰

نمبر سلسلہ	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران	نمبر سلسلہ	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران
۱۷	حسن علیخان۔	۲۵	۳۶	وزیر خان۔	۲۰۰۰
۱۸	محمد سلطان خان۔	۷۵	۳۷	محمد امبیا عرب۔	۵۰۰
۱۹	سید انور علیخان۔	۳۵۰	۳۸	بدر الدولہ۔	۱۰۰
۲۰	محمد ہدایت اللہ خان۔	۵۰۰	۳۹	بہلول خان۔	۱۰۶۰
۲۱	محمد رحمان خان۔	۲۰۰	۴۰	الاول خان۔	۱۰۰
۲۲	محمد کبیر خان۔	۳۰۰	۴۱	الہ یاور الدولہ۔	۵۰۰
۲۳	لودی خان۔	۲۰۰	۴۲	ثناور الدولہ۔	۵۰۰
۲۴	جمال خان لوہانی۔	۲۰۰	۴۳	حسین خان بیجاپوری۔	۱۵۰
۲۵	محمد ہدایت خان۔	۳۰۰	۴۴	سکندر الدولہ۔	۲۰۰
۲۶	رفیع الملک۔	۷۰۰	۴۵	چمنا راجہ۔	۲۲۵
۲۷	میر دورا پسر میر عالم۔	۱۱۰	۴۶	رائے رایان۔	۳۰۰
۲۸	سید رسول۔	۲۵	۴۷	گوبند راؤ کرشن۔	۱۰۰
۲۹	محمد روشن خان۔	۱۰۰۰	۴۸	مانکو مادہو راؤ۔	۷۵
۳۰	محمد سبحان خان و حبیب علی۔	۸۰۰	۴۹	رگھوتم راؤ۔	۱۰۰
۳۱	سلابت خان۔	۱۰۰۰	۵۰	شنکر راؤ پھونگ۔	۲۵۰
۳۲	سید اسمعیل۔	۲۵	۵۱	ترل راؤ۔	۵۰
۳۳	سید احمد۔	۷۵	۵۲	اسد علیخان۔	۴۰۰۰
۳۴	سید نظام۔	۵۰	۵۳	ملک عیسیٰ۔	۱۵۰۰
۳۵	نامدار خان۔	۱۵۰	۵۳	سیدی عبداللہ۔	۱۰۰۰

نمبرشمار	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران	نمبرشمار	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران
۵۵	نارائن راؤ ویشم پائین۔	۱۰۰	۱۱	کریم داد خان۔	۵۰
	میزان سواران بمعاوضہ جمعیت		۱۲	ہاشم قوت جنگ۔	۱۷
	تنخواہ جاگیر۔		۱۳	اعظم الملک۔	۲۵
	۲۱۸۷۰		۱۴	فتح محمد خان۔	۱۰۰
	علاقہ پائیگاہ۔	۸۰۰۰	۱۵	محمد ظہور الدین خان۔	۱۸
	(۱) شمس الامرا۔ ۵۰۰۰		۱۶	محمد جیون خان۔	۶۳
	(۲) سیف الملک۔ ۳۰۰۰		۱۷	یمین الدولہ۔	۹۳
	جملہ تعداد۔ ۸۰۰۰		۱۸	سید حسن خان۔	۷۰
	رسالدار۔			میزان سواران علاقہ رسالدار	
۱	شمس الامرا۔	۲۱۵۰		۶۴۰۱	
۲	سیف الملک۔	۲۰۰۰		منصبدار و سایر کے لوگ وغیرہ	۱۰۰۰
۳	بہادر علیخان۔	۶۰۰		میزان۔ ۳۷۲۷۱	
۴	جنن خان۔	۷۰		نو نگہداشت۔	
۵	عبدالکریم۔	۱۳		محمد عظیم بیڑوالا۔	۵۰۰۰
۶	قطب الامرا۔	۲۵۰		راجہ رام چندر راؤ مونگی کر۔	۲۰۰۰
۷	امین الملک۔	۱۵۰		سواران نگہداشت متعلق	۲۰۰۰
۸	شجاع الملک۔	۵۰۰		بھونت بہارامل۔	
۹	بختیار جنگ۔	۳۲		سواران متفرقات متعلق	۲۷۰۰
۱۰	جان نثار جنگ۔	۱۶۰		روشن رائے۔	

نشان سلسلہ	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران	نشان سلسلہ	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران
	سیو یا بھجاری ناگپور سے آیا ہوا۔	۵۰۰	۱۴	دلیر الدولہ۔	۳۰۰
	میزان سواران نگہداشت۔		۱۵	محمد مظفر۔	۳۰۰
	۱۲۲۰۰		۱۶	عبدالکریم۔	۱۲۰۰
	صدر میزان سواران		۱۷	سید عمر۔	۷۵۰
	۴۹۳۷۱		۱۸	تیغ جنگ ہزاری و شاہ محمد خان۔	۱۰۰۰
	رسالہ قدیم		۱۹	شیخ جینا۔	۲۰۰
۱	فوجدار خان۔	۵۰۰	۲۰	محمد شعبان۔	۳۰۰
۲	محمد ظہور الدین۔	۵۰۰	۲۱	جان نثار جنگ۔	۴۰۰
۳	اعتماد خان۔	۳۰۰	۲۲	رائے رایان۔	۲۰۰
۴	جیون خان۔	۱۰۰	۲۳	سیف الملک۔	۲۰۰۰
۵	غالب الدولہ۔	۲۰۰	۲۴	رفیع الملک۔	۱۰۰۰
۶	غلام محمد خان۔	۱۵۰	۲۵	میر وورا۔	۲۰۰
۷	رسول خان۔	۴۵۰	۲۶	متعینہ حیدرآباد۔	۳۰۰۰
۸	موسیٰ حشمت۔	۴۵۰		جملہ میزان۔ ۱۴۴۵۰	
۹	نوازش علیخان۔	۲۵		گارڈ علاقہ موسیٰ ریمو۔	۱۰۰۷
۱۰	یمین الدولہ۔	۶۰۰		پیادے۔	۱۷۰۰۰
۱۱	شیخ ولی محمد۔	۱۵۰		(۱) اسد علیخان۔۔۔۔۱۰۰۰۰	
۱۲	شیخ حسن خان۔	۷۵		(۲) ملک عیسیٰ۔۔۔۔۲۰۰۰	
۱۳	محمد طاہر۔	۱۰۰		(۳) سیدی عبداللہ۔۔۔۲۰۰۰	

نشان سلسلہ	نام صاحب آوردہ	تعداد جمعیت	نشان سلسلہ	نام صاحب آوردہ	تعداد جمعیت
	(۴) امی خان عرب۔ ۱۰۰۰			(۳) کاظم علیخان۔ ۱۵۰	
	(۵) الہ یار اللہ۔ ۲۰۰۰			جملہ میزان۔ ۱۱۵۰	
	میزان۔ ۱۷۰۰۰			کاریگران وگولنداز وبرق انداز رسالہ رلائے تلجارام۔	۵۰۰
	کاماٹی۔	۱۱۵۰			
	(۱) جمال علیخان۔ ۸۰۰			پلٹن مستورات۔ (گارڈن)	۱۲۰۰
	(۲) محمد دلیر۔ ۲۰۰			صدر میزان ۴۴۳۰۰	

فصل (۷)

بہائم شماری

۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں پہلی بہائم شماری ۳۰ آبان ۱۳۲۸ف اور یکم آذر ۱۳۲۹ف کے درمیانی شب سے عمل میں لانے کے متعلق حکم ہوا تھا۔ (جریدہ ۱۶ آبان ۱۳۲۸ف جلد (۵۰) ع ۳۲ صلا جزو اوّل)

۔ چونکہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہر پانچویں سال بہائم شماری عمل میں لائے جانیکے متعلق فرمان شرف صدور لایا ہے۔ اس لئے حسب الحکم سرکار عالی ممالک محروسہ کی دوسری بہائم شماری ماہ خورداد ۱۳۳۴ف میں بہ مساوات عمل گورنمنٹ آف انڈیا قرار دیگئی ہے۔ پس اعلان کیا گیا کہ یکم خورداد ۱۳۳۴ف سے ۱۵ خورداد ۱۳۳۴ف تک شمار ابتدائی کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد تنقیح وتصحیح کی جائے گی۔ اور ۲۵ خورداد ۱۳۳۴ف کو شمار ختم کر دیا جائے گا۔ (جریدہ ۲۹ فروردی ۱۳۳۴ف)۔

مذکور الصدر ہر دو سنین کا ضلعواری ایک تختہ درج ذیل ہے جس سے ظاہر ہوگا کہ اس عرض مدت میں کس ضلع میں کن جانوروں کی کس قدر کم وبیشی ہوئی۔

تختۂ بہائم شماری ملک سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف و سنہ ۱۳۳۴ف

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ		بلدۂ حیدرآباد سنہ ۱۳۲۹ف	بلدۂ حیدرآباد سنہ ۱۳۳۴ف	سکندرآباد وچھاؤنیات سنہ ۱۳۲۹ف	سکندرآباد وچھاؤنیات سنہ ۱۳۳۴ف	حدود ریلوے سنہ ۱۳۲۹ف	حدود ریلوے سنہ ۱۳۳۴ف	ضلع اطراف بلدہ سنہ ۱۳۲۹ف	ضلع اطراف بلدہ سنہ ۱۳۳۴ف	ضلع اورنگ آباد سنہ ۱۳۲۹ف	ضلع اورنگ آباد سنہ ۱۳۳۴ف
۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	بیل	سانڈ۔	۲۱	۴۸	۲۸۲	۸۹	۱۹۴	۷۴	۴۴۸۳۰	۳۶۶۳۹	۴۱۹	۳۴۹
۲	بیل	بیل۔	۴۹۸۶	۲۹۲۷	۲۰۳۸	۱۶۷۷	۱۲۷	۸۵	۱۱۲۷۴۴	۱۱۸۳۴۳	۲۳۹۸۹۲	۲۸۲۰۷۱
۳	بیل	گائے۔	۱۵۲۰	۱۶۷۱	۱۳۲۲	۱۱۹۰	۵۹۴	۵۵۲	۹۷۳۷۲	۸۰۰۸۷	۱۰۲۵۶۳	۱۲۷۷۴۵
۴	بیل	بچھڑے۔	۱۰۳۶	۱۲۷۰	۱۱۵۶	۱۰۰۵	۵۹۷	۴۷۰	۹۴۶۸۵	۷۳۷۹۶	۱۱۱۷۱۳	۱۲۷۹۱۸
۵	جاموش	کھلگے۔	۴۲۰	۳۵۸	۱۶۸	۱۱۵	۵۴	۶۷	۲۹۱۳۲	۲۱۱۹۶	۹۳۶۷	۸۶۷۷
۶	جاموش	گاؤمیش	۲۷۰۵	۳۸۵۱	۱۰۰۱	۱۵۹۶	۴۶۶	۳۹۹	۴۵۷۰۶	۳۶۵۱۴	۳۹۷۰۶	۳۹۴۰۳

نمبر		نام										
۷		بچھڑے۔	۱۰۰۰	۱۰۶۰	۶۰۲	۵۱۸	۲۸۸	۴۲۱	۳۸۸۰۷	۳۱۶۴۳	۲۲۲۱۱	۲۷۲۷۴
۸		بکرے۔	۲۴۷۴	۵۶۱۳	۴۳۲	۱۷۶۷	۱۱۸	۵۰۹	۳۹۲۶۶۰	۲۵۷۷۷۷	۸۵۳۰۱	۱۵۲۰۳۶
۹		چھیلے۔	۲۴۲۰	۳۰۳۰	۲۱۳۸	۲۶۵۹	۱۱۶۵	۲۲۸۲	۱۱۴۶۹۲	۱۸۳۹۳۴	۱۲۶۸۰۹	۲۵۱۳۸۸
۱۰	گھوڑے	گھوڑے	۳۵۷۲	۳۱۰۹	۳۱۸۲	۲۳۶۲	۲۰	۶	۲۷۵۷	۲۴۳۰	۶۸۵۱	۶۹۵۴
۱۱		مادیان۔	۷۳۲	۶۲۳	۶۰۴	۸۵۱	۴	۰	۲۸۰۶	۲۱۹۸	۸۱۷۲	۷۳۱۳
۱۲		بچھیرے۔	۵۸	۸۸	۲۳	۲۳	۱۵	۴۴	۱۴۴۱	۹۴۸	۲۸۹۷	۲۸۴۵
۱۳		خچر۔	۱۸۴	۲۷۲	۱۰۴	۹۵۸	۰	۰	۳۳۱	۳۸	۲۷	۱۹
۱۴		گدہے۔	۵۶۴	۳۹۲	۲۶۰	۲۲۳	۲۴	۲	۵۸۲۰	۴۵۰۴	۶۸۲۸	۶۵۸۱
۱۵		اونٹ۔	۴۳	۳۴	۴	۲	۰	۰	۸۳	۱۵۶	۱۸	۱
۱۶		ہل۔	۳۵۱	۴۴۵	۲۱۵	۱۴۴	۵	۳	۵۲۱۳۴	۵۰۰۰۳	۶۶۴۷۷	۴۹۳۸۱
۱۷		بنڈیان۔	۱۰۸۵	۹۵۴	۱۰۱۹	۱۲۸۵	۴۰	۲۴	۱۱۹۰۵	۱۳۴۶۱	۲۶۰۰۸	۳۷۶۵۵

نمبر	نوعیت بہائم وغیرہ		نام ضلع									
			ضلع بیڑ		ضلع پربھنی		ضلع ناندیڑ		ضلع گلبرگہ		ضلع رائچور	
			سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف
۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	بیل	سانڈ۔	۴۱ -	۲۷۷	۷۷۹۳	۳۸۷۱	۲۴۴۵	۹۵۶	۱۴۸۹۶	۷۹۱۵	۵۷۹۴۱	۴۱۱۹۵
۲	بیل	بیل۔	۱۹۲۸۹۰	۳۰۲۹۶۸	۲۳۵۶۶۹	۲۲۸۴۵۸	۱۷۵۳۰۲	۱۶۷۳۳۴	۲۹۴۱۲۳	۳۰۲۰۲۱	۲۲۶۷۵۶	۱۶۲۷۵۲
۳	بیل	گائے۔	۱۰۴۹۶۶	۱۰۳۸۸۰	۱۳۶۰۰۰	۱۳۰۶۰۰	۱۳۳۶۳۱	۱۲۱۲۷۳	۱۶۹۰۹۲	۱۴۵۴۲۱	۱۳۷۰۴۰	۷۳۳۶۰
۴	بیل	بچھڑے۔	۱۳۱۷۰۴	۱۱۶۵۱۲	۱۴۷۴۸۶	۱۵۱۲۵۱	۱۵۵۹۸۲	۱۴۸۸۵۸	۱۵۷۴۸۲	۱۴۱۷۰۴	۱۰۹۷۶۱	۴۹۰۳۱
۵	جاموش	کھلگے۔	۵۳۹۶	۶۵۰۴	۱۰۴۵۶	۱۲۹۲۸	۱۰۳۹۹	۱۰۶۵۳	۳۴۶۰۰	۲۴۱۴۳	۲۲۳۱۱	۱۶۵۶۲
۶	جاموش	گاومیش	۳۴۴۴۰	۳۰۹۸۶	۶۹۴۰۶	۶۹۰۰۹	۸۷۲۴۳	۸۰۷۴۸	۸۴۰۰۲	۷۴۶۲۵	۸۵۷۵۳	۶۴۲۱۱

۷	بچھیرے۔	۲۱۰۰۱	۲۳۱۵۴	۴۰۴۵۰	۵۵۶۰۸	۵۳۲۵۳	۶۸۱۰۲	۶۰۸۶۴	۵۶۱۰۸	۴۱۸۶۹	۳۲۵۷۹
۸	بکرے۔	۸۰۷۱۸	۱۳۶۴۱۰	۶۷۷۳۹	۷۵۷۲۸	۴۱۹۹۵	۶۸۸۲۶	۲۷۰۱۱۲	۳۲۲۲۵۴	۴۵۷۷۶۵	۴۴۱۵۱۵
۹	چھیلے۔	۹۴۵۷۵	۲۱۹۰۴۱	۱۰۰۳۰۰	۱۸۰۳۳۸	۹۱۲۹۶	۱۳۵۰۳۷	۱۸۳۷۴۹	۳۷۲۴۰۹	۱۴۸۳۲۹	۱۵۵۳۴۸
۱۰	گھوڑے: گھوڑے۔	۹۷۶۲	۵۰۰۵	۵۷۸۵	۵۱۴۹	۳۸۱۳	۲۸۳۸	۹۰۰۰	۵۰۰۵	۴۴۳۰	۲۲۷۱
۱۱	گھوڑے: مادیان۔	۸۰۰۹	۶۸۲۲	۹۲۵۶	۷۵۶۰	۴۶۷۵	۳۹۳۷	۷۸۴۸	۶۴۲۲	۴۳۰۶	۱۹۲۰
۱۲	گھوڑے: بچھیرے۔	۳۰۹۰	۲۸۳۱	۳۷۸۹	۳۱۱۱	۱۶۶۹	۱۴۴۷	۲۷۶۴	۱۸۹۳	۱۲۵۷	۴۶۰
۱۳	خچر۔	۱۵	۸	۱۲۳	۹	۷۴	۱۱	۳۷۰	۳۳	۹۳	۵
۱۴	گدھے۔	۶۸۲۸	۳۶۸۶	۴۸۵۹	۴۲۵۶	۷۸۸۶	۷۴۲۱	۸۰۴۲	۷۷۵۹	۷۴۲۳	۴۳۱۹
۱۵	اونٹ	۱۸	۵۷	۵۹	۵۶	۲۶۶	۴۳۱	۹۱۴	۲۴۳	۴۷	۲۸
۱۶	ہل۔	۶۶۴۷۷	۱۳۴۶۸	۵۵۹۶۹	۶۰۵۹۸	۶۰۹۲۰	۶۶۷۲۰	۸۷۸۲۲	۷۹۴۸۰	۹۷۳۴۱	۷۲۶۹۰
۱۷	بنڈیاں	۲۶۰۰۸	۱۸۱۳۱	۲۷۸۹۷	۳۸۰۱۵	۲۴۰۳۶	۳۱۲۰۰	۲۶۱۳۰	۳۳۹۰۲	۲۷۹۶۹	۲۶۳۶۸

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ		نام ضلع									
			ضلع عثمان آباد		ضلع محمد آباد بیدر		ضلع نظام آباد		ضلع محبوب نگر		ضلع میدک	
			سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف
۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	بیل	سانڈ -	۷۵۰	۴۹۰	۵۸۲۵	۲۸۹۳	۵۰۷۶۶	۳۸۷۷۴	۱۰۲۵۳۷	۵۸۷۶۳	[illegible]۱۹۳۲	۴۷۶۵۵
۲	بیل	بیل -	۲۸۹۴۲۸	۱۷۹۶۳۳	۲۳۲۷۶۸	۲۱۳۳۱۷	۸۶۶۱۷۸	۱۲۰۶۰۶	۱۵۰۲۶۷	۱۹۹۲۲۶	۱۳۴۴۱۲	۱۳۵۴۵۹
۳	بیل	گائے -	۱۴۲۰۳۷	۹۳۸۶۶۳	۱۷۲۱۶۷	۱۳۲۲۳۳	۱۰۰۵۸۶	۸۷۱۴۶	۲۱۸۵۵۱	۱۹۷۲۳۰	۱۱۱۹۰۹	۹۶۲۹۷
۴	بیل	بچھڑے -	۱۴۸۵۶۴	۹۲۰۶۲	۱۷۵۵۴۱	۱۴۳۱۶۸	۸۴۹۷۲	۷۳۲۹۸	۱۶۰۴۹۰	۱۵۴۰۰۰	۹۸۸۳۷	۸۶۲۵۱
۵	جاموش	گھلگے -	۱۷۱۱۹	۸۸۶۸	۱۸۵۵۳	۱۴۴۲۷	۲۸۳۹۲	۲۶۰۷۳	۶۴۱۲۰	۴۱۰۹۷	۴۲۴۵۲	۳۱۵۴۷
۶	جاموش	گاؤمیش	۵۷۶۱۸	۳۷۷۲۱	۱۰۴۶۸۸	۸۰۵۱۴	۴۴۶۶۹	۴۲۱۹۳	۶۴۹۰۴	۵۷۸۷۴	۴۷۹۰۰	۳۸۳۴۳

۷	بچھڑے۔	۳۷۲۸۸	۲۸۲۶۳	۶۸۴۳۲	۷۰۰۱۱	۲۳۷۰۲	۳۹۸۴۰	۵۲۰۲۱	۳۹۸۲۵	۴۸۳۲۸	۴۰۱۶۳
۸	بکرے۔	۱۱۵۷۳۷	۱۰۳۷۲۷	۲۰۳۵۴۳	۲۰۰۰۰۵	۲۳۳۶۰۱	۲۰۱۶۸۴	۶۷۷۳۶۶	۵۹۳۷۶۱	۳۶۳۸۸۶	۳۷۰۸۴۳
۹	چھیلے۔	۸۵۲۲۶	۱۳۷۴۷۶	۱۰۴۰۶۹	۱۹۰۸۷۴	۵۲۸۹۱۰	۱۲۴۱۲۷	۲۵۱۷۵۸	۴۴۲۸۵۴	۱۱۶۷۰۶	۱۷۳۶۰۹
۱۰	گھوڑے (گھوڑے۔)	۷۲۸۵	۳۹۲۸	۵۷۳۵	۵۰۵۰	۱۱۰۶	۸۹۰	۳۸۱۰	۳۳۴۳	۳۱۹۲	۱۴۵۹
۱۱	گھوڑے (مادیان۔)	۹۰۱۲	۴۳۰۰	۶۰۹۱	۵۴۵۰۰	۱۰۰۱	۸۲۲	۳۷۱۰	۳۱۰۸	۳۱۶۷	۱۷۶۸
۱۲	گھوڑے (بچھیرے۔)	۳۴۳۹	۱۶۰۲	۳۳۷۴	۲۱۴۸	۴۵۹	۳۲۹	۱۶۹۶	۱۶۸۰	۱۰۶۵	۸۹۵
۱۳	خچر	۱۱۰	۱۱	۲۰۱	۱۳	۸	۳۹	۲۸	۸	۳۱	۱۴
۱۴	گدھے۔	۴۵۷۲	۳۰۷۵	۷۴۱۳	۵۹۹۵	۴۱۸۸	۷۱۵۰	۶۹۳۱	۵۶۹۶	۴۶۵۰	۲۸۱۴
۱۵	اونٹ۔	۹۱	۱۰۲	۵۶۷	۵۶۴	۳	۳	۱۴	۲	۳	۳۰
۱۶	ہل۔	۲۳۳۴۷	۱۷۸۷۱	۵۷۹۹۹	۵۰۸۰۸	۶۳۵۶۶	۵۹۶۶۳	۹۳۵۳۰	۹۸۴۱۷	۷۴۵۲۰	۷۱۰۳۰
۱۷	بنڈیاں	۲۱۰۰۰	۱۶۹۱۴	۱۵۵۰۳	۱۸۳۱۵	۱۹۰۲۳	۲۲۵۴۹	۲۷۰۰۰	۲۹۲۱۹	۱۶۰۰۱	۱۶۲۲۲

نمبر سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ		نام ضلع									
			ضلع نلگنڈہ		ضلع ورنگل		ضلع کریم نگر		ضلع عادل آباد		صدر میزان ممالک محروسہ	
			سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف
۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	بیل	سانڈ۔	۱۰۹۶۶۱	۹۶۳۱۸	۹۹۳۰۹	۸۷۶۵۷	۲۶۵۳۴	۸۸۹۷۷	۵۲۱۱۸	۱۸۸۶۳	۴۱۲۶۵۵	۵۳۲۳۰۲
۲		بیل۔	۱۸۰۲۱۹	۱۹۵۸۰۰	۱۹۳۶۶۳	۲۰۱۳۲۴	۲۴۷۷۱۵	۲۶۹۱۴۷	۲۱۳۳۱۷	۲۲۰۱۶۱	۴۰۳۷۴۹۴	۳۲۱۳۳۲۷
۳		گائے۔	۲۰۷۹۳۹	۲۵۱۵۰۷	۲۹۲۴۲۷	۲۸۵۰۰۱	۸۳۲۸۰	۱۹۶۴۷۵	۲۵۲۱۶۳	۲۱۸۸۹۸	۲۵۶۵۱۷۳	۳۳۴۵۴۳۴
۴		بچھڑے۔	۲۰۵۱۵۰	۲۱۷۶۲۳	۲۳۱۲۶۵	۲۴۱۴۵۰	۱۶۶۱۸۹	۱۷۲۶۵۴	۱۷۰۶۰۱	۱۸۰۶۵۰	۲۳۵۸۶۸۴	۲۱۷۲۹۶۷
۵	جاموش	کھلگے۔	۸۸۶۵۹	۷۸۱۰۱	۷۴۷۷۸	۷۳۲۴۰	۷۰۷۲۱	۹۰۴۶۷	۲۶۰۲۳	۱۷۸۲۸	۵۵۳۱۳۳	۴۵۲۸۹۰
۶		گاؤمیش۔	۹۵۸۱۶	۹۱۲۳۱	۱۴۸۷۹۴	۱۲۴۸۳۸	۸۷۰۶۰	۸۴۰۷۳	۷۶۹۱۱	۶۰۸۱۹	۱۱۸۸۸۲۴	۱۰۱۸۹۴۸

۷	بچھڑے -	۱۰۴۸۸۰	۱۰۴۵۷۳	۱۱۷۰۸۶	۱۲۷۴۹۹	۹۰۷۴۹	۹۴۷۱۳	۵۰۰۱۹	۵۹۵۸۸	۹۰۲۸۵۰	۹۱۱۰۲۲
۸	بکرے -	۶۶۳۱۴۹۵	۷۸۷۸۸۸	۳۴۳۸۹۹	۴۰۰۹۰۴	۸۲۲۸۲۴	۵۰۲۵۷۱	۱۰۷۴۹۳	۱۳۲۹۰۹	۴۸۲۵۶۴۸	۴۷۶۸۸۲۷
۹	چھیلے -	۱۹۸۹۶۸	۴۳۴۰۶۹	۱۵۵۳۹۶	۲۷۲۳۹۱	۱۵۹۹۶۵	۲۰۱۹۵۷	۱۱۰۱۵۸	۱۴۰۱۴۶	۴۱۲۷۵۷۹	۳۰۳۲۰۶۷
۱۰	گھوڑے - (گھوڑے)	۴۵۲۰	۲۸۰۲	۲۵۸۴	۱۲۹۷	۱۲۰۸	۵۴۵	۲۷۴۹	۱۲۴۹	۷۴۹۶۶	۵۵۷۱۸
۱۱	مادیان - (گھوڑے)	۲۷۹۱	۳۴۱۹	۱۶۰۸	۱۰۱۵	۹۶۵	۶۹۰	۱۲۷۴	۱۰۹۴	۶۵۰۴۱	۵۸۳۱۲
۱۲	بچھیرے - (گھوڑے)	۲۶۵۴	۱۸۰۱	۶۶۹	۶۶۴	۵۳۲	۳۷۹	۴۷۶	۵۱۸	۳۱۴۸۷	۳۳۷۰۶
۱۳	خچر -	۹۵	۳۹	۱۸	۱۳	۴	۵	۹۱	۱۲	۱۹۲۷	۱۴۹۷
۱۴	گدھے -	۴۱۲۱	۳۱۱۳	۱۳۱۷	۱۴۷۸	۱۷۱۷	۱۲۵۴	۸۳۶	۱۲۶۵	۸۳۴۶۹	۷۰۹۸۰
۱۵	اونٹ -	۳۲	۱۹	۱	۱	۷	۲	۱۱۱	۱۲	۲۳۵۷	۱۷۳۸
۱۶	بیل -	۱۳۸۹۰۰	۱۴۳۸۶۲	۱۱۰۲۵۵	۱۳۶۱۳۸	۱۲۳۰۹۷	۱۳۷۷۱۲	۸۱۴۳۷	۸۹۷۹۱	۱۱۹۷۲۱۱	۱۱۹۸۱۰۶
۱۷	بنڈیان	۳۰۱۴۸	۲۳۱۱۸	۲۹۰۵۸	۳۳۷۳۸	۵۶۰۶۸	۶۰۷۳۵	۴۱۹۱۰	۵۱۸۷۰	۴۰۶۶۰۸	۴۷۳۹۷۵

تعطیلات

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۱۵۵

— حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ ر اسفندار ۱۳۳۳ ف م ۱۹ ر جمادی الثانی ۱۳۴۲ ھ جلد ۵ نمبر ۷، آصف جاہ اوّل مرحوم و مغفور کے اعلان خود مختاری و سلاطین آصفیہ کی ملک دکن مین دو صد سالہ حکمرانی کی مسرت مین ۹ ر رجب کو سالانہ تمام دفاتر سرکار عالی کو ایک یوم کی عام تعطیل دینے کے بارے مین حکم ہوا۔

— بتقریب عرس حضرت سید شاہ علی بادشاہ رحمتہ اللہ علیہ بتاریخ ۲۲ ر ماہ ذیقعدہ۔ دفاتر مقامی عالم پور (ضلع رائچور) کے لئے ایک یوم کی مقامی تعطیل منظور فرمائی گئی۔ (ملاحظہ ہو جنتری سرکاری بابتہ ۱۳۳۵ ف)۔

سرفرازی خطابات

از پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۱۵۶۔

اعلیحضرت قدر قدرت نے مختلف سالگرہ مبارک کی تقاریب کے مواقع پر براحم خسروانہ جن جن عہدہ داران وغیرہ کو خطابات سرفراز فرمائے ہین اونکے نام مع خطابات اور عہدہ و تاریخ سرفرازی اور حوالہ فرمان مندرجۂ جریدۂ غیر معمولی تخت درج ذیل ہین۔

نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			
۱	عبداللطیف خانصاحب ناظم آبکاری۔	لطیف یار جنگ بہادر	سنہ ۱۳۴۳ھ ۹ جمادی الثانی	سنہ ۱۳۳۵ف ۸ اسفندار
۲	عبدالصمد خانصاحب معتمد صنعت و حرفت۔	صمد یار جنگ بہادر	〃	〃
۳	لطیف احمد مینائی صاحب اختر معتمد امور مذہبی۔	اختر یار جنگ بہادر	〃	〃
۴	غلام احمد صاحب صدر محاسب صرفخاص	محاسب جنگ بہادر	〃	〃
۵	حبیب اللہ صاحب ادیب۔ ناظم دارالقضاء۔	ادیب یار جنگ بہادر	〃	〃
۶	سید جعفر حسین صاحب دوم تعلقدار اطراف بلدہ۔	جعفر یار جنگ بہادر	〃	〃
۷	عبدالعلی صاحب۔ دوم تعلقدار وظیفہ یاب	داؤد یار جنگ بہادر	〃	〃
۸	احمد وحید الدین صاحب ناظم عدالت ضلع اطراف بلدہ۔	وحید جنگ بہادر	۸ رجب 〃	سنہ ۱۳۳۵ف ۲۳ فروردی
۹	محمد داؤد خان صاحب۔ مالک کارخانہ چرمی	داؤد جنگ بہادر		
۱۰	مولوی سید غلام جبار صاحب۔ سابق رکن عدالت العالیہ۔	جبار یار جنگ بہادر	سنہ ۱۳۴۳ھ ۲۹ جمادی الثانی	سنہ ۱۳۳۴ف ۲۴ اسفندار
۱۱	ڈاکٹر ناظر الدین حسن صاحب۔ سشن جج میدک۔ حال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔	ناظر یار جنگ بہادر	〃	〃

نشان سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	مولوی ہاشم معز الدین صاحب سشن جج گلبرگہ۔ (حال رکن ہائیکوٹ سرکار عالی)	ہاشم یار جنگ بہادر	۱۹ ر جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ	۲۴ ر اسفندار ۱۳۳۴ف
۱۳	مولوی نادر بہبود علی مرزا صاحب سابق سوم تعلقدار۔	بہبود یار جنگ بہادر	"	"
۱۴	نواب حسن الدین صاحب۔ فرزند نواب سلطان الملک بہادر۔	حسن یار جنگ بہادر	"	"
۱۵	نواب وحید الدین صاحب فرزند نواب سلطان الملک بہادر۔	وحید یار جنگ بہادر	"	"
۱۶	نواب سید عنایت حسین خانصاحب فرزند نواب رکن الملک۔	عنایت جنگ بہادر	"	"
	راجہ بہادر			
۱	دیوان بہادر کشٹاچاری۔ سابق مشیر قانونی۔	راجہ بہادر	"	"

تجارت

عمل (۱۰)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۱۷۲ -

— حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم آذر سنہ ۱۳۳۳ف نواب معین الدولہ بہادر کا تقرر خدمت صدر المہامی صیغۂ صنعت و حرفت پر ہوا اور ([illegible]) تا حکم ثانی عمل میں آیا۔ بعدہٗ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف - ۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف کو خدمت صدر المہامی صنعت و حرفت تخفیف کی گئی۔ اور آپ صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ صدر المہامی صنعت و حرفت کے متعلق جو فرمان شایع ہوا ہے وہ درج ذیل ہے -

معتمدی صیغۂ صنعت و حرفت وغیرہ حسب حال قایم رہے۔ اور صدر المہام صنعت و حرفت کے مفوضہ صیغہ جات حسب رائے باب حکومت حسب ذیل صدر المہامون کے تفویض کئے جائین۔

لوکلفنڈ و زراعت صدر المہام مال۔ معدنیات و قرضہ امداد باہمی صدر المہام فینانس۔ تجارت و حرفت صدر المہام فوج -

— غرہ خورداد سنہ ۱۳۳۱ف کو نواب صمدیار جنگ بہادر معتمد معتمدی صنعت و حرفت کے نام سے نامزد کئے گئے -

— ۷ ماہ اگست سنہ ۱۹۲۳ء سے ٹاٹا انڈسٹریل بنک کا الحاق بنک آف انڈیا سے عمل مین آیا۔

— امپیریل بنک ریذیڈنسی حیدرآباد کی ایک شاخ ۷ ماہ جنوری سنہ ۱۹۲۶ء کو بمقام جالنہ اور دیگر شاخ ۱۵ جنوری سنہ [illegible] کو بمقام رائچور علاقہ سرکار عالی قایم کی گئی۔

تختہ مالیت اشیاء درآمد و برآمد ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

نمبر شمار	نام اشیاء	سنہ ۱۳۳۱ف تعداد مالیت	سنہ ۱۳۳۲ف تعداد مالیت	سنہ ۱۳۳۳ف تعداد مالیت	نمبر شمار	نام اشیاء	سنہ ۱۳۳۱ف تعداد مالیت	سنہ ۱۳۳۲ف تعداد مالیت	سنہ ۱۳۳۳ف تعداد مالیت
درآمد					وبرآمد				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	پارچہ۔	دو کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	دو کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	سے کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	۱	پارچہ۔	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار
۲	دھاگہ۔	یک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	یک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	یک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	۲	پنبہ۔	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار
۳	نمک۔	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	۳	تخم پنبہ۔	یک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	یک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار
۴	ریشم۔	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	۴	غلہ۔	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	[illegible] لاکھ [illegible] ہزار	یک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار

نمبر شمار	نام اشیاء	تعداد و مالیت سنہ ۱۳۳۱ف	تعداد و مالیت سنہ ۱۳۳۲ف	تعداد و مالیت سنہ ۱۳۳۳ف	نمبر شمار	نام اشیاء	تعداد و مالیت سنہ ۱۳۳۱ف	تعداد و مالیت سنہ ۱۳۳۲ف	تعداد و مالیت سنہ ۱۳۳۳ف
درآمد					برآمد				
۱	۲	۳	۴	۵		۶	۷	۸	۹
۵	شکر و قند سیاہ -	[illegible] ایک کروڑ [illegible] برار	[illegible] ایک کروڑ [illegible] برار	[illegible] ایک کروڑ [illegible] برار	۵	کنجد -	[illegible] برار	[illegible] برار	[illegible] برار
۶	میوہ جات -	[illegible] برار	[illegible] برار	[illegible] برار	۶	کتان -	[illegible] برار	[illegible] برار	[illegible] برار
۷	چھالیہ -	[illegible] برار	[illegible] برار	[illegible] برار	۷	تخم بیدانجیر -	[illegible] برار	[illegible] ایک کروڑ [illegible] برار	[illegible] ایک کروڑ [illegible] برار
۸	مویشی -	[illegible] برار	[illegible] برار	[illegible] برار	۸	مویشی -	[illegible] برار	[illegible] برار	[illegible] برار
۹	چوبینہ -	[illegible] برار	[illegible] برار	[illegible] برار	۹	چوبینہ -	[illegible] برار	[illegible] برار	[illegible] برار

درآمد					برآمد				
نشان سلسلہ	نام اشیاء	سنہ ۱۳۳۱ف تعداد مالیت	سنہ ۱۳۳۲ف تعداد مالیت	سنہ ۱۳۳۳ف تعداد مالیت	نشان سلسلہ	نام اشیاء	سنہ ۱۳۳۱ف تعداد مالیت	سنہ ۱۳۳۲ف تعداد مالیت	سنہ ۱۳۳۳ف تعداد مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۰	ظروف مسی و برنجی۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	چرم خام۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	اشیاء فلزات۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱	تیل۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	نقرہ۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲	مونگ پھلی۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	طلاء۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳	روغن سیاہ و زرد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	دیگر اشیاء۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴	دیگر اشیاء۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]

درآمد					برآمد				
سلسلۂ نشان	نام اشیاء	تعداد مالیت سنہ ۱۳۳۱ف	تعداد مالیت سنہ ۱۳۳۲ف	تعداد مالیت سنہ ۱۳۳۳ف	سلسلۂ نشان	نام اشیاء	تعداد مالیت سنہ ۱۳۳۱ف	تعداد مالیت سنہ ۱۳۳۲ف	تعداد مالیت سنہ ۱۳۳۳ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
	میزان -	ے کروڑ ہو للو لاکھ للو ہو برار	ے کروڑ لو ے لاکھ للو ل برار	ے کروڑ لے لاکھ لہ لو برار		میزان -	ے کروڑ للو لاکھ لو ل برار	ے کروڑ ل لاکھ ے ب برار	لو ے کروڑ یک لاکھ للو للو برار
	مالیت اشیاء معافی بشمول نقرہ غیر مسکوک متعلقہ دارالضرب -	دو کروڑ للو لاکھ للعہ برار	ہے کروڑ ب لو لاکھ ب برار	ے کروڑ ل لاکھ لو ل برار		معافی مالیت اشیاء	للو لاکھ لو للو برار	لو ع لاکھ ل برار	ب ع لاکھ ل برار
	صدر میزان -	ے کروڑ لہ لاکھ ہے برار	لو ے کروڑ ب ے لاکھ للو ے برار	لو ے کروڑ ہو ل لاکھ ل برار		میزان -	ے کروڑ للی لاکھ ب ب برار	ہو ے کروڑ ے لاکھ ے ے برار	لو ے کروڑ ہ ے لاکھ للو ے برار

تختہ کارخانہ جات ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۳۳۳ف

نمبر شمار	نام قسم کارخانہ	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۳ف	نمبر شمار	نام قسم کارخانہ	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۳ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	سوت کاتنے اور کپڑا بننے کی گرنی	۴	۴	۴	۱۵	مطبع جن مین بجلی سے کام ہوتا ہے۔	۱	۱	۱
۲	روئی صاف کرنے اور اوسکے گھٹے باندھنے کی گرنی۔	۲۱۲	۲۳۵	۲۵۰	۱۶	برقی سینما۔	۳	۳	۵
۳	آٹا پیسنے کی گرنیان۔	۸۰	۹۸	۱۱۶	۱۷	دال دلنے کے کارخانے۔	۹	۱۰	۱۰
۴	چانول کی گرنیان۔	۴۰	۴۶	۴۰	۱۸	کارخانہ گلٹ سازی۔	۱	۱	۱
۵	بھٹیات شراب۔	۵	۵	۵	۱۹	کارخانہ سیلمنٹ۔	۱	۱	۱
۶	کارخانہ برف سازی۔	۱	۱	۱	۲۰	کارخانہ سگریٹ۔	۱	۱	۱
۷	پانی کو بذریعہ پمپ چڑھانے۔	۳	۱۳	۴	۲۱	کارخانہ دیاسلائی۔	۱	۱	۰
۸	اشیاء آہنی ڈھالنے۔	۳	۲	۰	۲۲	کارخانہ تیزاب۔	۱	۱	۰
۹	سرکاری بجلی گھر۔	۱	۱	۱	۲۳	کارخانہ فرنیچر۔	۰	۰	۱
۱۰	کارخانہ ریشم۔	۱	۱	۱					
۱۱	کارخانہ کویلو سازی۔	۱	۱	۱		میزان۔	۱۹۰	۱۸۷	۲۰۰
۱۲	کارخانہ سوڈا واٹر وغیرہ جسمین برقی قوت سے کام لیا جاتا ہے	۱	۱	۱		تعداد بوایلر۔	۲۹۳	۲۹۸	۴۴۹
۱۳	کارخانہ مرمت موٹر۔ ایضاً	۶	۱	۷					
۱۴	تیل کی گرنی۔	۲	۲	۱					

تختہ تعداد برآمدہ زغال از معدن سنگارنی وغیرہ معہ تعداد حق سلطانی

من ابتدائے سنہ ۱۸۸۹ء لغایتہ سنہ ۱۹۲۴ء

نشان سلسلہ	سنہ	تعداد وزن بحساب ٹن	حق سلطانی روپیہ سکۂ حالی	نشان سلسلہ	سنہ	تعداد وزن بحساب ٹن	حق سلطانی روپیہ سکۂ حالی
۱	سنہ ۱۸۸۹ء	۲۸۵۰۷	یک لاکھ [illegible]	۹	سنہ ۱۸۹۷ء	۳۶۵۵۵۰	یک لاکھ [illegible]
۲	سنہ ۱۸۹۰ء	ان دو سنین [illegible]	ایضاً	۱۰	سنہ ۱۸۹۸ء	۳۹۴۶۲۲	یک لاکھ [illegible]
۳	سنہ ۱۸۹۱ء		〃	۱۱	سنہ ۱۸۹۹ء	۴۰۱۲۱۶	یک لاکھ [illegible]
۴	سنہ ۱۸۹۲ء	۴۹۰۰۰	یک لاکھ [illegible]	۱۲	سنہ ۱۹۰۰ء	۴۵۹۲۹۱	یک لاکھ [illegible]
۵	سنہ ۱۸۹۳ء	۱۵۷۴۲۱	[illegible]	۱۳	سنہ ۱۹۰۱ء	۴۲۱۲۱۸	یک لاکھ [illegible]
۶	سنہ ۱۸۹۴ء	۲۴۰۵۲۵	[illegible]	۱۴	سنہ ۱۹۰۲ء	۴۵۵۴۲۴	دو لاکھ [illegible]
۷	سنہ ۱۸۹۵ء	۲۹۲۹۱۵	یک لاکھ [illegible]	۱۵	سنہ ۱۹۰۳ء	۳۶۲۷۴۳	[illegible]
۸	سنہ ۱۸۹۶ء	۲۶۲۶۸۱	یک لاکھ [illegible]	۱۶	سنہ ۱۹۰۴ء	۴۱۹۵۴۶	[illegible]

نمبر شمار	سنہ	تعداد وزن بحساب ٹن	حق سلطانی روپیہ سکہ عالی	نمبر شمار	سنہ	تعداد وزن بحساب ٹن	حق سلطانی روپیہ سکہ عالی
۱۷	سنہ ۱۹۰۵ء	۴۵۴۲۹۴	[illegible]	۲۷	سنہ ۱۹۱۵ء	۵۸۶۸۲۳	[illegible]
۱۸	سنہ ۱۹۰۶ء	۴۶۷۹۲۴	[illegible]	۲۸	سنہ ۱۹۱۶ء	۶۱۵۲۹۰	[illegible]
۱۹	سنہ ۱۹۰۷ء	۴۱۴۲۲۱	[illegible]	۲۹	سنہ ۱۹۱۷ء	۶۸۰۶۲۹	[illegible]
۲۰	سنہ ۱۹۰۸ء	۴۳۴۲۱۲	[illegible]	۳۰	سنہ ۱۹۱۸ء	۶۵۹۱۲۰	[illegible]
۲۱	سنہ ۱۹۰۹ء	۴۳۲۸۹۳	[illegible]	۳۱	سنہ ۱۹۱۹ء	۶۶۲۱۹۶	[illegible]
۲۲	سنہ ۱۹۱۰ء	۵۰۶۱۷۳	[illegible]	۳۲	سنہ ۱۹۲۰ء	۶۵۴۰۷۹	[illegible]
۲۳	سنہ ۱۹۱۱ء	۵۰۵۳۸۰	[illegible]	۳۳	سنہ ۱۹۲۱ء	۶۸۸۷۲۱۵۳۰	[illegible]
۲۴	سنہ ۱۹۱۲ء	۴۸۱۶۵۲	[illegible]	۳۴	سنہ ۱۹۲۲ء	۶۴۲۸۷۹۵۴۲	[illegible]
۲۵	سنہ ۱۹۱۳ء	۵۱۲۱۳۲	[illegible]	۳۵	سنہ ۱۹۲۳ء	۶۵۸۴۲۸	[illegible]
۲۶	سنہ ۱۹۱۴ء	۵۵۵۹۹۱	[illegible]	۳۶	سنہ ۱۹۲۴ء	۶۴۴۷۷۴	[illegible]

رزیڈنسی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـ۱۸۴

فصل (۱۰)

آنریبل لیناکس رسل عہدۂ رزیڈنسی بلدہ پر مامور ہو کر ۲۹ ڈسمبر ۱۹۱۹ء کو بلدہ تشریف لائے۔ اور اپنے عہدہ کو انجام دینے کے بعد بہ سبب ناسازی مزاج اور دیگر ضروریات خانگی کے دو تین مرتبہ رخصت پر ولایت گئے۔ اور زمانۂ رخصت مین کوئی دوسرے صاحب بہادر رزیڈنسی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ آخرکار ۳۰ اگسٹ ۱۹۲۵ء کو آنریبل ڈبلیو پی بارٹن رزیڈنٹ ریاست میسور کا خدمت رزیڈنسی حیدرآباد پر تقرر ہوا۔ اور آپ معہ لیڈی صاحبہ میسور سے بلدہ تشریف لائے۔ اور یکم سپٹمبر ۱۹۲۵ء کو آنریبل سر لیناکس رسل رزیڈنسی میسور کا جائزہ حاصل کرنے کی غرض سے میل مین اسٹیشن بیگم پیٹھ سے روانہ ہوئے۔

یکم جنوری ۱۹۲۶ء سے رزیڈنسی حیدرآباد کی سیول کورٹ یعنی عدالت دیوانی برخاستہ کر دی گئی۔ اور یہان کے کل مقدمات دیوانی کی سماعت بھی سکندرآباد کی سیول کورٹ مین ہونا شروع کی۔

مشاہیر یورپ وہند



— ۲۳ نومبر ۱۹۲۳ء روز جمعہ ۳ بجکر (۵۰) منٹ کو ہزاکسلنسی ویسرائے گورنر جنرل لارڈ ریڈنگ مع لیڈی صاحبہ بلدہ تشریف لائے تھے۔ قصر فلک نما پر آپ نے قیام فرمایا تھا۔ حسب پروگرام دعوت وغیرہ ادا ہوئی۔ اور بتاریخ ۲۵ نومبر روز یکشنبہ شب کے ۱۰ بجے اسٹیشن ترملگری سے آپ جانب میسور روانہ ہوگئے۔

— ہزاکسلنسی لارڈ ریڈنگ ویسرائے ہند مع لیڈی صاحبہ واسٹاف کے غارہائے اجنٹہ کے معائنہ کے لئے ۵ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو تشریف لے گئے تھے۔ سرکار عالی کی جانب سے مہمانداری کا انتظام کیا گیا تھا۔ بعد معائنہ تیسرے روز وہاں سے واپس ہوئے۔

— ۱۶ جولائی ۱۹۲۵ء روز پنجشنبہ کو ہزاکسلنسی فیلڈ مارشل سرولیم برڈوڈ کمانڈر انچیف ہند معہ خاتون صاحبہ حیدرآباد تشریف لائے۔ آپ کے اعزاز مین حسب قاعدہ توپین وغیرہ سر ہوئین۔ اور بولارم مین صاحب رزیڈنٹ کے مہمان رہے۔ ڈنر وغیرہ ہوا۔ بعدہٗ ۱۸ ماہ مذکور سالمہ کو آپ یہان سے واپس تشریف لے گئے۔

— ہزہائینس سر مہاراجہ سری راما ورما بہادر راندی کوچین ۲۵ جولائی ۱۹۲۳ء کو صبح بجواٹ میل سے بلدہ تشریف لائے تھے۔ اسٹیشن پر اکثر عہدہ دارون وغیرہ نے آپ کا استقبال کیا نظام ایورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے پانچوین سالانہ جلسہ کے آپ صدر نشین ہوئے تھے منجانب ہندو مہاسبھا آپ کے اعزاز مین بنگلہ گوسوامی راجہ پرتاپ گیرجی واقع رزیڈنسی بلدہ مین اٹ ہوم دیا گیا۔ اور بتاریخ ۳۱ ماہ مذکور سالمہ آپ بلدہ سے واپس ہوئے۔

فصل (۱)

باب چہارم

اسٹیٹ ہر سہ پائیگاہ



سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ (۲۲۸)۔

(۱) بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک متر شدہ ۱۰ رجب ۱۳۳۷ھ ایک کمیٹی تصفیہ حقوق پائیگاہ بصدارت سر برائن الجرٹن کے۔ سی۔ آئی۔ ای منعقد ہوئی۔ اور بعد سماعت دعاوی جملہ دعویداران کمیٹی موصوفہ نے بارگاہ جہان پناہی مین رپورٹ پیش فرمادی۔

۲۔ راجہ فتح نواز ونت رائے مرلیدہر صاحب کے معروضہ مورخہ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۳۷ھ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان متر شدہ یکم ذیلحجہ ۱۳۳۷ھ صرف خاص مبارک کے دعاوی کمیٹی مذکور مین پیش کرنے حکم محکم صادر فرمایا گیا۔

۳۔ زان بعد جملہ دعاوی صرف خاص مبارک بنام ہر سہ پائیگاہ کے تصفیہ کے لئے بحکم شاہی ایک جدید کمیٹی مشتمل بر اراکین مولوی سید فخر الدین خان صاحب معتمد فینانس و مولوی حیدر جیون بیگ صاحب رکن ہائی کورٹ و مولوی سید عبد الجبار صاحب رکن ہائی کورٹ منعقد ہوئی۔

۴۔ صرف خاص مبارک کے دعاوی متعلق تعلقات الند۔ گنجوٹی۔ لوہارہ۔ حسن آباد۔ نارائن کھیڑ و مواضعات معاوضہ سایر و رقمی مطالبات بابتہ تنخواہ جمعیت ادا شدہ از صرف خاص مبارک و بقایائے معاوضہ سایر و فاضلات وغیرہ کی بابتہ تھا۔ اس مقدمہ کی کارروائی ۲۰ تیر ۱۳۲۸ف کو آغاز ہوئی اور بعد تحقیقات کمیٹی موصوفہ نے اپنی رپورٹ پیش کر دی۔

۵۔ بارگاہ خسروی سے بخیال انصاف رسی دبمزید احتیاط رپورٹ پیش کردہ کمیٹی پرِیڈوکیٹ جنرل بنگال کی

رائے طلب فرمائے گئی۔ اور ان کی رائے مورخہ ۹ ر فروری سنہ ۱۹۲۰ئہ پیش ہونے کے بعد بحکم شاہی ایک کمیٹی بصدارت مسٹر گلانسی صدرالمہام فینانس و بشرکت اراکین مولوی سید نبی اللہ صاحب بارسٹر و مسٹر فیض طیب ۔جی بارسٹر بمبئی بغرض تحقیقات مزید منعقد ہوئی ۔

منجانب صرف خاص مبارک مسٹر عبداللہ یوسف علی ۔ ای ۔ سی ۔ یس ۔ اور منجانب ہرسہ پائیگاہ سر راس بہاری گھوش یل یل ڈی اور مسٹر جے سالی سیٹر وکلاء مقرر تھے ۔

منجانب صرف خاص مبارک رائے نرسنگ راؤ صاحب تعلقدار اور منجانب پائیگاہ رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب پائیگاہ خورشید جاہی نے اپنے اپنے فرائض پیروکاری کو بحسن وخوبی انجام دیا۔ کمیٹی نے اپنا کام ۱۹ ر تیر سنہ ۱۳۲۹ف کو ختم کیا۔ اور اس کے بعد رپورٹ پیش کردی ۔

— یکم ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ئہ روز دوشنبہ شب مین بمقام پہل بنڈہ نواب لطف الدولہ بہادر صدرالمہام تعمیرات کے محل مین صاحبزادہ تولد ہوا ۔

— ۲۵ ر صفر سنہ ۱۳۴۲ئہ کو نواب معین الدولہ بہادر خدمت صدرالمہامی صنعت وحرفت وتجارت پر مقرر ہوئے ۔

— نواب عقیل جنگ بہادر صدرالمہام پائیگاہ اپنے حلق وسینہ کے معالجہ کی غرض سے یورپ جانے کے لئے تین ماہ کی رخصت حاصل کرکے بتاریخ ۱۶ ر خورداد سنہ ۱۳۳۲ف روز شنبہ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ بعد علاج معالجہ آپ ۳۰ ر شہریور سنہ ۱۳۳۲ف کو بلدہ واپس تشریف لائے ۔

— ۱۴ ر تیر سنہ ۱۳۳۴ف کو مولوی ولی اللہ صاحب رکن اوّل مجلس انتظام پائیگاہ علاقہ نواب سر خورشید جاہ کا بمقام مدراس انتقال ہوا ۔

— حسب فرمان خداوندی اعلیحضرت قدر قدرت مولوی محمد حسین صاحب بلگرامی سابق صدر محاسب سرکار عالی حال وظیفہ یاب کا خدمت میر مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہی پر

تقرر ہوا۔ اور یکم دے ۱۳۳۵ف کو صاحب موصوف نے خدمت میر مجلسی کا جائزہ حاصل کیا۔

— پنڈت شام راؤ صاحب جاگیردار و ناظم محارج پائیگاہ نواب خورشید جاہی نے ۔ ہ۔ شہریور ۱۳۳۲ف کو رکنیت مجلس انتظام پائیگاہ نواب خورشید جاہی کا جائزہ حاصل کیا۔

— ۲۹ مدبر ۱۳۳۴ف کو شب چہار شنبہ دس بجے مولوی مخدوم محی الدین صاحب وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی) میر مجلس مجلس انتظام پائیگاہ علاقہ نواب سر خورشید جاہ کا انتقال ہوا۔ (۱۲ آذر ۱۳۲۷ف کو خدمت مذکور پر آپ کا تقرر ہو چکا تھا)۔

— ۲۹ امرداد ۱۳۳۴ف کو رائے تیجرائے صاحب میر مجلس مجلس پائیگاہ علاقہ نواب سر آسمانجاہ کا بلدہ میں انتقال ہونے کے باعث جائداد میر مجلسی پر حسب الارشاد خداوندی حضرت اقدس و اعلیٰ مولوی مرزا واجد بیگ صاحب تعلقدار علاقہ سرکار عالی حال وظیفہ یاب کا تقرر ہوا۔ اور بتاریخ ۱۹ مہر ۱۳۳۴ف صاحب موصوف نے خدمت میر مجلسی کا جائزہ حاصل کیا۔

— تختہ جات نمبر ۱-۲ آمدنی و اخراجات علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ و نواب سر آسمانجاہ بابتہ ۱۳۳۱ف و ۱۳۳۲ف درج ذیل ہیں۔

تختۂ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم و مغفور

بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف و ۱۳۳۲ف

سلسلہ نشان	نام ابواب جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف	سلسلہ نشان	نام ابواب جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
	مالگزاری			۴	چوبینہ۔	[illegible]	[illegible]
۱	(۱) معمولی۔	[illegible]	[illegible]	۵	کاغذ مہور۔	[illegible]	[illegible]
	(۲) متفرق۔	[illegible]	[illegible]	۶	معدنیات۔	[illegible]	[illegible]
	(۳) پیمائش بندوبست	[illegible]	[illegible]	۷	رجسٹریشن۔	[illegible]	[illegible]
	(۴) سپرد دیہات۔	[illegible]	[illegible]	۸	سود۔	[illegible]	[illegible]
	میزان صدر مد (۱) مالگزاری	[illegible]	[illegible]	۹	عدالت و محاصل۔	[illegible]	[illegible]
۲	آبکاری۔	[illegible]	[illegible]	۱۰	کوتوالی۔	[illegible]	[illegible]
۳	افیون۔	[illegible]	[illegible]	۱۱	دفاتر جداگانہ۔	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
۱۲	نذرانہ و طلان -	[illegible]	.
۱۳	متفرقات -	[illegible]	[illegible]
۱۴	تعمیرات و آبپاشی -	.	.
۱۵	جمعیت -	[illegible]	[illegible]
۱۶	جمع خرچ سنین ماضیہ	.	.
۱۷	رقوم تصفیہ طلب -	.	[illegible]
	میزان ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]
	ابواب غیر سرکاری		
الف	پیشگی -	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
ب	قرضہ عارضی -	.	.
ج	حسابات امانتی -	[illegible]	[illegible]
د	رسایلہ رسالی -	[illegible]	[illegible]
ھ	آبپاشی -	[illegible]	[illegible]
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]
	میزان ابواب سرکاری و غیر سرکاری -	[illegible]	[illegible]

اخراجات

نمبر سلسلہ	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف	نمبر سلسلہ	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
۱	واپسی۔	[illegible]	[illegible]	۵	چوبینہ	[illegible]	[illegible]
۲	معاوضہ۔	لہ۔	[illegible]	۶	کاغذ مہور۔	[illegible]	[illegible]
۳	(۱) انتظام اضلاع۔	[illegible]	[illegible]	۷	رجسٹریشن۔	[illegible]	[illegible]
	(۲) بندوبست۔	[illegible]	[illegible]	۸	سود۔	•	•
	(۳) سررشتہ انعام۔	[illegible]	[illegible]	۹	(۱) محکمۂ صدر المہامی	[illegible]	[illegible]
	(۴) دیہہ صادر اسکیل	[illegible]	[illegible]		(۲) دفتر صدر مجلس انتظام پائیگاہ	[illegible]	[illegible]
	(۵) پن مقطعہ جات۔	[illegible]	[illegible]		(۳) دفتر صدر محاسبی	[illegible]	[illegible]
	میزان صدر مد (۳) مالگزاری	[illegible]	[illegible]		(۴) دفتر صدر خزانہ۔	[illegible]	[illegible]
۴	آبکاری۔	[illegible]	[illegible]		میزان صدر مد (۹) انتظام پائیگاہ	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف	نمبر شمار	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
۱۰	(الف) عدالت۔	[illegible]	[illegible]	۱۷	رسوم۔	[illegible]	[illegible]
	(ب) مجالس۔	[illegible]	[illegible]	۱۸	وظایف۔	[illegible]	[illegible]
	میزان صدر مد (۱۰) عدالت و مجالس	[illegible]	[illegible]	۱۹	مصارف مذہبی۔	[illegible]	[illegible]
۱۱	کوتوالی۔	[illegible]	[illegible]	۲۰	کارخانہ جات۔	[illegible]	[illegible]
۱۲	تعلیمات۔	.	.	۲۱	خلعت و تواضع۔	[illegible]	[illegible]
۱۳	طبابت۔	[illegible]	[illegible]	۲۲	متفرقات۔	[illegible]	[illegible]
۱۴	دفاتر جداگانہ۔	[illegible]	[illegible]	۲۳	ادائی قرضہ سنین ماضیہ	.	[illegible]
۱۵	صفائی۔	[illegible]	[illegible]	۲۴	تعمیرات۔	[illegible]	[illegible]
۱۶	اخراجات ذاتی	[illegible]	[illegible]	۲۵	جمعیت۔	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	نام صدر مدات ابواب جمع	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف	نمبر شمار	نام صدر مدات ابواب جمع	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف
۲۶	عطیہ شاہی۔	[illegible]	[illegible]	ب	قرضہ عارضی۔	۔	۔
۲۷	جمع خرچ سنین ماضیہ۔	۔	۔	ج	حسابات امانتی۔	[illegible]	[illegible]
۲۸	جمع خرچ تصفیطلب۔	[illegible]	[illegible]	د	ارسال۔	[illegible]	[illegible]
۲۹	الونس گرانی۔	[illegible]	[illegible]	ھ	آیاپٹی۔	۔	۔
	میزان ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]		میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]
	ابواب غیر سرکاری۔				میزان ابواب سرکاری و غیر سرکاری۔	[illegible]	[illegible]
الف	پیشگی۔	[illegible]	۔				

تختۂ آمدنی واخراجات حقیقی علاقہ پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم ومغفور

بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف و سنہ ۱۳۳۲ف

نمبر شمار	نام صدر مدات جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف	نمبر شمار	نام صدر مدات جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
	مالگزاری۔			۴	چوبینہ۔	[illegible]	[illegible]
۱	(الف) معمولی۔	[illegible]	[illegible]	۵	کاغذ مہور۔	[illegible]	[illegible]
	(ب) متفرقات۔	[illegible]	[illegible]	۶	معدنیات۔	[illegible]	[illegible]
	(ج) سیر دیہات۔	[illegible]	[illegible]	۷	رجسٹریشن۔	[illegible]	[illegible]
	(د) پیمائش وبندوبست	[illegible]	[illegible]	۸	سود۔	[illegible]	[illegible]
	میزان مالگزاری۔	[illegible]	[illegible]	۹	عدالت وحبس۔	[illegible]	[illegible]
۲	آبکاری۔	[illegible]	[illegible]	۱۰	کوتوالی۔	[illegible]	[illegible]
۳	افیون۔	[illegible]	[illegible]	۱۱	الف۔ باغات۔	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	نام صدمدات جمع	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف	نمبر شمار	نام صدمدات جمع	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف
	دفاتر جداگانہ (ب) بازارات	[illegible]	[illegible]		میزان تعمیرات و آبپاشی	[illegible]	[illegible]
	(ج) دارالطبع	[illegible]	.	۱۵	جمعیت۔	[illegible]	[illegible]
	(د) متفرقات۔	.	[illegible]	۱۶	جمع خرچ سنین ماضیہ	[illegible]	[illegible]
	میزان دفاتر جداگانہ۔	[illegible]	[illegible]	۱۷	رقوم جمع خرچ طلب تصفیہ	[illegible]	[illegible]
۱۲	نذرانہ۔	[illegible]	[illegible]		میزان ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]
۱۳	متفرقات۔	[illegible]	[illegible]		ابواب غیر سرکاری		
۱۴	تعمیرات و آبپاشی (الف) تعمیرات	[illegible]	[illegible]		(الف) پیشگی۔	.	[illegible]
	(ب) آبپاشی	[illegible]	[illegible]		(ب) قرضہ۔	[illegible]	[illegible]
	(ج) آبرسانی	[illegible]	.		(ج) حسابات امانتی	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	نام صدر مدات جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف	نمبر شمار	نام صدر مدات جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
	(د) ابواب ارسال۔	[illegible]	[illegible]		صدر میزان جمع۔	[illegible]	[illegible]
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]				
نمبر شمار	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف	نمبر شمار	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف
۱	واپسی۔	[illegible]	[illegible]		(۵) تنخواہ داران در عیوض دیہات منضبطہ	[illegible]	[illegible]
۲	معاوضہ۔	[illegible]	[illegible]		(۶) انجمن ہائے اتحاد قرضہ باہمی	[illegible]	[illegible]
	(۱) انتظام اضلاع۔	[illegible]	[illegible]		میزان صدر مد ۳ مالگزاری	[illegible]	[illegible]
	(۲) پیمائش و بندوبست	[illegible]	[illegible]	۴	آبکاری۔	[illegible]	[illegible]
۳	(۳) دیہہ صادر و ایکل	[illegible]	[illegible]		(۱) دفتر نظامت جنگلات	[illegible]	[illegible]
	(۴) پن مقطعہ جات۔	[illegible]	[illegible]	۵	(۲) اخراجات انتظام صحرا	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام صدرات ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف
	میزان صدر مد (۵) چوبینہ	[illegible]	[illegible]
۶	(۱) دفتر مددگار دورہ	[illegible]	[illegible]
	(۲) اخراجات خریدی اشیائے وغیرہ	[illegible]	[illegible]
	میزان صدر مد (۶) کاغذ مہر	[illegible]	[illegible]
۷	رجسٹریشن۔	[illegible]	[illegible]
	میزان از نمبر ۳ تا ۷	دو لاکھ [illegible]	یک لاکھ [illegible]
۸	سود۔	۰	۰
	محکمہ جات سیول		

نشان سلسلہ	نام صدرات ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف
	(الف) محکمہ صدر المہامی و انسپکٹری	[illegible]	[illegible]
	(ب) محکمہ مجلس انتظام پائیگاہ	[illegible]	[illegible]
	(ج) دفتر صدر محاسبی	[illegible]	[illegible]
	(د) دفتر خزانہ پائیگاہ	[illegible]	[illegible]
	میزان (۹) انتظام	[illegible]	[illegible]
۱۰	عدالت (الف) (۱) محکمہ صدر عدالت و سشن	[illegible]	[illegible]
	(۲) عدالتہائے تعلقات و عدالت اضلاع	[illegible]	[illegible]
	میزان (الف) عدالت	[illegible]	[illegible]
	(ب) محبس۔	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف	نشان سلسلہ	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف
	میزان عدالت و حبس	[illegible]	[illegible]		(۹) ناکہ جات ۔	[illegible]	[illegible]
۱۱	کوتوالی ۔						
	(۱) دفتر نظامت ۔	[illegible]	[illegible]		(۱۰) کوتوالی دیہات	[illegible]	[illegible]
	(۲) ٹریننگ اسکول ۔	ماعسہ	ماعسہ		میزان صدر مد (۱۱) کوتوالی	[illegible]	[illegible]
	(۳) خفیہ پولیس	[illegible]	[illegible]	۱۲	تعلیمات ۔	[illegible]	[illegible]
	(۴) صفائی ۔	ماللہ	ماللہ	۱۳	طبابت ۔	[illegible]	[illegible]
	(۵) ہیڈکوارٹر بلدہ ۔	[illegible]	[illegible]		دفاتر جداگانہ ۔		
	(۶) جمعیت اضلاع ۔	[illegible]	[illegible]		(۱) باغات ۔	[illegible]	[illegible]
	(۷) ہیڈکوارٹر ضلع ۔	[illegible]	[illegible]		(۲) بازارات ۔	[illegible]	[illegible]
	(۸) تعلقات ۔	[illegible]	[illegible]		(۳) دفتر منتظم پیشی کار	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ ۱۳۱۲ف	بابتہ ۱۳۲۲ف	نشان سلسلہ	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ ۱۳۱۲ف	بابتہ ۱۳۲۲ف
	(۴) توشکخانہ۔	[illegible]	[illegible]	۱۶	(الف) ماہوارات جیب خاص	[illegible]	[illegible]
	(۵) دارالطبع۔	[illegible]	[illegible]		(ب) تقسیم محلات مبارک	[illegible]	[illegible]
	(۶) پیروکاران۔	[illegible]	[illegible]		(ج) نذور و انعام وغیرہ	[illegible]	[illegible]
	(۷) شکارگاہ جہانگیر	[illegible]	سماء		(د) دیگر اخراجات	[illegible]	[illegible]
	میزان صدر مد (۴) دفاتر جداگانہ۔	[illegible]	[illegible]		میزان اخراجات ذاتی	[illegible]	[illegible]
					عطیات		
	میزان از نمبر ۹ تا ۱۴۔	[illegible]	[illegible]	۱۷	رسوم داران۔	[illegible]	[illegible]
				۱۸	عطیہ شاہی	[illegible]	[illegible]
۱۵	صفائی۔	[illegible]	[illegible]	۹	وظائف۔	[illegible]	[illegible]
	اخراجات ذاتی						

نمبر شمار	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف
۲۰	مصارف مذہبی معمول و یومیہ وغیرہ ۔	[illegible]	[illegible]
	میزان از نمبر ۱ تا ۲۰	[illegible]	[illegible]
۲۱	کارخانہ جات ۔	[illegible]	[illegible]
۲۲	خلعت و تواضع و ضیافت	ماء	۰
۲۳	متفرقات ۔	[illegible]	[illegible]
۲۴	ادائی قرضہ سنین ماضیہ	۰	۰
	میزان از نمبر ۲۲ تا ۲۴ ۔	[illegible]	[illegible]
۲۵	تعمیرات و آبپاشی		

نمبر شمار	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ ۱۳۳۱ف	بابتہ ۱۳۳۲ف
	(الف) اخراجات نگرانی	[illegible]	[illegible]
	(ب) تعمیرات ۔	[illegible]	[illegible]
	(ج) آبپاشی ۔	[illegible]	[illegible]
	(د) آبرسانی ۔	[illegible]	[illegible]
	میزان (۲۵) تعمیرات و آبپاشی ۔	[illegible]	[illegible]
	جمعیت		
	(۱) دفتر نظامت خارج	[illegible]	[illegible]
	(۲) فوج باقاعدہ	[illegible]	[illegible]
۲۶	(۳) فوج بیقاعدہ ۔	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ ۱۳۳۲ ف
	(۴) مردان جلو ۔	[illegible]	[illegible]
	(۵) بارگیران ۔	[illegible]	[illegible]
	(۶) امتیازیان ۔	[illegible]	[illegible]
	(۷) متفرقات ۔	[illegible]	[illegible]
	میزان (۲۶) صدر مد جمعیت	[illegible]	[illegible]
	میزان از نمبر ۱ تا ۲۷	[illegible]	[illegible]
۲۷	انتظام انسداد قحط	۔	۔
۲۸	رقوم جمع خرچ ابواب تصفیہ طلب ۔	۔	۔

نشان سلسلہ	نام صدر مدات ابواب خرچ	بابتہ ۱۳۳۱ ف	بابتہ ۱۳۳۲ ف
	میزان ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]
	ابواب غیر سرکاری ۔		
	(الف) پیشگی ۔	[illegible]	[illegible]
	(ب) قرضہ ۔	[illegible]	[illegible]
	(ج) حسابات امانتی ۔	[illegible]	[illegible]
	(د) ابواب ارسال ۔	[illegible]	[illegible]
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]
	جملہ میزان خرچ ابواب سرکاری و غیر سرکاری ۔	[illegible]	[illegible]

فصل (۲)

پیشکاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۳۳۴

— مہاراجہ کشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنۃ کی صاحبزادی کا عقد مولوی محبوب علی صاحب صاحبزادہ نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم پولیس اضلاع سے ۱۹ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ کو قرار پایا تھا کامل تیاری ہوچکی تھی اور دعوتی کارڈ بھی تقسیم کئے گئے تھے لیکن دفعتاً تقریب مذکورہ موقوف کردی گئی۔ اکثر دعوتی آنکر واپس چلے گئے۔ بعدہٗ ۱۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ کو دوسری صاحبزادی صاحبہ کا عقد لایق علیخان صاحب اقربائے نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن مجلس عدالت العالیہ سے ہوا۔

— ۱۹ صفر سنہ ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ شب مین مہاراجہ پیشکار بہادر کے صاحبزادی صاحبہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

باب ۵

فصل (۱)

موقت الشیوع پرچے

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۲۳۴

تاج۔

یہ رسالہ سابق مین دوڈہائی جزو کے حجم کا ماہ جنوری سنہ ۱۹۱۴ء م ماہ صفر سنہ ۱۳۳۲ھ سے زیر ایڈیٹری مولوی ابوالوفا غلام محمد صاحب انصاری وقاؔ یہ اہتمام پنڈت رگھوناتھ راؤ صاحب درد ہر انگریزی مہینے مین شایع ہوا کرتا تھا۔ اس مین نثر اور آخرین نظم کا کچہ حصّہ ہوتا تھا۔ قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (عہ) مقرر تھی اور سنہ ۱۹۱۶ء سے اس کی اشاعت موقوف ہوگئی تھی

لیکن ماہ خورداد ۱۳۳۳ف م ماہ اپریل ۱۹۲۴ء سے پھر زیر ایڈیٹری صاحب موصوف چھپنا یا از سر
ماہانہ شایع ہونا شروع ہوا ہے۔ اس کی حیثیت اب دینی اور علمی ہے۔ اس کی سالانہ قیمت
مقرر ہے۔

رہبر مزارعین۔ | یہ رسالہ ۱۳۲۴ف سے مولوی مظہر حسین صاحب۔ ایم۔ اے۔ ناظم زراعت
کی نگرانی مین شایع ہوتا ہے۔ جس مین زراعت کے متعلق مفید مضامین اور اوس کے رپورٹین
شایع ہوتی ہین۔ اسکی سالانہ (عا) قیمت مقرر ہے۔

توحیدیہ۔ | ماہ امرداد ۱۳۳۱ف سے مولوی سراج الدین صاحب کے ایڈیٹری مین شایع ہوتا تھا
جو بعد مین وہ موقوف ہوگیا۔ یہ ایک دینی علمی رسالہ تھا۔ اس کی قیمت سالانہ (للعہ) مقرر تھی۔

معلم العلوم۔ | ۱۳۳۱ف سے زیر ایڈیٹری مولوی سراج الدین صاحب ماہانہ شایع ہونے لگا
اس کی سالانہ (للعہ) قیمت مقرر ہے۔

لسان الملک۔ | یہ (۶۴) صفحہ کا رسالہ کتابی تختی پر ماہ خورداد ۱۳۳۲ف سے زیر ایڈیٹری مولوی
سید محمد صاحب ضامن کنتوری ہر مہینے انگریزی کے پہلے ہفتہ مین رسالہ عبداللہ حیدرآباد دکن سے
شایع ہوا کرتا ہے۔ قیمت سالانہ (صر) مقرر ہے۔

النور۔ | یہ ایک ماہوار مذہبی اور علمی رسالہ ہے جو ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ سے زیر ایڈیٹری مولوی
محمد باقر حسین صاحب طارق اور زیر نگرانی مولوی عبدالقدیر صاحب پروفیسر عثمانیہ کالج حیدرآباد سے
شایع ہونے لگا ہے اور شمس الاسلام پریس حیدرآباد مین طبع ہوا کرتا ہے۔ اس کی سالانہ کی قیمت
(عا) ہے۔

المعلم | ماہ شہریور ۱۳۳۳ف سے مولوی محمد حسین صاحب جعفری۔ بی۔ اے نائب ناظم تعلیمات کی
نگرانی مین ماہواری شایع ہوتا ہے۔ جس مین معلمین کے لئے بہترین مضامین اور طریقہ تعلیم بیان کئے
جاتے ہین۔ اس کی سالانہ قیمت (عہ) مقرر ہے۔

خادمہ۔ | ۱۳۳۲ف سے مریم بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ولی الدین صاحب کی ایڈیٹری مین

بلدۂ حیدرآباد سے شایع ہوا کرتا ہے۔ جس مین علمی۔ ادبی۔ اور مذہبی مضامین درج ہوتے ہین۔ سالانہ اس کی قیمت (سے ر) مقرر ہے۔

تحفہ۔ | یہ علمی ماہواری رسالہ ماہ محرم ۱۳۴۳ھ سے بہ سیادت انجمن ارباب اُردو مقام سرورنگر بلدۂ حیدرآباد دکن جاری ہوا ہے۔ یہ شمس الاسلام چھتہ بازار مین چھپتا ہے۔ اس کی تقطیع ۲۰×۳۰ حجم تین جزو ہے۔ اور قیمت سالانہ (صہ ر) مقرر ہے۔

سائین کی صدا۔ | ماہ چیت ۱۳۳۴ف م ماہ مارچ ۱۹۲۵ء سے ہر ہندی ماہ کی پہلی تاریخ کو بزبان اُردو زیر اہتمام رائے بھوانی پرشاد صاحب چھوٹی تختی پر شایع ہونا شروع ہوا ہے۔ اس رسالہ مین نصائح واقوال سری ست گرو اُپاسنی بابا مہاراج اور دیگر مضامین نظم ونثر متعلق بہ تصوف با توصیف سری بابا مہاراج ہوا کرتے ہین۔ اس کی قیمت سالانہ (سے ر) علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے۔

ثمرۃ الادب۔ | انجمن ثمرۃ الادب دارالعلوم سے ماہواری علمی اور اخلاقی رسالہ . . . . زیر ایڈیٹری مولوی نصیرالدین صاحب ہاشمی شایع ہوا کرتا تھا اور صرف ایک سال جاری رہ کے بند ہوگیا۔

صراۃ المستقیم | یہ ایک مذہبی رسالہ ہے جو ابوالقدامولوی نور محمد صاحب صدر مدرس مدرسہ دینیات کی ایڈیٹری مین شایع ہوا کرتا ہے۔

نظام کالج میگزین اردو۔ | طلباء نظام کالج نے ایک ماہواری رسالہ شایع کیا تھا۔ جس کے چند نمبرات عمدگی کے ساتھ شایع ہوئے مگر ایک سال کے اندر بند ہوگیا۔

رہبر تعلیم۔ | یہ رسالہ ماہواری سکندرآباد سے شایع ہوتا تھا۔ جس کے چند نمبرات عمدگی کے ساتھ شایع بھی ہوئے مگر ایک سال کے اندر بند ہوگیا۔

المصداق۔ | یہ ایک مہدوی اصحاب کا ماہواری رسالہ تھا جو مولوی سید محمود صاحب بدیلی کی ایڈیٹری مین شایع ہوتا تھا۔

مرہٹی وتلنگی

ارمودے مالا۔ | اس نام سے ایک رسالہ بزبان مرہٹی سہ ماہی بزیر اہتمام (سیکشن پرسارک منڈل اورنگ آباد

شکے ۱۸۴۷ م ۷ ربیع الاوّل ۱۳۴۳ھ سے شایع ہونا شروع ہوا۔ اس کی قیمت سابق مین دعا سالانہ تھی۔ اس کے ۲ نمبر ہماری نظر سے گذرے۔ دوسرے سال کے پہلے نمبر کی تختی بڑی ہے اور قیمت دعا، کی گئی۔

تینوگو پتری کا۔ | نامی اخبار بزبان تلنگی ہفتہ واری موضع انکور نی ضلع ورنگل مین ہر شنبہ کو شایع ہوتا ہے۔ جس کے مالک اور ایڈیٹر سیتارام چندر راؤ ہین اور اخبار مذکور کا سالانہ چندہ دعہ ہے۔

سیوا پرچارنی۔ | یہ ماہواری رسالہ بزبان تلنگی مطبع سیوا پرچارنی قلعہ مٹھواڑہ سے ہر پونم کو شایع ہوتا ہے۔ جس کے مالک گوڑیال راجہ لنگیا مرہم اور ایڈیٹر ہری کنڈہ نرسیا لنگا شاستری ہین۔ رسالہ مذکور کی قیمت سالانہ (عہ) روپیہ ہے۔

اندھر بودیم۔ | یہ ماہواری رسالہ بزبان تلنگی رام لنگمیشور پریس مین طبع ہوکر مقام ورنگل سے شایع ہوتا ہے۔ کوکل سیتارام اس کے مالک ہین اور ایڈیٹر بھی ہین۔ اس کی قیمت سالانہ (لے) ہے۔

رسالہ احکام۔ | رسالہ مذکور بزبان تلنگی مطبع رسالہ احکام واقع نلگنڈہ محکمۂ صوبہ داری سے زیر نگرانی محکمۂ اوّل تعلقداری مہینے مین دو مرتبہ شایع ہوتا ہے۔ جس کی قیمت سالانہ (عہ) ہے۔ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر دی۔ راجیا۔ مترجم اور منتظم احمد حسین صاحب مہتمم مطبع مذکور اور طبع کنندہ فرید خان صاحب ہین۔

آئین نظامیہ۔ | رسالہ مذکور اطراف بلدہ سے شایع ہوتا تھا جس کی اشاعت ۱۳۳۱ف سے موقوف ہے۔

نیلاگری۔ | یہ اخبار بزبان تلنگی بمقام نلگنڈہ ہر جمعرات کو شایع ہوتا ہے۔ ایڈیٹر صاحب کا نام وینکٹ رام نرسمہوان راؤ صاحب شب نویس اور۔ چندہ سالانہ (للعہ) سکۂ عثمانیہ مقرر ہے۔

بال سرسوتی۔ | یہ ایک ماہانہ رسالہ ہے جو بمقام حیدرآباد دکن شایع ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی چندہ نہین ہے اور یہ خاص اون ممبرون کے واسطے ہے جو کتب خانہ موسومہ بال سرسوتی اندھرابھاشیا نیلم مین شریک ہین۔

شیوا بودھنی۔ | یہ ایک ماہواری رسالہ بمقام سکندرآباد شایع ہوتا ہے۔ اس کے ایڈیٹر موری گنڈہ یجی

لنگیا صاحب ہین قیمت سالانہ (ع ۱) مقرر ہے۔

مندرجۂ ذیل اخبارات اور رسائل کے تفصیلی حالات مولف معلوم نہین ہوئے۔

نظام گزٹ۔ رسالہ انگریزی چیف میوزم۔ رسالہ دعوت۔ رسالہ سیار الانشا۔ منتخب روزگار

جو بیرونی کتب جنکا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا حسب ذیل ہین۔

نمبر شمار	نام کتاب یا رسالہ	نام مصنف یا مولف	حوالہ جریدۂ سرکاری۔
۱	مقاصد حسرت و نظم گرانمایہ۔	مرزا سلطان احمد گورگانی۔	جریدہ مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۳۳ ف جلد (۵۵) نمبر ۲۱ صفحہ ۱۶۸۔
۲	چور لالٹین۔	نظر حسین سخا۔	جریدہ مورخہ ۱۹ بہمن ۱۳۳۴ ف جلد (۵۶) نمبر ۱۲۔ صفحہ ۱۴۷۔
۳	برباد مسافر۔		جریدہ مورخہ ۱۲ اردی بہشت ۱۳۳۴ ف جلد (۵۶) نمبر ۲۴ صفحہ ۲۸۔
۴	وشواس گہات		جریدہ مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۳۴ ف جلد (۵۶) نمبر ۳۹ صفحہ ۴۴۸۔
۵	اللہ میان کا حلیہ		جریدہ مورخہ ۱۶ ماہ اسفندار ۱۳۳۵ ف جلد (۵۷) نمبر ۱۵ صفحہ ۱۳۹۔
۶	اللہ میان کا فوٹو		〃 〃 〃 〃
۷	اللہ میان کی جنت		〃 〃 〃 〃
۸	اسلامی گتہین		〃 〃 〃 〃
۹	دختر جیون		〃 〃 〃 〃
۱۰	شیطان اور اللہ میان کی جہڑپ۔		〃 〃 〃 〃
۱۱	قرآن قابل اعتبار نہین۔		〃 〃 〃 〃

اخبارات ممنوعہ در ممالک محروسہ سرکار عالی

من ابتدائے ۲۶ امرداد سنہ ۱۳۳۲ ف لغایتہ ۲۱ ماہ فروردی سنہ ۱۳۳۵ ف

نشان سلسلہ	نام اخبار	نام زبان	مقام اشاعت	حوالہ جریدہ سرکاری۔
۱	سندیش۔	مرہٹی	بمبئی	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۶ امرداد سنہ ۱۳۳۲ ف جلد (۵۴) عدد ۳۴ جزو اوّل صفحہ ۳۵۷۔
۲	ہندو۔	انگریزی	مدراس	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۵ آبان سنہ ۱۳۳۲ ف جلد (۵۴) عدد ۴۵ جزو اوّل صفحہ ۴۶۵۔
۳	سوراج۔	"	"	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۰ بہمن سنہ ۱۳۳۳ ف جلد (۵۵) عدد ۱۲ جزو اوّل صفحہ ۵۷۔
۴	ملاپ۔	اُردو	لاہور	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۶ فروردی سنہ ۱۳۳۳ ف جلد (۵۵) عدد ۲۰ جزو اوّل صفحہ ۱۵۹۔
۵	مرہٹہ۔	انگریزی	پونہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۳۰ فروردی سنہ ۱۳۳۳ ف جلد (۵۵) عدد ۲۲ جزو اوّل صفحہ ۱۷۲۔
۶	سرونٹ آف انڈیا۔	"	"	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۲ مہر سنہ ۱۳۳۳ ف جلد (۵۵) عدد ۴۱ جزو اوّل صفحہ ۳۵۸۔
۷	ڈیلی اکس پریس۔	"	مدراس	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۲ مہر سنہ ۱۳۳۳ ف جلد (۵۵) عدد ۴۱ جزو اوّل صفحہ ۳۵۸۔ بعدہ حسب الحکم سرکار اس کا امتناعی حکم اوٹھا دیا گیا اور حسب سابق اخبار مذکور ملک سرکار عالی میں آنے کی اجازت ہوئی۔

نمبر سلسلہ	نام اخبار	زبان	مقام اشاعت	حوالہ جریدہ سرکار عالی۔
				جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۲ر آذر ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ ع ۴۳ جزو اوّل ص ۲۷ ۔
۸	امرت بازار پتریکا۔	انگریزی	کلکتہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۰ر آبان ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ ع ۴۵ جزو اوّل ص ۴۲۳ ۔
۹	ٹریبیون۔	ر	لاہور	جریدہ مطبوعہ مورخہ غرۂ آذر ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ ع ۱ جزو اوّل ص ۵ ۔
۱۰	انگلیشمن۔	ر	کلکتہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۵ر بہمن ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ ع ۱۰ جزو اوّل ص ۶۹ ۔
۱۱	تیج۔	اردو	دہلی	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۹ر فروردی ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ ع ۲۲ جزو اوّل ص ۲۶۸ ۔
۱۲	گیان پرکاش۔	مرہٹی	پونہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۰ر تیر ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ ع ۲۹ جزو اوّل ص ۳۲۴ ۔
۱۳	ریاست	اُردو۔	دہلی۔	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۳ر امرداد ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ ع ۳۱ جزو اوّل ص ۳۴۶ ۔
۱۴	ہندوستان ٹائمس۔	انگریزی	ر	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۷ر امرداد ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ ع ۳۳ جزو اوّل ص ۳۷۷ ۔
۱۵	زمیندار۔	اردو	لاہور	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۵ر دے ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ ع ۵ جزو اوّل ص ۴۷ ۔
۱۶	آریہ مسافر۔	ر	آگرہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۶ر اسفندار ۱۳۳۵ف

نمبر سلسلہ	نام اخبار	کس زبان میں	مقام اشاعت	حوالہ جریدہ سرکاری -
۱۷	مخبر دکن -	اردو	مدراس	جلد ۵۷ ، عدد ۱۵ جزو اوّل صفحہ ۱۴۹ - جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲ فروردی ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ عدد ۲۰ جزو اوّل صفحہ ۱۸۶

تختہ تعداد مطابع چالو و تعداد اخبارات رسائل و دیگر کتب مطبوعہ

جو من ابتدائے سنہ ۱۳۱۹ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف تک طبع و شائع ہوئے

نمبر سلسلہ	سنہ	مطابع			اخبارات	رسائل	کتب مطبوعہ
		جملہ	جاری	بند			
۱	سنہ ۱۳۱۹ف	۷۷			۴	۸	
۲	سنہ ۱۳۲۰ و ۲۱ف	۵۰	۴۰	۱۰	۳	۹	۳۶۴
۳	سنہ ۱۳۲۲ف	۴۷	۴۲	۵	۴	۱۷	۱۵۹
۴	سنہ ۱۳۲۳ف	۵۸	۴۶	۱۲	۸	۱۱	۲۲۶
۵	سنہ ۱۳۲۴ف [۱]	۵۷	۴۵	۱۲	۳	۸	۱۳۵
۶	سنہ ۱۳۲۵ف	۵۵	۴۹	۶	۲	۱۰	۲۹۷
۷	سنہ ۱۳۲۶ف	۵۴	۴۱	۱۳	۲	۹	۶۰۷

[۱] - بربنائے احکام محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۱۲۶۷ مورخہ ۲۴ خورداد سنہ ۱۳۲۴ف طبع شدہ کی دو جلدین محکمۂ کوتوالی بلدہ مین داخل ہوا کرتے ہین -

نشان مسلسل	سنہ	مطابع جملہ	مطابع جاری	مطابع بند	اخبارات	رسایل	کتب مطبوعہ
۸	سنہ ۱۳۲۷ف	۳۹	۳۱	۸	۲	۱۰	۲۲۶
۹	سنہ ۱۳۲۸ف	۴۶	۳۵	۱۱	۲	۱۵	۱۹۶
۱۰	سنہ ۱۳۲۹ف	۴۷	۴۲	۵	۲	۱۱	۱۴۸
۱۱	سنہ ۱۳۳۰ف	۵۴	۴۸	۶	۳	۸	۲۶۴
۱۲	سنہ ۱۳۳۱ف	۶۴	۵۹	۵	۴	۹	۲۰۸
۱۳	سنہ ۱۳۳۲ف	۷۱	۶۳	۸	۴	۱۷	۲۹۸
۱۴	سنہ ۱۳۳۳ف	۷۷	۶	۰		۶	۲۶۸

کتب شایع شدہ بلحاظ فن ملک سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۹ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ف

نشان مسلسل	سنہ ف	جملہ تعداد کتب شایع شدہ	تعداد کتب درسی و غیر درسیہ	کتب قانون	نظم و ڈرامے	تعلیمی و ادبی	دینی و مذہبی	تاریخ و سوانح	تصوف و اخلاق	طب و حفظان صحت	اخلاق و آداب	مختلف مضامین
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱	سنہ ۱۲۹۹ف	۱	۱	۰	-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
۲	سنہ ۱۳۰۰ف	۱۵	۱۵	۴	۰	۷	۰	۰	۱	۳	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۰۱ف	۱۲	۱۲	۳	۱	۲	۰	۲	۱	۲	۰	۱
۴	سنہ ۱۳۰۲ف	۷	۷	۰	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۱

نشان سلسلہ	سنہ ف	مجموعی تعداد کتب شایع شدہ	تعداد کتب جو طبع شدہ	کتب قانون	نظم و ڈرامے	تعلیمی یا درسی	دینی یا مذہبی	تاریخ و سوانح	قصص و کہانیاں	طب و حفظان صحت	اخبارات و رسالہ جات	مختلف مضامین
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۵	سنہ ۱۳۰۳ف	۶	۶	۱	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۶	سنہ ۱۳۰۴ف	۲۱	۲۱	۷	۱	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۵
۷	سنہ ۱۳۰۵ف	۳۰	۳۰	۱۲	۲	۲	۰	۳	۰	۰	۰	۱۳
۸	سنہ ۱۳۰۶ف	۲۶	۲۶	۱۳	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
۹	سنہ ۱۳۰۷ف	۱۸	۱۸	۱۰	۲	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۴
۱۰	سنہ ۱۳۰۸ف لغایت سنہ ۱۳۱۲ف	۸۸	۸۸	۲۲	۴	۲۰	۰	۶	۳	۶	۰	۲۷
۱۱	سنہ ۱۳۱۳ف لغایت سنہ ۱۳۱۵ف	※ ۲۴۷	۶۰	۴۷	۴۱	۱۶	۳۱	۳	۰	۰	۰	۲۵
۱۲	سنہ ۱۳۱۶ف لغایت سنہ ۱۳۱۹ف	۵۱۲	۸۶	۱۶۵	۱۴۳	۶۲	۵۳	۳۳	۳۸	۱۹	۰	۰
۱۳	سنہ ۱۳۲۰ف لغایت سنہ ۱۳۲۱ف	۳۶۴	۳۵	۶۱	۷۳	۰	۳۴	۱۹	۰	۰	۰	۱۷۷
۱۴	سنہ ۱۳۲۲ف	۱۵۹	۱۵	۲۱	۴۳	-	۲۶	۵	۰	۰	۰	۶۴
۱۵	سنہ ۱۳۲۳ف	۲۲۶	۲۱	۳۴	۴۶	۲۵	۶۲	۱۷	۵	۰	۰	۳۷
۱۶	سنہ ۱۳۲۴ف	۳۹۶	۴۰	۱۲۰	۵۵	۴۳	۵۱	۱۱	۳	۱۰	۰	۶۳
۱۷	سنہ ۱۳۲۵ف	۳۲۵	۱۴	۹۴	۴۸	۲۷	۶۱	۸	۹	۲	۰	۷۶
۱۸	سنہ ۱۳۲۶ف	۱۶۱	۱۰	۲۴	۳۳	۱۶	۰	۱۰	۱	۲	۲۹	۴۶
۱۹	سنہ ۱۳۲۷ف	۱۸۶	۲۴	۳۵	۳۷	۲۷	۳۷	۳	۱	۰	۰	۴۶
۲۰	سنہ ۱۳۲۸ف	۱۷۰	۱۰	۲۵	۱۴	۱۷	۴۳	۱۱	۱۴	۵	۰	۴۱

※ بلحاظ صدر میزان تفصیل کتب کا صحیح پتہ نہیں چلا۔

نشان سلسلہ	سنہ ف	جملہ تعداد کتب شائع شدہ	تعداد کتب جو مکرر چھپیں	کتب قانون	نظم و دراما	تعلیم و درسی	دینی و مذہبی	تاریخ و سوانح	قصص و کہانیاں	طب و علم حکمت	اخلاقیات و اصلاحات	مختلف مضامین
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۲۱	سنہ ۱۳۲۹ف	۱۱۲	۷	۲۱	۱۱	۱۴	۳۱	۶	۲	۳	۰	۲۴
۲۲	سنہ ۱۳۳۰ف	۱۵۶	۲۳	۴۵	۲۵	۱۴	۴۰	۹	۴	۱۰	۰	۹
۲۳	سنہ ۱۳۳۱ف	۱۴۸	۴۲	۳۵	۱۴	۲۸	۰	۱۵	۰	۱۳	۲۸	۱۵
۲۴	سنہ ۱۳۳۲ف	۲۵۸	۲۰	۳۰	۲۸	۵۰	۰	۱۶	۱۸	۱۰	۴۱	۶۵
۲۵	سنہ ۱۳۳۳ف	۲۶۸	۲۸	۵۳	۶	۱۵	۰	۹	۴	۲۱	۱۰۷	۵۳

تختہ بلحاظ زبان کتب مطبوعہ ملک سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۹ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد اردو	تعداد فارسی	عربی	مرہٹی	تلنگی	انگریزی	سنسکرت	اردو مرہٹی	کنڑی	ہندی	گجراتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱	سنہ ۱۲۹۹ف	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سنہ ۱۳۰۰ف	۸	۳	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۰۱ف	۹	۲	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	سنہ ۱۳۰۲ف	۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	سنہ ۱۳۰۳ف	۳	۱	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۶	سنہ ۱۳۰۴ف	۱۸	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد اردو	تعداد فارسی	عربی	مرہٹی	تلنگی	انگریزی	سنسکرت	مارواڑی	کرناٹکی	ہندی	گجراتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۷	سنہ ۱۳۰۵ف	۲۹	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	سنہ ۱۳۰۶ف	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	سنہ ۱۳۰۷ف	۱۷	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	سنہ ۱۳۰۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۲ف	۷۸	۱	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	سنہ ۱۳۱۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۵ف	۲۱۳	۱۴	۳۵	۰	۷	۳	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	سنہ ۱۳۱۶ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۹ف	۶۱۱	۲۰	۳۰	۷	۱۹	۲	۰	۰	۸	۰	۱
۱۳	سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۱ف	۱۲۵	۱۱	۲	۷	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	سنہ ۱۳۲۲ف	۱۴۲	۲	۳	۶	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	سنہ ۱۳۲۳ف	۲۰۰	۴	۹	۱۷	۲۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰
۱۶	سنہ ۱۳۲۴ف	۳۱۷	۱۰	۲۲	۲۹	۱۹	۱۰	۱	۰	۰	۰	۰
۱۷	سنہ ۱۳۲۵ف	۳۳۰	۱۵	۱۴	۱۷	۱۹	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	سنہ ۱۳۲۶ف	۱۹۷	۱۲	۲	۹	۱۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	سنہ ۱۳۲۷ف	۲۳۲	۹	۶	۴۰	۳۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰
۲۰	سنہ ۱۳۲۸ف	۲۵۲	۴	۸	۱۲	۷	۲	۴	۹	۰	۰	۰
۲۱	سنہ ۱۳۲۹ف	۱۲۱	۲	۱	۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰
۲۲	سنہ ۱۳۳۰ف	۲۷۹	۲	۲	۹	۳۷	۰	۱	۰	۰		۰
۲۳	سنہ ۱۳۳۱ف	۱۵۳	۳	۱	۲	۳	۰	۱	۰	۰	۲	۰
۲۴	سنہ ۱۳۳۲ف	۲۵۰	۱	۰	۳	۲	۰	۱	۰	۰	۱	۰
۲۵	سنہ ۱۳۳۳ف	۲۶۴	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰

کتب شایع شدہ بلحاظ تعداد زباندان ملک سرکار عالی بموجب مردم شماری

نمبر شمار	نام زبان	بموجب مردم شماری سنہ ۱۳۰۱ف		بموجب مردم شماری سنہ ۱۳۱۱ف		بموجب مردم شماری سنہ ۱۳۲۱ف		بموجب مردم شماری سنہ ۱۳۳۱ف	
		تعداد زباندان	بلحاظ زبان تعداد کتب شایع شدہ	تعداد زباندان	بلحاظ زبان تعداد کتب شایع شدہ	تعداد زباندان	بلحاظ زبان تعداد کتب شایع شدہ	تعداد زباندان	بلحاظ زبان تعداد کتب شایع شدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	اُردو۔	۱۱۹۸۳۸۲	۸	۱۱۵۸۴۹۰	۷۸ [1]	۱۳۴۱۶۲۲	۱۲۵ [2]	۱۲۹۰۸۶۶	۲۷۹
۲	فارسی۔	۴۸۲	۳	۲۵۵	۱	۱۲۹	۱۱ [2]	۶۶	۲
۳	عربی۔	۱۲۸۶۹	-	۹۹۳۷	۰	۵۶۸۳	۲ [2]	۲۲۲۸	۲
۴	مرہٹی۔	۳۴۹۳۸۵۸	۰	۲۸۹۵۶۶۴	۰	۳۴۹۰۷۵۸	۷ [2]	۳۲۹۶۸۵۸	۹
۵	تلنگی۔	۵۰۳۱۰۶۹	۰	۵۱۴۸۰۵۶	۹ [1]	۶۳۶۷۵۷۸	۴ [2]	۶۰۱۵۱۷۴	۳۷
۶	انگریزی۔	۸۸۸۵	۴	۷۹۰۷	۰	۸۸۴۳	۰	۹۲۸۵	۰
۷	کنڑی۔	۱۴۵۱۰۴۶	-	۱۵۶۲۰۱۸	-	۱۶۸۰۰۰۵	۰	۱۵۳۶۹۲۸	۰

فہرست تاریخ دکن

ضمن (۲)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم ص ۲۳۶

[1] سنہ ۱۳۰۸ف لغایت سنہ ۱۳۱۲ف تک شایع شدہ کتب کی تعداد ہے۔ [2] سنہ ۱۳۲۰ف لغایت سنہ ۱۳۲۱ف تک شایع شدہ کتب کی تعداد ہے۔

ممالکت دکن کے متعلق جو تاریخی کتابین وقتاً فوقتاً مختلف زبانون مین جمع لکھی گئی ہین اُن مین سے جیسے جیسے جن کا پتہ چلتا گیا بستان آصفیہ کے حصون مین تذکرہ کیا گیا ہے یعنی بستان آصفیہ کے حصۂ اوّل مین (۲۲۰) کا اور حصۂ سوم (۲۲۰) کا حصۂ چہارم مین (۹) کا اور اس حصہ مین (۶۲) جملہ (۵۱۱) کتب کا ذکر کیا گیا ہے۔ اِن تاریخون کے مولف و مصنف کے نام و سنہ تالیف و تصنیف کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ امید کہ اِن سے مصنفین و مولفین کو اُن کی تالیف و تصنیف مین کافی مدد ملے گی۔

نمبر	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	انوار نامہ منظوم	محمد اسمٰعیل خان امجدی	سنہ ۱۱۷۴ھ	قلمی	فارسی	حالات والاجاہ مدراس اور واقعات دکن مندرج ہین
۲	اساس ریاست کرناٹک	محمود جنگ خیر الدین		مطبوعہ	ایضاً	
۳	آصفی نامہ۔	بدیع الدین۔		قلمی	"	
۴	باغ چہار چمن۔	شیخ احمد حسینی شیروانی	سنہ ۱۳۰۰ھ	مطبوعہ	"	
۵	پتر یادی وغیرہ۔	کاشی ناتھ نارائن سانے بی۔اے	شکے سنہ ۱۸۱۱	مطبوعہ	مرہٹی	خطوط بزبان مرہٹی ٹیپو سلطان حیدر۔ پیشوا و نواب میر نظام علیخان غفران مآب
۶	تاریخ مہابت جنگ بنگالہ	مہابت جنگ		قلمی	فارسی	اس مین بعض مرقع بر حضرت غفرانمآب کا ذکر بھی ہے۔
۷	تاریخ راحت افزا۔	محمد علی ابن صادق المسی	سنہ ۱۲۵۶ھ	"	"	شاہان آصفیہ کے مکمل

نمبر سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	تاریخ سیر ہند گلگشت دکن	غلام قادر خان بیدری	سنہ ۱۲۴۹ھ	قلمی	فارسی	حالات درج ہیں۔ شش صوبۂ دکن کا محاصل وغیرہ درج ہے۔
۹	تواریخ قطب شاہی	محمد قادر خان۔	سنہ ۱۲۴۵ھ	؍؍	؍؍	
۱۰	تاریخ ؍؍ ؍؍	غلام حسین خان جواہر منصبدار۔	سنہ ۱۳۲۴ھ			
۱۱	تذکرۃ الامرا۔	درگاہ قلی خان سالار جنگ	سنہ ۱۱[illegible]ھ	قلمی	فارسی	اسمین دہلی کے واقعات اور سفرنامہ درج ہے۔
۱۲	تزک والاجاہی۔	ابن حسن نتہر نگری۔	سنہ ۱۱۸۶ھ	؍؍	؍؍	
۱۳	تاریخ بیڑ۔	محمد قطب اللہ۔	سنہ ۱۳۱۷ھ	مطبوعہ	اردو	
۱۴	تاریخ دربار آصف۔	غلام صمدانی خان گوہر		؍؍	؍؍	
۱۵	تاریخ عزیزی۔	منشی محمد عبدالعزیز خان۔	سنہ ۱۳۰۳ھ	؍؍	فارسی	دکن کے حالات اسمین درج ہیں۔
۱۶	تاریخ امجدیہ۔	قاضی امجد حسین خان۔	سنہ ۱۲۹۳ھ	؍؍	؍؍	؍؍ ؍؍
۱۷	تاریخ مالوا۔			؍؍	؍؍	
۱۸	تذکرۂ اولیا۔	عبدالجبار خان مرحوم		؍؍	؍؍	محبوب الزمن کے نام کتاب کے سلسلہ میں ہے اولیاء دکن کا مفصل ذکر ہے

نمبر سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹	تاریخ قیصری۔				فارسی	
۲۰	تذکرہ الواقعات۔	اکسیر جوہر۔		مطبوعہ	رر	
۲۱	تاریخ حاجی محمدؐ۔	حاجی محمدؐ قندہاری دکنی	سنہ ۱۲۰۰ھ	قلمی۔	رر	
۲۲	قلعہ اودگیر			رر	رر	
۲۳	تاریخ نظامی	میر عالم۔		رر	رر	
۲۴	تاریخ حسن واقعات دکن			مطبوعہ	اردو	یہ مختصر تاریخ دکن ہے
۲۵	ٹیپو سلطان۔	سید امجد علی اشہری۔	سنہ ۱۹۱۰ء	رر	رر	
۲۶	حملات حیدری۔	شہزادہ غلام محمدؐ۔		رر	رر	
۲۷	حیدر علی سلطان۔	سید امجد علی اشہری۔	سنہ ۱۹۱۰ء	رر	رر	عہد قطب شاہ کے مفصل حالات درج ہیں
۲۸	حدیقہ سلاطین قطب شاہی۔	نظام الدین احمد۔	عہد عبداللہ قطب شاہ۔	قلمی	فارسی۔	
۲۹	خط راجہ ہولکر۔	راجہ اندور۔		رر	رر	
۳۰	ذرۂ اجراب دکن۔			مطبوعہ	اردو	اس میں دکن کے واقعات درج ہیں۔
۳۱	روزنامچہ وقایع ایام محاصرہ دار الجہاد۔	نعمت خانعالی۔	عہد شاہ عالمگیر	رر	فارسی	
۳۲	زبدۃ التواریخ۔	حسن صدیق۔		قلمی	رر	شاہان ہندوستان کے

	نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
							واقعات کے ساتھہ دکن کے بادشاہون کے تاریخی حالات درج ہین ۔
س	۳۳	سوانح دکن ۔[۱]	میر خوانی ۔	۱۱۹۸ھ	قلمی	فارسی	
ق	۳۴	قصر دالاجاہی ۔	منشی محمد حسین تمنا ۔		”	”	
ک	۳۵	کتاب اعراس ۔			مطبوعہ	”	
گ	۳۶	گلشن ابراہیمی ۔	محمد ابراہیم خان ۔		قلمی	”	عادل شاہی تاریخ دو جلدون مین ہے ۔
	۳۷	گلزار ماہ لقا ۔	غلام صمدانی ۔	۱۹۰۶ع	مطبوعہ	اُردو	
ل	۳۸	لب التواریخ ۔	نعیم خان اورنگ آبادی		قلمی	فارسی	
م	۳۹	مرات مسعودی	مسعود خان ۔		”	”	
	۴۰	مرات الفصاد کن ۔	محمد علی ابن محمد صادق الجنی ۔	۱۲۴۰ھ	”	”	
	۴۱	ماثر دکن ۔	مولوی سید علی اصغر	۱۹۲۴ع	مطبوعہ	اُردو	آثار قدیمہ و حال حیدر آباد کا اس مین واقع ہے ۔
	۴۲	مشیر الامرا ۔	سید عبد الروف		قلمی		
ن	۴۳	نقل عرائض ناصر جنگ و ہدایت محی الدینخان	ناصر جنگ و ہدایت محی الدین خان ۔		”	فارسی	ناصر جنگ و ہدایت محی الدینخان نے جو عرائض دہلی شاہی مین

[۱] فتوحات آصفیہ منظوم　　فارسی

A list of Books relating to His Highness the Nizam's Dominions.



Dirom, Major.—A Narrative of the Campaign in India which terminated the war with Tippoo Sultan in 1792. Second edition, 1794.

Mc Auliffe, R. P.—The Nizam. The Origin and Future of the Hyderabad State being The Les Bar Prize Essay in the University of Cambridge, 1904; London 1904.

Lyall, Sir Alfred.—The Rise and Expansion of the British Dominions in India; London 1905.

Orme, R.—A history of the Military Transactions of the British Nation in Indostan from the year MDCCFXLV to which is prefixed a Description of the Establishment made by Mahommedan Conquerors in Indostan. Second edition, 2 Vols. London 1775.

Malcolm, John.—A Sketch of the Political History of India. Vol. II, London 1811.

Grant Duff, J. G.—History of the Mahrattas; Vol. III.

Smith, V. A.—The Oxford History of India.

Scott, J.—A Translation of the Memoirs of Eradat Khan, London 1786.

Mallesa, G. B.—Final French Struggles in India.



Chandrakanth Press, Hyderabad.

کیفیت	زبان	قلمی یا مطبوعہ	سنہ تصنیف یا تالیف	نام مصنف یا مولف	نام کتاب	نشان سلسلہ
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
روانہ کئے گئے تھے جس کو میر منشی امان خان نے ترتیب دیا ہے ۔						
عہد حیدر علی کے واقعات کے ساتھ دکن کے واقعات بھی درج ہین ۔	فارسی	مطبوعہ		میر حسین علی کرمان	نشان حیدری ۔	۴۴
	عربی	قلمی	سنہ ۱۱۸۰ھ	حاجی محمد قندہاری	نظم و نسق احتشام فی مملکت نظام ۔	۴۵
دکن کے متعلق اس مین ذکر ہے ۔	اردو	مطبوعہ			نوبہار دکن ۔	۴۶
	فارسی	”	سنہ ۱۲۸۶ھ	مرزا محمد علی ۔	نجوم اسماء ۔	۴۷
شاہان دکن کی مکمل تاریخ ہے	”	قلمی	سنہ ۱۲۳۵ھ	منشی فیض اللہ براری ۔	وقایع دکن ۔	۴۸
دکن کے متعلق اس مین حالات درج ہین ۔	”	”			ہفت فتح کانگڑا ۔	۴۹
	اردو	مطبوعہ	سنہ ۱۳۲۹ھ	اعتصام الدولہ ۔	یادگار مخفی ۔	۵۰
	”	”		عبدالعزیز واصف ۔	یادگار نظام دکن ۔	۵۱

آثار قدیمہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۵۰۲

قلعجات ملک سرکار عالی

نمبر سلسلہ	نام مقام قلعہ	بہ نام تعلقہ	بہ نام ضلع	بہ نام صوبہ	نمبر سلسلہ	نام مقام قلعہ	بہ نام تعلقہ	بہ نام ضلع	بہ نام صوبہ
۱	اناگونڈی -	گنگاوتی	رائچور	گلبرگہ	۱۵	پرینڈہ -	واسی	عثمان آباد	گلبرگہ
۲	اندرگونڈا -	سوریاپیٹھ	نلگنڈہ	میدک	۱۶	پالونچہ -	پالونچہ	ورنگل	ورنگل
۳	انتور -	کنٹر	اورنگ آباد	اورنگ آباد	۱۷	پانگل -	نلگنڈہ	نلگنڈہ	”
۴	اتھینی -		پربھنی	اورنگ آباد	۱۸	دولت آباد -	اورنگ آباد	اورنگ آباد	اورنگ آباد
۵	اوسہ -	لاتور	عثمان آباد	گلبرگہ	۱۹	دیورکنڈہ -	دیورکنڈہ	نلگنڈہ	میدک
۶	ال پور -		نلگنڈہ	میدک	۲۰	دیج) دہارور -		بیڑ	اورنگ آباد
۷	اودگیر -	اودگیر	بیدر -	گلبرگہ	۲۱	رائچور -	رائچور	رائچور	گلبرگہ
۸	انی گر -				۲۲	رام گڑہ -			
۹	بیدر -	بیدر	بیدر	گلبرگہ -	۲۳	رودرور	بودہن	نظام آباد	میدک
۱۰	بہونگیر -	بہونگیر	نلگنڈہ	میدک	۲۴	جگتیال -	جگتیال	کریم نگر	ورنگل
۱۱	بہائس بری -		اورنگ آباد	اورنگ آباد	۲۵	جعفر آباد -	بہوکردن	اورنگ آباد	اورنگ آباد
۱۲	بال کنڈہ -	آرمور	نظام آباد	میدک	۲۶	جلدرگ -	لنگسگور	رائچور	گلبرگہ
۱۳	تیس گڑہ -	نرمل	عادل آباد	ورنگل	۲۷	جالنہ -	جالنہ	اورنگ آباد	اورنگ آباد
۱۴	پہانمرہ -		بیدر	گلبرگہ	۲۸	چاندوسرف مانگ گڑہ	راجورہ	عادل آباد	ورنگل

نشان سلسلہ	نام مقام قلعہ	بلحاظ تعلقہ	بلحاظ ضلع	بلحاظ صوبہ	نشان سلسلہ	نام مقام قلعہ	بلحاظ تعلقہ	بلحاظ ضلع	بلحاظ صوبہ
۲۹	سرونگر یا سلطان نگر	اطراف بلدہ	حیدرآباد	میدک	۴۷	گہن پورہ۔	میدک	میدک	میدک
۳۰	سون۔	نرمل	عادل آباد	ورنگل	۴۸	میدک۔	میدک	میدک	میدک
۳۱	سالباری۔				۴۹	طیاباد۔	رائچور	رائچور	گلبرگہ
۳۲	سامان گڑہ۔	نرمل	عادل آباد	ورنگل	۵۰	ملنگور۔	کریم نگر	کریم نگر	ورنگل
۳۳	سیونا۔	سیلوڑ	اورنگ آباد	اورنگ آباد	۵۱	منصور (سیونا)	اورنگ آباد	اورنگ آباد	اورنگ آباد
۳۴	ظفر گڑہ۔				۵۲	مدگل۔	لنگسگور	رائچور	گلبرگہ
۳۵	عمرکھیڑ۔				۵۳	ملکھیڑ۔	چیتاپور	گلبرگہ	گلبرگہ
۳۶	فرخ نگر۔	محبوب نگر	محبوب نگر	میدک	۵۴	نلدرگ (عثمان آباد)	عثمان آباد	عثمان آباد	گلبرگہ
۳۷	قندہار۔	قندہار	ناندیڑ	اورنگ آباد	۵۵	نرمل۔	نرمل	عادل آباد	ورنگل
۳۸	کنک گیری۔		رائچور	گلبرگہ	۵۶	نظام آباد (اندور)	نظام آباد	نظام آباد	میدک
۳۹	کویلکنڈہ۔		محبوب نگر	میدک	۵۷	ناندیڑ۔	ناندیڑ	ناندیڑ	اورنگ آباد
۴۰	کلیانی۔		گلبرگہ	گلبرگہ	۵۸	نلگنڈہ۔	نلگنڈہ	نلگنڈہ	میدک
۴۱	کولاس۔		نظام آباد	میدک	۵۹	ورنگل۔	ورنگل	ورنگل	ورنگل
۴۲	کوتہلا۔	پربہنی	پربہنی	اورنگ آباد	۶۰	وارڈاپلی۔	کہم	ورنگل	ورنگل
۴۳	کوپل۔کپل۔	جاگیر نواب سالار جنگ	رائچور	گلبرگہ	۶۱	ویڈیوٹولا۔			
					۶۲	ویلگوڑیا۔			
۴۴	کہم۔	کہم	ورنگل	ورنگل	۶۳	یادگیر۔	یادگیر	گلبرگہ	گلبرگہ
۴۵	گولکنڈہ۔	آصف نگر	اطراف بلدہ	میدک	۶۴	یلگندل۔	کریم نگر	کریم نگر	ورنگل
۴۶	گلبرگہ۔	گلبرگہ	گلبرگہ	گلبرگہ					

حالات قلعجات ملک سرکار عالی

آناگوندی ۔ یہ موضع تعلقہ گنگاوتی ضلع رائچور مین واقع ہے ۔ یہان ایک قلعہ دریائے تنگ بھدرا کے بایئن جانب واقع ہے ۔ راجگان آناگوندی کا دارالسلطنت تھا ۔ یہ قلعہ نہایت بوسیدہ حالت مین موجود ہے ۔ اس کے دو حصہ ہین ۔ شمال مشرقی و جنوب مغربی ۔ جنوب مغربی حصہ مین شہر اناگوندی واقع ہے ۔ اور شمال مشرقی حصہ سے ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے ۔ گنگاوتی سے اناگوندی تک جو سڑک واقع ہے وہ قلعہ مین سے ہی گذرتی ہے ۔

اندرگونڈہ ۔ یہ تعلقہ سوریاپیٹ سے پانچ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور یہان ٹیلہ پر ایک قدیم قلعہ موجود ہے اور اوس کے قرب و جوار مین ایک قدیم باؤلی ہے اور نرسنگ جی مہاراج کا ایک مندر بھی موجود ہے ۔

انتور ۔ انتور ضلع اورنگ آباد مین جو قدیم قلعہ جات واقع ہین منجملہ اون کے یہ بھی ایک ہے ۔ خاندیس کے سرحدی ٹیکڑیون کے سلسلہ مین سے ایک ٹیکری پر یہ واقع ہے ۔ اس کی تعمیر پندرہوین صدی عیسوی کے وسط مین ایک مرہٹہ سردار نے کرائی تھی جس کے نام وہ موسوم کیا گیا ہے ۔ آخر چلکر وہ اسلامی حکومت کے قبضہ مین آگیا ۔ جنہون نے سابقہ فصیل کے اطراف دوسری ایک چھوٹی سی فصیل سنہ ۱۰۰۱ھ م سنہ ۱۵۹۲ء مین تعمیر کرائی ۔ اوس کی فصیلین کسی قدر خستہ حالت مین ہین ۔ اندرون قلعہ چند تالاب اور بڑے بڑے حوض کے علامات باقی ہین اوس مین ایک چھوٹی سی مسجد موجود ہے ۔ جس پر یہ عبارت فارسی مین کندہ ہے کہ "اس کی تعمیر اسمعیل حسن صاحب نے سنہ ۱۰۲۵ھ م سنہ ۱۶۱۵ء مین کی ہے ۔" قلعہ کی ایک فصیل پر ایک کتبہ موجود ہے کہ "چھوٹی فصیل بعہد برہان نظام شاہ اور ملک عنبر عالم العلماء کی نگرانی مین سنہ ۱۰۰۷ھ مین تعمیر ہوئی ۔" اور اخیر کتبہ دروازہ کے کمان پر سنہ ۱۰۳۵ھ م سنہ ۱۶۲۵ء درج ہے اور یہ نوشتہ ہے کہ

بحکم ملک عنبر یہ کمان تعمیر کی گئی۔ قلعہ سے دو میل کے فاصلہ پر جانب جنوب راستہ پر ایک مربع پتھر کا مینار ہے وہ مانند راہ نما کام دیتا ہے۔ اوس پر یہ عبارت کندہ ہے۔ کئی سو میل کے قصبات اور بڑے بڑے شہرون کے نام درج ہین اور وہان سے وہ کتنے فاصلہ پر اور کس جانب واقع ہین۔ ناگپور۔ جالنہ میواڑ۔ چالیس گاؤن۔ انتور۔ برہان پور۔ دولت آباد اور احمد نگر کے نام درج ہین۔ اور اوس کتبہ مین یہ بھی تحریر ہے کہ یہ مینار بعہد مرتضیٰ نظام شاہ سنہ ۱۰۰۰ھ م سنہ ۱۵۹۱ء مین تعمیر کیا گیا۔

اتھن تی یا اٹولی۔ ع | جنتور سے یہ سات میل فاصلہ پر واقع ہے یہ ایک قدیم اور بوسیدہ قلعہ ہے۔

اوشہ۔ ع | یہ نلدرگ سے (۳۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے قصبہ مذکور کے قریب ایک قدیم قلعہ ہے۔

اِل پوریا مائی لوا۔ ع | سوریا پیٹھ سے آٹھ کوس کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہان کی ویران حالت مین ایک قلعہ موجود ہے۔

بیدر۔ ع | حیدرآباد سے شمال مغربی گوشہ مین (۷۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہان شیوجی کا ایک مندر واقع ہے۔ جس کی عظمت کی وجہ سے راجگان ورنگل اس کو بہت ہی مقدس مقام تصور کرتے تھے اور اون کے منجملہ ایک راجہ نے اس دیول کے نام بہت سے عطیات دئے اور اوس وقت سے آبادی قصبہ مین ترقی ہوئی۔ پہلے مرتبہ بیدر کا ذکر تاریخ مین سنہ ۱۳۲۳ء مین آتا ہے جبکہ الف خان اور اوس کے بعد محمد تغلق نے یہان پر محاصرہ کرکے اوس کو اپنے قبضہ مین لے لیا۔ جبکہ دکن کے صوبہ دارون نے شاہی حکومت کے مقابلہ مین سنہ ۱۳۴۳ء مین بغاوت کرکے اپنے خودمختاری کا اعلان کیا اور محمد تغلق سے دوستانہ تعلقات قطع کئے تو اوس وقت یہ قلعہ اوس کے داماد عماد الملک تبریزی کے قبضہ مین تھا۔ جو بادشاہ کی طرف سے باغیون کے تعاقب کے واسطے آیا تھا ظفر خان جو بعد مین حسن گنگو بہمنی کے نام سے موسوم کیا گیا اور جس نے اس خاندان کا سلسلہ گلبرگہ مین قایم کیا یہان پر شہنشاہ کی طرف سے (۲۰۰۰۰) سوار کے ساتھ باداو فوج راجگان ورنگل پر حملہ کیا۔ اس جنگ مین عماد الملک مارا گیا اور اوس کے ہمراہی فرار ہوکر قلعہ قندہار مین پناہ گزین ہوئے۔ اس کے بعد سنہ ۱۴۲۳ء تک پھر بیدر کا ذکر تاریخ مین نہین پایا جاتا ہے۔ جبکہ بہمنی خاندان کے سلسلہ کے دسوین حکمران

احمد شاہ ولی نے قدیم شہر کی بنیاد ڈالی اور اوس کو اپنا پایہ تخت بنایا اُس خاندان کے خاتمہ تک اور اوس کے بعد برید خاندان تک یہ دار الخلافت رہی۔ تھوڑے عرصہ کے لئے بیجاپور کے حکمران کے قبضہ مین گیا اور اس کے بعد اورنگ زیب نے اپنا تصرف قایم کیا۔ اس قلعہ مین بہت سے شاہی محل، مساجد اور دیگر عمارات بوسیدہ حالت مین ہین۔ شاہی محلات کے منجملہ ایک محل موسومہ بہ رنگ محل واقع ہے۔ دوسرے وسیع عمارات کے منجملہ سولہ[16] کہم کی مسجد ایک مشہور مقام ہے۔ یہ شاہی محل کے عقب مین ہے اور اس کو سولہ ستون ہین۔ اس کے علاوہ (۱) تخت محل جہان پر شاہی مسند ہے۔ (۲) ترکش محل جہان سے حکمران عامہ خلائق کو کچہ نصیحت فرمایا کرتے تہے۔ (۳) گگن محل یہ بادشاہون کا خاص مقام تہا اور اب اس وقت یہان ضلع کا دفتر موجود ہے۔ (۴) دیگر عمارات اغراض فوج کے لئے تعمیر کردہ بہی موجود ہین۔ اس قلعہ مین بہت سے توپین ہین اون کے منجملہ ایک توپ جس کا طول (۲۳) فٹ ہے۔ اس کی نالی کا دور (۲۵) انچ ہے موجود ہے۔

بہونگیر عـ۱ کا مشہور قدیم قلعہ ریلوے بجواڑہ لائین پر حیدرآباد سے جانب مشرق (۳۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے وہ ایک علحدہ بلند پہاڑ پر واقع ہے۔ قدرتی طور پر پہاڑ اس طرح واقع ہے کہ دو حصہ مین تقسیم ہے۔ ایک نیچے کا حصّہ اور دوسرا بالائی۔ بالائی حصّہ پہاڑ کی چوٹی پر اور نیچے کا حصّہ اُس پہاڑ کے چوڑے اتار پر گاؤن کے رخ پر واقع ہے۔ قلعہ کے روبرو اور نیچے کے حصّہ مین ایک گہرا شگاف ہے جو اس پہاڑ کو دو حصون مین تقسیم کرتا ہے۔ اس کے اطراف ایک فصیل ہے جو نالاب کی مینڈ کے لئے بہی کارآمد ہوسکتی ہے۔ وہان پہاڑ کا پانی چہوٹے چہوٹے تنگ نالون سے آنکر وہان جمع ہوتا ہے۔ بالائی حصّہ قلعہ مین ایک اسلامی شاہی محل ویران حالت مین موجود ہے جہان سے اطراف واکناف کا خاصہ نظارہ دیکہائی دیتا ہے۔ اوس کے قریب ایک چہوٹا سا برج ہے۔ اسپر دو توپ ایک برنجی اور دوسری آہنی موجود ہین قلعہ کے نزدیک جانب شمال ایک بیل کا بت (نندی) شکستہ حالت مین موجود ہے۔ اوس کے قریب مندر کے دو ستون موجود ہین۔ جو قلعہ کے نیچے کے حصّہ مین واقع ہین۔ سابق مین کم از کم یہان ایک مندر ہونے کی علامت پائی جاتی ہے۔

اس قلعہ کے متعلق جو زیادہ دلچسپ واقعہ ہے وہ یہ کہ زمانۂ قدیم مین راجگان ورنگل نے شہر کی حفاظت کی غرض سے اس کو تعمیر کرایا تھا۔ بعد اسلامی حکومت کے زمانہ مین اس کی مکرر تعمیر ہوئی۔ راجگان کی تعمیر کردہ فصیل اور دروازہ موجود ہے جس سے سابقہ راجگان کی تعمیر کردہ اور حالیہ اسلامی عہد کے تعمیر کا امتیاز ہوتا ہے۔ زمانۂ قدیم کی سنگ بستہ تعمیر ہے۔ اور حالیہ معمولی تعمیر ہے۔ قدیم فصیل کی تعمیر کی علامت صریح طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ قدیم زمانہ کے جو بروج موجود ہین عموماً وہ مربع شکل کے ہین۔ قدیم زمانہ کے اہل ہنود کی تعمیر مربع شکل کی ہے۔ اور کماندار اور پہلو دار کام اسلامی زمانہ کا ہے۔ اندرون قصبہ اور اوس کے اطراف مین ذیل کے عمارات ہین۔ (۱) عیدگاہ (۲) سید جمال الدین بہار صاحب کا مقبرہ ہے۔ جس کو سرکار سے کچھ اراضیات بطور انعام مقرر ہین (۳) سید حاجی اطرانی کا ایک مقبرہ ہے۔ اوس کے اخراجات کی غرض سے (۲) بیگہ انعام مقرر ہے اس کے علاوہ اور چند مساجد اور ایک دیول موجود ہے۔

بہائی بیری ۔ [۱۱ع] اجنٹہ سے جانب مغرب چھہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قلعہ کی فصیل پر چھہ قسم کے گرنال ہین۔ اندرون تمام عمارات بوسیدہ حالت مین ہین۔ اوس مین جین یا بودہ لوگونکا ایک مندر ہے۔ جس کا طول و عرض (۲۶) اور (۲۴) فیٹ ہے۔

بالکنڈہ ۔ [۱۲ع] (اندور) نظام آباد سے (۲۲) میل کے فاصلہ پر یہ واقع ہے۔ وہان ایک قدیم بوسیدہ قلعہ ہے۔ اور اُس مین ایک قدیم آہنی گرنال ہے۔

بتیس گڑہ ۔ [۱۳ع] نرمل کے اطراف جو بہت سے قلعہ جات ہین منجملہ اون کے یہ ایک قدیم قلعہ ہے جو نرمل سے جانب مشرق ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

پرینڈہ ۔ [۱۵ع] یہ قدیم قلعہ نلدرگ سے (۴۶) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ محمد شاہ بہمنی کے وزیر اعظم محمود گاوان نے جو بہت سے قلعہ جات تعمیر کئے تھے منجملہ اون کے یہ ایک ہے۔ اس سے اطراف ایک چوڑا خندق ہے۔ قلعہ کے دروازے نہایت مستحکم اور فصیل سنگ بستہ ہے اور جا بجا بروج اور اُن پر بڑے بڑے گرنال رکھے ہوئے ہین۔ ملک میدان نامی برنجی توپ اس وقت

جو بیجاپور مین موجود ہے وہ ابتدا اسی قلعہ مین تھی ۱۶۰۵ء مین مغلون نے جس وقت احمد نگر کو فتح کیا تو نظام شاہی کا پایہ تخت تھوڑے عرصہ کے لئے یہان منتقل ہوا۔ ۱۶۳۳ء مین شہنشاہ شاہجہان کے سپہ سالار اعظم خان نے یہان پر چڑہائی کی تھی لیکن وہ ناکام رہا جب اورنگ زیب دکن کا صوبہ دار بنا اوس نے اس کو فتح کیا۔ شہر کا بہت سا حصہ ویران حالت مین ہے۔ لیکن قلعہ مذکور کسیقدر بہتر حالت مین ہے۔

پالونچہ۔ [۱۶] بھدراچلم سے چودہ میل کے فاصلہ پر ایک قلعہ واقع ہے۔

دولت آباد۔ [۱۸] یہ مشہور قدیم قلعہ ہے۔ جس کے نیچے مستحکم شہر واقع ہے۔ اورنگ آباد سے ۸ میل شمال مغربی سمت پر واقع ہے۔ اس قلعہ کی بلندی سطح زمین سے (۶۴۰) فٹ ہے۔ اس کا قدیم نام دیوگڈہ یا دیوگڑہی تھا ۱۲۹۵ء مین اس کو مسلمانون نے فتح کیا تھا۔ سلطان محمد تغلق نے اس کا نام ۱۳۳۸ء مین دولت آباد رکھا۔ اسواسطے کہ وہ اس کو اپنا پایہ تخت بنانا چاہتا تھا۔ یہ قلعہ علی الترتیب بہمنی۔ نظام شاہی۔ مغلیہ بادشاہون کے قبضہ مین رہا۔ یہان سلطان علاء الدین خلجی کا بنایا ہوا ایک رفیع الشان مینار سو فیٹ بلند اور ۷۰ فٹ عریض ہے۔ جنوبی سمت مین قلعہ کے اندر ایک محل ۸۴۹ ہ م ۱۴۴۵ء کی تعمیر شدہ ہے جس پر کتبہ بھی موجود ہے۔ مینار کے قریب کالی کا ایک مندر ہے چینی محل مین تاناشاہ گولکنڈہ محبوس رہے اور یہین انتقال کیا۔

دیور کنڈہ۔ [۱۹] نلگنڈہ سے (۳۲) میل کے فاصلہ پر یہ واقع ہے۔ یہان ایک قدیم قلعہ ہے کہا جاتا ہے کہ اوس کا طول (۴) میل اور عرض ایک میل ہے۔ اس مین اہل اسلام اور دیگر اقوام کے مقابر مین اور سید سلیمان صاحب کا ایک مقبرہ موجود ہے جس پر چار سطری عبارت کا بزبان فارسی ایک کتبہ ہے۔ اس مقبرہ کے اخراجات کی غرض سے کچھ نقدی معاش اور اراضی سرکار سے عطیہ ہے۔

رائچور۔ [۲۰] بلدۂ حیدرآباد سے ایکسو پانچ (۱۰۵) میل کے فاصلہ پر جانب جنوب و مغربی گوشہ پر واقع ہے وہان نہایت قدیم قلعہ واقع ہے۔ ورنگل و بیجانگر کے راجگان اور بہمنی فرمانروا گلبرگہ کے

زیر حکومت جس قدر قلعہ جات تھے منجملہ اون کے یہ ایک نہایت اہم قلعہ تھا۔ ایسے موقع پر واقع ہے
کہ کرنل میڈوز ٹیلر صاحب اس کی نسبت کہتے ہین کہ مغربی اہل ہنود اور جین کے فرمانروایان
و نیز اہل ہنود و اہل اسلام کے راجگان کا یہ مقام تھا۔ رائچور اپنے قلعہ کے باعث مشہور ہے۔
اور یہ قلعہ بمثل بھونگیر قدیم راجگان ہنود نے تعمیر کیا اور بعد مین حسب ضرورت اسلامی فرمانرواؤن
نے بھی اس کی ترمیم کی ہے۔ اور تعمیر کی وضع قطع مثل قلعہ بھونگیر ہے۔ اس کی فصیل نہایت پست
ہے اور آسانی کے ساتھ اوس پر چڑھ سکتے ہین۔ ٹیکڑی کے سبب سے بڑی چوٹی پر ایک بڑی
لانبی توپ موجود ہے۔ اس قلعہ مین خاص طور پر دلچسپی کے قابل یہ ایک بات ہے کہ قلعہ کے مغربی
دروازون کے منجملہ ایک دروازہ سے کئے گز کے فاصلہ پر دیوار پر یہ عبارت تلگو زبان مین
عمدہ تراشے ہوئے لانبے پتھر پر کتبہ موجود ہے۔ اوس مین یہ تحریر ہے کہ قلعہ کی تعمیر گوری گونگیا
راے واری سنہ ۱۲۹۴ء مین کی تھی اور راجگان ورنگل کے قدیم کامون کے منجملہ ایک اور کام
پایا جاتا ہے۔ یہ قلعہ سرحد پر واقع ہونے سے فرمانروایان بہمنی اور راجگان وجیے نگر کے باہمی جنگ
و جدال کا مرکز تھا۔ جس پتھر پر کتبہ موجود ہے وہی اس قلعہ مین سب سے بڑا پتھر ہے۔ اس مین شک نہین
کہ اس کتبہ کے لئے اوسے منتخب کرنے کی خاص وجہ یہ تھی کہ وہ اس قدر بڑا سنگین تھا کہ اوس کو
کبھی وہان سے ہٹایا نہ جائے۔ اوس کا طول (۴۱) فٹ (۶) انچہ ہے۔ اور اس کے منجملہ (۱۳)
فٹ پر کتبہ واقع ہے۔ اوس کے قریب کے ایک دوسرے پتھر پر معمولی خط سے یہ کندہ ہے کہ کان سے
اس قدر بڑا پتھر کس طرح لایا گیا۔

جگتیال۔۲۲ کریم نگر سے جانب شمال مغرب (۳۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ ایک قدیم مشہور
قلعہ ہے۔ وضع قطع قلعہ نزل کے مطابق ہے۔ وہان کے چند عجیب وغریب توپین اور بندوقین
کریم نگر کے کلب ہوس مین رکھے ہوئے تھے۔

جعفر آباد۔۲۳ یہ اورنگ آباد سے شمال مغربی گوشہ مین (۵۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اور یہ موضع
جاگیر نواب عباس علیخان ہے۔ وہان کے قلعہ مین ایک خوش وضع حوض واقع ہے اور اس پر

ایک کتبہ موجود ہے جس پر یہ عبارت تحریر ہے کہ اس کی تعمیر بحکم شاہ جہان مصطفےٰ خان ترکمان نے سنہ ۱۰۴۰ء م سنہ ۱۶۳۰ء مین کی ہے۔

۲۶
جلدرگ۔ | یہ قدیم قلعہ لنگسگور سے جانب شمال و مغرب تقریباً (۱۲) میل کے فاصلہ پر دریائے کرشنا کے ایک بڑے جزیرۂ مین واقع ہے۔ اسی جگہ ندی کے ہر دو کنارہ بلند اور پتھریلے ہین اور اوس جزیرے مین داخل ہونے کے لئے دقت گذرتی ہے۔ اس کے علاوہ جزیرہ اور ندی کے کنارہ کے درمیان ہر دو جانب ندی کے پاٹ ہین وہ نہایت تنگ اور خوفناک ہین۔ جس بند پر قلعہ تعمیر ہوا ہے وہ ندی کے تہ سے (۳۰۰) فٹ بلند ہے اوس کے قرب وجوار مین ایک کتبہ موجود ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قلعہ دیوگڑھ مین (دولت آباد) کے راجگان کے خاندان کے ایک راجہ نے بارہوین صدی عیسوی کے آخر مین تعمیر کیا۔

۲۷
جالنہ۔ | یہ ایک قدیم قلعہ ہے۔ اب ویران حالت مین ہے۔ فصل خان نے سنہ ۱۷۲۵ء مین اس کو تعمیر کیا تھا اوس مین ایک بڑی باؤلی خستہ حالت مین ہے۔ اوس پر ایک کتبہ بہ حروف بالیودہ ہے۔ یہ اورنگ آباد سے جانب مشرق چالیس ۴۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

۲۸
چاندور عرف مانک گڑہ۔ | سرپور تانڈور سے جانب شمال و مغرب (۳۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے وہان کا قدیم قلعہ مانک گڑہ کہلاتا ہے۔ جو زمانۂ سلف مین مانکیا گونڈ نے تعمیر کیا۔

۲۹
سرورنگر یا سلطان نگر۔ | یہ قلعہ متصل سرورنگر جانب شرق علاقہ دیوانی کا سنہ ۱۰۳۰ء م سنہ ۱۶۲۰ء کا تعمیر کردہ خستہ حالت مین موجود ہے۔ یہ سلطان محمد قطب شاہ سادس نے سنہ ۱۰۳۰ء م سنہ ۱۶۲۰ء مین حیدرآباد سے تین کوس مشرق مین تعمیر کرانے کی غرض سے بنیاد ڈالی تہی پہلے وسط قلعہ مین ایک مسجد بنوائی جو اسوقت تک سلامت ہے۔ اس کے بعد عیدگاہ اور دیوار و عمارتہائے شاہی کی تیاری شروع کرائی۔ اس کا دوہیرا حصار تھا۔ بیرونی حصار کے گرد ایک خندق پچاس گز چوڑی نہایت گہری کھدوا کر اوس پر پچیس ۲۵ گز عریض حصار شہر کی دیوار پتھر اور گچ سے بنوانا شروع کی۔ اور یہ ارادہ تھا کہ جب وہ سطح زمین تک بنجائے تو اوس پر صرف آٹھ گز چوڑی

دیوار حصار بنوائی جائے ۔ ان عمارات کی تعمیر مین (۱۴) لاکھ ہن یعنی چودہ لاکھ روپیہ صرف ہو چکے تھے ۔ لیکن سنہ ۱۰۴۱ھ م سنہ ۱۶۳۱ء مین بادشاہ تپ محرقہ مین مبتلا ہو کر انتقال کر جانے کی وجہ سے قلعہ ناتمام رہ گیا ۔ اور سلطان عبداللہ نے اس کو نامسعود تصور کر کے اس کی تعمیر مزید کو ملتوی کرا دیا ۔ فی الحال بیرونی حصار اور مکانات بہت خستہ حالت مین ہین ۔ اور پرانے قلعہ کے نام سے مشہور ہین ۔

سون ۔ [نمبر ۳۱] نرمل سے جانب جنوب (۸) میل کے فاصلہ پر دریائے گوداوری کے شمالی کنارہ مین ایک پہاڑی پر واقع ہے ۔ یہ قلعہ اوسی نمونہ کا تعمیر کردہ ہے جیساکہ نرمل کا قلعہ اس قلعہ کا ایک ہی دروازہ ہے جو نرمل رویہ ہے ۔ اور اس مین معمولی عمارات ہین ۔

ساماں گڑھ ۔ [نمبر ۳۲] نرمل سے دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے ۔ یہ ایک چھوٹا سا بمثل قلعہ نرمل مکمل تعمیر شدہ قلعہ ہے ۔ اور یہ قلعہ تقریباً (۴۰۰) مربع گز ہے ۔

قلعہ ظفر گڑھ ۔ [نمبر ۳۴] اس قلعہ کی تیاری سنہ ۱۱۸۵ف مین ہوئی مگر تعمیر کا کام ختم نہ ہونے پایا تھا کہ نواب ظفر الدولہ بہادر کا انتقال ہو چکا ۔ چنانچہ بعض توپون پر سنہ ۱۱۸۵ف کندہ ہے کہ یہ تاریخ تیاری توپ کی ہے ۔ جس تاریخ قلعہ کو روانہ ہوئے ہین وہ یہی تاریخ ہے ۔

عمر کھیڑ ۔ [نمبر ۳۵] یہ پربھنی سے (۲۰) میل جنوبی سمت پر واقع ہے ۔ فی الحال یہان صرف پتھر اور مٹی کا بنا ہوا قلعہ ہے جس کی حالت روبہ تنزل ہے ۔

قندھار ۔ [نمبر ۳۷] ناندیڑ سے (۲۵) میل کے فاصلہ پر واقع ہے ۔ یہ قلعہ بعہد قدیم راجہ سومدیو کا تخت گاہ تھا جو چوتھی صدی عیسوی مین یہان حکمران تھا ۔ سنہ ۱۶۳۰ء مین مغلیہ اور دکھنی فوجون مین یہان اکثر لڑائیان رہین ۔ فصیل قلعہ کے اندر ایک قدیم ویران مسجد واقع ہے اور خاردار درختون سے قلعہ بھرا ہوا ہے ۔

کنک گیری ۔ [نمبر ۳۸] مدگل سے (۳۰) میل کے فاصلہ پر ضلع رائچور مین واقع ہے ۔ یہ قدیم پولیگار بیڈر سردارون کا پایہ تخت تھا جن کا تعلق سابق مین راجگان وجیانگر سے تھا ۔ کنک گیری کے

تحت اور چند قلعے پولیگاروں کے ماتحت تھے۔ لیکن آصفجاہی عہد میں پولیگاروں نے بغاوت اختیار کرکے لوٹ مار شروع کر دی تھی۔ اس وجہ سے ان کا ملک ضبط کرکے کنک گیری بطور جاگیر کے اس خاندان میں بحال کر دی گئی۔ یہاں پر ایک بڑا مندر اور بعض چھوٹے مندر موجود ہیں۔ اور پتھر کے تراشے ہوئے خوبصورت حوض بھی یہاں پائے جاتے ہیں۔

کلیانی۔ بیدر سے (۳۶) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قدیم شہر چالکیہ خاندان کا پایہ تخت رہا ہے۔ کسی زمانہ میں یہاں عالیشان محلات اور مندروں کی عمارات تھی۔ لیکن تقریباً چارسو سال تک خاندان چالکیہ کے خاتمہ تک لڑائیوں کا سلسلہ جاری رہا اور اسلامی حملوں کے بعد سے اب قدیم زمانے کے عمارات منہدم ہوگئے ہیں۔ اور قصبۂ کلیانی فی زمانہ ایک جدید شہر سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا ہے۔

کولاس۔ بیدر سے شمالی شرق میں (۳۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی ٹیکری پر تعمیر کیا گیا ہے۔ جس کے اطراف ایک ندی کا گھیرا ہے۔ بارہویں صدی میں اس کی تعمیر راجگان ورنگل نے کی اور اس کو ولیعہد الف خان نے ۱۳۲۳ء میں فتح کیا۔ اور اس کے بعد محمد تغلق۔

کمپل۔ لنگسگور کے جنوب مغربی گوشہ میں صدر مرہٹا ریلوے لین پر تقریباً (۶۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں ایک پہاڑی قلعہ قابل ذکر موجود ہے جو کسی پالیگار نے کئی صدی قبل تعمیر کرایا تھا۔ ۱۷۸۶ء میں یہ ٹیپو سلطان کے قبضہ میں تھا اور اوس وقت اوس کے فرانسیسی انجینروں نے زیریں قلعہ کی تعمیر و ترمیم کی سنہ ۱۷۹۱ء میں یہاں پر سرکار انگریز اور نظام کے طرف سے محاصرہ ہوا۔ قلعہ کے فصیل کے اندر دو حصے قلعہ کے ہیں۔ بالا حصار پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔ اور اس کا رقبہ کئی مربع میل کا ہے۔ یہ قلعہ اطراف کے سطح زمین سے (۴۰۰) فٹ بلندی پر ہے۔ اور جبکہ اس کی حالت اچھی تھی تو مقابلے بھی بڑے ہی سنگین ہوئے ہوں گے۔

سر جان مالکم صاحب نے سنہ ۱۷۹۰ء مین اس کی نسبت بلا مبالغہ یہ بیان کیا ہے کہ تمام ہندوستان بھر مین اس کے مقابلہ مین کوئی اور مقام ادہین نظر نہین آیا۔ کرنل میڈو ز ٹیلر صاحب کا بیان ہے کہ اس قلعہ مین داخلہ ہی غیر ممکن ہے بجز اون سیڑھیون کے جو بہت ہی تنگ اور پہاڑی غیر محفوظ ہین۔ یہان جو بہت سی توپین لائے گئے ہین اون کے مشکلات کا اندازہ بھی غیر ممکن ہے یہ نواب سالار جنگ کی جاگیر ہے۔

گولکنڈہ ۴۵۔ یہ قلعہ علاقہ صرف خاص مبارک کا عہد راجگان ورنگل و قطب شاہیہ کا ہے جو محفوظ حالت مین پرانے پل سے مغربی سمت مین دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قلعۂ گولکنڈہ کے متعلق ماثر عالمگیری سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا پرانا نام "منکل" تھا۔ اور راجہ ورنگل دیورائے کے اسلاف نے اس کو مٹی کی دیوارون سے بنایا تھا۔ سلطان محمد شاہ بہمنی کے عہد سلطنت (سنہ ۱۳۵۸ء و سنہ ۱۳۷۵ء) مین اسی قلعہ کو ورنگل کے راجہ نے بذریعہ عہد نامہ بہمنی سلطنت کے تفویض کر دیا تھا۔ اس کے بعد سنہ ۱۵۱۸ء تک اس کا شمار بہمنی سلطنت کے اہم قلعہ مین ہوتا تھا سنہ ۹۲۴ھ م سنہ ۱۵۱۸ء مین سلطان محمد شاہ بہمنی کے انتقال کے بعد جبکہ دیگر صوبہ دار خود مختار ہو چکے تھے اور بیدر پر "بُرید شاہی" حکومت قایم ہو چکی تھی۔ سلطان قلی صوبہ دار تلنگانہ نے بھی اپنی خود مختاری کا اعلان کر کے گولکنڈہ کو اپنا دار القرار بنایا۔ سلطان قلی قطب شاہ اوّل نے قلعہ مین اور عمارتون کا اضافہ کر کے اوس کو محمد نگر کے نام سے موسوم کیا۔ پھر سلطان ابراہیم قطب شاہ رابع نے گچ اور پتھر سے اس کا حصار تعمیر کرایا۔ اس قلعہ کی جنوبی سمت سے شہزادہ محمد اعظم کی فوج کے حملہ کے اس طرف بنظر استحکام موسٰی برج بنوایا گیا۔ قلعہ کا ارتفاع (۴۰۰) چار سو فٹ اور حصار قلعہ کا طول چار میل ہے۔ جس پر نصف دائرہ نما (۸۷) برج پچاس سے ساٹھ فٹ تک مرتفع بنے ہین۔ دیوار حصار کے بعض پتھر ایک ایک ٹن وزنی ہین۔ قلعہ کے آٹھ دروازے حسب ذیل ہین۔

(۱) فتح دروازہ۔ (۲) مکہ دروازہ۔ (۳) پٹنچرو دروازہ۔ (۴) بنجاری دروازہ۔

(۵) جمالی دروازہ۔ (۶) موتی دروازہ۔ (۷) بہمنی دروازہ۔ (۸) نیا قلعہ دروازہ۔ فی الحال صرف ۵،۴،۳،۲ زیر استعمال ہین۔ فتح دروازہ سے مغلیہ فوج قلعہ مین داخل ہوئی تھی۔ اور اس دروازہ کا یہ نام اورنگ زیب کا رکھا ہوا ہے۔ فصیل قلعہ کے باہر (۵۰) فٹ عریض ایک گہری خندق ہے۔ اور قلعہ مین داخلہ کا صدر دروازہ اسوقت تک فتح دروازہ ہے جس کے اندر محلات شاہی امراء فوج کے قیام گاہین۔ مساجد۔ مندر ما ونا۔ باروت کے کوٹھے۔ سلاح خانے بازار وغیرہ منہدم حالت مین موجود ہین۔ اور قلعہ کے اندر زراعت بھی ہوتی تھی۔ اس قلعہ مین اتنی وسعت ہے کہ خطرہ کے زمانہ مین بلدہ کی آبادی کا غالب حصّہ اسی کے اندر قیام پذیر ہوتا تھا۔ فی الحال قلعہ مین جامع مسجد۔ مندر ما ونا۔ بالاحصار اور دو منزلہ شاہی بارہ دری محفوظ حالت مین ہین۔ اسی بارہ دری کے ایک گوشہ مین غار نما راستہ ہے۔ جس کی نسبت مشہور ہے کہ یہان سے گوشہ محل تک جس کی مسافت (۵) میل ہے۔ شاہی آمد و رفت خاص مواقع پر اسی راستہ سے ہوتی تھی۔ قلعہ کی چڑہائی پر چھوٹی سی مسجد سلطان ابراہیم قطب شاہ کی بنوائی ہوئی ہے حال مین سررشتہ آثار قدیمہ کی جانب سے اس کی مرمت کرادی گئی۔ قلعہ کے شمال مین سوا میل کے فاصلہ پر شولاپور کے قدیم راستہ پر چھوٹی چھوٹی پہاڑیان واقع ہین۔ آخری محاصرہ گولکنڈہ کے موقع پر بادشاہ اورنگ زیب کا کیمپ اسی مقام پر تھا۔

پنچہر دروازہ سے ایک ہزار قدم کے فاصلہ پر شاہان قطبیہ کے مقابر واقع ہین۔ قلعہ مین اس وقت تک افواج باقاعدہ سرکار عالی کے سپاہی اور افسر رہتے ہین۔

قلعہ کے متصل حضرت حسین شاہ ولی کی درگاہ ہے۔ جنہون نے سنہ ۹۷۰ھ م سنہ ۱۵۶۲ع مین حسین ساگر بنوایا تھا۔ اور سلطان ابراہیم قطب شاہ کے داماد تھے۔ آپکا وصال ۴ جمادی الثانی سنہ ۱۰۴۲ھ م سنہ ۱۶۳۲ع کو سلطان عبداللہ کے عہد مین ہوا۔ چنانچہ موجودہ گنبد اور مسجد اسی بادشاہ کی بنوائی ہوئی ہے۔

نوٹ۔ مندر ما ونا غالباً راجگان ورنگل کے عہد کا ہے۔ اور اس کی وجہ تسمیہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ

بقیہ نوٹ۔ ماونا چونکہ قطب شاہی بادشاہوں کا ایک با اقتدار وزیر تھا۔ اس لئے اس کے نام سے بعد میں مشہور ہوگیا۔ چونکہ بادشاہ قلعہ میں فروکش رہتے تھے اس لئے ہندو مشیران سلطنت کی پرستش گاہ کے طور پر یہ کام آتا تھا۔ یہ دیول اسلامی بادشاہوں کے رواداری کی ایک نہایت روشن نظیر ہے انہوں نے باوجود اختلاف عقیدہ نہ صرف اپنی فرودگاہ میں بلکہ مسجد شاہی سے اس قدر قریب اس صنم خانہ کے بقاء کو جائز رکھا۔

گلبرگہ[۴۶] حیدرآباد سے جانب شرق (۱۰۴) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قدیم راجہ کلی چند کے عہد کا تعمیر شدہ قلعہ ہے۔ ایک مسجد اور ایک مندر ہے۔ یہ مندر توڑکر اوس کی مسجد بنائی گئی ہے اور اوس کے قریب میں ایک عجیب و غریب توپ (۲۲) فٹ لانبی ہے جس کو (۲) لوہے کے کڑیاں لگائے گئے ہیں تاکہ وہ لٹکائی جاسکے۔ اس کے اندرونی عمارات اکثر و بیشتر خستہ حالت میں ہیں فی الحال اس میں صحن بھی ہے بلکہ پوری مسجد مسقف ہے۔ اس کے برجوں پر قدیم توپیں اس وقت تک موجود ہیں۔ قلعہ کے بعض دروازے اور برج اس وقت تک محفوظ حالت میں ہیں۔ اور اسلامی عہد کے کتبات متعدد مقامات پر نصب ہیں۔ یہ ایک قدیم زمانہ کے راجگان ورنگل کے زمانہ کا مشہور قلعہ تھا۔ اوس کے بعد اسلامی سلطنت بہمنی و عادل شاہی سلاطین کے قبضہ میں رہا۔ یہاں پر حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز رحمتہ اللہ علیہ ایک نامی گرامی اولیا کی مزار ہے جو اس مقام پر بعہد فیروز شاہ سنہ ۱۴۱۳ء میں تشریف لائے تھے۔

میدک۔[۴۷] حیدرآباد سے جانب شمال (۴۷) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قلعہ ایک بلند پہاڑ پر واقع ہے۔ اس کو دو حصار ہیں۔ ایک پہاڑ کے تہ کو اور دوسرا اس کی چوٹی کے اطراف یہ قلعہ غالباً سولہویں صدی میں ہندو راجگان نے تعمیر کیا۔ اور اوس کے بعد تقریباً سنہ ۱۶ء میں یہ قلعہ اسلامی حکومت کے تابع ہوگیا۔ یہ قیاس اس بناء پر کیا جاتا ہے کہ اسی پہاڑ کی چوٹی پر جہاں قلعہ کی تعمیر ہوئی ہے پتھر کندہ کئے ہوئے دیول کے کام پائے جاتے ہیں۔ اس قلعہ میں پانچ دروازے ہیں۔ دوسرے دروازے میں داخل ہوتے ہی مبارک محل کی عمارت کی طرف

راستہ جاتا ہے اور آخری پانچوین دروازے کو ہاتھی کا دروازہ کہا جاتا ہے۔ یہان ایک پتھر پہ ہاتھی کی شکل کندہ کی ہوئی ہے۔ پہاڑ کی چوٹی کا حصہ اطراف کی سطح زمین سے (۳۰۰) فٹ بلندی پر ہے۔ اور وہان ایک چھوٹا سا چشمہ ہے جس کا پانی نہایت شیرین ہے۔ اس قلعہ مین اور بھی عمارت ہین اور ایک برنجی توپ ہے جس کا طول (۱۰) فٹ (۳) انچہ ہے۔ اوسپر جو کندہ کتبہ موجود ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ توپ ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی کی تھی۔ اور بمقام راٹر ڈام سنہ ۱۶۲۰ء مین تیار کی گئی۔ اس قلعہ مین ایک چھوٹی سی مسجد بھی ہے۔

ملیاباد۔ رائچور سے جانب جنوب (۴) میل فاصلہ پر واقع ہے۔ یہان ایک قدیم اہل ہنود کے زمانہ کا قلعہ خستہ حالت مین موجود ہے لیکن صناع کاری کے لحاظ سے نہایت ہی قابل قدر ہے۔ قلعہ کی جانب شرق ایک قدیم تالاب ہے جس کا بند اور نہر وغیرہ بہت ہی وضع دار ہے۔ اوس اور تمام ضلع رائچور مین یہ درجۂ فضیلت رکھتا ہے۔

ملنگور۔ یہ قدیم قلعہ کریم نگر کے جنوبی مشرق مین بفاصلہ (۱۶) میل واقع ہے۔ یہ ایک معمولی نظارہ کا اور ایک ایسے پہاڑ پر ہے جو (۶۹۰) فٹ بلند ہے۔ اس کے اطراف کی فصیل قدرتی پہاڑون کی بنی ہوئی ہے۔ اور مغرب کی جانب تو ایک ایسی چوٹی ہے جو (۲۰۰) فٹ ہے۔ صرف مشرق کی جانب سے اس قلعہ مین داخل ہوسکتے ہین۔ اور اس جانب کی فصیل کی تعمیر اچھی حالت مین ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ راجگان ورنگل سے کسی نے اس کی تعمیر کی۔ اس کا پہلے مرتبہ ذکر اوس وقت آتا ہے جبکہ گولکنڈہ کے شاہان قطب شاہی نے اس کو فتح کیا۔ یہان پر کوئی فوجی لوازمات نہین ہین۔

منصور۔ (سیونا) اورنگ آباد سے (۵۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کو منصور الدولہ فرزند غیاث خان نے تعمیر کرایا تھا۔ اس مین ایک دروازہ اور چھ فصیلین ہین۔ بادشاہ اورنگ زیب نے سیونا اور دیگر مواضعات منصور الدولہ کو بطور جاگیر عطا کئے تھے۔ سیونا تعلقہ سلوڑ مین ہے۔

مدگل۔ لنگسگور سے جانب جنوب مغرب (۹) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قلعہ قدیم

زمانہ مین راجگان ورنگل کے قبضہ مین تھا۔ جس کے بعد وہ اسلامی حکمران کے تصرف مین گیا۔
من بعد شاہان بیجاپور نے اس پر اپنا قبضہ کیا۔ اور اوس کی مکرر تعمیر کرائی۔ اس کا شمالی حصہ
میدانی حصہ پر ہے۔ اور جنوبی حصہ ایک ٹیکری کے چوٹی تک چلا گیا ہے۔ اُس کے متصل
چند کتبہ دستیاب ہوئے ہین جن پر راجگان کے خاندان یادو کی نسبت تحریر موجود ہین۔

نلدرگ۔ یہ مقام گلبرگہ سے جانب شمال مغرب (۴۸) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہان کا
قلعہ ایک عجیب وضع قطع کا ہے۔ بوری ندی کے بیچ مین ایک ٹیلہ پر موجود ہے۔ جو اس ندی
کے تہ سے (۲۰۰) فٹ بلند ہے۔ اس موقع پر یہ قلعہ تعمیر کیا گیا ہے۔ تواریخ کے نقطہ نظر سے
یہ قلعہ بہت ہی عظمت رکھتا ہے۔ اسلامی بادشاہون کی چڑہائی سے قبل یعنی چودہوین صدی سے
قبل یہ قلعہ ایک ہندو راجہ چالوکیہ خاندان کے سلسلہ کے (سنہ ۱۰۲۵ء تا سنہ ۱۲۰۰ء) قصبہ
مین تھا۔ اور ایک متعلقین راجگان کلیانی سے تھا۔ بہمنی خاندان کے فرمارواؤن (سنہ ۱۳۵۱ء
سے سنہ ۱۴۸۰ء تک) اپنے ملکی حفاظت کی غرض سے اس کو کام مین لایا کرتے اور اوس کے
بعد جب بہمنی سلطنت کی تقسیم سنہ ۱۴۸۰ء مین ہوئی تو نلدرگ کا تعلق عادل شاہی حکمران بیجاپور سے
ہو گیا۔ اور انہون نے اس کو بہت ہی تعمیر و ترمیم کر کے مضبوط اور مستحکم بنایا۔ اکثر و بیشتر اسی مقام پر
واقع ہونے سے عادل شاہی اور نظام شاہی کے افواج کا محاصرہ ہو کر لڑائیان ہوا کرتے تھے
چنانچہ اس کی تصدیق جنوب کی فصیل پر جو بہت سے توپون کے گولہ باری سے وہ روزندار
ہو چکے ہوئے نظر آتے ہین۔ اوس کے یہ علامات ہین۔

نرمل۔ اندور (نظام آباد) سے جانب شمال مشرقی گوشہ مین (۴۳) میل کے فاصلہ پر واقع
ہے۔ قصبہ کے متصل بہت سے پہاڑ ہین اور اون پر قلعہ جات تعمیر کردہ ہین۔ قصبہ کے
وسط مین مذکورہ پہاڑیون کے منجملہ سب سے بڑا اور بلند پہاڑ واقع ہے اور اوس پر جو
قلعہ تعمیر کردیا گیا ہے بہت ہی درست حالت مین مغربی وضع قطع کا معلوم ہوتا ہے جس سے
اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ زمانہ سابق مین علاقہ نظام مین جو فرانسیسی عہدہ دار تھے انہون نے

اس کی تعمیر کی - اس قلعہ مین بہت سے توپین موجود ہین جیسے کہ قلعہ بیجاپور مین ہین - اور اس قلعہ کے جو اور عمارات ہین اون مین ایسے توپین وغیرہ ڈہالنے کے عمارات بھی دو دو یا سہ منزلہ ہین - او ران عمارات کے جو برج اس وقت تک ہین اون سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہان توپین وغیرہ ڈہالنے کا کام بھی کیا جاتا تھا -

نلگنڈہ - بلدۂ حیدرآباد کے مشرقی وجنوبی گوشہ مین (۵۶) میل کے فاصلہ پر واقع ہے یہ قلعہ نہایت مضبوط سنگ بستہ ہے - اور اس کی تعمیر مین چونہ گچی کا استعمال نہین کیا گیا ہے اس قلعہ کا طول ایک میل اور عرض چہ فرلانگ ہے -

ورنگل - یہ ایک قدیم زمانہ کا قلعہ قصبہ ورنگل سے (۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے. قصبۂ ورنگل کو آباد کئے جانے کی نسبت بعض کا خیال ہے کہ گیارہوین صدی مین کاکتیا خاندان کے پوتراج نے اس کو آباد کیا ہے اور بعض کا یہ خیال ہے کہ ورنگل پایہ تخت اندہوراجگان اڑواکے تہی - اس قلعہ کے دو فصیل ہین - ایک بیرونی مٹی کی تعمیر کردہ اور دوسری اندرونی سنگ بستہ ہے اور صرف چار دروازے ہین جو ہر چہار جانب واقع ہین - مشرقی ومغربی دروازہ جات ہی اب زیر استعمال ہین - اس قلعہ مین اقسام کے عمارات ہین جو بہت ہی خستہ حالت مین ہین - اس کے منجملہ اکثر مناد رہین - اس قلعہ مین ایک مندر ایسا بڑا اور شاندار واقع ہے جو گجرات سدہپور کے رودرمالا کے مشابہت رکھتا ہے - اس قلعہ کے دروازے جانب شمال وجنوب (۸۰۴) فٹ اور جانب شرق وغرب (۳۳۴) فٹ ہے - اس قلعہ کے اندر نادر عمارات حسب ذیل ہین :-

(۱) شمبہو گوڑی یعنے شیو کا دیول - (۲) مدراین گوڑی - (۳) ویربھدر گوڑی - (۴) وسنو گوڑی - (۵) وینکٹیش گوڑی - (۶) تل شمبہو گوڑی - (۷) مل شمبہو گوڑی -

ایک مسجد موسومہ کنڈہ - کسی قدر بوسیدہ حالت مین ہے - اس قلعہ کے وسط مین ایک اسلامی شاہی زمانہ کا تعمیر کردہ شاندار مکان موسومہ خاص محل شمال رویہ موجود ہے -

داڑاپلی۔ دیول پلی سے (۱۸) میل کے فاصلہ پر کرشنا ندی پر واقع ہے۔ یہان ایک قلعہ وزیرآباد نامی ویران حالت مین ہے۔ صرف مغربی فصیل باقی رہ گئی ہے۔

یادگیر ۶۳ رائچور سے جانب شمال (۴۳) میل کے فاصلہ پر پہاڑی ریلوے لین سے متصل واقع ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ قلعہ یادو خاندان کے راجگان نے تعمیر کرایا تھا چنانچہ وہ یا دوگیری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس کے اس نام سے موسوم کرنے کی ایک اور وجہ یہ بھی تبائی جاتی ہے کہ یہ قلعہ (تیھویعنی بیل) جس پہاڑ پر واقع ہے وہ بیٹھے ہوئے بیل کے مانند دکھائی دیتا ہے۔ یہان پر نظام برج پر ایک کتبہ موجود ہے جس مین نواب میر نظام علیخان بہادر کی ملاقات نواب یا صوبہ دار صاحب یادگیر کے حالات کا ذکر ہے۔ قلعہ کے اندرونی عمارات بوسیدہ حالت مین ہین۔

ملگنڈل ۶۴۔ حیدرآباد سے شمال مشرقی گوشہ مین (۸۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ایک بلند پہاڑ کی چوٹی پر اس قلعہ کی تعمیر ہوئی ہے۔ اس کے اطراف دو فصیل ہین۔ ایک پہاڑ کی تہ مین اور دوسری حصار کے اطراف۔ اس کی بلندی پر کچھ بوسیدہ حالت مین ایک مسجد قطب شاہی زمانہ کی تعمیر کردہ موجود ہے۔ اور اوس کے مینار اتنے بلند ہین کہ کئے میل تک نظر آتے ہین۔ قلعہ کے نصف راہ مین نرسیہون سوامی کا قدیم مندر ہے جو نہایت ہی خوشنما دکھائی دیتا ہے۔

مشہور لوگون کی موت

فصل (۳)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۹۹

امراو رؤسا وراجگان

—— ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ مین ترمبک ایشونت راؤ دیسکھ کو مقام کوہیر کسی نے بندوق کا نشانہ بنایا۔ دیسکھہ مذکور کو بغرض علاج معالج بلدہ لاکر شفاخانہ افضل گنج مین رجوع کیا گیا تھا۔ لیکن بالآخر ۲۲ محرم ۱۳۴۲ھ کو شب کے آٹھ بجے دواخانہ ہی مین انتقال ہوا۔ ہائیکورٹ

علاقہ سرکار عالی مین آپ پر ایک مدت تک مقدمہ چلتا رہا۔

— ۱۷؍ صفر ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کو نواب وقار جنگ بہادر ہمشیرہ زادہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم کا اپنے مکان واقع کاچی گوڑہ مین انتقال ہوا۔

— ۶؍ رمضان ۱۳۴۲ھ روز جمعہ راجہ کرشن دیو فرزند راجہ صاحب سمستان ونپرتی کا مرض ٹائیفائڈ بخار سے بلدہ مین انتقال ہوا۔ نعش بذریعہ موٹر ونپرتی لے گئے۔

— محبوب علیخان المخاطب نواب جہاندار نواز جنگ کا بتاریخ ۲۶؍ اردی بہشت ۱۳۳۳ف اپنے مکان واقع چوک اسپان مین انتقال ہوا۔

— ۷؍ تیر ۱۳۳۳ف روز دوشنبہ کو مہاراجہ صاحب سمستان گدوال نے بعارضہ بخار اپنے سمستان مین انتقال کیا۔

— اخیر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین قصبۂ پرلی ویجناتھ کے مشہور دیشپانڈیہ نانا صاحب نے انتقال کیا۔

— ۲۰؍ رمضان ۱۳۴۳ھ روز شنبہ دن کے ڈیڑھ بجے راجہ شیوراج دہرم ونت دفتردار مال کا اپنی دیوڑہی مین انتقال ہوا۔ قریب مغرب موتا مرگھٹ مین لائی گئی۔ میت کے ہمراہ کثرت سے لوگ تھے۔ (ماگھہ بدی ۱۴ سمت ۱۹۰۴ دشیوراتری م م ۲۷؍ صفر ۱۲۶۴ھ کو آپ تولد ہوئے تھے۔

— ۲۱؍ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ روز یکشنبہ دن کے گیارہ بجے راجہ کھنڈے راؤ راؤ رمبا بہادر نے کمزوری قلب کے باعث بلدہ مین انتقال کیا۔

— ۱۵؍ ربیع الاوّل ۱۳۴۴ھ روز یکشنبہ شب کے ۹ بجے نواب امام جنگ خورشید الملک صاحبزادہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم کا بمقام سرورنگر انتقال ہوا اور دوسرے روز شب کے ایک بجے درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب اپنے آبائی قبرستان مین دفن ہوئے۔ امراء پائیگاہ میت مین شریک تھے (مرحوم ۶؍ صفر ۱۲۷۴ھ کو تولد پائے تھے)۔

— سری جگت گرو شنکراچاری مہاراج سمستان ہمپی سری ودیارنیا بھارتی سوامی بروز ساون اماوس شک ۱۸۴۶ م ۳۰ اگست ۱۹۲۴ء کو نزد سداسیو پیٹھ مین سمادہست ہوئے۔ آپ چند ماہ سے علیل رہے۔

— ۱۱ صفر ۱۳۴۳ھ روز پنجشنبہ کو حضرت سید شاہ صاحب قادری کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

— ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ روز شنبہ شب کے ½ ۱۰ بجے حضرت عبداللہ بن علی مجذوب صاحب ساکن نزد دیوڑہی راجہ شیوراج کا وصال ہوا۔ اور عیدگاہ قدیم کے قریب سپرد خاک کیے گئے۔ جنازہ کی نماز مسجد چوک مین ادا ہوئی۔ میت کے ہمراہ بہت سے لوگ شریک تھے۔

— ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ کو دن کے دو بجے سید مرشد پاشا صوفی سکندرآباد نے انتقال کیا۔ شام کے ساڑھے سات بجے صوفی صاحب کے قبرستان واقع سکندرآباد مین تدفین عمل مین آئی۔ اہل اسلام کی کثیر تعداد شریک جنازہ رہی۔ اور اکثر دوکانین بغرض اظہار رنج بند رہین۔

— مسٹر ٹی۔ آر۔ راس سابق ہیڈ ماسٹر سٹی ہائی اسکول نے طویل عرصہ تک علیل رہ کر ۱۳ جولائی ۱۹۲۴ء روز یکشنبہ کو افضل گنج ہاسپٹل مین وفات پائی۔

— ۱۷ سپٹمبر ۱۹۲۴ء روز چہارشنبہ کو مسٹر یس آر کرک پڑک ہیڈ ماسٹر چادرگھاٹ ہائی اسکول نے بخار سے چند روز علیل رہکر سکندرآباد کے ہاسپٹل مین بعمر ۵۰ سال شب کو وفات پائی۔ اور دوسرے روز شام کو فوجی اعزاز کے ساتھ ان کا جنازہ اٹھایا گیا۔ اور جملہ مدارس بلدہ کو تعطیل دی گئی۔

— ۱۱ آذر ۱۳۳۴ف پنجشنبہ وجمعہ کی درمیانی شب مین خان بہادر شمس العلماء نواب عزیز جنگ نے بلدہ مین انتقال کیا۔ مرحوم نہایت مستعد وجفاکش اور مشہور اہل قلم سے تھے۔ نظم و نثر مین آپ کی متعدد تصانیف ہین۔ اور فارسی کے مبسوط لغات آصفیہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اور متعدد قانونی کتب مرتب کئے ہین۔ جو سرکاری اور دیگر دفاتر مین کارآمد ثابت ہوئے۔

— ۲۴ر آذر سنہ ۱۳۳۵ف روز جمعہ شب کے ۱۱ بجے۔ مسٹر ڈی کے ہانڈی کر پروفیسر میاتھیمٹک نظام کالج وظیفہ یاب نے یکایک قلب کی حرکت رک جانے کے باعث بلدہ مین انتقال کیا۔

— ۱۲ر آذر سنہ ۱۳۳۳ف روز سہ شنبہ کو مولوی ابوتراب محمد عبدالجبار خان صاحب صوفی ملکاپوری (براری) سابق صدر مدرس عربی وفارسی مدرسہ اعزہ ومصنف تاریخ محبوب الوطن۔ تذکرہ سلاطین دکن کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ چند ماہ سے علیل تھے۔ قدیم تاریخی حالات سے آپ نہایت واقف تھے۔

— ۲۸ر ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ کو حکیم ہری گوبند صاحب کویراج نے طویل علالت کے بعد اپنے مکان واقع رزیڈنسی بلدہ مین انتقال کیا۔ مرحوم نہایت خلیق اور تجربہ کار ایورویدک حکیم تھے۔ انفلوئنزا اور شیوع مرض طاعون کے زمانہ مین آپ نے غربا وغیرہ کے ساتھ قابل لحاظ خدمات انجام دئے تھے۔ یونانی اور طبی کانفرنس کے بانی آپ ہی تھے۔ اور مدرسہ ایورویدک بھی حیدرآباد مین آپ ہی نے قایم کیا تھا۔

— ۱۷ر شعبان سنہ ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ کو حکیم الطاف حسین صاحب جاگیردار علاقہ دائی پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ مشہور حکیم تھے۔

۳۰ر آذر سنہ ۱۳۳۴ف کو حکیم بالگوبند صاحب کا بمقام سرورنگر انتقال ہوا۔ آپ قدیم مصری حکیم تھے۔

— ۲ر فروردی سنہ ۱۳۳۵ف روز سہ شنبہ کو حکیم حمزہ علی صاحب ساکن اندرون کمان سوکی میر کا انتقال مرض نمونیا سے ہوا۔ آپ عرصہ سے علیل اور قدیم یونانی حکیم تھے۔

— ۱۱ر ربیع الاوّل سنہ ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ کو شب مین مولوی آغا سید حسین صاحب بی۔ اے۔ صدر مہتمم تعلیمات بلدہ نے انتقال کیا۔

— ۱۰ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۲ھ م ۱۷ر جنوری سنہ ۱۹۲۴ء روز پنجشنبہ دن کے ساڑے نو بجے خان بہادر شاپورجی ایڈلجی چینائی کا اپنے بنگلہ شاپورواڑی مین انتقال ہوا۔ بزمانہ

نواب رشید الدین خان وقار الامرا مرحوم آپ نہایت سربرآوردہ تھے۔ علاقہ پائیگاہ مین بڑی بڑی خدمات پر آپ ممتاز رہے۔ علاقہ پائیگاہ سے آپ کو جاگیر بھی عطا ہوئی تھی۔ نواب وقار الامرا اقبال الدولہ کے ہمراہ آپ ولایت گئے تھے۔ آپ بہت معمر ہو چکے تھے اور چند ماہ علیل رہے تھے۔

— راؤ بہادر بی۔ کے۔ جوشی سابق سپرنٹنڈنٹ رزیڈنسی بازارات جو وظیفہ لے کر ناسک مین مقیم تھے۔ ۲۳ر اپریل ۱۹۲۴ء کو آپکا وہین انتقال ہوا۔

— مولوی شیخ فضل کریم خان صاحب سابق مہتمم خزانہ عامرہ مددگار صدر محاسب سرکار عالی نے اپنے وطن پنجاب مین بتاریخ ۱۷ر مہر ۱۳۳۳ف کو انتقال کیا۔ بطور اظہار رنج وافسوس ۱۷ر ماہ مہر ۱۳۳۳ف کو صدر محاسبی وخزانہ عامرہ سرکار عالی کو ۲ بجے سے تعطیل دی گئی۔ ۱۲ر فروردی ۱۳۲۷ف سے ۴ر آذر ۱۳۳۱ف تک خدمت مہتمی خزانہ عامرہ کو آپ انجام دے چکے تھے۔

— وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ مین مولوی حسام الدین صاحب سویلین مددگار مجالس اتحاد باہمی نے چند روز مرض جنون مین مبتلا ہو کر بلدہ مین انتقال کیا۔

— ۱۸ر شعبان ۱۳۴۳ھ روز شنبہ کو نواب عابد نواز جنگ بہادر مہتمم مکہ مسجد نے بعارضہ بخار بلدہ مین انتقال کیا۔

— ۲۶ر ماہ اپریل ۱۹۲۵ء کو سر جارج کیسن واکر سابق معین المہام فینانس علاقہ سرکار عالی کا لنڈن مین انتقال ہوا۔ آپکی عمر ۷۰ سال کی تھی۔ ۱۸ر دے ۱۳۱۱ف م ۲۲ر نومبر ۱۹۰۱ء کو علاقہ سرکار عالی کی ملازمت مین داخل ہوئے۔ ۲۴ر دے ۱۳۱۱ف کو نواب عماد جنگ اول سے خدمت معتمدی فینانس کا جائزہ حاصل کیا۔ اور ۱۱ر تیر ۱۳۱۱ف م ۲۷ر مئے ۱۹۰۲ء کو معین المہام فینانس بنائے گئے۔ بعد ختم مدت ۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف م غرہ جولائی ۱۹۱۱ء کو اپنی خدمت کا جائزہ مسٹر گلانسی کو دیکر یہان سے ولایت تشریف لے گئے اور بجانب سرکار عالی ریلوے کے ڈائرکٹر بمشاہرہ ایک ہزار پونڈ سالانہ مقرر کئے گئے۔ آپ نے اپنے زمانہ ملازمت مین علاوہ

دیگر امور انتظامی کے یہان کے سکہ کا معقول انتظام کیا۔ اور چارمیناری سکہ آپ ہی کی یادگار کارگذاری ہے۔

ـــــ ۲۰؍ شوال ۱۳۴۳ھ روز پنجشنبہ کو مرزا داور علی صاحب سابق ناظم دیوانی کا انتقال ہوا۔

ـــــ ۱۴؍ تیر ۱۳۳۴ف کو مولوی ولی اللہ صاحب رکن اوّل مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا چند ماہ کی علالت کے بعد مدراس مین انتقال ہوا۔

ـــــ آخر ماہ مئی ۱۹۲۵ء مین جارج مین لے وارنر سابق کمشنر صفائی حیدرآباد نے ولایت مین انتقال کیا۔ ۳۰؍ اسفندار ۱۳۲۲ف سے اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف تک آپ خدمت کمشنری صفائی کو انجام دیتے رہے۔ بعد وظیفہ پر علٰحدہ ہو کر یہان سے روانہ ہوئے تھے۔

ـــــ ۲۹؍ تیر ۱۳۳۴ف شب چہارشنبہ شب کے دس بجے مولوی مخدوم محی الدین صاحب سابق سوم تعلقدار علاقہ سرکار عالی وظیفہ یاب حسن خدمت و میر مجلس مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ ۳؍ آذر ۱۳۲۷ف کو خدمت میر مجلسی پائیگاہ مذکور کا آپ جائزہ حاصل کئے تھے۔

ـــــ ۲۹؍ امرداد ۱۳۳۴ف روز شنبہ شب کے نو بجے رائے تیجراے صاحب جاگیردار و میر مجلس مجلس پائیگاہ علاقہ نواب سر آسمانجاہ کا اپنے مکان واقع بلدہ مین چند ماہ کی علالت کے بعد انتقال ہوا۔ دوسرے روز اپکے آخری رسومات ادا ہوئے۔

ـــــ ۱۳؍ امرداد ۱۳۳۴ف روز دوشنبہ کیشوراؤ صاحب مہتمم خزانہ علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا شب کے دس بجے بلدہ مین انتقال ہوا۔ دوسرے روز آخری رسومات ادا ہوئے۔

ـــــ ۲۰؍ بہمن ۱۳۳۵ف کو شب مین مولوی سید عبدالمجید صاحب مددگار سابق معتمدی عدالت و کوتوالی کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ گذشتہ چند ماہ کے قبل بحصول اجازت آپ حیدرآباد آئے تھے۔

ــــ ۲۹؍ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ کو مولوی محمد مرتضٰی صاحب مہتمم اوقاف امور مذہبی و سکرٹری حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس نے شام کے ۷ بجے بمرض طاعون انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تجہیز و تکفین ہوئی۔

ــــ رائے بالمکند صاحب بی۔اے۔ رکن مجلس عالیہ عدالت سرکارعالی کی پیدائش بمقام بنارس ماہ سپٹمبر ۱۸۶۲ء کو ہوئی۔ آپ کے بزرگ شاہان دہلی کے زمانہ مین بڑے عہدہ سے ممتاز تھے اور نیز سلطنت آصفیہ مین صوبۂ برار کے صوبہ دار تھے۔

آپ ۱۳ سال کی عمر مین بلدۂ حیدرآباد آئے اور بلدہ ہی مین تعلیم پائے ۱۸۸۵ء مین مدراس یونیورسٹی کے بی۔اے کی ڈگری اور ۱۸۸۸ء مین امتحان وکالت درجۂ اوّل مین کامیابی حاصل فرمائے۔ ۱۲۹۴ف مین سرکارعالی کی ملازمت مین شریک ہوئے اور مختلف خدمات کو انجام دیتے ہوئے ۹؍ مہر ۱۳۱۷ف کو ہائی کورٹ کے رکن ہوئے۔ کمیشن بابیداد بابیدگرفت سرکارعالی کے اہم کام کو بھی آپ نے عرصہ تک بائین و بہین انجام فرمایا۔ ۳۴ سالہ ملازمت کے بعد ۷؍ اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرماکر مجلس وضع آئین و قوانین کی توسیع کے متعلق مواد جمع کرنے کا خاص کام انجام دیا۔ اور ہر ایک خدمت سرکار کی انجام دہی بڑے نیک نامی کے ساتھہ فرمائی۔ آپ کو پبلک کاموں سے بڑی دلچسپی تھی ۱۳۰۰ھ مین آپ نے مدرسہ مفیدالانام کو بڑی کوشش سے جاری کیا جو اس وقت تک قایم ہے۔ اور جہان تعلیم کا کام فروغ کے ساتھہ ہو رہا ہے۔ آپ کی حسن کارگذاری پر مہاراجہ بہادر سر یمین السلطنۃ نے زمانۂ مدارالمہامی مین اظہار خوشنودی فرمایا ہے۔ اور آپکے (۳) فرزند مین

(۱) بالکشن صاحب دوم تعلقدار وظیفہ یاب۔

(۲) برادہاکشن صاحب اگزیکٹیو انجنیر جنرل برانچ تعمیرات عامہ۔

(۳) سری کشن صاحب بیارسٹرایٹ لا۔

آپکا انتقال ۳؍ فروردی ۱۳۳۵ف کو قلب کی حرکت رک جانے کے باعث دن کے ایک

یا دیڑھ بجے کے درمیان دفعتًا بلدہ مین انتقال ہوا - آپ نہایت متدین و باعمل ریفارمر تھے - قبل از انتقال چندماہ انہون نے ایک وصیت نامہ مرتب کیا جو درج ذیل ہے - اوس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ نہایت مستقل مزاج اور قوت ارادی پر کامل طور سے حادی تھے - حسب وصیت نامہ انکی تجہیز و تکفین عمل مین آئی - عہدہ داران عدالت سرکار عالی و دیگر معززین وغیرہ تقریبًا پانچسو میت کے ہمراہ تھے - اُن کے اظہار رنج و افسوس مین دوسرے روز ہائیکورٹ کو ایک گھنٹہ کی تعطیل دی گئی - اور دفتر صفائی کو ایک روز نیز جنرل کمیٹی صفائی بھی ملتوی کی گئی - ویوک وردھنی تھیٹر گولی گوڑہ و سکندرآباد مین پبلک جلسے ہوکر اظہار رنج و افسوس کیا گیا -

بخدمت رائے رادہاکشن صاحب و سری کشن صاحب گیتا بائی صاحبہ و بہاگرتی بائی صاحبہ

مجھے آدی ہندو قوم سے اپنی زندگی مین دلچسپی اور محبت رہی ہے - اور جو برتاؤ اعلےٰ طبقہ کے ہنود کا ان کے ساتھ رہا ہے وہ مجھے سخت ناپسند رہا ہے - مین ان مین اور اعلےٰ طبقہ مین کچھ فرق نہین سمجھتا - سب خدا کے مساوی طور پر مخلوق ہین - اسی خیال سے مین نے ان کے سوسائٹی کے صدر نشینی نہایت ہی خوشی سے قبول کی اور دل سے ان کی بہبودی اور فلاح کا کوشان رہا - اب میرا خیال ہے کہ مرنے کے بعد بھی میرا تعلق اُن سے باقی رہے اور یہ ثبوت اس امر کے کہ ان کی قوم نیچی نہین ہے - میری خواہش ہے کہ مرنے کے بعد میری نعش آدی ہنود کے سپرد کیجاوے وہ ویدکے احکام کے مطابق میری نعش کو جلائین گے اور کریاکرم کرین گے - اس مین میرے خاندان کے اشخاص کو کوئی تعلق نہ ہوگا - میری نعش کے ہمراہ ان کے سوسائٹی کو ایک ہزار روپیہ منجملہ میری جائداد کے دیجاوین گے - میری خواہش ہے کہ اسپر آپ لوگ اپنی رضامندی کی تحریر فرماوین - ۲۱ آبان ۱۳۳۴ف

شرحدستخط	شرحدستخط	شرحدستخط
بالمکند	سری رادہاکشن	سی - سری کشن
	۱۴ ڈسمبر ۱۹۲۵ء	۸-۱-۲۶ عیسوی

ــــ ۲۰ فروری سنہ ۱۳۳۱ف کو مسٹر کوپال انت کشن راؤ سپرنٹنڈنٹ میونسپل سروے نے صبح اپنے مکان واقع رزیڈنسی بازار مین بعمر ۳۶ سال انتقال کیا۔

ــــ ۱۵ فروری سنہ ۱۳۳۵ف کو نرسنگراؤ صاحب دوم تعلقدار علاقہ صرف خاص کا بمقام ملک پیٹھ (بلدہ) انتقال ہوا۔

ــــ مولوی عبدالعزیز خان صاحب مددگار کمشنر صفائی بلدہ مرض نمونیک پلیگ سے تقریباً ایک ماہ سے علیل تھے۔ مزاج کی حالت روبصحت تھی۔ لیکن بتاریخ ۱۲ فروری سنہ ۱۳۳۳ف روز پنجشنبہ دن مین آپ کے قلب کی حرکت رک جانے کے باعث اپنے مکان واقع کاچیگوڑہ مین دفعتاً انتقال ہوا۔

ــــ ۶ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کو میجر قاسم علیخان کمانڈنگ افسر گولکنڈہ لانسرز کا شب کے بارہ بجے ایک ریلوے حادثہ کے باعث سکندرآباد ریلوے ہاسپٹل مین انتقال ہوا۔

ــــ ۱۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۲ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح نواب برق جنگ مرحوم کے صاحبزادہ نواب محمد عمر خان وفا نے بلدہ مین انتقال کیا۔

ــــ ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۴ء روز چہارشنبہ کی صبح کو خان بہادر بابو جی ایڈل جی چینائی صاحب نے سکندرآباد مین وفات پائی۔ سکندرآباد کنٹونمنٹ کے تمام دفاتر کو بطور اظہار افسوس دو پہر تعطیل دی گئی۔

ــــ ۷ ماہ سپٹمبر سنہ ۱۹۲۴ء کو مشہور قدیم پنڈت گنگادھر شاستری نے (۸۵) سال کی عمر مین رزیڈنسی بازار بلدہ مین انتقال کیا۔

ــــ ۲۷ فبروری سنہ ۱۹۲۵ء روز پنجشنبہ کو میجر آر۔ ایچ۔ کیمرن اڈیٹر و مالک اخبار حیدرآباد بلٹن کا سکندرآباد مین یکایک انتقال ہوا۔ فوجی طریقہ سے دوسرے روز جنازہ اوٹھایا گیا

ــــ ۲۲ شعبان سنہ ۱۳۴۳ھ روز یکشنبہ کو خان صاحب بابو خان صاحب گتہ دار کا

جو سکندرآباد کے مشاہیر سے تھے۔ بعارضہ وجع القواد شام کے چھہ بجے سکندرآباد مین انتقال ہوا۔

— ۱۹ ر مہر ۱۳۳۳ف روز دوشنبہ کو بعد مغرب وینکٹ راؤجی جاگیردار سکندرپور و دفتردار کا مرض دق سے بلدہ مین انتقال ہوا۔

— ۲۱ ر دے ۱۳۳۴ف روز سہ شنبہ کو مانک راؤجی جاگیردار نبیرہ چیتا نبر راؤ کا اپنے مکان واقع بارہ گلی حیدرآباد مین انتقال ہوا۔

فصل (۵)

اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـ۲۵۵

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ مین مولوی سید عبدالمجید صاحب سابق اوّل مددگار معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ جو وظیفہ پر (۲۶ ر شہریور ۱۳۲۸ف کو) علحدہ کئے گئے تھے اور جن کو حیدرآباد سے جا کر مدت ہوچکی تھی۔ ان کو بمراحم خسروانہ بلدہ واپس آنے کی اجازت عطا ہوئی اور وہ اوائل ۱۳۳۳ف مین بلدہ واپس آئے۔

— مولوی صفی اللہ الدین صاحب ناظر کتب مذہبی کو سرکاری کامون مین خصوصًا مذہبی معاملات مین دخل دیتے رہنے کی وجہ سے وظیفہ دیکر خدمت سے علحدہ کرکے ممالک محروسہ مین نہ رہنے اور آیندہ بغیر حصول منظوری حیدرآباد نہ آنے کے لئے حکم صادر ہوا۔ چنانچہ وہ حسب الحکم سرکار ۹ ر ذیحجہ ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کی صبح کو بلدہ سے اپنے وطن مدراس کو روانہ ہوئے (اخبار مشیر دکن ۱۴ ر جولائی ۱۹۲۴ء جلد ۳۴ عـ۱۶۱)۔

فصل (۶)

مختلف واقعات

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـ۳۰۰

— کرنل نواب سرافسرالملک بہادر جو بعزم یورپ غرۂ صفر ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کو بلدہ سے بمبئی روانہ ہوچکے تھے وہ بعد سیاحت یورپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہوکر ۲۹ محرم ۱۳۴۳ھ روز شنبہ کے اسپیل مین بلدہ واپس تشریف لائے۔

— ترکی صلح کے مسرت مین ۲۹ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ کو چار مینار و مساجد وغیرہ مین جو روشنی ہونیوالی تھی وہ بوجہ عشرۂ محرم ملتوی ہوگئی تھی۔ ۱۵ محرم ۱۳۴۳ھ کو شب مین ہوئی۔

— ۲۹ ربیع الاوّل ۱۳۴۲ھ روز جمعہ شام کے ساڑے پانچ بجے ویویک وردہنی تھیٹر کے میدان مین عظیم الشان جلسہ بغرض قیام ہندو اناتھالیہ (یتیم خانہ) بصدارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار منعقد ہوا جس مین چار پانچ ہزار حضرات شریک تھے بعد ختم تقریر پنڈت دین دیال اور وامن نایک صاحب جاگیردار تعمیر یتیم خانہ کے لئے چندہ کی اپیل پیش کی۔ راجہ پرتاپ گیر جی نے پچاس ہزار روپیہ اور مہاراجہ بہادر ممدوح پانچ ہزار اور دیگر حضرات نے بیس ہزار جملہ (۸۰) ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔

— ۵ صفر ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ صبح کے ساڑہے آٹھہ بجے سے ۹ بجے تک آسمان پر اس قدر گھٹا چھا کے تاریکی ہوگئی تہی کہ چراغ روشن کرنے کی نوبت آپہنچی لیکن مینہ وغیرہ نہین برسا۔

— بتاریخ ۲۸ بہمن ۱۳۳۳ف کو منجانب سیٹھ گمانی رام ہری رام صاحب جگناتھہ جیتیا برہمن اناتھہ بورڈنگ کا یہ یادگار اپنے بھائی سیٹھ جگناتھہ صاحب کٹھو مرحوم بوقت (۵) ساعت شام بصدارت شریمان سری گوسوامی گوپیشور لعل جی بمقام بہگوان گنج افتتاح کیا گیا۔

— ۴ رجب ۱۳۴۲ھ روز یکشنبہ شام کے ساڑے پانچ بجے چمن افضل گنج کے روبرو جو عثمانیہ ہاسپٹل زیر تعمیر ہے اس کے بالائی حصہ کے درمیانی بڑی گنبد کی چھت یکایک گر پڑی۔ جس کے صدمہ سے بہت سے مزدور و دیگر ضایع ہوئے۔

— سکندرآباد۔ ترملگری اور بلارم مین وقت معلوم کرانے کے لئے جو توپین سر ہوتی ہین وہ ۱۲ر فروری ۱۹۲۴ء روز سہ شنبہ سے موقوف ہوگئین۔

— بتاریخ ۱۱ر رمضان ۱۳۴۲ھ روز چہارشنبہ دن کے ساڑے گیارہ بجے گوشہ محل کی چھاؤنی کے قریب کسلمنڈی کی وہ کانون کو جہان ساگوانی اور دیگر اقسام کا تعمیری چوبینہ وغیرہ فروخت ہوتا ہے دفعتاً آگ لگی۔ تمام دوکانین جلکر خاکستر ہوگئین۔ نقصان کا اندازہ پولیس نے اپنی رپورٹ مین لعہ (یک لک بیس ہزار) کیا تھا۔ دوروز تک اس کے شعلے دیکھائی دیتے تہے۔ اور دہوان دور تک چھا گیا تھا۔ تماشہ بینون کی کثرت ہتی۔ دوسرے روز آگ فرو ہوئی۔ یہ آگ مڑوڑ بنگنا نامی ایک تاجر کی دوکان سے روشن ہوئی ہتی۔ جس مین تقریباً جہاڑو کے دو دائگن رکہے ہوئے تہے۔

— مقام مستقر ضلع گلبرگہ علاقہ سرکار عالی مین شرن بسپا کے نام سے ایک مشہور دیول ہے اس دیول سے ہرسال ایک پالکی (دسوا) نکلا کرتی تھی۔ لہذا معمول کے موافق ۹ر ماہ محرم ۱۳۴۳ھ روز دوشنبہ کو بھی پالکی نکلی اور جب مسجد کے روبرو پہونچی تو مسلمانون نے اس کی مزاحمت کی۔ اور اس بناء پر ہندو مسلمانون مین ۱۰ر ماہ مذکور کو بڑے پیمانہ پر فساد ہوگیا۔ ہردو کے عمارات عبادت گاہ کو نقصان پہونچا۔ اس طرح جب جھگڑے نے طوالت پیدا ہوئی تو اوس کے انسداد کی غرض سے حسب الحکم سرکار ۱۳ر ماہ محرم سنہ الیہ کو شب کے ۹ بجے فوج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی بذریعہ اسپشل ٹرین بلدہ سے گلبرگہ روانہ کی گئی۔ فساد مذکور کے تحقیقات کی غرض سے سرکار سے ایک کمیشن مقرر ہوئی جس کے اراکین نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم کوتوالی اضلاع۔ پنڈت کیشوراؤ صاحب رکن ہائی کورٹ سرکار عالی اور آغا محمد علیخان صاحب نائب معتمد مال مقرر کئے گئے۔ اور ۱۴ر ماہ مذکور کو بذریعہ میل ٹرین اراکین مذکور بلدہ سے گلبرگہ روانہ ہوئے۔ اس فساد مین عزیز اللہ صاحب مہتمم خفیہ پولیس ۱۲ر ماہ مذکور کو بندوق کی گولی سے ہلاک ہوئے۔ جن کی نعش بذریعہ موٹر ۱۳ر ماہ مذکور صبح ۴ بجے گلبرگہ سے حیدرآباد

لائی گئی اور دس بجے فوجی اعزاز کے ساتھ ان کا جنازہ اوٹھایا گیا۔ کوتوالی بلدہ اور کوتوالی اضلاع کے جوانان و عہدہ داران کے علاوہ دیگر عہدہ دار و معززین بھی جنازہ کے ہمراہ تھے۔ فساد کے باعث دو تین روز تک گلبرگہ مین بازار بند رہا۔ بعدہٗ نواب ہاشم یار جنگ بہادر سیشن جج گلبرگہ اور نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ رکن کمیشن مقرر ہوئے کئی ہفتہ تک اس کی تحقیقات جاری رہی۔ کمیشن مذکور نے اپنی رپورٹ مرتب کرکے سرکار مین پیش کی لیکن باقاعدہ طور پر اوس تحقیقات کا آخری کوئی نتیجہ ظاہر نہ ہوا۔

۱۶ ماہ مئے ۱۹۲۵ء بوقت شب اور ۱۷ ماہ مذکور کی صبح بجواڑہ اور مدہرہ کے مابین طوفان کے ہولناک نتائج ظاہر ہوئے۔ کھیتون مین ادہر اودہر مردہ مویشی پڑے ہوئے تھے۔ پانچ میل تک تار کے کھمبے اور کئی اسٹیشنون کے سگنل کے کھمبے اڑ گئے تھے۔ اکثر جگہ تار کے کھمبے ٹوٹ کر ریلوے لائین پر پڑے ہوئے تھے۔ ریلوے کے کارپردازون مین کوئی جانی نقصان نہین ہوا۔ بجواڑہ مین پانچ آدمیون کے ہلاک ہونے کی اطلاع وصول ہوئی۔

ریڈی ویالیہ بورڈنگ کا سنگ بنیاد ۲۷ دے ۱۳۳۵ف کو شام کے پانچ بجے راجہ موہن راج گیرجی ولد راجہ نرسنگ گیرجی نے رکھا۔

یکم و ۲ خورداد ۱۳۳۵ف روز چہارشنبہ شب کو شدید طوفانی بارش ہوئی۔ بارش کے ساتھ بادل بھی بہت زور سے گرجتا اور بجلی بھی کڑکتی رہی۔ بیس اور اوس سے بڑے پندرہ بیس منٹ تک بلدہ مین اور نواح بلدہ مین بڑے بڑے اولے برسے۔ اکثر جگہ درختون کے گرنے مکانات۔ آدمیون اور جانور زراعت کو نقصان پہونچنے کی اطلاعین وصول ہوئی۔

نمایش سرکاری و غیر سرکاری

غرۂ رجب ۱۳۴۳ھ روز پنجشنبہ کو بتقریب سالگرہ مبارک بمقام باغ عامہ اعلیحضرت قدر قدرت کے دست مبارک سے مصنوعات ملکی کی نمایش کا افتتاح ہوا۔

اور یکم رمضان ۱۳۴۳ھ سے نمایش مذکور برخاست کردی گئی۔

— حسب طریقہ سالگزشتہ یکم رجب ۱۳۴۳ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک بمقام باغ عامہ خداوند نعمت اعلیحضرت قدرقدرت کے دست مبارک سے مصنوعات ملکی کی نمایش کا افتتاح ہوا۔ یہان کے زندہ دل پبلک کی خاطر تفریح طبع کے بہت سے چیزین فراہم کردئے گئے تھے جس سے پبلک نہایت محظوظ ہوتی رہی۔ یون تو ہر سال نمایش کا افتتاح یکم رجب کو ہوکر سلخ ماہ شعبان کو برخاست کردی جاتی تھی۔ لیکن اس مرتبہ سلخ ماہ شعبان کو برخاست کرنے کے بجائے آخر ماہ رمضان کو برخاست کی گئی۔ گویا بجائے دوماہ کے تین ماہ تک نمایش قایم رہی۔ روزہ دارون کی غرض سے وہان ہر قسم کے آسائش کے چیزین مہیا کی گئین تھین۔

غیر سرکاری

— بمقام الوال سری بالاجی مہاراج کی زمانۂ دراز سے جاترا ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ ۱۲ رجب ۱۳۴۳ھ کو جاترا مذکور کی رتھ کشی کا روز مقرر تھا۔ لہذا جاترا اور دیگر پبلک کی دلچسپی کی غرض سے زمانہ کے مذاق کے مطابق مہاراجہ یمین السلطنہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار کارعالی نے مصنوعات ملکی کی منتخبہ اشیاؤن کی ایک مختصر نمایش قایم فرمائی اور بڑے پیانہ پر ایک اٹ ہوم ترتیب دیا گیا تھا۔ بڑے بڑے معززین اور صاحب رزیڈنٹ وغیرہ کو اوس مین مدعو کیا گیا۔ جنھون نے نمایش مذکور کو ملاحظہ فرماکے نہایت مسرت کا اظہار کیا۔ جاترا کے موقع پر یہان نمایش قایم کرنے کا یہ دوسرا موقع ہے۔

— ۷ جنوری ۱۹۲۶ء سہ پہر کو کوٹھی رزیڈنسی بلدہ کے احاطہ مین میلہ (کارنوال) کا آغاز ہوا۔ پہلے روز داخلے کے ٹکٹ کی قیمت فی کس دو روپیہ عالی تھی۔ احاطہ مین داخل ہونیکے بعد مختلف کھیل تماشون کے ٹکٹ لے کر کھیل تماشے دیکھے جاتے تھے۔ ہزارہا آدمیون کا مجمع اس میلہ کی شرکت کی غرض سے احاطہ مذکور مین جمع تھا۔ برقی روشنی کا اعلیٰ پیمانہ پر انتظام تھا۔

سامان خورد و نوش کی دوکانیں اور رسٹورنٹ کھلے ہوئے تھے ۔

خیراتی کاموں میں امداد دینے کی غرض سے آنریبل مسٹر بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد کی بانو محترمہ نے جن کو سال نو کے اعزاز میں گورنمنٹ ہند سے قیصر ہند کا طلائی تمغہ ملا ہے یہ میلہ منعقد فرمایا ہے ۔ تین روز تک یہ میلہ ہوتا رہا ۔ آخری دن لگی ٹرپ میں ۱۴ اشخاص کے نام قیمتی انعام برآمد ہوئے ۔ تماشہ کے آمد و رفت و سہولت کی غرض سے بلوارم سے اسپیشل ٹرین چھوڑنے کا انتظام کیا گیا تھا ۔ اس جلسہ کی آمدنی جس کی تعداد تقریباً (۲۵) ہزار روپیہ ہے ۔ خیراتی اور رفاہ عام کاموں میں صرف ہوگی ۔

— سرکار عالی سے متفرق طور پر جن کو چندہ امداد دی جاتی ہے ۔ ضمیمہ موازنہ سرکار عالی بابتہ سال ۱۳۳۵ف میں جس کا ذکر کیا گیا ہے وہ بشکل تختہ درج ذیل ہے ۔

تختۂ چندہ ہائے امدادی وغیرہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام امداد یابندگان	تعداد رقم امدادی سالانہ	نمبر شمار	نام امداد یابندگان	تعداد رقم امدادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نوٹس سیٹ ھوڈ سٹرک ارڈرس ۔	صـہ	۷	امپریل سرویس ٹروپس اسپورٹس	صماء
۲	سینٹ جارجس سنڈے اسکول ۔	ماء	۸	اسالٹ ارمس ۔	لمکاء
۳	سکندرآباد ریس کلب ۔	الـ ماء	۹	کرایہ مس ہوزر ۔	الـ لکاء
۴	گولکنڈہ پولو کلب ۔	ماء	۱۰	نظام کلب ۔	الـ ماء
۵	سینٹ جارج گرامر اسکول ۔	ماء	۱۱	ینگ مینس امپرومنٹ	مالـصہ
۶	رائفل ایسوسی ایشن بنگلور ۔	سماء		سوسائٹی ۔	ر

نشان سلسلہ	نام امدادیابندگان	تعداد رقم امدادی سالانہ	نشان سلسلہ	نام امدادیابندگان	تعداد رقم امدادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۲	فیملی ورکشاپ چادرگھاٹ	ا عـــه	۲۳	خواجہ کمال الدین (ماہی کلدار ماہانہ۔	اعــه
۱۳	انجمن ترقی اُردو۔	صمــرار			
۱۴	سنٹ جارجس امبیولنس۔	صار	۲۴	محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار (داعـــرار) کلدار سالانہ۔	اعـــه
۱۵	انتھروپولاجیکل سوسائٹی بمبئی۔	اعـــه			
۱۶	حمایت سیومنگ باتھ (حمام خانہ)۔	اء		میزان	عـــه
۱۷	آل انڈیا لیڈیز کانفرنس	الـــء		(۱) غیر مقررہ۔	عـــء
۱۸	ریس کلب مدراس۔	صالـــه		(ب) چندہ اخبارات۔	عـــه
۱۹	سکندر ریس۔	صاء			
۲۰	حیدرآباد ریس۔	صاء			
۲۱	سکندرآباد جمخانہ۔	اـــه		میزان چندہ۔	عـــه
۲۲	سکندرآباد کلب لائبریری۔	امـــه			

حفظان صحت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صہ ۲۲۹

تختہ نمبر۱ یہن جملہ تعداد ولادت وصحات و دیگر تعداد اموات امراض موقع بلدہ حیدرآباد

من ابتدائے ۱۲۹۹ف لغایتہ ۱۳۳۴ف درج ہے جس سے ناظرین کو اس امر کا پتہ چلیگا کہ باشندگان بلدہ کے زندگی کا نقشہ روز بروز کیسا بدلتا جارہا ہے۔ ہماری درخواست پر تختہ مذکور جناب وینکٹ راما ریڈی صاحب کوتوال بہادر بلدہ نے عنایت فرمایا۔ اس لئے مین جناب ممدوح کا نہایت مشکور ہون۔

— تختہ ۲ مین جملہ تعداد خانہ شماری و مردم شماری ذکور و اناث حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ من ابتدائے سنہ ۱۲۹۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف تک تعداد درج ہین۔

— تختہ ۳ مین ولادت و ممات ہمہ امراض موقع بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۸ف لغایتہ ۱۳۳۳ف درج ہے۔ ہماری درخواست پر تختہ مذکور دفتر نظامت طبابت سرکار عالی سے وصول ہوچکا ہے۔ تختہ مذکور کے جن خانون مین اندراج ہونا باقی تھا اوس کی تکمیل سرکاری دیگر رپورٹون سے کی گئی ہے جو مواد بدست ہوا اوس کی نسبت جناب ہرمزجی جمشیدجی صاحب چینائی مددگار ناظم صاحب طبابت سرکار عالی کا مین مشکور ہون۔ حضرت ملک الموت نے زاید بدعرصہ سے ملک سرکار عالی مین اقسام کے بھیس مین کیسی کچھ اودھم مچار کھی ہے۔ جن کا ذکر گذشتہ باب مین تفصیل کے ساتھہ کیا گیا ہے۔ لیکن تختۂ ہذا مین یہ امر قابل غور ہے کہ بلدہ اور اضلاع مین مرض دق نوجوانون کو اپنا کیسا شکار بنا تا جارہا ہے۔

— مرض جنون کے متعلق باب چہارم صـ۲۴۵ مین ایک تختہ درج کیا گیا ہے جس مین اس امر کی صراحت کی گئی ہے کہ من ابتدائے سنہ ۱۳۰۲ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۱ف اس کا کیا حال رہا ہے اوسی سلسلہ مین تختہ ۴ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف صراحت کردی گئی ہے

— مرض طاعون ابتداءً ملک سرکار عالی مین کہان نازل ہوا اور وہ بلدۂ حیدرآباد مین کب وارد ہوا اس کے بارے مین کتاب بستان آصفیہ حصۂ سوم و چہارم مین عبارت اور تختہ جات مین کافی طور پر صراحت کردی گئی ہے اوس کے ملاحظہ کرنے سے بخوبی ظاہر ہوگا۔ حصۂ چہارم

شایع ہو چکنے کے بعد جو واقعات ظہور مین آچکے ہین اوس کا ذکر آیندہ کیا گیا ہے۔ سنہ ۱۳۳۲ف مین بلدہ مین مرض طاعون سے صرف (۷) آدمی فوت ہوئے۔ سنہ ۱۳۳۳ف مین بلدہ طاعون کے دو حملے ہوئے۔ حملۂ اول کا آغاز موسم سرما مین ہوا۔ یعنی ۲۷ مہر سنہ ۱۳۳۱ف سے ہوا اور آخر ماہ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف تک اوس کا سلسلہ رہا۔ بعدہٗ دوسرا حملہ ۱۵ مہر سنہ ۱۳۳۱ف سے شروع ہوا جو آخر سنہ ۱۳۳۱ف تک ختم نہین ہوا۔ سنہ مذکور شاخ بلدہ مین (۵۹۵) اشخاص مبتلا اور (۴۲۵) فوت ہوئے۔ شاخ چادر گھاٹ مین (۴۸۹) مبتلا اور (۳۸۰) فوت ہوئے۔ جملہ تعداد اموات (۹۷۵) رہی۔

سنہ ۱۳۳۴ف مین ایک مارواڑی کا لڑکا بمقام بیگم بازار اس مرض مین مبتلا ہو کر بتاریخ ۱۳ مہر سنہ ۱۳۳۱ف فوت ہوا یہ گویا اس وصلہ کا پہلا کیس ہے۔ بلدۂ حیدرآباد مین گذشتہ جن سنون مین اسکی شدت رہی وہ اوس کے متعلق دیگر امور کی صراحت تختہ ع۵ مین کردی گئی ہے۔ اوس کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین کو جملہ امور کی فوراً واقفیت ہوگی۔

سنہ ۱۳۳۴ف مین بغرض علاج مریضان پلیگ منجانب آریہ سماج بلدۂ حیدرآباد محلہ گولی گوڑہ بمقام ویویک وردھنی تھیٹر پلیگ میں کاریالیہ قایم ہو کر اوس کے شاخین بلدہ کے مختلف (۲۲) مقامات مین قایم کی گئین۔ اس کا کام ماہ آذر سنہ ۱۳۳۴ف مین شروع ہو کر ماہ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف مین ختم ہوا۔ ڈاکٹر صاحبان ذیل نے براہ ہمدردی بلا کسی معاوضہ کے کام کیا۔

(۱) میجر یم۔ جی۔ نائڈو صاحب یم۔ بی۔ سی۔ یم۔
(۲) لفٹننٹ۔ بی۔ یس۔ راج صاحب یل۔ آر۔ سی۔ پی۔ یس۔ اینڈ۔ یس۔
(۳) کپتان کے۔ ین۔ واگھرے صاحب یل۔ یم۔ پی۔ بی۔ یس۔
(۴) ڈاکٹر یم۔ منترپال صاحب۔ مڈیکل افیسر دار الضرب سرکار عالی۔
(۵) ڈاکٹر راما سوامی صاحب نائڈو یل۔ یم۔ اینڈ۔ یس۔
(۶) لیڈی ڈاکٹر مسز کرنیلس۔

اور غربا اور بے استطاعت کی نعش برداری کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس کام مین

ڈاکٹر کیلاس ناتھ اور پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار نے رقمی امداد فرمائی دواخانے کے لئے راجہ کنیا پرشاد صاحب جاگیردار نے بلا کرایہ مکان اور روشنی کا انتظام فرما دیا۔ جو مریض بالکل غریب تھے اون کی غذا اور دودھ وغیرہ کا بھی انتظام کیا گیا۔ مس اوکلوی اور مس الن نے دور دراز مقامات پر جا کر مریضون کے ڈرسنگ کا کام کیا۔ اس انتظام سے فیصدی (۵۷) مریض شفا پائے۔ اس کار یالیہ کی جانب سے (۹۰) نعشین اوٹھوائے اور جلوائے گئے۔ منجملہ اون کے (۴۰) نعشون کے لئے اگروال سیوا سمتی کی جانب سے امداد ملی۔ مس پدم جا نائیڈو اور مسٹر پیلے و مس کزن و مسز مالی نے مریضون کی تیمارداری مین بہت دلچسپی لی۔ ہاسپٹل مین (۶۰) بیمار داخل ہوئے جس مین (۵۰) شفا پائے۔ اور مریضون کو بعد شفا پارچہ وغیرہ بھی دیا گیا۔ جو مریض خطرناک حالت مین داخل ہوئے اون کی تعداد (۱۱) تھی جس مین (۶) کا انتقال ہوا۔ اس سپتال مین جیوکشا گیان پرچارک منڈلی سے (۳۰) سیوم سیوک نے کام کیا۔ اس کار یالیا مین پنڈت گیا پرشاد صاحب اور اون کے استری صاحبہ نے شبانہ روز وہان جا کر بیحد محنت اور بیمارون کی تیمارداری کی۔ مسلمانان بلدہ نے بہی اس مصیبت کے زمانہ مین بلحاظ ہمدردی اکثر دواخانے کہولے اور مریضون کا علاج کیا اور ہر طرح سے اس کام مین دلچسپی لی۔

سنہ ۱۳۳۵ف مین بلدہ مین طاعون کی بیماری نمودار ہوئی۔ پنڈت گیا پرشاد صاحب اور دیگر ڈاکٹر صاحبان مذکور الصدر نے مریضون کے گھر جا کر اون کا علاج معالجہ کیا اور دوا اور غذا پہونچائے گئے پنڈت صاحب موصوف نے غیر مستطیع لاشون کو اوٹھوا کر اور جلانے کا انتظام کیا۔ اور بتاریخ ۲۰ ء اپریل سنہ ۱۹۲۶ء روز شنبہ مغرب کے ۷ بجے آریہ سماج مندر واقع رزیڈنسی بازار مین جلسہ ہوکر ڈاکٹرون کو جنہون نے مرض طاعون کی بیماری مین مریضون کے گھر پر جا کر علاج کیا تھا تمغہ دئیے گئے۔

تختہ ولادت وممات ودیگر امراض بلدہ حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۲۹۹ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۴ف

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد ولادت	جملہ تعداد ممات	تپ لرزہ	پیچش	چیچک	ہیضہ	طاعون	مسموم	مقتول	غریق	حریق	متفرق حادثات	دیگر امراض
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱	سنہ ۱۲۹۹ف	۴۴۲۱	۵۳۱۳	۳۷۴۵	۳۷۳	۵۵	۵۳	۰	۷	۳	۵۹	۱۱	۲۷	۹۷۹
۲	سنہ ۱۳۰۰ف	۴۹۹۰	۹۰۴۵	۴۳۳۳	۵۹۰	۴۲	۲۵۷۰	۰	۰	۶	۶۱	۶	۲۴	۱۴۱۳
۳	سنہ ۱۳۰۱ف	۴۵۵۹	۶۷۷۳	۴۸۲۴	۴۳۲	۱۲۳	۱۶	۰	۶	۸	۴۴	۱۰	۳۹	۱۲۷۱
۴	سنہ ۱۳۰۲ف	۴۶۳۹	۶۵۳۵	۴۳۹۷	۵۷۲	۱۷۷	۳	۰	۳	۷	۶۶	۸	۵۱	۱۲۵۱
۵	سنہ ۱۳۰۳ف	۴۳۸۵	۸۴۴۹	۴۹۳۹	۵۱۷	۱۷۳	۱۳۰۰	۰	۳	۴	۶۰	۱۴	۲۶	۱۲۱۴
۶	سنہ ۱۳۰۴ف	۴۵۴۹	۷۳۷۰	۴۶۷۵	۵۴۷	۱۶۹	۵۶۴	۰	۱	۶	۵۵	۳	۲۴	۱۳۳۶
۷	سنہ ۱۳۰۵ف	۴۳۵۳	۷۸۲۰	۵۳۵۶	۴۱۷	۵۳۰	۴۳	۰	۶	۱۱	۷۵	۱۰	۳۳	۱۳۲۹
۸	سنہ ۱۳۰۶ف	۵۵۷۹	۸۶۵۶	۴۸۲۶	۶۷۴	۲۳	۱۲۶۵	۰	۳	۵	۵۷	۱۵	۷۴	۱۷۲۳

۹	سنہ ۱۳۰۷ ف	۴۶۰۹	۴۹۸۷	۳۴۹۶	۳۳۵	۱۱	۱۵	۰	۱۳	۵	۴۵	۱۷	۸۳	۹۶۷
۱۰	سنہ ۱۳۰۸ ف	۵۵۹۹	۵۵۳۳	۳۹۳۶	۲۳۳	۱۳۶	۰	۰	۸	۹	۴۵	۱۹	۳۳	۱۰۹۲
۱۱	سنہ ۱۳۰۹ ف	۵۵۶۴	۹۶۴۱	۵۷۵۰	۲۹۰	۲۷۶	۱۳۷۵	۰	۱۱	۴	۴۸	۱۵	۴۷	۱۳۲۵
۱۲	سنہ ۱۳۱۰ ف	۴۳۷۴	۴۸۴۸	۳۶۴۵	۱۹۷	۲	۰	۰	۱۳	۱	۶۴	۱۶	۳۴	۸۶۹
۱۳	سنہ ۱۳۱۱ ف	۴۹۴۸	۵۰۸۹	۳۷۳۳	۱۷۰	۶۷	۱	۰	۸	۳	۳۶	۲۷	۴۲	۱۰۰۰
۱۴	سنہ ۱۳۱۲ ف	۵۰۲۵	۵۳۷۴	۳۰۸۹	۲۱۳	۴۰	۰	۰	۳	۵	۵۷	۲۱	۶۷	۹۷۹
۱۵	سنہ ۱۳۱۳ ف	۵۱۵۶	۵۱۴۷					۰						
۱۶	سنہ ۱۳۱۴ ف	۵۶۰۰	۵۶۵۳	۴۱۴۶	۱۳۹	۱۵۶	۴۲	۰	۶	۱۰	۵۵	۲۲	۴۱	۱۰۳۵
۱۷	سنہ ۱۳۱۵ ف	۴۹۷۰	۷۶۰۴	۴۶۴۰	۳۳۷	۱۸۴	۱۰۱۸	۰	۱۳	۶	۳۲	۳۲	۳۰	۱۳۱۲
۱۸	سنہ ۱۳۱۶ ف	۴۸۷۲	۵۶۹۵	۳۹۳۲	۲۳۳	۱۳۴	۶	۰	۱۰	۹	۶۸	۲۷	۷۳	۱۳۰۳
۱۹	سنہ ۱۳۱۷ ف	۴۵۷۳	۸۴۰۲	۴۹۴۹	۳۱۷	۱۹۳	۹۳۳	۰	۸	۳	۷۶۱	۴۰	۱۱۶	۱۰۸۲

نمبر سلسلہ	سنہ ف	جملہ تعداد ولادت	جملہ تعداد وفات	تپ لرزہ	پیچش	چیچک	ہیضہ	طاعون	مسموم	مقتول	غرق	حریق	متفرق صدمات	دیگر امراض
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۲۰	سنہ ۱۳۱۸ف	۳۵۱۰	۵۱۸۶	۳۷۶۸	۱۸۰	۳۹	۱۵۶	۰	۹	۷	۱۱۷	۳۰	۵۰	۷۹۱۴
۲۱	سنہ ۱۳۱۹ف	۴۷۷۸	۵۹۸۹	۴۴۸۹	۱۶۱	۲۸	۲	۰	۱۰	۲۰	۵۶	۳۷	۴۳	۱۱۳۴
۲۲	سنہ ۱۳۲۰ف	۵۰۳۵	۸۳۰۹					۳۱۱						
۲۳	سنہ ۱۳۲۱ف	۳۷۷۵	۲۶۳۳۴	سلہ ۱۹۹۹۶	۱۰۸۰	۹۱	۱۰۸۲	سلہ	۵	۲	۴۷	۲۵	۱۰۳	۳۹۰۳
۲۴	سنہ ۱۳۲۲ف	۴۹۸۸	۶۶۶۷					۰						
۲۵	سنہ ۱۳۲۳ف	۶۳۹۲	۸۵۴۸	۳۶۴۳	۸۰۸	۵۰۹	۶۵	۰	۱۴	۵	۴۷	۳۰	۶۲	۳۳۷۵
۲۶	سنہ ۱۳۲۴ف	۶۵۹۲	۶۴۷۸	۲۶۹۶	۴۴۵	۷	۲۶	۰	۹	۶	۵۲	۳۵	۳۶	۳۱۶۷
۲۷	سنہ ۱۳۲۵ف	۶۹۹۴	۶۴۲۳	۲۸۰۴	۴۶۰	۷	۲	۰	۶	۴	۴۳	۲۳	۷۹	۳۰۰۵

سلہ (۷۰۱۷) نفوس مرض طاعون سے فوت شدہ اس میں شامل ہیں۔

۲۸	سنہ ۱۳۲۶ ف	۵۳۹۲	۲۲۳۱۱	[1] ۱۲۷۴۲	۱۰۲۸	۱۲	۴	[1]	۹	۳	۷۰	۱۵	۲۱	۸۶۲۵
۲۹	سنہ ۱۳۲۷ ف	۵۱۳۳	۱۵۹۵۰	۷۵۹۹	۱۱۶۱	۸۷۱	۴۷۴	۰	۴	۱۲	۵۱	۱۸	۲۲	۵۵۷۸
۳۰	سنہ ۱۳۲۸ ف	۳۶۱۳	۲۴۳۷۰	[2] ۱۶۹۱۰	۱۰۴۳	۱۰۷	۲۸۷	۲۰۸۱	۳	۴	۵۶	۲۷	۴۴	۵۸۸۹
۳۱	سنہ ۱۳۲۹ ف	۵۰۲۲	۱۹۷۵۷	۷۷۷۰	۹۶۷	۱۰۵	۲	۵۳۳۵	۴	۱۰	۶۴	۱۸	۲۱	۵۴۶۱
۳۲	سنہ ۱۳۳۰ ف	۴۴۹۲	۱۳۵۶۷	۵۳۴۲	۷۷۴	۷۱	۱۵۲۳	۲۵۳	۸	۷	۴۳	۲۳	۳۲	۵۴۹۲
۳۳	سنہ ۱۳۳۱ ف	۴۸۲۵	۶۴۸۷	۲۶۰۹	۳۲۱	۱۲	۵	۰	۱۱	۴	۴۴	۴۴	۲۶	۳۴۴۴
۳۴	سنہ ۱۳۳۲ ف	۶۴۵۴	۷۱۲۷	۲۶۵۲	۲۳۹	۳۸۴	۳	۰	۷	۴	۳۱	۱۲	۳۰	۳۷۶۵
۳۵	سنہ ۱۳۳۳ ف	۵۶۰۹	۹۸۹۰	۳۶۰۵	۵۳۲	۳۰	۴	۸۰۰	۱۱	۳	۲۹	۱۶	۲۹	۴۸۳۱
۳۶	سنہ ۱۳۳۴ ف	۴۵۴۵	۱۰۰۷۷	۳۵۸۴	۴۲۲	۴۸	۱	۵۹۷۱	۴	۲	۳۷	۱۸	۲۱	۴۹۵۹

[1] (۵۰۹۳) نفوس مرض طاعون سے فوت شدہ اس میں شامل ہیں۔ [2] مرض انفلوئنزا سے فوت شدہ (۲۳۳۲۰) نفوس اس میں شامل ہیں۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ من ابتدائے سنہ ۱۲۹۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر سلسلہ	سنہ وغیرہ	جملہ تعداد خانہ شماری			جملہ تعداد مردم شماری			جملہ تعداد ذکور			جملہ تعداد اناث		
		جملہ تعداد	حدود صفائی بلدہ	حدود صفائی چادرگھاٹ	جملہ تعداد	حدود صفائی بلدہ	حدود صفائی چادرگھاٹ	جملہ تعداد	حدود صفائی بلدہ	حدود صفائی چادرگھاٹ	جملہ تعداد	حدود صفائی بلدہ	حدود صفائی چادرگھاٹ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سنہ ۱۲۹۰ف مطابق سنہ ۱۸۸۱ء	۸۴۱۱۲			۳۵۴۹۶۲			۱۸۱۵۲۹			۱۷۲۴۳۲		
۲	سنہ ۱۳۰۰ف مطابق سنہ ۱۸۹۱ء	۶۱۳۰۶	۳۳۸۷۲	۲۷۴۷۳	۳۰۷۵۸۱	۱۸۰۹۵۷	۱۲۶۶۲۴	۲۱۶۳۲۴			۱۹۸۷۱۵		
۳	سنہ ۱۳۱۰ف مطابق سنہ ۱۹۰۱ء	۶۹۱۵۹	۴۳۳۱۹	۲۵۸۴۰	۳۱۸۱۸۰	۱۹۲۸۶۱	۱۲۵۳۱۹	۱۶۳۵۱۹	۹۸۵۲۴	۶۴۹۹۵	۱۵۴۶۶۱	۹۴۳۳۷	۶۰۳۲۴
۴	سنہ ۱۳۲۰ف مطابق سنہ ۱۹۱۱ء	۷۷۶۰۵	۴۵۹۶۹	۳۱۶۳۶	۳۴۶۲۸۱	۲۰۷۴۱۸	۱۳۸۸۶۳	۱۶۷۱۳۸	۱۰۵۳۰۶	۷۰۸۳۲	۱۸۸۱۴۳	۱۲۰۱۱۳	۶۸۰۳۰
۵	سنہ ۱۳۳۰ف مطابق سنہ ۱۹۲۱ء	۷۷۷۵۰	۳۴۶۲۷	۳۳۱۶۹	۲۶۴۳۸۳	۱۳۳۹۸۲	۱۳۰۴۰۱	۱۳۹۶۱۳	۷۲۱۴۵	۶۷۴۶۸	۱۳۴۷۷۰	۷۱۸۳۷	۶۲۹۳۳

نوٹ۔ جو خانے خالی ہیں اون کا مواد مجھکو بدست نہیں ہوا۔

تختہ ولادت و ممات بلدہ و اضلاع ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	جملہ تعداد ولادت ملک سرکار عالی		جملہ تعداد ممات ملک سرکار عالی		تعداد ممات مرض ملیریا بخار		تعداد ممات مرض چیچک		تعداد ممات مرض پیچش		تعداد ممات مرض پلیگ		تعداد ممات مرض ہیضہ		تعداد ممات مرض دق		تعداد ممات بوجہ دیگر امراض	
		مرد	عورت	مرد	عورت	بلدہ اور اوسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اوسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اوسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اوسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اوسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اوسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اوسکے مضافات	اضلاع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	سنہ ۱۳۲۸ ف	مواد دستیاب نہیں ہوا		مواد دستیاب نہیں ہوا		[1] ۲۵۴۹۰	[1] ۳۲۱۴۴۵	۵۵	۱۶۴۸	[1] ۱۴۲۸	[1] ۴۰۱۴	[2] ۲۰۸۱	[2] ۶۰۴۸	۵۵۵	۱۲۴۹۳	[1] ۳۹۱	[1] ۵۶۸	[1] ۱۲۴۴۷	[1] ۱۳۹۴۶
۲	سنہ ۱۳۲۹ ف	،،	،،	،،	،،	۵۲۳۰	۷۷۲۴۲	۳۵	۴۱	[1] ۱۱۹۸	[1] ۹۵۵	[2] ۶۰۴۰	[2] ۱۵۹۳۸	۲۴	۴۶۵	[1] ۴۷۴	[1] ۸۳۸	[1] ۷۸۵۲	[1] ۷۴۴۴
۳	سنہ ۱۳۳۰ ف	۳۷۵۸۳	۴۱۵۸۹	۴۶۲۱۹	۵۷۱۲۳	۹۴۷۵	۷۶۸۴۵	۲۵	۳۵	۷۴۳	۳۳۲۴	[2] ۶۲۹	[2] ۴۹۱۳	۱۵۱۲	۵۳۱۸	۴۴۶	۷۴۹	۷۵۵۱	۱۳۱۶۷
۴	سنہ ۱۳۳۱ ف	۴۱۳۱۰	۳۵۴۸۲	۵۷۶۵۳	۴۸۴۲۸	۵۶۵۵	۷۳۵۰۷	۱۹	۱۲	۴۹۴	۱۱۱۳	۰	۳۸۲۴	۳۶	۲۳۷۵	۲۶۳	۶۰۴	۴۵۰۴	۹۸۸۵
۵	سنہ ۱۳۳۲ ف	۵۸۲۷۳	۵۱۰۳۴	۷۱۹۸۳	۶۳۸۸۱	۵۵۴۷	۷۵۵۳۹	۴۲۷	۴۸	۲۹۴	۱۹۵۹	[2] ۷	[2] ۳۱۱۹	۰	۹۳۵	۲۴۴	۸۰۸	۴۵۰۱	۱۲۵۱۳
۶	سنہ ۱۳۳۳ ف	۵۹۹۰۷	۳۲۳۳۷	۷۵۸۲۳	۶۷۶۷۱	۷۳۶۰	۷۵۴۵۲	۹۶	۱۱۹	۵۱۶	۲۰۵۷	۲۲۰۲	۳۰۶۹۵	۸۳	۳۱۲۷	۳۶۹	۱۰۴۷	۴۶۴۳	۱۳۴۶۴

[1] حسب رپورٹ تحفہ مرتبہ نواب محی الدین یار جنگ بہادر ناظم قحط ۔

[2] بموجب رپورٹ نظم و نسق سرکار عالی ۔

تختہ تعداد ولادت و ممات حدود بلدہ حیدرآباد دکن بابتہ سال سنہ ۱۳۳۴ ف

ولادت					ممات						
اہل اسلام		اہل ہنود		جملہ تعداد از خانہ (۱) تا (۴)	اہل اسلام			اہل ہنود			جملہ تعداد از خانہ (۶) تا خانہ (۱۱)
ذکور	اناث	ذکور	اناث		ذکور	اناث	اطفال	ذکور	اناث	اطفال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۲۲۶	۱۰۹۱	۱۱۵۳	۱۰۷۵	۴۵۴۵	۲۷۱۸	۳۱۵۱	۲۰۶۳	۲۶۱۴	۲۵۵۰	۱۹۷۱	۱۵۰۶۷

تختہ تعداد مجنونان بلحاظ پیشہ و قوم ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ ف

نشان سلسلہ	سنہ	پیشہ وران									تفصیل اقوام			
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اہل حرفہ	[illegible]	جملہ تعداد			ہندو	مسلمان	عیسائی	دیگر اقوام
								مرد	عورت	جملہ				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱	سنہ ۱۳۳۱ ف	۱۴	۹	۲	۵	۴	۴۳	۶۳	۱۴	۷۷	۱۵	۴۹	۰	۰
۲	سنہ ۱۳۳۲ ف	۱۷	۲	۳	۲	۳	۵۸	۶۸	۱۶	۸۴	۰	۰	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۳۳ ف	۲۳	۹	۶	۵	۲	۵۳	۸۱	۱۷	۹۸	۲۶	۶۰	۱	۱۱

تختہ شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ و مضافات بلدہ من ابتدائے سنہ ۱۳۲۰ ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۵ ف

نمبر شمار	نام مقام جہاں سے مرض شروع ہوا	تاریخ شیوع مرض۔	تاریخ شدت و تعداد اموات		تاریخ موقوف مرض۔	تعداد روز جن میں مرض جاری رہا	جملہ تعداد مکانات	جملہ تعداد نفوس
			تاریخ	تعداد اموات جو مرض کی شدت میں ہوئی				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محلہ نام پلی۔	۲۰ مہر سنہ ۱۳۲۰ ف	۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ ف	۳۰۵	اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۲۱ ف	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محلہ نام پلی۔	۲۴ آبان سنہ ۱۳۲۵ ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ ف	۳۴۰	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ ف	۱۷۴	۱۷۹۰۴	۱۳۲۸۰
۳	بیگم پیٹھ۔	یکم آبان سنہ ۱۳۲۷ ف	۲۳ فروردی سنہ ۱۳۲۸ ف	۳۴	۱۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۸ ف	۱۸۸	۲۲۱۴	۱۸۳۴
۴	محلہ باؤلی گلاب سنگھ	۹ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۳ فروردی سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۵۶	۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۹۱	۹۳۳۰	۵۱۴۸
۵	موضع مشکال اطراف بلدہ۔	۱۲ شہریور سنہ ۱۳۲۹ ف	وسط ماہ آبان سنہ ۱۳۲۹ ف	*	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ ف	۲۵۱	۹۴۳	۶۹۴
۶	محلہ محبوب شاہی متصل پتلی برج	۲۸ شہریور سنہ ۱۳۳۳ ف	۱۳ آذر سنہ ۱۳۳۴ ف	۱۱۱	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۴ ف	۲۳۴	۸۶۴۲	۷۱۱۸
۷	بیگم بازار۔	۱۳ مہر سنہ ۱۳۳۴ ف	۱۵ فروردی سنہ ۱۳۳۵ ف	۷۶	۳ مہر سنہ ۱۳۳۵ ف	۲۹۳	۴۱۸۱	۳۱۵۸

مرض مذکور قطعی طور پر بلدہ سے پاک وصاف نہیں ہوا بلکہ بیرون بلدہ اور اس کے مضافات میں کبھی کبھی ایک دو کیس ہوا کرتے ہیں۔

* اوسط تبلائی گئی ہے لیکن اموات کی صحیح تعداد معلوم نہیں۔

فصل (۷)

احکامات خاص

— مولوی سید خورشید علی صاحب کا عہدہ جو مہتمم دفتر دیوانی تھا ناظم دفتر دیوانی قرار پایا جریدہ ۱۲ اردی بہشت ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) ع ۷ صہ ۴۴ -

— وزیعہ فرمان متر شدہ ۱۱ ر جادی الاول ۱۳۴۳ھ حکم شرف صدور پایا کہ آیندہ سے شہر کے تمام دروازے شب مین کھلے رہا کرین - جریدہ ۴ ر اسفندار ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) ع ۱۴ جلد ۱۷ جزو اوّل -

— حسب فرمان مصدرہ ۶ ر جادی الثانی ۱۳۴۲ھ مولوی رحمت اللہ صاحب ناظم اعداد و شمار سرکار عالی ناظم قحط مقرر کیے گئے اور موجودہ فرائض کے علاوہ قحط کا کام بھی صاحب موصوف کے تفویض ہوا اور اس کام کے لئے ڈیڑھ سو روپیہ ماہانہ الونس جاری ہوا -

— حسب فرمان متر شدہ ۲۱ ر جادی الاول ۱۳۴۳ھ رخصت اتفاقی کی مدت سال مین (۱۵) یوم مقرر کی گئی اور رخصت کے زمانہ مین جو تعطیل واقع ہو - وہ رخصت اتفاقی مین محسوب ہونے کا حکم ہوگشتی فینانس نشان (۴م) مورخہ ۲ ار بہمن ۱۳۳۰ف کے ذریعہ تعطیلات کو رخصت اتفاقی مین محسوب نہ کرنے کا حکم ہوا تھا وہ منسوخ ہوا -

— جریدہ ۱۰ ر اسفندار ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۱۴ جزو اوّل صہ ۱۵۷ عہدہ دارون کے شرح بھتہ مین ترمیم ہوئی -

— حسب فرمان خداوندی جریدہ ۱۰ ر اسفندار ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۱۵ جزو دوم صہ ۲۷۵ ہمہ قسم کے الونس جو بلا منظوری اعلیحضرت جاری ہوئے ہین مسدود کیے گئے -

— ذریعہ جریدہ ۲۴ ر اسفندار ۱۳۳۴ف جزو اوّل صہ ۲۰۹ ع ۱۷ حکم ہوا کہ صاحب خطاب کے

انتقال کے بعد اون کی اولاد اون خطابات کے مونوگرام کا استعمال نہ کیا کرین -

ــــ حسب جریدہ ۱۰ امرداد ۱۳۲۴ف جلد (۵۶) عــ ۳۲ جزو اوّل صــ ۳۵۹ حکم ہوا کہ یکم شہریور ۱۳۲۴ف سے اشیاء صادر کی خریدی بازار سے نہ کیا جاوے اسٹشنری اسٹور کمپنی دار الطبع سے اشیاء صادرہ دفاتر بلدہ و اضلاع کے لئے طلب کرلیے جایا کرین

ــــ جریدہ ۲۵ بہمن ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) عــ ۱۳ صــ ۱۳۰ جزو اوّل محلہ چاکنہ واڑی موقوعہ سمت غربی حوض گوشہ محل بنام معظم جاہی موسوم کیا گیا -

ــــ جریدہ یکم شہریور ۱۳۲۳ف جلد (۵۵) عــ ۳۵ صــ ۳ جزو اوّل - باب حکومت سے باجلاس کونسل حکم ہوا کہ جملہ دفاترین ایکہی وقت ہونا چاہیئے سرمایین (۱۱) سے (۵) بجے تک اور گرما یین (۷) سے (۱۲) بجے تک گرما کے موسم مین صبح کا وقت یکم اردی بہشت سے شروع ہوگا اور یکم امرداد سے دوپہر کے اوقات ہوجایا کرین -

گشتی محکمۂ فینانس نشان (۱-۱) مورخہ ۲۴ امرداد ۱۳۲۳ف -

قیام و شکست دفاتر

بزمانہ نواب میر نظام علیخان آصف جاہ ثانی غفران ماب ۱۲۱۸ھ مین دفتر مال لالہ بہادر کے سپرد ہوا - اور وہ دفتردار مال کے نام سے نامزد ہوئے - اور ایک صدی سے زاید عرصہ تک اوسی خاندان سے اوس دفتر کا تعلق رہا - بزمانہ راجہ شیوراج دہرم ونت بہادر بہ سبب ان کے نابینا ہونے کے انتظام دفتر مال کی غرض سے منجانب سرکار ایک منتظم مقرر کیا گیا تھا - بعدہ بصدارت راجہ اندر کرن بہادر معہ دو اراکین یعنی مولوی فیض الرحمان صاحب جنرل رجسٹرار اور پنڈت کیشوراؤ جی رکن ہائیکورٹ سرکار عالی بغرض انتظام دفتر و اسٹیٹ راجہ صاحب موصوف ایک کمیٹی کا تقرر عمل مین آیا اور ۲۰ رمضان ۱۳۲۳ھ کو راجہ صاحب موصوف کا انتقال ہوا بعد ازان حسب فرمان خسروی مزبینہ

۱۹ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ راجہ صاحب متوفی کا دفتر مال حسب تقصفیہ دفتر دیوانی کے مانند سررشتہ فنانس مین منتقل کیا گیا۔ اور ۲۲ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ کو دفتر مذکور راجہ صاحب موصوف کی دیوڑہی سے اٹہکر دفتر فنانس مین منتقل ہوگیا۔

بـــ حسب فرمان صادر شدہ ۳۰ رجب ۱۳۴۴ھ دفتر مال کے متعلقہ صیغہ جات مناصب وخطاب ومواہیر وغیرہ بہی دفتر دیوانی سررشتہ فنانس مین منتقل کر لئے گئے ان صیغہ جات کے متعلق آیندہ دفتر دیوانی ومال سرکار عالی سررشتۂ فنانس سرکار عالی سے کارروائی کی جائے گی۔ (جریدہ مورخہ ۲۸ فروردی ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) عـــ۲۱)

(فصل ۹)

خلاصہ احکامات جراید غیر معمولی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـــ۲۷۳

سلطنت ملک سرکار عالی مین جریدہ اعلامیہ ۶ رجب ۱۲۸۶ھ م ۱۹ آذر ۱۲۷۹ف سے ہر دوشنبہ کو شایع ہونا شروع ہوا۔ اس مین سرکاری احکام وتغیر وتبدل عہدہ داران وگشتیات وغیرہ شایع ہوتے ہین اور جو غیر معمولی احکام واہم واقعات ہوتے ہین وہ غیر معمولی جراید مین طبع اور شایع ہوا کرتے ہین۔ اجرائی جریدہ سے ۶ تیر ۱۳۳۵ف تک جو جراید غیر معمولی شایع ہو چکے ہین جن کی جملہ تعداد (۴۷۰) ہے اون کو چار زمانہ مین تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر زمانہ مین کس نوعیت کے کتنے جراید غیر معمولی شایع ہو چکے ہین وہ تختہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

نشان سلسلہ	نام زمانہ	من ابتدا تا لغایتہ	مجموعی تعداد جراید غیر معمولی	تعداد و نوعیت جراید غیر معمولی						
				انتظامی	تادیبی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	متفرق
١	٢	٣	۴	۵	۶	۷	۸	۹	١٠	١١
١	کوراجنسی نواب سالار جنگ اعظم۔	١۹ اردی بہشت سنہ ١٢٧۹ ف لغایتہ ٣ فروردی سنہ ١٢۹٢ ف	٢٧	۴	٠	۶	۹	٠	٢	۶
٢	کوراجنسی راجہ راجان راجہ نارائن پرشاد نریندر بہادر پیشکار۔	۴ فروردی سنہ ١٢۹٢ ف لغایتہ ٣١ اسفندار سنہ ١٢۹٣ ف	۹	۵	٠	١	٠	٠	١	٢
٣	اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان	یکم فروردی سنہ ١٢۹۴ ف لغایتہ ١٢ مہر سنہ ١٣٢٠ ف	١۴۹	٣۵	۵	۶	٢٣	۷	٣٠	۴٣
۴	اعلیحضرت بندگانعالی نواب میر عثمان علیخان بہادر۔	١٣ مہر سنہ ١٣٢٠ ف لغایتہ ۶ تیر سنہ ١٣٣۵ ف	٢٨۵	۶٧	١٣	١١	٣	۶	۹٠	١۴۵

(٢ اسم)۔ جلد (٣۵)، صفحہ (۹٧)، نمبر (٢٨)، مورخہ ٣١ شہریور سنہ ١٣٣٢ ف م ۶ ذیحجہ سنہ ١٣٣١ ھ نظم فرمان بہ تقریب عید الضحیٰ۔

(٣ اسم)۔ جلد (٣۵)، صفحہ (٨١)، نمبر (٢۹)، مورخہ ٢٨ شہریور سنہ ١٣٣٢ ف م ٢٠ ذیحجہ سنہ ١٣٣١ ھ۔ فرمان متعلق بہ صلح ترکی تعطیل عام ایک یوم بتاریخ ٢۹ روز چہارشنبہ۔

(۴ اسم)۔ جلد (٣۵)، صفحہ (٨٣)، نمبر (٣٠)، مورخہ ٧ مہر سنہ ١٣٣٢ ف یکم محرم سنہ ١٣٣٢ ھ فرمان نظم۔ سلام بتقریب ایام اعزا۔

(۵ اسم)۔ جلد (٣۵)، صفحہ (٨۵)، نمبر (٣١)، مورخہ ٣ آبان سنہ ١٣٣٢ ف م ٣ صفر سنہ ١٣٣٢ ھ

بابتہ پیش کردن اعزازی ڈگری سلطان العلوم بارگاہ اعلیحضرت اقدس واعلیٰ منجانب جامعۂ عثمانیہ وتعطیل ایک یوم عام دارالسلطنت بتاریخ ۲۳ ماہ مذکور الیہ ۔

(۴۱۶) ۔ جلد (۵۵) نمبر (۱) یکم آذر ۱۳۳۳ ف م ۲۵ صفر ۱۳۴۲ھ تقرر نواب معین الدولہ بہادر بر خدمت صدر المہامی صیغہ صنعت وحرفت بہ ماہوار اعلےٰ ما حکم ثانی (بعدہٗ حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۳۴ف ۔ ۴ اسفندار ۱۳۳۴ف کو صدر المہامی مذکور تخفیف کردی گئی اور نواب صاحب موصوف صدر المہام فوج مقرر ہوئے ۔

(۴۱۷) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۳) نمبر (۲) ۹ آذر ۱۳۳۳ف م ۴ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ ۔ قطعہ وقصیدہ مصنفۂ اعلیحضرت قدر قدرت ۔

(۴۱۸) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۷) نمبر (۳) ۲۳ آذر ۱۳۳۳ف م ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ ۔ اڈریس منجانب جامعۂ عثمانیہ متعلق اعزازی ڈگری سلطان العلوم بہ اعلیحضرت وجواب اعلیحضرت درنظم بمقام باغ عامہ ۔

(۴۱۹) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۱۵) نمبر (۴) ۷ دے ۱۳۳۳ف م ۳ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ ۔ عام تعطیل دو یوم بتاریخ ۲۴ نومبر ۱۹۲۳ء بتقریب تشریف آوری لارڈ ریڈنگ ویسرائے ہند (تاریخ تشریف آوری بلدہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۳ء روز جمعہ ۔ تاریخ واپسی از بلدہ ۲۵ نومبر الیہ روز یکشنبہ بوقت شب ۔) ۔

(۴۲۰) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۱۷) نمبر (۵) ۱۴ دے ۱۳۳۳ف م ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ ۔ اجازت فرستادن چندہ آفت زدگان زلزلہ جاپان بہ امپریل بنک ۔ (تاریخ زلزلہ یکم سپٹمبر ۱۹۲۳ء) ۔

(۴۲۱) جلد (۵۵) صفحہ (۱۹) نمبر (۶) مورخہ ۲۶ دے ۱۳۳۳ف م ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ ۔ فرمان متعلق انسداد رشوت ستانی وبددیانتی ملازمین سرکار ۔

(۴۲۲) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۲۳) نمبر (۷) ۲۳ اسفندار ۱۳۳۳ف م ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ ۔ فرمان متعلق تقاریب دو صد سالہ حکمرانی سلاطین آصفیہ در دکن واعلان

خودمختاری آصف جاہ اوّل مرحوم ومغفور عام تعطیل ایک یوم ۲۹ رجب ہر سال۔

(۴۲۳) - جلد (۵۵)، صفحہ (۳۵)، نمبر (۸)، مورخہ ۱۵ فروردی سنہ ۱۳۳۳ ف م ۱۱ رجب ۱۳۴۲ھ
ترمیم قواعد نوآبادی وزراعت صحرائے محفوظ وغیر محفوظ۔

(۴۲۴) - جلد (۵۵)، صفحہ (۳۵)، نمبر (۹)، مورخہ ۴ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ ف م غرۂ شعبان سنہ ۱۳۴۲ھ فرمان مبارک معہ اسپیچ اعلیحضرت در دربار یادگار خودمختاری دوصد سالہ بتاریخ ۲۹ ر رجب سنہ ۱۳۴۲ھ۔

(۴۲۵) - جلد (۵۵)، صفحہ (۴۱)، نمبر (۱۰)، مورخہ ۱۹ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ ف م ۱۶ ر شعبان سنہ ۱۳۴۲ھ - فرمان دربارۂ منظوری عام تعطیل سالم ماہ رمضان المبارک جملہ دفاتر ومدارس محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(۴۲۶) - جلد (۵۵)، صفحہ (۴۳)، نمبر (۱۱)، مورخہ ۲۸ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ ف م ۲۵ ر شعبان سنہ ۱۳۴۲ھ - حسب فرمان علیحدگی نواب سر فریدون الملک بہادر از عہدۂ جلیلہ صدارت عظمیٰ وتقرر نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت (۲ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ ف کو نواب سر فریدون الملک بہادر کا خدمت صدارت عظمیٰ پر تقرر ہوا تھا)۔

(۴۲۷) - جلد (۵۵)، صفحہ (۴۵)، نمبر (۱۲)، مورخہ ۱۰ ر تیر سنہ ۱۳۳۳ ف م ۱۰ ر شوال سنہ ۱۳۴۲ھ
تقرر تاریخ ۳ ر جون سنہ ۱۹۲۴ء م ۲۹ ر تیر سنہ الیہ جشن سالگرہ مبارک ہز مجسٹی کنگ امپرر تعطیل ایک یوم عام۔

(۴۲۸) - جلد (۵۵)، صفحہ (۴۷)، نمبر (۱۳)، مورخہ ۱۶ ر تیر سنہ ۱۳۳۳ ف م ۱۶ ر شوال سنہ ۱۳۴۲ھ
فرمان متعلق جلوہ بمقام بیٹر در عشرۂ شریف گزشتہ۔

(۴۲۹) - جلد (۵۵)، صفحہ (۴۹)، نمبر (۱۴)، مورخہ ۱۶ ر امرداد سنہ ۱۳۳۳ ف م ۱۷ ر ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ
اجرائی سہ صد پونڈ ماہانہ بنام معزول خلیفہ عبدالمجید خان تاحیات۔

(۴۳۰) - جلد (۵۵)، صفحہ (۵۱)، نمبر (۱۵)، مورخہ ۵ ر شہریور سنہ ۱۳۳۳ ف م ۵ ر ذی الحجہ ۱۳۴۲ھ

فرمان ترجمہ ٹیلیگرام خلیفہ عبدالمجید خان صاحب (معزول خلیفہ) ۔ بہ اظہار شکریہ اعانت ۔

(۴۳۱) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۵۳) نمبر (۱۶) مورخہ ۲۸ شہریور ۱۳۳۳ف م غرہ محرم ۱۳۴۳ھ ۔

فرمان ۔ اشعار بتقریب ایام عزا ۔ مصنفہ اعلیحضرت ۔

(۴۳۲) جلد (۵۵) صفحہ (۵۷) نمبر (۱۷) مورخہ ۱۳ مہر ۱۳۳۳ف م ۱۷ محرم ۱۳۴۳ھ

فرمان متعلق ہنگامہ گلبرگہ تعیناتی فوج معہ مشین گن بر مختلف مقامات ۔ (تاریخ فساد ہندو و مسلمان بجدیول شرن بسیا ۔ ۱۰ محرم ۱۳۴۳ھ روز سہ شنبہ ۔) ۔

(۴۳۳) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۶۱) نمبر (۱۸) مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۳۳ف م ۲۳ محرم ۱۳۴۳ھ

فرمان متعلق تحقیق وغیرہ حادثۂ گلبرگہ ۔

(۴۳۴) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۶۳) نمبر (۱۹) مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۳۳ف م ۲۶ محرم ۱۳۴۳ھ

فرمان متعلق مجالس میلاد شریف ۔

(۴۳۵) ۔ جلد (۵۵) صـ ۶۷ نمبر (۲۰) مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۳۳ف م ۲۸ محرم ۱۳۴۳ھ

فرمان متعلق حادثۂ گلبرگہ ۔

(۴۳۶) ۔ جلد (۵۵) صـ ۷۱ نمبر (۲۱) مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۳۳ف م ۲۹ محرم ۱۳۴۳ھ ۔ فرمان ممانعت خرافات بر موقع میلاد نبی صلعم در اضلاع ۔

(۴۳۷) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۷۳) نمبر (۲۲) مورخہ ۲ آبان ۱۳۳۳ف م ۷ صفر ۱۳۴۳ھ ۔

دربارۂ امتناع مرغ بازی و تیتر بازی ۔

(۴۳۸) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۷۵) نمبر (۲۳) مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۳۳ف م ۲۷ صفر ۱۳۴۳ھ

ترجمہ خط قلمی سلطان عبدالمجید خان معزول خلیفہ موسوم اعلیحضرت ۔

(۴۳۹) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۷۹) نمبر (۲۴) مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۳۳ف م غرہ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ

قیام جدید والنٹیر کور ۔

(۴۴۰) ۔ جلد (۵۵) صـ ۸۱ نمبر (۲۵) مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۳۳ف م ۲ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ ۔

اشعار مصنفہ اعلیحضرت بہ تقریب میلاد النبی۔

(۱۴۴) جلد (۵۶) صفحہ (۱) نمبر (۱) مورخہ ۱۱ر آذر ۱۳۳۲ف م ۶ار ربیع الاول ۱۳۴۲ھ۔ فرمان متعلق نظام حفظان صحت برائے اندفاع امراض متعدی۔

(۲۴۴) جلد (۵۶) صفحہ ۳ نمبر (۲) مورخہ ۴ر دے ۱۳۳۲ف م ۱۰ر ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ۔ فرمان محکمہ جات سرکاری میں کام سرعت سے چلنے اور عہدہ داروں کے پابندی وقت کے حاضر ہو کر تندہی سے جلد بلا تعویق اپنی خدمت بجالانے۔

(۳۴۴) جلد (۵۶) صفحہ ۷۔ نمبر ۳۔ مورخہ ۱۸ر بہمن ۱۳۳۲ف م ۲۴ر جمادی الاول ۱۳۴۲ھ۔ فرمان۔ تقرر صدر نظار مال امتحاناً برائے دو سال بصراحت فرائض (۱) مولوی محمد علی صاحب (بعد ظیفہ یاب خدمت ناظم پولیس) براورنگ آباد وگلبرگہ اضلاع ومرہٹواڑی۔ (۲) مولوی سعادت خاں صاحب (وظیفہ یاب) بریدک واضلاع تلنگانہ۔

(۴۴۴) جلد (۵۶) صفحہ (۱۱) نمبر ۴۔ مورخہ ۱۸ر بہمن ۱۳۳۲ف م ۲۴ر جمادی الاول ۱۳۴۲ھ۔ فرمان۔ تقرر ذوالقدر جنگ جج ہائیکورٹ بر نظامت پولیس اضلاع بجائے محمد علی وتقرر ہاشم معز الدین سیشن جج گلبرگہ بجائے ذوالقدر جنگ و ناظر الدین حسن بجائے ہاشم معز الدین ادیب یار جنگ ناظم دار القضاء بلدہ وتقرر غازی الدین احمد بجائے ادیب یار جنگ من ابتدائے غرہ رجب ۱۳۴۲ھ۔

(۵۴۴) جلد (۵۶) صفحہ ۱۳۔ نمبر ۵۔ مورخہ ۱۹ر بہمن ۱۳۳۲ف م ۲۵ر جمادی الاول ۱۳۴۲ھ۔ تقرر غلام احمد خاں اول تعلقدار بجائے سید احمد قادری تعلقدار کریمنگر بعد ختم توسیع عطالت ۸ار اردیبہشت ۱۳۳۳ف وتقرر ملک یار جنگ دوم تعلقدار بر نگرانی ستان گدوال من ابتدائے غرہ رجب زیر نگرانی کورٹ آف وارڈس۔

(۶۴۴) جلد (۵۶) صفحہ ۱۵ نمبر (۶) مورخہ ۲۳ر بہمن ۱۳۳۲ف م ۲۹ر جمادی الاول ۱۳۴۲ھ۔ تقرر کمیشن بغرض انسداد کشیدگی ہنود و اہل اسلام۔ در تقاریب مذہبی ہنود۔

(۷۴۴) جلد (۵۶) صفحہ ۱۹۔ نمبر ۷۔ مورخہ ۲۵ر بہمن ۱۳۳۲ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ۔

سبکدوشی رائے مرلیدھر صاحب از صدر المہامی مال و تقرر تلاوت جنگ بہادر از غرہ رجب ۱۳۴۳ھ و نواب لطف الدولہ بہادر برصدر المہامی تعمیرات و تقرر معین الدولہ بہادر برصدر المہامی فوج ۔ و تخفیف صدر المہامی صنعت و حرفت ۔

(۴۴۸) جلد (۵۶) صفحہ ۲۱ - نمبر (۸) مورخہ ۲۸ بہمن ۱۳۳۴ف م ۴ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ - فرمان انسلام سمستان گمہوال - التوائے بحالی سمستان ۔

(۴۴۹) جلد (۵۶) صفحہ ۲۳ - نمبر (۹) مورخہ یکم اسفندار ۱۳۳۴ف م ۷ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ - فرمان متعلق ترمیم دو اغدو ذی مناز گلبرگہ ۔

(۴۵۰) جلد (۵۶) صفحہ ۲۸ - نمبر (۱۰) مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۳۴ف م ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ - فرمان متعلق ضلائی ڈنر بتقریب سالگرہ مبارک ۔ و افتتاح نمائش و مسجد باغ عامہ ۔

(۴۵۱) جلد (۵۶) صفحہ ۲۹ - نمبر (۱۱) مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۳۴ف م ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ - فرمان - مزید توسیع ایکسال در ملازمت مسٹر کرافورڈ ڈپٹی انسپکٹر جنرل من ابتدائے جولائی ۱۹۲۵ء (۲) بحالی مولوی محمد علی صاحب تاحکم ثانی برحالت موجودہ نظامت کوتوالی اضلاع (۳) اور تاعلحدگی مولوی محمد علی صاحب از عہدۂ نظامت کوتوالی - تقرر محی الدین علی خاں صاحب برصدر نظامت مال اضلاع (جن کو علاوہ وظیفہ الـ (صہ) اضافہ دیا جائیگا) (۴) بجائے نواب ذوالقدر جنگ (تا علحدگی مولوی محمد علی صاحب) برخدمت سابقہ رکنیت مجلس عالیہ عدالت (۵) تا خلوئے جائے معمولی تقرر لاشم معز الدین صاحب بہ حیثیت زاید جج ۔

(۴۵۲) جلد (۵۶) صفحہ ۳۱ - نمبر ۱۲ - مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۳۴ف م ۵ رجب ۱۳۴۳ھ تقرر کمیٹی بغرض تحقیقات و دریافت عرضی رعایا ورنگل نسبت زمینات نوآبادی موقوعہ ورنگل ۔

(۴۵۳) جلد (۵۶) صفحہ ۳۴ - نمبر ۱۳ - مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۳۴ف م غرہ رمضان ۱۳۴۳ھ - فرمان متعلق معاشہائے زیر نگرانی سرکار گرفتہ شدہ بربنا مخبری تا ختم تحقیقات ۔

(۴۵۴) جلد (۵۶) صفحہ ۳۵ - نمبر ۱۴ - مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۳۴ف م غرہ رمضان ۱۳۴۳ھ -

متعلق تخفیف مصارف محکمہ جات سیول (نسکایت جز معاش بوجہ کمی ماہوارات)۔

(۴۵۶) جلد (۵۶) صفحہ ۴۱ نمبر (۱۶) مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۴ ف م غرۂ رمضان ۱۳۴۳ھ۔ استفسار بڑی محکمہ جات انداشر تخفیف و محدود دیوں تخفیف در سیول محکمہ جات بحد واجبی۔

(۴۵۷) جلد (۵۶) صفحہ ۴۳ نمبر (۱۷) مورخہ ۲۰ خورداد ۱۳۲۴ ف م ۳۰ رمضان ۱۳۴۳ھ۔ بڑے تعطیلات میں عہدہ داران مال و عدالت وجمیع صیغہ جات ترک مستقر نہ کریں۔

(۴۵۸) جلد (۵۶) صفحہ ۴۵ نمبر ۱۸ مورخہ ۲۰ خورداد ۱۳۲۴ ف م ۳۰ رمضان ۱۳۴۳ھ تعطیل جشن سالگرہ کنگ امپرر بتاریخ ۲۹ تیر ۱۳۲۴ ف۔

(۴۵۹) جلد (۵۶) صفحہ ۴۷ نمبر ۱۹ مورخہ ۶ تیر ۱۳۲۴ ف م ۱۰ شوال ۱۳۴۳ھ موقوفی پیش کشی نذر سالگرہ منجانب رعایا۔

(۴۶۰) جلد (۵۶) صفحہ ۴۹ نمبر ۲۰ مورخہ ۷ شہریور ۱۳۲۴ ف م یکم محرم ۱۳۴۴ھ۔ کلام حضرت بتقریب ایام عزا۔

(۴۶۱) جلد (۵۶) صفحہ (۵۳) نمبر ۲۱ مورخہ ۱۶ آبان ۱۳۳۴ ف م ۲ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ۔ اشعار حضرت اعلحضرت قدر قدرت بہ تقریب میلاد النبی۔

(۴۶۲) جلد (۵۷) صفحہ ۱ نمبر ۱ مورخہ ۱۴ آذر ۱۳۳۵ ف م ۳۰ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ تعطیل عام در سوگواری وفات منجھلی صاحبزادی صاحبہ بتاریخ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ (تاریخ ولادت ۸ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ وفات ۳۰ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ)۔

(۴۶۳) جلد (۵۷) صفحہ ۳ نمبر ۲ مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۳۵ ف م ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ فرمان مبارک۔ بپاداش گستاخی و اظہار خیالات بدخواہانہ نسبت رئیس وقت منجانب سکندرالدین خاں و رحیم الدین خاں فرزند امام جنگ مرحوم۔ ان کے نسبت یہ تجویز کی گئی ہے کہ جو وقت زمانہ آیندہ میں خورشید جاہی کے پائیگاہ سے ان کے جائز ورثار کے حقوق کا تصفیہ ہوگا اُسوقت رحیم الدین خاں کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہیئے اُس کو گورنمنٹ ضبط و زیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی تا آنکہ رئیس وقت کو

کوئی خاص ایسی وجہ آئندہ نہ پائے جائیں جس سے نظرثانی ممکن ہوسکے۔

(۴۶۴) جلد (۵۷) صفحہ ۷ نمبر ۳ مورخہ ۲۱ آذر ۱۳۳۵ف م ۷ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ۔ شکریہ اعلیحضرت برادائی مراسم تجویز تحقین منجھلی صاحبزادی صاحبہ۔

(۴۶۵) جلد (۵۷) صفحہ ۹۔ نمبر ۴۔ مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۳۵ف م ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ۔ بوجہ مزاحمت سکندرالدین خاں و رحیم الدین خاں ددالدہ نشان برقت مہر و تورہ بر ملک داملاک امام جنگ مرحوم (جو ۳۔ ۵۔ لاکھ سے کم نہ تھی) بغرض حفاظت حقوق دیگر ورثا یہ تجویز کی گئی۔ کہ جسوقت خورشید جا مرحوم کے پائیگاہ کے حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کرے گی اُس وقت اسقدر تخمینہ کے موافق ان دونوں کے حصص میں سے منہا کرے تاکہ دوسرے ورثا جو محروم رہ گئے ہیں اُن کے حقوق کی بجائی ہوسکے

(۴۶۶) جلد (۵۷) صفحہ ۱۲ نمبر ۵۔ مورخہ ۱۰ اردی ۱۳۳۵ف م ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ بوجہ وقوع سانحہ جانکاہ منجھلی صاحبزادی صاحبہ و قیام مراسم سوگ ششماہ (تا ماہ رمضان) اس سال امور متعلق سالگرہ یعنے فوجی پریڈ۔ نمایش باغ عامہ سب موقوف رہیں گے۔ البتہ عیدالفطر کے دن باشندگان دارالسلطنت کے نذور خاموشی کے ساتھ پیش ہوسکیں گے۔ (۱۱ بجے سے مغرب تک) زنانہ میں خانگی طور پر مراسم گرہ ادا ہوگی۔

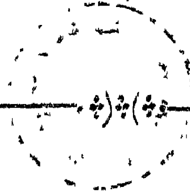
(۴۶۷) جلد (۵۷) صفحہ ۱۳۔ نمبر ۶۔ مورخہ ۴ اردی ۱۳۳۵ف م ۱۱ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ۔ عطائے تعطیل ایک یوم بتاریخ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۵ء درتعزیت انتقال والدۂ ہز مجسٹی کنگ امپرر (کوئین الیگزنڈرا) بہ دفاتر واقع دارالسلطنت و مدارس۔ (تاریخ ولادت یکم ڈسمبر ۱۸۴۴ء و تاریخ شادی ۱۰ مارچ ۱۸۶۳ء و وفات ۲۰۔ نومبر ۱۹۲۵ء)

(۴۶۸) جلد (۵۷) صفحہ ۱۵ نمبر ۷۔ مورخہ ۲۹ فروردی ۱۳۳۵ف م ۱۶ شعبان ۱۳۴۴ھ دربارۂ منظوری تعطیل تمام ماہ صیام تمام ماہ سال حال وسال آیندہ۔

(۴۶۹) جلد (۵۷) صفحہ ۱۷۔ نمبر ۸۔ مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۳۵ف م ۱۹ شوال ۱۳۴۴ھ۔ تقریب جشن سالگرہ ہز مجسٹی کنگ امپرر بتاریخ ۵۔ جون ۱۹۲۶ء م ۳۱ تیر ۱۳۳۵ھ روز شنبہ وعطائے تعطیل

ودم ایک یوم۔

(۱۰۷۸م) جریدہ جلد (۵۰) نمبر ۹ صفحہ ۲۰ مورخہ ۶ تیر ۱۳۲۵ف م ۲۰ شوال ۱۳۴۳ھ متعلق ممانعت بہ عہدہ داران برائے حقہ و چپٹہ سگریٹ و استعمال ٹوپی ترکی و انگریزی اور پہنے ہوئے برسر اجلاس و ممانعت سخت کلامی با وکلا و غیرہ اور تاکید برائے دستار منصبداری و شیروانی۔



ضمیمہ

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول فصل (٣) صفحہ (٢٦) عطیہ یکشت از پیشگاہ اعلحضرت قدر قدرت
سـ وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ١٣٤٤ف ۔ مولوی سید ابراہیم صاحب عفو کے تصنیف کی طبع کے لئے
ایکہزار روپیہ ایکشت دینے کے لئے سرکار سے منظوری ہوئی۔
سـ آخر ماہ جمادی الاول سنہ ١٣٤٤ف مصیبت زدگان دمشق کی امداد کے لئے دو ہزار
پونڈ کی منظوری شرف الصدور لایا۔
ضمیمہ کتاب ہذا باب اول فصل (٣) صفحہ (٣٨) اجرائی ماہوار از پیشی حضرت اقدس و اعلیٰ ۔
سـ اوایل ماہ جمادی الاول سنہ ١٣٤٤ف انجمن اسلامیہ دوسہوتیہ (ضلع ہوشیار پور پنجاب)
کے مدرسہ کے نام ایکسو روپیہ کلدار امداداً جاری ہوے۔
سـ اوایل ماہ جمادی الثانی سنہ ١٣٤٤ف ۔ سابق رکن عدالت العالیہ محمد یٰسین خان صاحب مرحوم
کے دو نون فرزندون سعید الدین خان صاحب اور سیف الدین خان کے نام فی اسم
بعوض [illegible] روپیہ کے ([illegible]) روپیہ ماہانہ وظیفہ تعلیمی تا امتحان ۔ بی ۔ اے ۔ جاری
کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔
(٢) مدینہ منورہ والے شیخ محمود ابو جعفر کے نام ([illegible]) روپیہ ماہوار تا حیات اور
عبد اللہ بن یوسف صالح کردی المدنی کے نام ([illegible]) روپیہ کلدار ماہوار اور حسین بن محمد ابن
واحد علی بن محمد ابن مہیم شریف کے نام فی اسم ([illegible]) روپیہ سکہ کلدار تا حیات منظور فرمائی گئی
سـ آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ١٣٤٤ف ۔ (١) مدینہ منورہ والے عبد المجید زاہد ابن عمر زاہد و
سید یوسف ابن حمزہ عبد الجواد اور بھوپال والے قاضی سراج الحق صدیقی کے نام فی اسم ([illegible])
روپیہ کلدار تا حیات مدینہ منورہ والے شیخ عبد الکریم بن مصطفیٰ و سید ابراہیم بن احمد اور شیخ یحییٰ

شیخ محمود و شیخ عبدالرحمن کے نام فی اسم (عہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا
— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ۔ مکہ معظمہ والے عبداللہ عبدہ بن مظہر حسین و سید علی محسن ساکن قصبہ لوہان ضلع (اٹاوہ) اور اجمیر شریف والے محمد خلیل انصاری مرحوم کی بیوہ مسماۃ کلثوم بی کے نام فی اسم (عہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔
— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۴ھ مسجد چوک کے دار المطالعہ کو (عہ) روپیہ ماہانہ دینے کی منظوری ہوئی۔
— " مکہ معظمہ والے سید عقیل بن سید عبداللہ رئیس المؤذنین الحرام الشریف کے نام (سہ) کلدار اور محمد بن حسین و سید اسعد عیدروس کے نام فی اسم (عہ) روپیہ کلدار اور مدینہ منورہ والے محمد بن حسین سوسی و حسن بن محمد حجاج و محمد مشعت بن عیوض اور دیوبند والے محمد احمد کے نام فی اسم (عہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔
— ایضاً۔ مکہ معظمہ والے شیخ احمد برنجی ابن شیخ علی برنجی کے نام (صہ) روپیہ کلدار و ہرات والے علی محمد لاجوردی کے نام (عار) روپیہ کلدار و حافظ قاری سید سلیمان کے نام (للعہ) روپیہ و حافظ محمد یوسف ملیباری تعلیم یافتہ مدرسہ نظامیہ اور اٹاوہ والے ظہور الحسن کے نام سہ۔ سہ۔ روپیہ کلدار جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔
— ایضاً۔ مدینہ منورہ والے حسب ذیل اشخاص کے نام (عہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔ (۱) محمد حمزہ بن مصطفےٰ۔ ساطی المدنی۔ (۲) محمد عبدالواحد بن عبدالقادر۔ (۳) سید ظفر احمد بن سعید حافظ احمد۔
— ایضاً۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ والے اشخاص کے نام بموجب صراحت ذیل ماہوار اجرا کرنے اور ترپا نور (ضلع شمالی ارکاٹ علاقہ مدراس) کے نام (صہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

(۱) مدینہ منورہ والے سید محمد المصطفیٰ (۲) رئیس علی فوج (۳) دوست محمد مہاجر کے نام سہ۔ سہ روپیہ کلدار۔ (۴) صالحہ شیخ محمد صالح بن عبداللہ (عسہ) روپیہ کلدار اور سید جعفر بن عبداللہ کے نام (صعہ) روپیہ کلدار۔ اور مکہ معظمہ والے امین سراج ابن محمد سراج۔ سید داؤد بن حسن داؤد کے نام۔ عسہ۔ عسہ روپیہ کلدار۔ مسماۃ صالحہ بنت احمد صریری کے نام عسہ روپیہ کلدار اور قاری محمد ملتان کے نام صعہ روپیہ عثمانیہ سید عجیب شاہ پشاوری کے نام عسہ روپیہ کلدار۔

ــــ وسط ماہ شعبان سنہ ۱۳۴۴ھ اشخاص مندرجۂ ذیل کے نام ماہوارات مصرحہ جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔ (۱) مدینہ منورہ والے سید حمزہ بن سید مصطفیٰ (سہ) روپیہ کلدار (۲) موذن حرم شریف شیخ عبدالغنی بن عبدالرحمن (سہ) روپیہ کلدار (۳) کلید بردار مدینہ طیبہ سید حسن جمال الدین (سہ) روپیہ کلدار (۴) بیوہ سابق سررشتہ دار رسال سید کریم اللہ مرحوم (صعہ) روپیہ۔

ــــ آخر ماہ شعبان سنہ ۱۳۴۴ھ اشخاص مندرجۂ ذیل کے نام فی اسم پندرہ پندرہ روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔ (۱) حسین بن عبدالنبی موذن مسجد نبوی۔ (۲) حافظ شیخ حسن داد عبدالقادر مدنی (۳) مصطفیٰ بن زین العابدین مدنی۔ (۴) شاکر بن عبدالقادر مکی۔

ــــ اوایل ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۴ھ۔ مدینہ منورہ والے اشخاص مندرجۂ ذیل کے نام ماہوار مصرحہ جاری کرنیکا حکم ہوا۔
(۱) محمد صالح بن حمزہ بلال (صعہ) کلدار (۲) محمد صدیق (صعہ) روپیہ کلدار۔ (۳) طالب علم تاج الدین ابن علی (عہ) کلدار۔

ــــ وسط ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۴ھ۔ احمد آباد والے محمد نظام الدین چشتی کے نام (سہ) روپیہ کلدار۔ و غلام محمد شاہ سابق ساکن ننگہ ضلع بیدر کے نام (صعہ) روپیہ حالی اور

مدینہ منورہ والے شیخ محمود بن یوسف کے نام (عہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

سـ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۴ھ۔ اشخاص ذیل کے نام تنخواہ اجرا ہوئیں۔
سید شاہ احمد بہاء الدین صاحب نقشبندی (صہ) روپیہ کلدار۔ محمد نظام الدین چشتی صاحب احمد آبادی۔ (سہ) روپیہ کلدار۔ محمد صالح بن حمزہ بلال صاحب مدنی از غرہ شعبان (عہ) روپیہ۔ محمد صدیق مدنی صاحب از غرہ شعبان (عہ) کلدار۔ شیخ محمود بن یوسف علی صاحب مدنی۔ (عہ) روپیہ کلدار۔ تاج الدین ابن علی مدنی صاحب از غرہ شعبان (عہ) کلدار۔

سـ وسط ماہ شوال ۱۳۴۴ھ۔ مدینہ منورہ والے محمد بن احمد شیخ القرن کے نام (عہ) روپیہ کلدار ماہوار اور قصبہ میدک والے محمد جمال الدین شاہ گلیم پوش کے نام (عہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول فصل (۷) صفحہ (۵۵) سلسلہ سکہ قرطاس یعنے کرنسی نوٹ۔

اعلان۔ صیغہ فینانس نشان (۱۰) مورخہ ۳۰ بہمن ۱۳۳۵ف حسب الحکم سرکار عالی تنسیخ اعلان نشان ۱۰ مورخہ ۵ خورداد ۱۳۲۸ف کرنسی نوٹ آیندہ سے (الف) (مار) (عہ) (صہ) اور (عہ) سکہ عثمانیہ کے ہوں گے۔ جریدہ ۹ اسفندار ۱۳۳۵ف جلد (۵۰) نمبر ۱۴ صفحہ ۱۴۴ جزاول

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول فصل (۹) صفحہ (۵۶) ریلوے۔

بمبئی سے حیدرآباد آنے والی میل ٹرین ابتدا سے بلدہ آن کر سکندرآباد جانے کا قاعدہ تھا لیکن یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء سے سابق کے قاعدہ کو بدل کر میل مذکور بلا توسط اسٹیشن حیدرآباد راست سکندرآباد اور سکندرآباد سے حیدرآباد آنا شروع کی بعدہ یکم اپریل ۱۹۲۶ء سے حسب قاعدہ سابق میل مذکور اسٹیشن حیدرآباد آن کر بعد سکندرآباد جانا شروع کی۔

ضمیمۂ کتاب ہذا باب دوم فصل (۲) صفحہ (۱۱۸) عدالت

اعلان مجلس عالیہ عدالت مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۱۵ امر خورداد ۱۳۳۵ف جزو ثانی جلد (۵۷) نمبر (۴۲)-

چونکہ ملک سرکار عالی میں امتحانات وکالت ایل۔ایل۔بی۔ اور سیول سرویس موجود ہیں اس وجہ سے حسب منظوری عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باجلاس باب حکومت مندرجہ مراسلہ محکمۂ سرکار صیغہ عدالت انتظامی نشان (۹۸۶) مورخہ ۲۱ امر فروردی ۱۳۳۵ف سنہ ۱۳۳۶ف سے امتحان جوڈیشل موقوف کیا گیا۔

ضمیمۂ کتاب ہذا باب سوم فصل (۵) (۱۱۸۴) فوج

سابق میں ماہ صیام میں صبح دو توپیں سر ہوا کرتی تھیں یعنے ایک ۴½ کی اور دوسری سحر کی چونکہ اس میں صائمین کو دہوکہ ہونے کا اندیشہ تھا۔ اس لئے بتاریخ ۲ رمضان سنہ ۱۳۴۴ سے ماہ صیام میں ۴½ کی توپ کا سر ہونا موقوف ہو کر صرف سحر کی توپ سر ہونیکا حکم ہوا (اخبار رشید دکن جلد ۴۲ مطبوعہ ۷ امر اردی بہشت ۱۳۳۵ف نمبر ۶۴۔ صفحہ (۶)۔

ضمیمۂ کتاب ہذا باب ۳ فصل (۹) صفحہ ۱۲۰۲ سرفرازی خطاب (جریدہ مورخہ ۵ امر ماہ تیر ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر (۲۷)

تحفۂ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ بتقریب سالگرہ مبارک

نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب
۱	نعیم الدین صاحب اول تعلقدار ورنگل	نعیم یار جنگ بہادر۔	۵	ظہیر الدین صاحب تعلقدار نانڈیڑ	ظہیر یار جنگ بہادر۔
۲	تقی حسین صاحب تعلقدار نظام آباد	تقی یار جنگ بہادر۔	۶	محمد حسین یار خان صاحب تعلقدار گلبرگہ	حسین نواز جنگ بہادر۔
۳	محمد رضا صاحب تعلقدار اورنگ آباد	رضا نواز جنگ بہادر۔	۷	یوسف حسین خان صاحب برادر	یوسف نواز جنگ بہادر۔
۴	عبداللہ رضوی صاحب تعلقدار میدک۔	مسعود نواز جنگ بہادر۔		فصیح جنگ بہادر۔	

ضمیمہ کتاب ہذا باب دوم ۔ فصل (۹) صفحہ ۱۶۸ ۔ طبابت

عثمانیہ جنرل ہسپتال کی جدید عمارت میں قدیم عمارات سے تمام عملہ قبیلہ اور مرضا ر ۔ ۲۹ ر مارچ ۱۹۲۶ء کو منتقل کردیے گئے ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب ۵ فصل (۱) صفحہ ۲۲۸ ۔ موقت الشیوع پرچے

رسالہ صوفی اعظم ۔ یہ ایک دینی ماہانہ رسالہ ۔ زیر اہتمام مولوی سید ابوالخیر صاحب ۔ قدیم کبوترخانہ سے ۔ ماہ رمضان ۱۳۴۴ھ سے شایع ہونا شروع کیا جسکی سالانہ (۱) روپیہ قیمت مقرر ہے ۔

گولکنڈہ ۔ اس نام کا اخبار بزبان تلنگی اخبار شیر دکن کے سائز پر (۲) صفحوں پر زیر ایڈیٹری پرتاب رڈی صاحب بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ ۱۰ ر مئے ۱۹۲۶ء سے ہفتہ میں دو مرتبہ حیدرآباد سے شایع ہونا شروع ہوا ۔ اسکی عام سالانہ قیمت (۴) روپیہ مقرر ہے ۔ اس میں عام مضامین ہوا کرتے ہیں ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب ۵ فصل (۳) صفحہ ۲۶۲ ۔ مشہور لوگوں کی موت

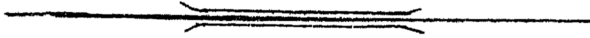
یکم شوال ۱۳۴۴ھ روز چہارشنبہ کو ڈاکٹر عزیز الدین صاحب ناظم طبابت علاقہ پائیگاہ نواب خورشید جاہ کا بلدہ میں انتقال ہوا ۔ چندماہ سے آپ علیل تھے ۔

۱۲ ر شوال ۱۳۴۴ھ روز دوشنبہ کو مولوی غلام طاہر صاحب مہتمم خزانہ صرف خاص کا بلدہ میں انتقال ہوا ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب ۵ فصل (۶) صفحہ (۲۷۸) مختلف واقعات

بتاریخ ۱۰ ر اردی بہشت ۱۳۳۵ف روز جمعہ صبح اوپاسنی بابا مہاراج داڑی لائن سے بلدہ تشریف لائے اور اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اوترے ۔ بزمانہ نوواردطاحون راجہ نرسنگراج صاحب داڑ سرشتہ نزد اسٹیشن بیگم پیٹھ کرایہ کے ایک بنگلہ میں قیام کئے تھے ۔ بابا صاحب موصوف بھی وہین فروکش ہوے ۔ اکثر اصحاب مہاراج کے درشن سے مستفید ہونے کی غرض سے وہان گئے تھے ۔ چند روز کے بعد مہاراج موصوف وہان سے برخاست کرکے چندراین گٹہ تشریف لے گئے ۔ وہاں ایک حال سپتا کرایا گیا ۔ چند غربا کو پارچہ تقسیم کیا گیا ۔ پبلک

اہل ہنود سے اون کی خوب آؤ بھگت کرائی گئی ۔ چند بھگت کے گھراب گئے تھے ۔ سائین کی صدا نامی ماہانہ رسالہ میں آپ کے زندگی کے حالات اور اوپدیشیں درج ہیں ۔ بعدہٗ ہمراہ تیرسٹ الیہ شیٹ کے ٹرین میں جانب ممالک اپ بلدہ سے مراجعت فرما ہوے ۔ چند خاص بھگت آپ کے ہمراہ گییے ۔



فہرست مضامین بستان آصفیہ بلحاظ حروف تہجی بترتیب حصص

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحہ	نمبر باب	نمبر صفحہ	نمبر باب	نمبر صفحہ	نمبر باب	نمبر صفحہ	نمبر باب	نمبر صفحہ	نمبر باب
	الف										
۱	آبپاشی کا سررشتہ مع تختہ اخراجات ۱۳۱۵ف	۲۰۱	.	.	.	۱۰۲	.	۳۶	.	۵۸	.
۲	آبکاری کا محاصل اور اخراجات معاوضہ انتظام افیون کا تختہ ۱۳۱۹ف سے ۱۳۲۷ف تک	.	.	.	.	۲۲۵	.	.	.	.	-
۳	آبکاری کا محاصل اور اخراجات معاوضہ ۱۳۳۱ف تا ۱۳۳۳ف۔	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۸۳	.
۴	آبکاری کے آمدنی کا تختہ از ۱۲۶۳ف تا ۱۳۲۷ف	.	.	-	.	۲۲۳	.	.	.	.	.
۵	" کے آمدنی ضلواری تختہ ۱۳۲۱ف و ۱۳۲۷ف۔	.	.	.	.	۲۲۶	.	.	.	.	.
۶	آبکاری کا محکمہ مع تختہ اخراجات بابتہ ۱۳۱۵ف	۳۸۹	.	.	.	۲۰۶	۱۴	۹۶	.	۱۹۲	.
۷	" درآمد شراب ولایتی محصولی از ۱۳۲۸ف تا ۱۳۳۳ف۔	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۹۳	.
۸	آبکاری و افیون کا محاصل و اخراجات معاوضہ ۱۳۲۷ف تا ۱۳۳۰ف۔	.	.	.	.	.	.	۱۰۷	.	.	.
۹	آبکاری و شراب و سیندھی افیون گانجہ کے دوکانات کا تختہ ۱۳۲۷ف۔	.	.	.	.	۲۳۱	.	.	.	.	.

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول نمبر صفحات	حصہ اول نمبر بیانات	حصہ دوم نمبر صفحات	حصہ دوم نمبر بیانات	حصہ سوم نمبر صفحات	حصہ سوم نمبر بیانات	حصہ چہارم نمبر صفحات	حصہ چہارم نمبر بیانات	حصہ پنجم نمبر صفحات	حصہ پنجم نمبر بیانات
۴۴	امپیریل کارونیشن گارڈن روبرو امپیریل بنک رزیڈنسی بلدہ۔	.	.	.	.	۴۹۶	.	.	.	.	.
۴۵	امتحان جوڈیشل۔	۳۸۶	.	.	.	.	.	.	.	.	۵
۴۶	امتحان وکالت۔	۲۸۶	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۴۷	آمدنی واخراجات ملک سرکار عالی کے تختجات	۲۰۵	.	.	.	۱۰۵	.	۳۸	.	۶۰	.
۴۸	آمدنی کاغذ مہور و رجسٹریشن و عدالت و تعداد مالیت۔ دعوی کا تختہ از ۱۲۹۸ف تا ۱۲۹۹ف۔	.	.	.	.	.	.	۵۵	.	۱۲۰	.
۴۹	امور تابع احکام اعلحضرت۔	.	.	.	.	۵۹۶	.	.	.	.	.
۵۰	امور مذہبی کا محکمہ معہ تختہ جات مساجد وغیرہ	۳۰۸	.	.	.	۱۷۱	۱۰	۷۳	.	۱۵۳	.
۵۱	انجمن اردو۔	.	.	۶۸۲	.	.	.	.	.	.	.
۵۲	انجمن اصلاح تمدن۔	.	.	۶۸۳	.	.	.	.	.	.	.
۵۳	انجمن ترقی علوم قدیمہ۔	.	.	۶۷۸	.	.	.	.	.	.	.
۵۴	انجمن ترک ایذا رسانی حیوانات۔	.	.	.	.	.	.	۳۰۸	.	.	.
۵۵	انجمن ثمرۃ الادب۔	.	.	۶۷۷	.	.	.	.	.	.	.
۵۶	انجمن حجاج ریلوے۔	.	.	۶۸۲	.	.	.	.	.	.	.
۵۷	انجمن سرمایۂ تعلیم۔	.	.	۶۸۳	.	.	.	.	.	.	.
۵۸	انجمن عثمانیہ۔	.	.	۶۷۷	.	.	.	.	.	.	.
۵۹	انجمن معین المسلمین۔	.	.	۶۸۳	.	.	.	.	.	.	.

نمبر شمار	نام مضمون	حصۂ اول [illegible]	حصۂ اول [illegible]	حصۂ دوم [illegible]	حصۂ دوم [illegible]	حصۂ سوم [illegible]	حصۂ سوم [illegible]	حصہ چہارم [illegible]	حصہ چہارم [illegible]	حصہ پنجم [illegible]	حصہ پنجم [illegible]
۶۰	انجمن نظامیہ —	۰	۰	۶۷۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۱	اندھرا راجاؤں کا سلسلہ —	۵۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۲	انعام سررشتہ معہ تختہ عہدہ داران انعام —	۳۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۹۳	۰	۱۸۲	۰
۶۳	انعامات ضبط وخالصہ شدہ کا تختہ —	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۵	۰	۱۸۲	۰
۶۴	انفلوئنزا بیماری —	۰	۰	۰	۰	۳۶۱	۰	۲۳۶	۰	۲۸۵	۰
۶۵	ایجوکیشنل کانفرنس کا انعقاد —	۰	۰	۰	۰	۱۸۵	۰	۸۳	۰	۰	۰
	ب										
۱	باب حکومت —	۰	۰	۰	۰	۵۶۹	۰	۰	۰	۰	۰
۲	باب حکومت کے اختیارات —	۰	۰	۰	۰	۵۹۲	۰	۰	۰	۰	۰
۳	بارش کے حالات وتختہ جات —	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰
۴	بارہ دری مہاراجہ چندولعل —	۰	۰	۶۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	باغ جہاں نما —	۰	۰	۶۶۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	باغ عامہ (پبلک گارڈن) —	۰	۰	۶۶۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	باغ لنگم پلی —	۰	۰	۶۶۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	باغ مقدم جنگ (بیت المعذورین) —	۰	۰	۰	۰	۵۰۱	۰	۰	۰	۰	۰
۹	برار —	۵۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	برقی سررشتہ یا محکمہ —	۰	۰	۰	۰	۲۵۸/۵۶۵	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	برہمو سماج —	۰	۰	۰	۰	۳۶۰	۰	۰	۰	۱۵۴	۰
۱۲	بریدشاہیہ سلطنت کے بادشاہان —	۰	۰	۵۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	بشیر باغ —	۰	۰	۶۶۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نمبر شمار	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	بندوبست سررشتہ اخراجات بابت سنہ ۱۳۱۵ ف	۳۸۶	·	·	·	۲۰۵	·	·	·	·	·
۱۵	بنگال بنک۔	·	·	۷۳۰	·	·	·	۱۷۴	·	۲۰۲	·
۱۶	بگنلہ سید علی صاحب بلگرامی۔	·	·	·	·	۵۰۱	·	·	·	·	·
۱۷	بہایم شماری سررشتہ جات۔	·	·	·	·	·	·	۱۴۹	·	۱۹۰	·
۱۸	بہمنیہ سلطنت کے بادشاہان۔	·	·	۵۴۵	·	·	·	·	·	·	·
۱۹	بی بی کا چشمہ۔	·	·	۷۴۷	·	·	·	·	·	·	·
۲۰	بیانکنگ کمپنی۔	·	·	۷۳۱	·	۲۷۸	·	·	·	·	·
۲۱	بیمہ کمپنی کے ایجنٹ۔	·	·	۷۴۵	·	·	·	·	·	·	·
۲۲	بی بی کا علم۔	·	·	۷۴۳	·	·	·	·	·	·	·
	پ										
۱	پامر کمپنی۔	·	·	۷۳۲	·	·	·	·	·	·	·
۲	پائیگاہ۔	·	·	۵۴۸	·	۲۸۵	·	۱۸۴ ۲۵۸	·	۲۱۲	·
۳	پبلک ورکس آہنی۔	·	·	۶۷۳	·	·	·	·	·	·	·
۴	پتھر گٹی نعل صاحب۔	·	·	۷۴۳	·	·	·	·	·	·	·
۵	پرائمیری نوٹس علاقہ سرکار عالی۔	·	·	۸۰۰	·	۹۸ ۵۴۲ ۵۴۷ ۵۵۵	·	۳۵ ۳۶۴	·	۵۶	·
۶	پرتاب ونت عرف دٹھل سندر کے حالات۔	۱۳۸	·	·	·	·	·	·	·	·	·
۷	پریس کمشنری۔	·	·	۷۰۵	·	·	·	·	·	·	·
۸	پستن جی اعظم۔	·	·	۷۳۳	·	·	·	·	·	·	·
۹	پل افضل گنج۔	·	·	۶۵۰	·	۴۲۹	·	·	·	·	·

نمبر شمار	نام مضمون	حصۂ اول نمبر صفحہ	حصۂ اول نمبر نقشہ	حصہ دوم نمبر صفحہ	حصہ دوم نمبر نقشہ	حصۂ سوم نمبر صفحہ	حصۂ سوم نمبر نقشہ	حصہ چہارم نمبر صفحہ	حصہ چہارم نمبر نقشہ	حصۂ پنجم نمبر صفحہ	حصۂ پنجم نمبر نقشہ
۵	پٹہ خانہ جات و ٹیلگراف علاقہ انگریزی واقع ملک سرکار عالی۔	۳۳۶	۰	۰	۰	۱۷۹	۰	۰	۰	۰	۰
۶	پٹہ خانجات انگریزی واقع حیدرآباد رزیڈنسی وسکندرآباد کی فہرست۔	۳۳۸	۰	۰	۰	۱۸۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	پٹہ خانجات انگریزی واقع ملک سرکار عالی کی فہرست۔	۳۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	پٹہ خانہ سرکار عالی وانگریزی و ٹیلگراف آفس۔	۳۲۲	۴	۰	۰	۱۷۶	۱۰	۷۸	۰	۱۵۷	۰
۹	پٹہ خانہ جات کی تعداد وآمدنی و اخراجات از ۱۳۲۹ف تا ۱۳۳۱ف و ۱۳۳۲ف تا ۱۳۳۳ف۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۱	۰	۱۵۸	۰
۱۰	پٹہ خانجات کی آمدنی واخراجات قیام صدر مہتمم پٹہ خانجات کا تختہ و تختہ تعداد پٹہ خانجات از ۱۳۰۹ف تا ۱۳۱۶ف	۳۳۴	۰	۰	۰	۱۷۸	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	پٹہ خانہ جات کے اخراجات بابتہ ۱۳۱۵ف کا تختہ	۳۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	تلوی دل کا آنا۔	۰	۰	۷۹۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	ٹیلگراف آفس کی فہرست۔	۳۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	ٹیلفون معہ تختہ اخراجات۔	۴۱۴	۰	۰	۰	۲۴۳	۰	۰	۰	۰	۰

ج

نمبر شمار	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحات کتاب	نمبر باب کتاب	نمبر صفحات کتاب	نمبر باب کتاب	نمبر صفحات کتاب	نمبر باب کتاب	نمبر صفحات کتاب	نمبر باب کتاب	نمبر صفحات کتاب	نمبر باب کتاب
۱	جاترا الوال۔	.	.	۷۵۲	.	.	.	.	.	.	.
۲	جاترا- میلہ جات - اعراس کا تختہ۔	.	.	۷۵۶	.	.	.	.	.	.	.
۳	جامع مسجد۔	.	.	۶۶۳	.	.	.	.	.	.	.
۴	جرائد غیر معمولی کا خلاصہ۔	.	.	.	.	۵۰۳	۲۳	۲۵۷	.	۲۹۲	.
۵	جرائم موقوعہ اضلاع کا تختہ از ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ف۔	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۲۹	.
۶	جرائم ڈکیتی اضلاع کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ فصلی۔	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۳۴	.
۷	جرائم مالمسروقہ و برآمد شدہ اضلاع کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ف۔	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۲۷	.
۸	جرائم مالیت مالمسروقہ و برآمد شدہ بلدہ کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ف۔	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۲۳	.
۹	جرائم بلدہ کی تعداد کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ تا سنہ ۱۳۳۳ف	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۲۵	.
۱۰	جرائم واردات قتل اضلاع کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ف۔	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۳۲	.
۱۱	جرائم واردات نقب سرقہ بالجبر اضلاع کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ف	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۳۸/۱۴۱	.
۱۲	جغرافیہ	۱	.	.	.	۱	۱	.	.	.	.
۱۳	جگدیو راؤ (راجہ) دیوان۔	۱۴۲	.	.	.	.	.	.	.	.	.

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	جلسۂ اتحاد۔	۰	۰	۶۹۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	جنگ یورپ اور سرکار عالی کا سلوک دولت انگلشیہ کے ساتھ۔	۰	۰	۰	۰	۴۶۷	۱۹	۳۷۳	۰	۰	۰
۱۶	جنگلات کا سررشتہ۔	۳۸۹	۰	۰	۰	۲۰۵	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	جنگلات کے محکمہ کے اخراجات بابتہ ۱۳۱۵ف	۳۸۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	جنگلات کے ناظموں کا تختہ۔	۳۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	جوڈیشل کا امتحان۔	۳۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵
۲۰	جہانگیر خان کا حملہ نواب مختار الملک اور صاحب رزیڈنٹ پر۔	۰	۰	۶۸۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	چ										
۱	چار کمان۔	۰	۰	۶۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	چار محل۔	۰	۰	۶۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	چار مینار۔	۰	۰	۶۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	چالوکیہ خاندان کے راجگان کا تختہ	۰	۰	۵۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	چشمہ بی بی۔	۰	۰	۷۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	چندو لعل مہاراج بیکنٹھ باشی۔	۱۳۹	۰	۶۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	چومحلہ۔	۰	۰	۰	۰	۴۸۹	۰	۰	۰	۰	۰
۸	چیچک۔ کنکر۔ سیتھر۔ مرض کا تختہ تعداد اموات۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳۷ / ۲۴۰	۰	۲۸۶	۰

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول — صفحۂ بستان	حصہ اول — ضمیمۂ بستان	حصہ دوم — صفحۂ بستان	حصہ دوم — ضمیمۂ بستان	حصہ سوم — صفحۂ بستان	حصہ سوم — ضمیمۂ بستان	حصہ چہارم — صفحۂ بستان	حصہ چہارم — ضمیمۂ بستان	حصہ پنجم — صفحۂ بستان	حصہ پنجم — ضمیمۂ بستان
۱۴	دفتر ساہوان۔	.	.	۷۶۳	.	.	.	.	.	.	.
۱۵	دفتر گزیٹیر۔	.	.	۷۶۲	.	.	.	۲۵۳	.	.	.
۱۶	دفتر عرائض۔	.	.	۷۶۲	.	.	.	.	.	.	.
۱۷	دفتر مال۔	.	.	۷۶۲	.	.	.	.	.	۲۹۱	.
۱۸	دیانت خان مدار المہام۔	۱۳۷	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۹	دیول جلال گوڑہ۔	.	.	۷۵۰	.	.	.	.	.	.	.
۲۰	دیول جھام سنگھ۔	.	.	۷۴۹	.	.	.	.	.	.	.
۲۱	دیول راجہ مرلیدھر معہ تخمینہ اخراجات تعمیر دیول	.	.	۷۵۰	.	۴۹۶	.	.	.	.	.
۲۲	دیول رام باغ	.	.	۷۴۸	.	.	.	.	.	.	.
۲۳	دیول سیتا رام باغ۔	.	.	۷۵۱	.	.	.	.	.	.	.
۲۴	دیول کشن باغ۔	.	.	۷۵۰	.	.	.	.	.	.	.
۲۵	دیول لچھمن باغ۔	.	.	۷۵۱	.	.	.	.	.	.	.
	ر										
۱	راجایان قدیم دکن۔	.	.	۵۴۱	.	.	.	.	.	.	.
۲	راجایان تلوا۔ اندھرا۔ تلنگانہ کے ادیوراجہ۔	.	.	۵۴۳	.	.	.	.	.	.	.
۳	راجہ رام بخش۔	۱۳۹/۱۴۰	.	۶۳۵	.	.	.	.	.	.	.
۴	راجہ رام داس عرف رگھوناتھ داس مدار المہام۔	۱۳۷	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۵	رام باغ۔	.	.	۷۴۸	.	.	.	.	.	.	.

نمبر شمار	نام مضمون	حصۂ اول نمبر صفحہ کتاب	حصۂ اول نمبر صفحہ ضمیمہ	حصۂ دوم نمبر صفحہ کتاب	حصۂ دوم نمبر صفحہ ضمیمہ	حصۂ سوم نمبر صفحہ کتاب	حصۂ سوم نمبر صفحہ ضمیمہ	حصۂ چہارم نمبر صفحہ کتاب	حصۂ چہارم نمبر صفحہ ضمیمہ	حصۂ پنجم نمبر صفحہ کتاب	حصۂ پنجم نمبر صفحہ ضمیمہ
۶	رائے رایان (دراجہ)۔	۰	۰	۰	۰	۴۰۹	۰	۰	۰	۰	۰
۷	رزیڈنٹ صاحبون کا تختہ۔	۴۸۶	۰	۰	۰	۲۷۹	۰	۱۸۴	۰	۲۱۰	۰
۸	رزیڈنسی حیدرآباد۔	۴۹۲	۶	۰	۰	۲۷۹	۱۶	۱۸۱	۰	۲۱۰	۰
۹	رجسٹریشن اور اس کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ ف۔	۳۰۶	۰	۰	۰	۱۶۹	۱۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	رسالہ جات قانونی۔	۰	۰	۷۰۱	۰	۳۴۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	رسالہ جات ماہانہ شایع شدہ ملک سرکار عالی۔	۰	۰	۶۹۴	۰	۳۳۷	۱۸	۲۲۹/۲۳۲	۰	۲۳۸	۶
۱۲	رستم دل خان صوبہ دار دکن۔	۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	رشید الدین خان اقتدار الملک امیر کبیر ثالث۔	۰	۰	۵۵۳	۰	۵۰۶	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	رصد خانہ نظامیہ۔	۰	۰	۰	۰	۲۶۰/۵۶۶	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	رفیع الدین خان (منجھلے میان) عمدۃ الملک امیر کبیر ثانی۔	۰	۰	۵۵۲	۰	۵۰۵	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	رکن الدولہ مدار المہام۔	۱۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	رگھوتم راؤ دیوان۔	۱۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	رومن کیتھولک چرچ۔	۰	۰	۷۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	ریلوے کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ ف	۱۹۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	ریلوے۔	۱۹۴	۰	۰	۰	۹۹	۰	۳۶	۳۱۶	۵۶	۴
۲۱	ریلوے لین حدود سرکار عالی کا تختہ۔	۱۹۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۷	۰

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحہ	نمبر بیان	نمبر صفحہ	نمبر بیان	نمبر صفحہ	نمبر بیان	نمبر صفحہ	نمبر بیان	نمبر صفحہ	نمبر بیان
	ز										
۱	زراعت کا محکمہ۔	.	.	.	.	۲۶۰ / ۵۶۶	.	.	.	.	
۲	زراعتی بنک۔	.	.	.	.	۵۶۶	.	.	.	.	
۳	زلزلہ۔	.	.	۶۸۶ / ۶۸۸	.	.	.	.	.	.	
۴	زمان خان مرحوم (مولوی محمد) کے شہید ہونے کا واقعہ۔	.	.	۶۸۹	.	.	.	.	.	.	
۵	ژالہ باری۔	.	.	۶۸۵ / ۶۸۸	.	۴۲۱	.	.	.	۲۷۵	
	س										
۱	سالار جنگ اعظم مدار المہام۔	۱۴۰	.	۶۱۵	.	۵۰۵ ۵۰۷ ۵۱۳ ۵۱۶	.	.	.	.	
۲	” ” ثالث نواب میر یوسف علیخان۔	.	.	۶۲۸	.	۳۳۷ ۵۳۴ ۵۴۱ ۵۴۳	.	۲۲۶	.	.	
۳	” ” کے خاندان کا شجرہ معہ تختہ آمدنی وغیرہ۔	.	.	۶۲۹	.	.	.	.	.	.	
۴	سالار جنگ ثانی نواب میر لائق علیخان عماد السلطنت۔	۱۴۱	.	۶۲۴	.	۵۰۹ ۵۱۳ ۵۱۶	.	.	.	.	
۵	سٹی امپرومنٹ مع کار ہائے۔	.	.	.	.	۱۰۴	.	.	.	.	
۶	سٹی ہائی اسکول۔	.	.	.	.	۵۰۲	.	۲۵۶	.	.	
۷	سراج الملک مدار المہام۔	۱۴۰	.	.	.	.	.	.	.	.	
۸	سرائے ٹیپو خان۔	.	.	۶۶۲	.	.	.	.	.	.	.

شمار	نام مضمون	حصہ اول — نمبر صفحات بیان	حصہ اول — نمبر ضمیمہ بیان	حصہ دوم — نمبر صفحات بیان	حصہ دوم — نمبر ضمیمہ بیان	حصہ سوم — نمبر صفحات بیان	حصہ سوم — نمبر ضمیمہ بیان	حصہ چہارم — نمبر صفحات بیان	حصہ چہارم — نمبر ضمیمہ بیان	حصہ پنجم — نمبر صفحات بیان	حصہ پنجم — نمبر ضمیمہ بیان
۹	سراسنہ بواہیر۔	.	.	٦٤٢	.	.	.	.	.	.	
۱۰	سرائے میان مشک۔	.	.	٦٤٢	.	.	.	.	.	.	.
۱۱	سردار دلیر جنگ کا معدنیات کا استفادہ۔	.	.	٧٩٣	.	٥٠٧	.	.	.	.	.
۱۲	سردار دیا۔	.	.	٦٥٨	.	.	.	.	.	.	.
۱۳	سررشتہ کشن راؤ۔	.	.	٧٦٣	.	..	.	.	.	.	.
۱۴	سزایابان فوجداری کا تختہ بہ لحاظ قوم و پیشہ۔	.	.	.	.	.	.	٦٦	.	١٣٤	.
۱۵	سزایابوں کا تختہ بہ لحاظ اخراجات پولیس از ۱۳۰۲ف لغایتہ ۱۳۳۱ف و ۱۳۳۳ف۔	.	.	.	.	.	.	٦٢	.	١٤٣	.
۱۶	سعادت علیخان (نواب میر) منیر الملک معین المہام مال و فوج	.	.	٦٢٦	.	٥٠٩ ٥١١ ٥١٦	.	.	.	.	.
۱۷	سکندر جاہ نواب میر اکبر علیخان آصفجاہ ثالث۔	٦٢	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۸	سکہ قدیم کے نقشے۔	١٧٥	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۹	سکہ قرطاس اجرائی قطعات قیمتی ایکہزار	.	.	.	.	٩٦	٧	٣٥	٣١٦	٥٥	٤
۲۰	سکہ کے علامات تختہ جات۔	١٦٢	٣	.	.	٩٤	.	٣٤	.	٤٦	.
۲۱	سکہ کے وزن کا تختہ۔	١٧٥	.	.	.	.	.	.	.	.	

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول صفحہ بیان	حصہ اول ضمیمہ بیان	حصہ دوم صفحہ بیان	حصہ دوم ضمیمہ بیان	حصہ سوم صفحہ بیان	حصہ سوم ضمیمہ بیان	حصہ چہارم صفحہ بیان	حصہ چہارم ضمیمہ بیان	حصہ پنجم صفحہ بیان	حصہ پنجم ضمیمہ بیان
۳۹	سوشیل سروس لیگ	۰	۰	۰	۰	۳۷۹	۰	۰	۰	۰	۰
۴۰	سیول افسران کے تختہ جات کے متعلق نوٹس۔	۰	۰	۰	۰	۷۸	۰	۰	۰	۰	۰
۴۱	سیول عہدہ داروں کا صدر تختہ عہدہ داری ابتدائے مدار المہامی دیوان عماد السلطنت تا صدر اعظم نواب ولی الدولہ بہادر۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۴	۰
۴۲	سیول عہدہ داروں کے ماہوارات والونس وغیرہ کے تختہ جات۔	۰	۰	۰	۰	۴۷	۰	۳۰۹	۰	۴۰	۰
۴۳	سیاسیات کا محکمہ۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۰	۰	۰
۴۴	سید علی صاحب بلگرامی کا بنگلہ۔	۰	۰	۰	۰	۵۰۱	۰	۰	۰	۰	۰
۴۵	سیف آباد محل۔	۰	۰	۶۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۶	سیف جنگ مدار المہام۔	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۷	سیلری کمیشن معہ تختہ جات۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۷	۰	۰	۰
۴۸	سنٹ جارج چرچ۔	۰	۰	۶۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۹	سیول عملہ دفاتر کا تختہ بابتہ ۱۲۹۶ف	۰	۰	۰	۰	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰
	ش										
۱	شالیوان خاندان کے راجگان	۰	۰	۵۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصۂ اول نمبر صفحات	حصۂ اول نمبر باب	حصہ دوم نمبر صفحات	حصہ دوم نمبر باب	حصہ سوم نمبر صفحات	حصہ سوم نمبر باب	حصہ چہارم نمبر صفحات	حصہ چہارم نمبر باب	حصہ پنجم نمبر صفحات	حصہ پنجم نمبر باب
۲	شام راج مدار المہام۔	۱۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	شاہ پور واڑی۔	۰	۰	۶۷۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	شاہ نواز خان مدار المہام۔	۱۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	شاہان قدیم دکن۔	۰	۰	۵۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	شجرۂ خاندان پائیگاہ۔	۰	۰	۵۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	شمس الامرا فخر الدین خان مدار المہام	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	شوکت عثمانیہ کا سررشتہ	۰	۰	۰	۰	۵۶۷	۰	۰	۰	۰	۰
۹	شہزادگان یورپ کی آمد ورفت	۴۸۸	۰	۰	۰	۲۸۰	۰	۱۸۱	۰	۲۱۱	۰
۱۰	شیعہ اور سنیوں میں جھگڑا۔	۰	۰	۷۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ص										
۱	صرف خاص مبارک۔	۱۲۳	۰	۰	۰	۴۰	۶	۳۱	۰	۰	۰
۲	صرف خاص کے عہدہ داروں کا تختہ	۱۳۵	۰	۰	۰	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰
۳	صدارت العالیہ۔	۳۰۸	۰	۰	۰	۱۷۱	۱۰	۷۳	۰	۰	۰
۴	صدر اعظم صاحبان حکومت۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۹	۰
۵	صدر اعظم و صدر المہامان باب حکومت کا تختہ۔	۰	۰	۰	۰	۹۱۵	۰	۰	۰	۲۹۵	۰
۶	صفائی بلدہ حیدرآباد متمنہ جات مردم شماری و تعداد گاڑیان و موٹر وغیرہ۔	۳۰۷	۰	۰	۰	۱۶۹	۰	۶۰	۰	۱۴۵	۰

نمبر مسلسل	نام مضمون	حصہ اول صفحات	حصہ اول [illegible]	حصہ دوم صفحات	حصہ دوم [illegible]	حصہ سوم صفحات	حصہ سوم [illegible]	حصہ چہارم صفحات	حصہ چہارم [illegible]	حصہ پنجم صفحات	حصہ پنجم [illegible]
۷	صفدر خان دیوان۔	۱۴۳	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۸	صلابت جنگ سید محمد خان۔	۵۲ / ۱۳۸	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۹	صمصام الملک دیوان۔	۱۳۸	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۱۰	صنعت و حرفت و تجارت۔	۔	۔	۔	۔	۲۷۵ / ۵۶۶	۱۲	۱۷۲	۔	۳۰۲ ۴۹۴	۔
۱۱	صوبہ جات سرکار عالی کی فہرست	۱۱	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
	ط										
۱	طاعون ملک سرکار عالی بلدہ و اضلاع معہ تختہ جات۔	۔	۔	۔	۔	۴۲۹	۔	۲۳۸	۔	۲۸۷ / ۲۸۹	۔
۲	طبابت کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف	۳۶۰	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۳	طبابت کا سررشتہ۔	۳۶۴	۶	۔	۔	۱۹۵ ۵۱۴	۔	۸۷	۔	۱۷۷	۶
۴	طبابت کے سررشتہ میں حکما اور ڈریسرون کا لقب۔	۳۶۸	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۵	طبابت کے علاقہ مین شفاخانہ افضل گنج کے ڈاکٹرون اور ناظر طبابت کے تنخواہ	۳۶۵	۔	۔	۔	۱۹۶	۔	۸۸	۔	۔	۔
۶	طبابت کے متعلق امدادیابون کا تختہ	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۱۷۷	۔
۷	طغیانی رود موسی معہ تختہ۔	۔	۔	۸۰۴	۔	۴۳۸ / ۵۳۱	۔	۔	۔	۔	۔
۸	طوفان آندھی کا آنا۔	۔	۔	۷۸۸ / ۷۹۶	۔	۴۲۳ ۴۲۵	۔	۔	۔	۔	۔
	ظ										
۱	ظفر جنگ شمس الملک مرحوم۔	۔	۔	۵۹۶	۔	۵۲۵ ۵۲۶	۔	۔	۔	۔	۔

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول: نمبر صفحات	حصہ اول: نمبر ضمیمہ	حصہ دوم: نمبر صفحات	حصہ دوم: نمبر ضمیمہ	حصہ سوم: نمبر صفحات	حصہ سوم: نمبر ضمیمہ	حصہ چہارم: نمبر صفحات	حصہ چہارم: نمبر ضمیمہ	حصہ پنجم: نمبر صفحات	حصہ پنجم: نمبر ضمیمہ
	ع										
۱	عادل شاہیہ سلطنت کے بادشاہوں کا تختہ۔	.	.	۵۴۷	.	.	.	.	.	.	
۲	عاشور خانہ بادشاہی۔	.	.	۶۶۳	.	.	.	.	.	.	
۳	عبدالکریم (محمد) کا مہدیوں سے مارا جانا۔	.	.	۴۸۴	.	.	.	.	.	.	
۴	عثمان علیخان (نواب میر) اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی۔	۱۱۴	۳	.	.	۱۰	۱	۱	۳۱۲	۲۴ ۲۹۳	
۵	عثمانیہ ریڈنگ روم۔	.	-	۶۷۸	.	.	.	.	.	.	.
۶	عدالت کے اخراجات کا تختہ بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف	۳۸۳	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۷	عدالت کے حاضری سے مستثنی مرشدزادوں کی فہرست۔	۲۷۹	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۸	عدالت۔ وعطائے منشور خسروی۔	۲۶۲	.	.	.	۱۵۸	.	۵۳	.	۱۱۸ ۱۲۰	.
۹	عدالت کے عہدہ داروں کا تقرر۔	۲۶۲	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۰	عدالت وکوتوالی وامور عامہ کے معتمدی کے اخراجات کا تختہ بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف۔	۲۶۲	.	.		.		.		-	.
۱۱	عدالت وکوتوالی وامور عامہ کے معتمدی اور اوس کا تختہ۔	۲۶۱	.	.	.	۱۵۷	.	۵۱	.	.	.
۱۲	عدالتی احکامات انتظامی۔	۳۷۴	.	.	.	.	.	.	.	.	.

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	عرب اور سکھوں میں فساد ـ	.	.	۷۸۵	.	.	.	.	.	.	.
۱۴	عربیات کا تختہ ـ	.	.	۷۵۶	.	.	.	.	.	.	.
۱۵	عطائے رقم بجشن از پیشگاہ اعلحضرت قدر قدرت ـ	.	.	.	.	۲۸	۲	۹	۳۱۲	۲۴	۱
۱۶	علم سنکیسر یا دولی ـ	.	.	۷۴۷	.	.	.	.	.	.	.
۱۷	علم تارطبن کا میلہ ـ	.	.	۷۴۷	.	.	.	.	.	.	.
۱۸	علی امام (سر سید) مؤید الملک	.	.	.	.	۵۵۴	.	۲۲	۳۱۵	۳۸	.
۱۹	عماد شاہیہ سلطنت کے بادشاہوں کا تختہ ـ	.	.	۵۴۶	.	.	.	۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۷	.	.	.
۲۰	عملہ دفاتر سرکاری کا تختہ بلحاظ قوم و تعداد بابتہ سنہ ۱۲۹۶ف	.	.	.	.	۴۹	.	.	.	.	.
۲۱	عہدنامہ جات سرکارین	۴۹۷	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۲	عیدگاہ قدیم و جدیدہ ـ	.	.	۶۶۳	.	.	.	.	.	.	.
	ف										
۱	فاصلہ اضلاع و بلدہ کا تختہ	۴۲۷	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲	فتح میدان ـ	.	.	۶۷۰	.	.	.	.	.	.	.
۳	فخر الدین خان امیر کبیر اول	.	-	۵۵۰	.	.	.	.	.	.	.
۴	فینانس کے اخراجات کا تختہ بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف ـ	۱۴۷	.	.	.	.	.	.	.	.	.

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحات کتاب	نمبر صفحات ضمیمہ	نمبر صفحات کتاب	نمبر صفحات ضمیمہ	نمبر صفحات کتاب	نمبر صفحات ضمیمہ	نمبر صفحات کتاب	نمبر صفحات ضمیمہ	نمبر صفحات کتاب	نمبر صفحات ضمیمہ
۵	فینانس کا دفتر۔	۱۳۶	•	•	•	۸۷	۹	۳۷	•	•	•
۶	فینانس کے معتمدین کا تختہ۔	۱۴۰	•	•	•	•	•	•	•	•	
۷	ڈاک نما۔	•	•	۶۵۶	•	•	•	•	•	•	•
۸	فوج امپیریل ٹروپس کے حالات معہ تختہ اخراجات بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف۔	۴۰۹	•	•	•	•	•	•		•	
۹	فوج امپیریل سروس ٹروپس معہ تختہ اخراجات۔	۳۹۳	•	•	•	•	•	•	•	•	•
۱۰	فوج پرنس باڈی گارڈ و افسر جنگ لانسرز معہ تختہ اخراجات۔	۳۰۴	•	•	•	•	•	•	•	•	•
۱۱	فوج باقاعدہ گوشہ محل پلٹن رسالہ و توپخانہ معہ تختہ اخراجات۔	۳۹۴	•	•	•	•	•	•	•	•	•
۱۲	فوج باقاعدہ و بیقاعدہ کے معتمدین کا تختہ۔	۳۱۲	•	•	•	۲۳۷	•	•	•	•	•
۱۳	فوج عرب کا تختہ بابتہ سنہ ۱۲۸۱ف	•	•	•	•	۲۳۸	•	•	•	•	•
۱۴	فوج۔	۳۹۲	•	•	•	۲۳۴	۱۵	۱۰۸	۳۱۷	۱۸۴	۵
۱۵	فوج کی تعداد نفری و اخراجات نظم جمعیت سنہ ۱۲۹۸ف تا سنہ ۱۳۲۷ف۔	•	•	•	•	۲۳۹	•	•	•	•	•
۱۶	فوج کی تعداد معہ نام آوردہ بابتہ سنہ ۱۲۰۷ھ زمانہ جنگ کھرڑا۔	•	•	•	•	•	•	•	•	۱۸۶	•

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحہ جات	نمبر ضمیمہ جات	نمبر صفحہ جات	نمبر ضمیمہ جات	نمبر صفحہ جات	نمبر ضمیمہ جات	نمبر صفحہ جات	نمبر ضمیمہ جات	نمبر صفحہ جات	نمبر ضمیمہ جات
۲۷	فوج دالنرٹ۔	۳۰۴	·	·	·	·	·	·	·	۲۹۶	·
۲۸	فساد گلبرگہ۔	·	·	·	·	·	·	·	·	۲۷۴	·
۲۹	فیامیلی پنشن فنڈ (وظائف پس اندگان)۔	·	·	·	·	۵۵۷	·	·	·	۲۹۶ ۲۹۸	·
	ق										
۱	قانونچہ مبارک۔	۸۹	·	·	·	۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۲	·	·	·	·	·
۲	قانونی کمیٹیون کا تختہ	۲۸۸	·	·	·	·	·	·	·	·	·
۳	قحط اوس کے اخراجات کا تختہ	·	·	۸۰۱	·	·	·	۱۵۸	·	·	·
۴	قطب شاہان۔	۳۰	·	·	·	·	·	·	·	·	·
۵	قطب شاہی فرمان روایان کا شجرہ۔	۳۷	·	·	·	·	·	·	·	·	·
۶	قطب شاہی بادشاہوں کا سلسلہ۔	·	·	۵۴۷	·	·	·	·	·	·	·
۷	قطب شاہیہ فرمان رواؤں کا تختہ	۳۸	·	·	·	·	·	·	·	·	·
۸	قلعہ سرورنگر۔	·	·	۶۳۸	·	·	·	·	·	۲۵۴	·
۹	قلعہ گولکنڈہ۔	·	·	۶۴۶	·	·	·	·	·	۲۵۷	·
۱۰	قیام و شکست دفاتر۔	·	·	۷۶۲	·	۵۲۵	·	۲۵۲	·	۲۹۱	·
	ک										
۱	کارخانہ جات تجارتی کی فہرست	·	·	۷۳۵	·	·	·	۱۷۹	·	·	·
۲	کارخانہ جات کا دفتر۔	·	·	·	·	۵۶۶	·	·	·	·	·

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحات	نمبر ضمیمہ	نمبر صفحات	نمبر ضمیمہ	نمبر صفحات	نمبر ضمیمہ	نمبر صفحات	نمبر ضمیمہ	نمبر صفحات	نمبر ضمیمہ
۳	کارخانہ جات کے اقدام کا تختہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶۹	۰	۲۶	۰
۴	کارخانہ جات۔	۰	۰	۶۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	کاغذ مہور جن علاقہ جاگیر میں بیع قیمت پر دیا جاتا ہے۔ اوس کی فہرست۔	۳۰۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	کاغذ مہور کے اقسام۔	۲۹۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	کاغذ مہور۔	۲۹۸	۰	۰	۰	۱۶۸	۰	۶۰	۰	۰	۰
۸	کاغذ مہور کے دفتر کے اخراجات کا تختہ بابت ۱۳۱۵ف۔	۳۰۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	کام بخش صوبہ دار دکن۔	۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	کیبنٹ کونسل مجلس وزرا۔	۸۹	۰	۰	۰	۵۱۹	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	کبوتر خانہ۔	۰	۰	۶۶۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	کپتان کلارک کا بنگلہ (ایڈن گارڈن)	۰	۰	۶۶۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	کتب تاریخ دکن اردو فارسی انگریزی کی فہرست۔	۰	۰	۷۱۶	۰	۳۶۰	۰	۲۳۵	۰	۲۴۰	۰
۱۴	کتب جنکا داخلہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا۔	۰	۰	۰	۰	۳۴۲	۰	۰	۰	۲۳۲	۰
۱۵	کتب خانہ آصفیہ۔	۰	۰	۶۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	کتب خانہ سرکاری وغیرہ سرکاری کے کتابوں کی فہرست فن واری۔	۰	۰	۶۸۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نشان سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نشان صفحہ بستان	نشان [illegible] بستان	نشان صفحہ بستان	نشان [illegible] بستان	نشان صفحہ بستان	نشان [illegible] بستان	نشان صفحہ بستان	نشان [illegible] بستان	نشان صفحہ بستان	نشان [illegible] بستان
۱۷	کتب شائع درجسٹر شدہ کی فہرست۔	۰	۰	۷۰۵	۰	۳۴۴	۰	۳۳۳	۰	۳۳۶	۰
۱۸	کرمن گشت مندرجہ عنوان جی۔	۰	۰	۷۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	کرانسی نوٹ یعنے سکہ قرطاس۔	۰	۰	۰	۰	۹۶	۷	۳۵	۳۱۹	۵۵	۴
۲۰	کروڑگیری کا محصول بابتہ برآمد کے تختہ جات سنہ ۱۲۹۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۰۳ف	۰	۰	۰	۰	۲۷۸/۴	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	کروڑگیری کا محصول بابتہ درآمد کے تختہ جات بابتہ سنہ ۱۲۹۷ف سے سنہ ۱۳۰۳ف تک۔	۰	۰	۰	۰	۲۷۸/۱	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	کروڑگیری کے اخراجات کا تختہ بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف۔	۳۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	کروڑگیری کا محصول بابتہ درآمد کے تختہ جات سنہ ۱۳۰۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۰۷ف۔	۰	۰	۰	۰	۲۷۸/۹	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	ایضاً سنہ ۱۳۱۶ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۶ف۔	۰	۰	۰	۰	۲۷۸/۱۲	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	ایضاً سنہ ۱۳۲۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۵	۰	۰	۰
۲۶	کروڑگیری۔	۳۷۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸۱	۰

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحات	نمبر ماہ	نمبر صفحات	نمبر ماہ	نمبر صفحات	نمبر ماہ	نمبر صفحات	نمبر ماہ	نمبر صفحات	نمبر ماہ
۲۷	کروڑگیری کے تعلقدارون اور کمشنرون کا تختہ۔	۳۷۹	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۸	کروڑگیری کے عہدون کے نام کی تبدیلی۔	.	.	.	.	۲۰۲	.	.	.	.	.
۲۹	کروڑگیری کے محصول کا اضافہ۔	.	.	.	.	.	۱۲	۹۲	.	.	.
۳۰	کروڑگیری کے محصول برآمد کے تختہ جات ۱۳۰۲ف لغایت ۱۳۰۶ف۔	.	.	.	.	۲۷۸/۱۱	.	.	.	.	.
۳۱	ایضاً ۱۳۱۶ف لغایت ۱۳۲۷ف۔	.	.	.	.	۲۷۸/۱۶	.	.	.	.	.
۳۲	ایضاً ۱۳۲۷ف لغایت ۱۳۳۰ف۔	.	.	.	.	.	.	۱۷۷	.	.	.
۳۳	ایضاً درآمد برآمد ۱۳۰۲ف لغایت ۱۳۲۷ف	.	.	.	.	۲۷۸/۷	.	.	.	.	.
۳۴	ایضاً ۱۳۳۱ف لغایت ۱۳۳۳ف	.	.	.	.	.	.	.	.	۲۰۳	.
۳۵	کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت پیشکار	۱۳۱	.	۶۳۸	.	۳۳۱، ۵۲۶، ۵۳۴	.	.	.	۲۲۸	.
۳۶	کمال شیخ فیض۔	.	.	۶۷۳	.	.	.	.	.	.	.
۳۷	کمانڈر چیفان کی آمد و رفت۔	۳۸۸	.	.	.	۲۸۳	.	۱۸۲	.	۲۱۱	.
۳۸	کٹنگ کوٹھی۔	.	.	.	.	۲۹۰	.	.	.	.	.
۳۹	کواپریٹیو سوسائٹی محکمہ ناظم اتحادی	.	.	.	.	۲۵۸	.	.	.	.	.
۴۰	کوتوالی اضلاع کے اخراجات کا تختہ	۲۹۴	.	.	.	.	.	.	.	.	.

نمبر شمار	نام مضمون	حصہ اول — نمبر صفحات	حصہ اول — نمبر ضمیمہ	حصہ دوم — نمبر صفحات	حصہ دوم — نمبر ضمیمہ	حصہ سوم — نمبر صفحات	حصہ سوم — نمبر ضمیمہ	حصہ چہارم — نمبر صفحات	حصہ چہارم — نمبر ضمیمہ	حصہ پنجم — نمبر صفحات	حصہ پنجم — نمبر ضمیمہ
۴۱	کوتوالی اضلاع۔	۰	۰	۰	۰	۱۶۶	۷	۶۰	۰	-	۰
۴۲	کوتوالی اور جوانان عرب سلطان نواز جنگ کا فساد۔	۰	۰	۷۹۱	۰	۵۱۰	-	-	۰	-	۰
۴۳	کوتوالی اضلاع کے نظام کا تختہ	۰	۰	۰	۰	-	۰	۰	۰	۱۲۳ / ۲۹۸	۰
۴۴	کوتوالی بلدہ کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف۔	۲۹۳	۰	۰	۰	-	۰	۰	۰	-	۰
۴۵	کوتوالی بلدہ۔	۲۹۰	۰	-	۰	۱۶۳	۰	۶۰	۰	۱۲۱	۰
۴۶	کوتوالان بلدہ کی فہرست	۲۹۲	۰	-	۰	۱۶۴	۰	-	۰	۱۲۱	۰
۴۷	کوٹھی پستن جی یا محسن الملک کی کوٹھی۔	۰	۰	۶۷۳	۰	-	۰	۰	۰	۰	۰
۴۸	کورٹ آف وارڈز۔ معہ تختہ نظار کورٹ۔	۳۸۱	۰	۰	۰	۲۰۳ / ۲۰۴	۱۳	۰	-	۰	۰
۴۹	کونسل آف اسٹیٹ کا انعقاد	۸۶	۰		-	۵۱۹	-	۰	۰	۰	۰
۵۰	کوہ قدم رسول۔	۰	۰	۷۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۱	کوہ مولا۔	۰	-	۷۴۵	۰	-	۰	۰	۰	۰	۰
۵۲	کیشو گری (چندرائن گٹہ)۔	۰	۰	۷۴۹	۰	-	۰	۰	۰	۰	۰
۵۳	کانفرنس وکلاء۔	۰	۰	۰	۰	۴۲۶	-	۳۰۱	۰	۰	-
	گ										
۱	گزیٹیر کا نقشہ۔	۰	۰	۷۶۲	۰	-	-	۲۵۳	۰	۰	۰

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحات	[illegible]	نمبر صفحات	[illegible]	نمبر صفحات	[illegible]	نمبر صفحات	[illegible]	نمبر صفحات	[illegible]
۲	گلزار حوض۔	.	.	۶۵۴	.	.	.	.	.	.	.
۳	گنپتی اوجھا۔	.	.	۶۵۴	.	.	.	.	.	.	.
۴	گزشتہ پیٹھ (عثمان ساگر) تالاب	.	.	.	.	۴۹۷	.	.	.	.	.
۵	گنیش راؤ (راجہ) مدار المہام	۱۴۰	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۶	گوشہ محل۔	.	.	۶۵۵	.	.	.	.	.	.	.
۷	گھنٹہ ملٹری پیک۔	.	.	۶۷۱	.	.	.	.	.	.	.
۸	گھنٹہ گھر دفتر معتمدی مال۔	.	.	.	.	۵۰۲	.	.	.	.	.
۹	گھنٹہ گھر دیوڑھی راےرایان۔	.	.	۶۷۱	.	.	.	.	.	.	.
۱۰	گھنٹہ گھر ریزیڈنسی۔	.	.	۶۷۳	.	.	.	.	.	.	.
۱۱	گھنٹہ گھر تحصیلات	.	.	۶۷۰	.	.	.	.	.	.	.
۱۲	گھوڑدوڑ (ریس)۔	.	.	۷۵۵	.	.	.	.	.	.	.

ل

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
۱	لائق علیخان سالار جنگ اول۔	.	.	۶۲۳	.	۵۰۹ ۵۱۶	.	.	.	.	.
۲	لشکر خان دیوان۔	۱۳۸	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۳	لطف الدولہ بہادر (نواب)	.	.	۶۱۲	.	۲۳۶ ۳۲۵ ۳۲۷ ۵۴۷	.	۱۸۷	.	۵۹/۲۹۸	.
۴	لوکل فنڈ۔	.	.	.	.	۵۶۸	.	.	.	.	.
۵	لیڈیز سرکیولیٹنگ لائبریری۔	.	.	۶۷۶	.	.	.	.	.	.	.
۶	لیلا جنم اسٹمی واقع حسینی علم۔	.	.	۷۵۱	.	.	.	.	.	.	.
۷	لنگر۔	.	.	۷۴۳	.	۴۲۷	.	۳۰۰	.	.	.

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصۂ اول		حصۂ دوم		حصۂ سوم		حصۂ چہارم		حصۂ پنجم	
		نمبر صفحات	نمبر [illegible]	نمبر صفحات	نمبر [illegible]	نمبر صفحات	نمبر [illegible]	نمبر صفحات	نمبر [illegible]	نمبر صفحات	نمبر [illegible]
	م										
۱	مال کے معین المہام وصدر المہام کا تختہ	.	.	.	.	۳۰۱	.	۹۰	.	۲۹۸	.
۲	مال کے معتمدی کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ ف۔	۳۷۷	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۳	مالگزاری کا سررشتہ۔	.	.	.	.	۲۶۸/۵۶۷	.	۱۵۷/۲۵۲	.	.	.
۴	مال کے اخراجات اضلاع کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ ف۔	۳۷۸	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۵	مال کے معتمدین کا تختہ۔	۳۷۶	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۶	مالگزاری۔	۳۷۱	.	.	.	۱۹۷	.	۸۸	.	۱۷۹	.
۷	مبارک بنگلہ روبروئے پھاٹک جلوخانہ حویلی جدید۔	.	.	.	.	۴۹۰	.	.	.	.	.
۸	مبارز خان صوبہ دار دکن۔	۴۰	.	.	.	.	.	.	.	.	
۹	مجلس اصلاح مصارف وتخفیف مصارف	.	.	۷۶۳	.	.	.	.	.	۲۹۹	.
۱۰	مجلس امرا۔	.	.	۷۶۳	.	۵۲۲	.	.	.	.	.
۱۱	مجلس باید داد باید گرفت۔	.	.	۶۶۴	.	۵۶۵	.	.	.	.	.
۱۲	مجلس دائرۃ المعارف۔	.	.	۶۸۰	.	.	.	.	.	.	.
۱۳	مجلس دعویٰ برسرکار۔	.	.	۷۶۴	.	.	.	.	.	.	.
۱۴	مجلس قرض حسنہ۔	.	.	.	.	۳۷۸	.	.	.	.	.

نمبر شمار	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحہ	نمبر ضمیمہ	نمبر صفحہ	نمبر ضمیمہ	نمبر صفحہ	نمبر ضمیمہ	نمبر صفحہ	نمبر ضمیمہ	نمبر صفحہ	نمبر ضمیمہ
۱۵	مجلس لوکل فنڈ۔	۰	۰	۶۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	مجلس مواخاۃ المسلمین۔	۰	۰	۶۸۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	مجلس وضع آئین قوانین (لیجسلیٹو کونسل)	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۳۲ ۲۵۲ ۵۱۱ ۵۱۹ ۳۳۸	۰	۰	۰
۱۸	مجلس ملک سرکار عالی۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۲۸۸	۰
۱۹	مجلس بلدہ کی تعمیر۔	۰	۰	۶۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	مجالس کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف	۲۹۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	مجالس۔	۲۹۶	۰	۰	۰	۱۶۸	۰	۹۱	۳۱۷	۱۴۲	۰
۲۲	محاسبی (صدر) سرکار عالی۔	۱۴۸	۰	۰	۰	۹۰	۰	۳۴	۰	۴۶	۰
۲۳	محاسبان سرکار عالی کا تختہ	۱۶۰	۰	۰	۰	۹۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	محاسبی کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف	۱۶۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	محاصل ہند بزمانہ عالمگیر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۶	۰
۲۶	محال۔ سرکار صوبہ (ملک کی قدیم تقسیم)۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰	۰
۲۷	محل سرور نگر۔	۰	۰	۶۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	محمدیہ لائبریری۔	۰	۰	۰	۰	۳۷۹	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	مختلف واقعات۔	۰	۰	۷۸۴	۰	۳۰۹	۰	۲۹۹	۰	۲۷۲	۶
۳۰	مدار المہامان دولت آصفیہ۔	۱۳۷	۰	۰	۰	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	مدار المہاموں کے سرفرازی و علیحدگی کا تختہ۔	۱۴۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر صفحات بستان	نمبر بستان	نمبر صفحات بستان	نمبر بستان	نمبر صفحات بستان	نمبر بستان	نمبر صفحات بستان	نمبر بستان	نمبر صفحات بستان	نمبر بستان
۳۲	مردم شماری سنہ ۱۲۹۰ف و سنہ ۱۳۰۱ف و سنہ ۱۳۲۰ف و سنہ ۱۳۳۰ف معہ تختہ جات مردم شماری۔	۳۱۷	.	.	.	۲۴۳	۱۵	۱۱۴	.	۲۸۶	-
۳۳	مرگھٹ موقوعہ پل قدیم نزد دیوی باغ۔	-	.	.	.	۴۹۴	.	.	.	.	.
۳۴	مواضع و مزارعین کی تعداد۔	.	.	.	.	.	.	۹۱	.	۱۸۰/۱۸۱	.
۳۵	مردم شماری اضلاع کا تختہ بابتہ سنہ ۱۹۰۱ع	۹	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۳۶	مسافر خانہ یادگار جنگ یورپ (نزد اسٹیشن نام پلی)۔	.	.	.	.	.	.	۲۵۷	.	-	.
۳۷	مسجد افضل گنج۔	.	.	۶۶۳	.	.	.	.	.	.	.
۳۸	مسجد جعفری کا معاملہ۔	.	.	۷۹۵	.	۵۲۳	.	.	.	.	
۳۹	مسجد چوک۔	.	.	۶۶۲	.	.	.	-	.	-	.
۴۰	مسیحی معابد (چرچ)۔	.	-	۷۵۵	.	.	-	.	.	.	.
۴۱	مشاہیر یورپ و ہند کی آمد و رفت۔	۴۸۸	.	.	.	۲۸۰	.	۱۸۱	.	۲۱۱	.
۴۲	مشنری سوسائٹی۔	.	.	۷۵۶	.	.	-	.	.	-	
۴۳	مشہور لوگوں کی موت۔	.	.	۷۶۴	.	۳۸۰	۱۸	۲۹۰	۳۱۹	۲۶۳	۲
۴۴	مشیر الملک دیوان۔	۱۳۸	.	.	.	.	.	.	.	-	.
۴۵	مظفر جنگ ہدایت محی الدین خان۔	۵۱	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۴۶	معدنیات۔	۲۰۰	.	.	.	۱۰۱/۵۶۶	.	.	.	۲۰۸	.
۴۷	معین الدین خان (نواب) معین الدولہ۔	.	.	۵۷۸	.	۳۰۷	.	.	۱	۲۰۲/۲۹۴/۲۹۹	

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر بیان	ضمیمہ بیان	نمبر بیان	ضمیمہ بیان	نمبر بیان	ضمیمہ بیان	نمبر بیان	ضمیمہ بیان	نمبر بیان	ضمیمہ بیان
۴۸	مسجد۔	.	.	۶۵۹	.	.	.	.	.	.	.
۴۹	ملک دکن کی تقسیم بصراحت موضع و پرگنہ	.	.	.	.	.	.	.	.	۲	.
۵۰	ملکی دفتر۔	۴۱۳	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۵۱	منشی خانہ۔	۴۱۳	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۵۲	منیر الملک (نواب میر سعادت علیخان)	.	.	۶۲۶	.	۵۰۹ ۵۱۱ ۵۱۶	.	.	.	.	.
	معین المہام فوج۔										
۵۳	منیر الملک مدار المہام۔	۱۳۹	.	.	.	.		.	.	.	.
۵۴	مواضعات خالصہ و جاگیرات کی تعداد	۱۰	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۵۵	مواضعات دیوانی کی تفصیل۔	۴۲۴	.	.	.	۱۹۹	.	۹۱	.	۱۸۰	.
۵۶	مور لنڈ فری میسن لاج۔	.	.	۷۵۶	.	.	.	.	.	.	.
۵۷	موید الملک (سر سید علی امام صاحب)	.	.	.	.	۵۵۴	.	۲۲	۴۱۵	۳۸	.
۵۸	میر عالم دیوان۔	۱۳۹	.	.	.	.		.	.	.	.
۵۹	میر محبوب علیخان حضرت غفران مکان	۷۴	۱	.	.	۶	۱	.	.	.	.
۶۰	" " " کے	۱۱۲	.	.	.	۹	.	.	.	.	.
	شہزادگان۔										
۶۱	میر موسیٰ خان مدار المہام۔	۱۳۸	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۶۲	میلہ جات کا تختہ۔	.	.	۷۵۷	.	.	.	.	.	.	.
۶۳	میلہ اشٹمی۔	.	.	۷۵۲	.	.	.	.	.	.	.
۶۴	میلہ پیپلہ بردہ۔	.	.	۷۵۲	.	.	.	.	.	.	.

نمبر سلسلہ	نام مضمون	حصہ اول صفحات بیان	حصہ اول نمبرات بیان	حصہ دوم صفحات بیان	حصہ دوم نمبرات بیان	حصہ سوم صفحات بیان	حصہ سوم نمبرات بیان	حصہ چہارم صفحات بیان	حصہ چہارم نمبرات بیان	حصہ پنجم صفحات بیان	حصہ پنجم نمبرات بیان
۶۵	میلہ راج باغ (بارہ دری چندولعل)	.	.	۶۵۳	.	-	.	.	.	.	.
۶۶	میلہ ناگ پنچمی دیوڑھی نواب خجستہ شدہ اور سانپ کو لیکر سرکار سے پھرنے کی ممانعت	.	.	۶۵۲	-	۴۲۴	.	.	.	.	.
۶۷	مہدی حسن فتح نواز جنگ کا مقدمہ ـ	.	.	۶۹۴	.	۵۱۸	.	.	.	.	.
	ن										
۱	ناصر الدولہ (نواب میر) فرخندہ علیخان آصفجاہ رابع ـ	۶۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲	ناصر جنگ شہید ـ	۴۹	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۳	ناگا نایک خاندان کے راجگان ـ	.	.	۵۴۵	.	.	.	.	.	.	.
۴	نرخنامہ اجناس معہ تختہ از سنہ ۱۲۷۹ف تا سنہ ۱۳۲۸ف ـ	.	.	.	.	۲۷۲	.	۱۶۴	.	.	.
۵	نریندر بہادر (مہاراجہ) نارائن پرشاد پیشکار ـ	۱۴۱	.	۶۳۶	.	۵۰۷ ۵۱۶	.	.	.	.	.
۶	نظام شاہیہ احمدنگر سلطنت کے بادشاہوں کا تختہ ـ	.	.	۵۴۷	.	.	.	.	.	.	.
۷	نظام علیخان (نواب میر نظام الملک) آصفجاہ ثانی ـ	۵۳	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۸	نظام کلب ـ	.	-	۶۷۵	.	.	.	.	.	.	.

نمبر شمار	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	نمایش ملک سرکار عالی -	.	.	۷۹۱ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۷	.	۴۸۰ / ۵۶۷	.	۳۰۴	.	۱۵۳ ۳۷۵ ۳۹۸	.
۱۰	نوبلز کلب -	.	.	.	۷	۳۷۸	.	-	-	-	.
۱۱	نین سی پدم سی -	.	.	۷۳۴	.	.	.	.	.	-	.
	و										
۱	وجیانگر کے راجگان کا تختہ -	.	.	۵۴۳	.	.	.	.	.	.	.
۲	وقار الدولہ مدار المہام -	۱۳۸	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۳	وقار الامرا اقبال الدولہ مدار المہام سہ تختہ جات -	۱۴۱	.	۵۸۳	.	۳۱۸ ۵۱۹ ۵۲۴ ۵۲۵	.	۲۱۵	.	-	.
۴	وکالت کا امتحان -	۲۸۶	.	.	.	-	-	-	-	-	.
۵	وکٹوریہ میموریل فنڈ -	.	.	۷۵۸	.	۵۲۷	.	.	.	.	.
۶	وکلا رکامیاب شدہ کا تختہ -	۳۸۹	.	.	.	۱۶۱	.	۵۵	.	۱۲۰	.
۷	ولی الدولہ ولایت جنگ صدر اعظم -	.	.	۵۸۶	.	۱۵۹ ۲۳۶ ۵۳۹ ۵۴۷	.	.	.	۳۹ ۲۹۵	.
۸	وٹھل سندر پرتاب ونت -	۱۳۸	.	.	.		.	.	.	.	.
۹	ویسرایان ہند کی آمد و رفت بلدہ و غارہائے ایلورہ -	۳۸۸	.	.	.	۳۸۰	.	-	-	۲۱۱ / ۳۹۴	.
	ہ										
۱	ہائی اسکول سیٹی -	.	۲	.	.	۵۰۲	.	.	.	-	.
۲	ہائی کورٹ کی تعمیر سوختہ اخراجات	.	.	.	.	۴۹۲	.	.	.	.	.

اشتہار

کتب قابل قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اس لیے سفارش کی جاتی ہے کہ ان کے مفید و دلچسپ ہونے پر اہل ذوق کا اجماع ہے

— تاریخ نشان آصفیہ حصہ اول و دوم یعنی سلطنت آصفیہ کی مستند و مکمل تاریخ ہے۔ سرکار عالی نے اس کا انعام اس کے مفید و دلچسپ ہونے کا اعتراف فرما چکے ہیں۔ اور دفاتر سرکاری میں بھی اس کی جلدیں خریدی گئی ہیں۔ اب کچھ صرف چند نسخے باقی ہیں۔ ضخامت ۱۰۰۹ صفحہ قیمت بلا جلد [illegible] چہار حصص مکمل سٹ خریدنے والوں کو [illegible] دو دو حصص خریدے جا سکتے ہیں۔

— حصہ سوم۔ اس حصہ میں خوب ہی تاریخی دفاتر سرکاری و غیر سرکاری کے معلومات گذشتہ و حال درج ہیں۔ جس کی ضخامت (۵۷۵) صفحہ ہے قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد [illegible] گوشہ چرمی و دیگر کپڑا کی (للعہ) کاغذ کھرا مجلد سادہ ([illegible])۔

— حصہ چہارم۔ اور سابق کے حصے کے سلسلہ میں بہت سے تاریخی دفاتر سرکاری و دیگر حالات زمانہ حال تک درج ہیں جس کی ضخامت (۲۳۰۱) صفحہ ہے قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد [illegible] گوشہ چرمی و دیگر کپڑا کی [illegible] مجلد سادہ ([illegible]) کاغذ کھرا مجلد سادہ (للعہ)

— خیابان آصفی۔ تاریخ نشان آصفیہ حصہ اول۔ [illegible] اور فہرست سلاطین دکن سلف و حال عہدہ داران جملہ دفاتر سرکار عالی و مناصب [illegible] وغیرہ از ابتدا تا حال درج ہیں ضخامت (۱۹۵) قیمت کاغذ چکنا ([illegible]) کاغذ کھرا ([illegible]) بلا جلد۔

— چکرورتی راجا اشوک کا جیون چرتر [illegible] مفید الخواتین۔ کاغذ چکنا ([illegible]) کاغذ کھرا ([illegible])

— خیالات سقراط (۱۲)

— مقالات سعدی ([illegible])

مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ وی۔ پی طلب کرنے پر روانہ کی جا سکتی ہیں محصول ڈاک وی۔ پی۔ رجسٹری ذمہ خریدار۔ آرڈر دینے کے وقت کاغذ چکنا یا کھرا کے بارے میں ضرور صراحت فرمادیں اور اپنا پتہ صاف لکھیں۔

المشتہر

محمد قمر الدین صاحب تاجر پارچہ روبروئے مسجد مومنان محلہ حسینی علم حیدرآباد دکن